جوہر حکمت

MEDICAL GUIDE

یونانی۔ویدک۔ڈاکٹری۔ہومیوپیتھی۔کروموپیتھی۔وغیرہ کا مجموعہ

علم طب کی تمام شاخوں کا خلاصہ۔تمام معلومات قدیم و جدید کا خزانہ

تمام بیماریوں دواؤں درگوں بوٹیوں وغیرہ کے نام سنسکرت فارسی انگریزی میں

تمام امراض کے علامات اقسام علاج و پرہیز وغیرہ بقاعدہ ڈاکٹری یونانی ویدک

تشریح جسمانی معہ تصاویر اصول حفظ صحت تیاری مرکبات کشتہ جات وغیرہ

انگریزی ادویات و اوزار کا بیان۔اور صدہا باتیں کارآمد

مصنفہ بابو پیارے لعل ایم آر اے ایس زمیندار بروٹھا

مصنف علاج عشق۔علاج بے دوا۔علاج زرنگی۔طبیب خلوت۔زچہ و بچہ۔حقانی نسخے

جڑی بوٹی۔خزانہ کیمیا۔ایک دوا۔تحقیق الادویہ۔علم النفس۔نال کی کتاب۔علم موجودات

کرامات۔اسرار غیب۔ملک عدم۔مشاہیر عالم۔دنیا کی سیر۔ہر فن مولا

جوہر نباتات۔جوہر تحقیقات۔جوہر قانون۔جوہر موسیقی وغیرہ

طبع گیارہویں بار ایک ہزار

۱۹۱۲ء

ملنے کا پتہ۔ودیا ساگر ڈپو۔علی گڑھ

دیباچہ

آپ واقف ہونگے کہ علم طب کیسا دقیق اور وسیع ہے جس کی ایک ایک شاخ پر صدہا رسالے لکھے ہوئے موجود ہیں اور بڑے بڑے ڈاکٹر اور طبیب جو اپنی علمیت اور تجربہ کے واسطے شہرۂ آفاق ہیں وہ بھی اُس کو پورا بیان نہیں کر سکتے۔ اس پر کوئی نئی کتاب تصنیف کرنا کھیل نہیں پھر مجھ طفل مکتب نے جو اس پر قلم چلائی اسکی وجہ کیا ہے۔

میں کوئی سند یافتہ طبیب نہیں ہوں اور اپنا تجربہ یا کوئی علمی تحقیقات کا اس میں بیان نہیں کرتا میں درحقیقت اس علم سے بے بہرہ ہوں۔ اسلئے ایک حرف لکھنے کی بھی لیاقت نہیں رکھتا کیونکہ جبتک کسی علم کا پورا عالم نہو اُس پر کتاب لکھنا اپنی ہنسی کرانا ہے اور جس علم کی بہت سی کتابیں عمدہ پہلے سے موجود ہوں اُسپر مصنف بننے کی شیخی کے خیال سے خواہ مخواہ کتاب لکھنا نادانی ہے مگر اس کتاب کی تصنیف میں ایک بھید اور ہے۔

مجھے اس بات کی بڑی فکر رہتی ہے کہ جس طرح اور جسقدر ہوسکے خلق خدا کی تکلیف کو دور کروں پہلے میں نے اس بات کی تلاش کی کہ دُنیا کو کیا تکلیف ہے اور اُسکا دفعیہ کس طرح ممکن ہے۔ آنکھ پھیلا کر دیکھا اور بہت غور کیا تو معلوم ہوا کہ دُنیا کو جتنی تکلیف ہوتی ہے اُن کی علت غائی تین ہیں علالت۔ عدالت اور جہالت اور کسی طرح ان علتوں کا علاج ہوجاوے تو گویا ہر قسم کی مصیبتوں کی جڑ کٹ جائے۔ کیونکہ جدہر جاؤ اور جسکو دیکھئے یا تو بیماری نے اُس کی مٹی خراب کر رکھی ہے

میں نے اسکا خوب تجربہ کیا۔ نوے فیصدی آدمیوں کو مصیبت زدہ پایا کسیکا لڑکا یا جورو بیمار ہے اسکے غم میں مبتلا۔ گھر کا کل روپیہ خرچ کرچکا اور برسوں دوا کرتے کرتے تنگ گیا۔ کوئی مقدمہ میں تباہ و خراب ہوگیا۔ قید سے بچا تو قرضدار ہوگیا کسی کا بیٹا نالائق ہے اسکا رنج رہتا ہے۔ کسیکا باپ ماں بہن خیرات کر کے فقیر ہوگیا کسیکے بواسیر یا پھوڑا ہے کسیکو پولیس ستاتی ہے کسیکے گھر میں جوان بیوہ نے ناک میں دم کر رکھا ہے۔ غرض ایک ایک کیفیت دیکھو سنو کلیجہ منھ کو آتا ہے۔

علالت کے واسطے جوہر حکمت علاج مفتی وغیرہ۔ عدالت کے واسطے جوہر قانون و صلاح قانونی وغیرہ۔ جہالت کے واسطے جوہر تحقیقات و حکمت عملی وغیرہ

یا کسی مقدمہ کے عذاب میں گرفتار ہے یا اپنی جہالت کی وجہ سے پریشان ہے جب بات بخوبی تحقیق ہوگئی تو دل میں ٹھان لیا کہ سب کام چھوڑ کر ان تین مملکتوں کی خبر لیجاوے اگر اپنی تحریر کے زور سے ان کا زور کچھ کم کرسکوں تو میرا جنم سپھل ہوجاوے۔ اسواسطے میں نے تین کتابوں کی بُنیاد ڈالی جن میں سے ایک یہ ہے.... بیماریوں کے علاج کے واسطے سبت سے حکیم و ڈاکٹر تو موجود ہیں اور اُن سے علاج بھی کرایا جاتا ہے مگر اس حالت میں بھی اتنا نقصان تو ضرور ہوتا ہے کہ (۱) بہت سا روپیہ ادویات و فیس میں صرف ہونا (۲) تکلیف جسمانی بہت عرصہ تک رہنا (۳) اُتنے عرصہ تک اپنے کاروبار کرنے سے معذور رہنا (۴) گھر والوں کو فکر اور مرجانیکا اندیشہ رہنا گویا ہارے کا ہتیار اور من سمجھوتہ ہے کہ مرض سے بچ گیا مگر یہ خبر نہیں کہ خواہ مخواہ کتنا زیر بار ہونا پڑا یہ ایک اور بیماری ہے جسکی دوا حکیم کے پاس نہیں اور جس کا ہونا ضروری ہے اسلئے ایسی دوا کا تیار کرنا میں اپنے ذمہ لیتا ہوں۔

دیکھیئے (۱) اگر ہمکو ہر ایک مرض کے پیدا ہونیکی وجہ معلوم ہوجاوے تو ضرور ہم حتی الوسع اُسکو پیدا ہونے دینگے (۲) اگر اُسکے بڑہنے کے اسباب معلوم ہوں تو اُن سے بھی پرہیز رکھیں۔

(۳) اگر کسی مرض کی ٹھیک دوا معلوم ہو تو اُسکے استعمال سے جلد صحت حاصل کریں کیوں ناحق مختلف ادویات برسوں تک آزماتے ہیں۔

(۴) اگر اصطلاحات طبی سے واقف ہوں تو کیوں ڈاکٹر کے کان کھاویں کمپونڈر کی خوشامد کریں یا اپنا مطلب ٹھیک ظاہر نکر سکیں۔

نوٹ: اس قصے میں ان سب باتوں کی مثال آجاویگی مثلاً ایک شخص کو بخار آتا تھا بدپرہیزی سے اسکو دق ہوگئی حکیم صاحب نے اسکو قابل کیا نہ سمجھا۔ بولا کہ صاحب مجھکو کیا معلوم تھا سردی کی مجھکو بخار لگتا تھا پھر میں نے اسکی دوا کی دھوپ میں پھرا کام کیا اب کیا کروں حکیم نے علاج کیا مگر کچھ آرام نہوا پھر وہ ڈاکٹر کے پاس گیا اُس نے چھاتی پر آلہ لگا کر کہا کہ تمکو تھائسس اور پھیپڑا اثر گیا ہے تم کاڈلیور آئل اور کوکو وغیرہ استعمال کرو۔ اُس شخص نے کہا کہ صاحب میں سمجھا نہیں یہ کیا چیز ہوتی ہے ڈاکٹر نے کہا کہ ہمارا نسخہ کہا ڈو وہ بیچارہ حیران کہ چلیں ڈاکٹری کتابیں پڑھیں یا علاج کراؤں اور کس سے پوچھوں کیا کروں اردو کی کتابوں میں یہ نام بھی آجتک نہیں ملتا۔ پھر اُسنے حکیم جی سے کہا کہ ڈاکٹر صاحب تو یہ فرماتے ہیں وہ بولے بھلے میں تمکو دق ہوا اور کچھ نکرو غرض اسی کشمکش و رنج میں ایک سال رہکر وہ مرگیا اور اپنا گھر برباد کرگیا۔

مگر افسوس ہے کہ نہ تو ایسی باتوں کو طبیب لوگ پوچھنے سے بتلاتے ہیں اور نہ کسی کتاب میں لکھے ہیں کتابوں میں تو سب کچھ ہو مگر اُن کے پڑھانے کو اُستاد چاہیئے اور مدت دراز ان دفتروں کو تو وہ پڑھے جسکو طبابت کرنا ہو۔ اور اپنی عمر اس میں صرف کر سکتا ہو بہلا مریض دُنیا کی بیماریوں کے لئے اس غلطان میں پڑ کر کیا پاویگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہمکو ایک ایسی کتاب کی ضرورت ہے جو اردو زبان میں ہو جسمیں ہر بات کی تشریح مفصل بقاعدہ ڈاکٹری۔ یونانی۔ بیدک۔ جُدا جُدا ہو اور دوا اور بیماری وغیرہ اور اصطلاحات طبی کے نام ہندی۔ فارسی۔ انگریزی زبانوں میں یکجا کر کے مقابل ہوں۔ ہر مرض کی شناخت اسباب اور پرہیز جنہ بجنہ ہوں۔ اور زمانہ گذشتہ اور حال کی اطبا کی تحقیقات اور تجربوں کے نیچے دکھائے گئے ہوں تاکہ اُسپر بھروسہ کر کے مشورہ لیں اور عمل کریں۔

کسی بیماری کا علاج کرنا زیادہ جوکھوں کا کام ہے اور تجربہ اور مشق سے ہی حاصل ہوتا ہے مگر ایسی کتاب تو ہم بلا تجربہ یا تعلیم کے صرف کتابوں سے چھانٹ کر ہی لکھ سکتے ہیں پس مجھسا معمولی آدمی اگر ایسی کتاب لکھے تو مضائقہ نہیں اور تصدیق و سند کی محتاج نہیں اس لئے میں نے اس کام پر ہاتھ ڈالا اور تجربہ کار طبیبوں کی نکتہ چینیوں کا اندیشہ نہ کیا یہ کام بھی کچھ سہل نہ تھا بڑا دق ہوا سیکڑوں کتابیں انگریزی ہندی۔ اردو کی پڑھیں وسنسکرت و فارسی کی پڑھوا کر سُنیں۔ پھر بھی صدہا باتیں اُن میں نہ ملیں جن کے واسطے حکیموں کے در جھانکنے پڑے ایک ایک نام کے واسطے ہفتوں تلاش رہی بڑی سیوا سے میوا پائی۔ آخر جوں توں کر کے یہ کتاب بنائی۔

یہ تو آپ بھی سمجھتے ہیں کہ اس کتاب میں طب کی تمام شاخوں کا مفصل بیان ہے اسلئے مختصر تو ہونا ہی تھا مگر ضروری بات کوئی نہیں چھوڑی اور ذراسی کسر کے واسطے سو گھر مارے۔ پورا کیا خواہ ایک لفظ کے واسطے ایک کتاب ہی منگانی پڑے مگر مکمل کر کے پائی بیا۔ بات کو بڑی چھان بین سے تحقیق کیا اور اُسکو معتبر بنانے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھا۔

اب یہ ہمارا طبی مشیر پیدا ہو گیا۔ اسکو ہمیشہ اپنے پاس رکھئے اسکے قول کے موافق چلئے وقت بے وقت مشورہ لیجئے اور معتبر سمجھئے اُسکے بنانیوالے کو دعا دیجئے۔

اب کوئی بے موت آئے نہ مریگا - لوگوں کو بیماریاں نہ گھیرے رہینگی - ذراسی بیماری پر حکیم کے پاس جانا اور فیس دینا نہ پڑیگا - ایسی ویسی بات پر حکیم کے کان نہ کھانے پڑینگے - اور انگریزی سنسکرت و عربی کی کتابوں کے مضامین اردو میں پڑھنے کو ملینگے -

یہ کتاب بالکل نئے طرز کی ہے آجتک جو اور کتابیں چھپی ہیں کہ اُن میں کسی ایک شاخ کا بیان زیادہ طوالت کے ساتھ ہے اور بڑی بڑی جلدیں جن کا خریدنا اور پڑھنا آسان کام نہیں اور پھر بھی جسقدر کام اُن سے نکلے وہ اس کتاب کی ایک فصل یا دوچار صفحہ سے کیونکہ اُن میں اصولوں پر زیادہ بحث بڑہائی اور اسمیں اصُول مختصر لکھدئے طبیب بننا ہو تو بیشک وہی کتابیں پڑہنا چاہییں مگر عموماً ہر شخص دینا دار کے لئے یہ کتاب ہی مناسب ہے میرا یہ دعویٰ ہے کہ جتنا مضمون ضرور ہی مفید اس کتاب میں آپکو ملیگا اُتنا اور کسی کتاب میں نہیں اگر ملے گا تو دو سو کتابوں کے ملانے سے اور یہ بھی مجھکو اسلئے لکھنا پڑا کہ آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ یہ کتاب نہایت ضروری سمجھکر اور نرالے ڈھنگ پر لکھی ہے - اب غالباً آپ کو بھی زیادہ سمع خراشی گوارا نہ ہوگی اور مجھے بھی اور کام ہے اس لئے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں -

میں جناب لکھمی چند صاحب بید فیروزآباد و حکیم و حکیم عبدالقیوم صاحب سکندرہ والے کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے میری کتاب کو اس ایڈیشن کے چھپنے سے پیشتر نظر ثانی فرماکر بہت جگہ غلطیوں کی اصلاح فرمادی ہے - و ڈاکٹر میجر رابرٹ صاحب سول سرجن علی گڈہ کا جنہوں نے اس کتاب کو جابجا شکر اپنی رائے سے درست کرادیا تھا -

پیارے لال

فصل ۱
تشریح جسمانی

اس فصل میں ہم جسم کے کل حصوں اور اعضاء کا بیان کرینگے۔ اُن کے نام اُن کی بناوٹ موقع استعمال وفائدہ اور اکثر کی تصاویر دینگے کہ اُن کی صورت اُنکا فعل بخوبی ذہن نشین ہوجاوے۔

باریک ہڈیوں اور رگوں کے حالات زیادہ تفصیل کیساتھ اسلئے نہیں لکھے کہ اول تو کتاب کا حجم بڑھجاتا دوئم یہ کتاب طبابت کا پیشہ سکھلانے کے واسطے نہیں۔ معمولی شائقین کی مطلب براری کو کافی ہے سوئم ایسی دقیق علمی باتوں کے شوقین اور سمجھنے والے کون ہیں۔ چہارم ایک ساتھ زیادہ معلومات بھی جنجال معلوم ہوتی ہیں رفتہ رفتہ قدر ہوگی تو ہم زیادہ سمجھی لکھدینگے۔ (۱) ٹھٹھری دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام جسم ہڈیوں کا ڈھانچا ہے جو کھڑا ہوا بدصورت مگر مکمل آدمی ہے اسکو خوبصورت وگداز بنانے کے لئے کمال سے منڈھ دیا اور گوشت سے بھر دیا پھر اُس میں مختلف کام پورے کرنیکے اعصاب عضلات۔ رباط۔ رگیں وغیرہ لگائیں کہیں جنمیں خون دورہ کرے اور یہ چرخ چلنے لگے۔ پھر اس قدرتی انجن کے اندر اور بہت پُرزے رکھے جو دن رات چلتے رہتے ہیں۔ مثلاً دل جگر۔ معدہ۔ دماغ۔ پھیپھڑے طحال۔ پتہ۔ امعاء۔ گردہ۔ مثانہ وغیرہ انہیں کے ذریعے سے جسم کی پرورش



بنے سے اچھے بنے رہتے ہیں بند بنے سے بیکار ہوجاتے ہیں اسیواسطے ورزش کرنا لازم ہے کھوپری
کی ہڈیوں میں جوڑ دندانہ دار ہے دونوں طرف کے دندانہ ملانیسے ایک ٹیڑہی لکیر بنتی ہے۔ جس کو
(SEWCHER) کہتے ہیں لوگ اسی کو بتلاتے ہیں کہ بماتا کا نوشتہ تقدیر ہے کوکہ اور کہتے ہیں
تیسرے قسم کے جوڑ ہیں یعنی ایک گول ہڈی دوسری خالی ہڈی کے اندر ہی اٹکادی ہے جو اچھی طرح سے
ہر طرف گھوم سکتی ہو ایسا جوڑ گھٹنے میں ہوتا تو چلنے میں مضبوطی نہ ہوتی۔ غرض چھوٹے بڑے سب
جوڑ ۱۸۰ ہیں جو ہر ایک اپنے اپنے مقام اور کام کے واسطے موزوں ہیں۔

(۶) **گوشت**۔ تمام جسم میں خالی جگہ میں بھرا ہوا ہے اور عضلات کے نام سے مشہور ہے پھر جو اندھ جگہ
خالی رہی اس میں ہڈیاں رگیں اور اعصاب وغیرہ بھرے ہوئے ہیں خون سارے جسم میں
मेद رگوں میں بھرا ہوا رواں ہے باہر نہیں بہتا پھرتا۔ گوشت کے سوا جسم کے اوپر چربی جسکو
FAT کہتے ہیں ہر جگہ ایک غلاف اسکا بھی چڑھا ہوا ہے۔ اسکی تھوڑی مقدار تو تندرستی کیواسطے ضروری
ہو مگر زیادتی مضر ہو۔ آرام طلب اور زیادہ روغن کے استعمال کرنیوالوں کی توند نکل آتی ہے وہ
اسی کی عنایت ہے۔ جا بجا ہڈی گوشت اور چربی کے بیچمیں ہوکر رگیں اور شریانیں نکل جاتی ہیں
وہ ہر حصہ میں خون پہونچاتی ہیں۔ فضلات کے نکلنے کیواسطے موریاں جا بجا لگی ہیں ناک کے ذریعہ سے
دماغ کی رطوبت خارج ہوتی ہو کان کے ذریعہ سے بھی میل نکلتا ہے منہ سے بلغم نکلتا ہے مقعد
پائخانہ اور ذکر سے پیشاب و منی نکلتی ہے۔

(۷) **اعصاب**۔ سفید سوت کیموافق باریک ریشے دماغ سے نکلتے اور تمام جسم میں پھیلے ہوئے
انہیں کے ذریعہ سے سردی گرمی آواز خوشبو رنگت ذائقہ وغیرہ کی خبر دماغ کو پہونچتی ہے جسم سے یہی
ہر کام کراتے ہیں۔ مثل شریان و رگ کے ان کا جال سا پھیلا ہوا ہے جو جسم کو ہر وقت سردی پہونچاتا
ہو تا کہ عضلات کی رگڑ اور خون کی حرارت سے جو گرمی پیدا ہو وہ فرو ہو جاوے۔
یہ چار قسم کے ہوتے ہیں اور بقول ویدک انکی تعداد نوسو ہے ایک قسم کے زیادہ جو صرف ہاتھ پاؤں
स्नायु میں ہوتے ہیں سنسکرت میں کنڈرا کہلاتے ہیں कण्डरा اور رباط ان کو سنسکرت میں جو

کہتے ہیں یہ گوشت کے ریشے اعضا سے اعضا کو ہڈی سے ہڈی کو جوڑتے ہیں ان میں جو زیادہ سخت ہیں وہ غضروف کہلاتے ہیں یہ اپنی لچک کی وجہ سے ہڈی کو صدمے سے بچاتے ہیں گدے کی جگہ کو پورے ہیں اور نہ تو اسقدر سخت ہیں کہ رگڑ سے ہڈی کو نقصان پہنچاویں نہ اسقدر نرم کہ مواد انکو گلا سکے

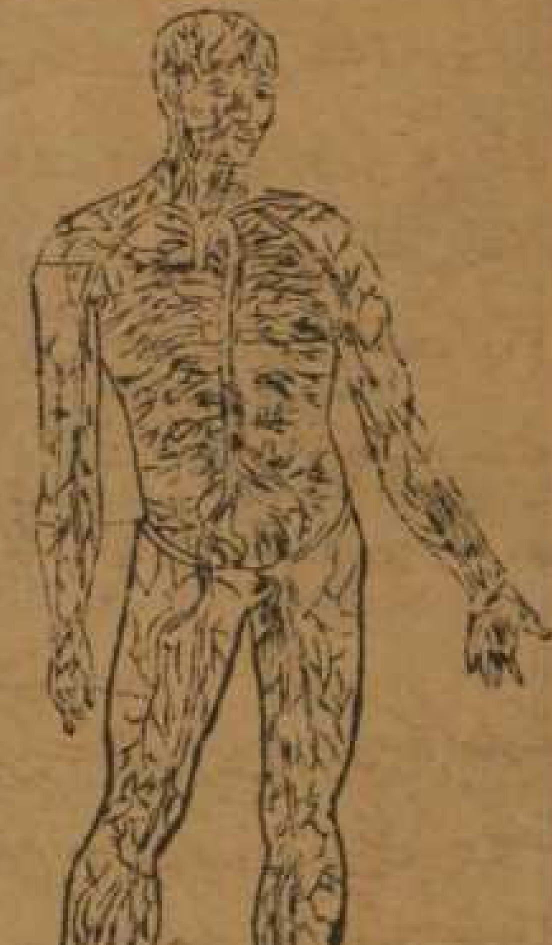
(۸) **عضلات** - یہ گوشت کے ٹکڑے سرخ رنگ کے موٹے لمبے چوڑے جگہ بجگہ کہیں نرم کہیں سخت تمام جسم میں لگے ہوئے ہیں اور تعداد میں ۵۰۰ ہیں ان کے ذریعے سے آدمی اپنے ہاتھ پیر کو اٹھانا۔ سکوڑنا۔ پھیلانا۔ جھکانا وغیرہ کر سکتا ہے اگر یہ نہ ہوتے تو طبیعت کے ارادہ کے موافق جسم کام نہ کر سکتا۔ لکڑی کی طرح سیدھا رہتا سانس لینا۔ منہ کھولنا۔ پلک مارنا۔ چلنا۔ بیٹھنا تھوکنا نگلنا۔ پینا۔ ہنسنا گانا۔ پیشاب پاخانہ کرنا وغیرہ سارے زندگی کے کام انہیں کے سہارے ہوتے ہیں۔ سوائے اسکے یہ جسم کو گول گداز بناتے ہیں وہ ہڈیوں کو چوٹ سردی سے محفوظ رکھتے ہیں اور نیز جسم کے سوراخوں کو بند رکھنا بھی انہیں کا کام ہے تاکہ بلا ارادہ منی وغیرہ خارج نہ ہو جائے (دیکھو نقشہ)



ان عضلات سے جسقدر کام لیا جاوے اسیقدر یہ نرم اور سخت بنتے ہیں کام نہ لینے سے سست پڑ جاتے ہیں ورزش کرنا اسیواسطے مفید ہے کہ جوانی کے زور کی لت میں عضلات میں مانا کام پر لگجاویں تو بڑھاپے میں بے قابو نہ ہو جاویں۔ عورت میں بہ نسبت مرد کے ۲۰ عضلات زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ اسکی پستانوں میں اور رحم کے اندر ان کی ضرورت ہے۔

(۱۰) **شریان** - دھمنی ناڑیاں وہ رگیں ہیں کہ جو صاف خون کو دل سے لیجا کر جسم کے ہر حصہ میں پہونچاتی ہیں یہ وقت اچھلتی رہتی ہیں انکے کٹ جانے سے خون کا فوارہ سا چھوٹتا ہے جو بند نہیں

ہوتا اور آدمی مرجاتا ہے۔ ناف کے مقام سے ۴۲ ناڑیاں نکلتی ہیں جنکا تعلق پہلوؤں سے ہے شریان سے نہیں۔ ہاتھ کی نبض جو دیکھا کرتے ہیں وہ بھی ان میں سے ایک خاص ہے ڈاکٹر لوگ کہتے ہیں کہ یہ دل سے نکلتی ہیں (دیکھو تصویر) یہ سمجھ کا پھیر ہے اصل مقام انکا نقشہ سے ظاہر ہے ناف سے دل تک ایک بہت بڑی ناڑی ہے پھر اسکے بہت سے چھوٹے چھوٹے ہوکر سب جگہ پھیلتے ہیں حتیٰ کہ انگلیوں میں اور آنکھ وغیرہ میں بال سے بھی باریک مقدار کی شریان خون پہونچاتی ہیں۔ دماغ میں بھی ان کی صدہا شاخیں ہیں۔ صرف بال کے اندر جانے سے یہ مجبور ہیں ورنہ ہر جگہ تازہ خون



پہونچا کر اُس کی تکان دور کرتے اور قوت دیتی ہیں جیطرح راجبہ اور قلابہ زمین کو سیراب کرتی ہیں۔ اسی طرح یہ جسم کو ان کے ہر مقام پر مختلف قسم کے نام ہیں۔

(۱۱) ورید۔ جن کو سنسکرت میں شرا کہتے ہیں یہ بھی مثل شریان کے تمام جسم میں پھیلی ہیں بعض کا قول ہے کہ جہاں سے شریان پتلی ہوگئیں وہاں سے اُنکا یہ نام پڑ گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ خون جو تمام جسم میں دورہ کرنے سے کسیقدر خراب ہوجاتا ہے ان کو صاف کرنے کے لئے جگر تک لانا ان کا کام ہے بہرحال یہ بھی خون کی نالیاں ہیں فصد انہیں کی کھولتے ہیں انہیں کے ذریعہ سے کف اور پت بہتا ہے۔ سودا کی بیماری کا دخل بھی ان میں ہوتا ہے ورید کے کاٹنے سے خون فوارہ کی مانند نہیں نکلتا بلکہ بہتا ہے مرنے کے بعد بھی یہ خون سے پُر رہتی ہیں بخلاف شرائین کے بموجب وید ک ان کی تعداد ۷۰۰ ہے۔ ان سب کا صدر مقام

ناف سے ایک تیسرے قسم کی رگیں نسیں اور ہیں (جنکو انگریزی میں TENDON اور سنسکرت
میں स्नायु کہتے ہیں ان کی راہ سے پیشاب منی حیض وغیرہ جسم میں بہتا ہے انکی تعداد ۲۲ ہے
(۱۱) **حلقوم** - منھ میں جو حلق ہے اسمیں ایک ٹکڑا گوشت کا لٹکتا ہے - اسکو کاگ کہتے ہیں زبان
کی جڑ ہے - اُسی میں نارہی نیچے کو جاتی ہے جسکو نرخرا کہتے ہیں راہ میں اسکے دو حصے ہو گئے
ہیں پھر ان میں سے بہت سی شاخیں دونوں پھیپڑوں تک جاتی ہیں - اس نالی کے ذریعہ سے جو
پھیپڑوں میں پہنچتی ہیں وہ دل سے آئے خون کو صاف کرتی ہے - اس نارہی کے اوپر کے حصہ کا
نام سنسکرت میں باگ نیتر ہے جسکو آلات الصوت کہتے ہیں اُسکے دو پنکھے ہیں جنکے ذریعہ سے آواز
پیدا ہوجاتی ہے - اس ہوا کی نالی میں اگر کھانا یا پانی چلا جاوے تو آدمی فوراً مرجائے اسی واسطے
اس کے دروازے پر ایک پھاٹک لگا ہے جسکو EPIGLOTIS उपाजह्व کہتے ہیں اسکا کام
ہے کہ جب کوئی چیز حلق میں اُترتی ہے تو یہ فوراً سانس کی نلی کو بند کر لیتی ہے - اگر یہ ذرا غفلت کرتی ہے
تو اچھا ہو جاتا ہے (کنار جانا) دوسری نالی اسکے اوپر یعنی سامنے کیطرف کھانا جانیکے واسطے
بنی ہے جو معدہ تک جاتی ہے (نقشہ دیکھو) حلق سے لیکر کھانے کی نالی تک جو درمیان میں ایک نالی
ہے اسکو انگریزی میں فرنکس اور یونانی میں مری کہتے ہیں -

(۱۲) **دماغ** مغز اخروٹ کیطرح سے کھوپڑی کے اندر ایک شے چکنی سفید نرم روئی کے گالے کے
موافق رہتی ہے یہ علم کا گھر ہے اسی سے سب باتیں معلوم ہوتی ہیں اور یاد رہتی ہیں - یہ بہت
ٹھنڈا ہے اسی سے پیٹھ کا بانس حرام مغز ملا ہوا ہے جس سے تمام جسم میں دو قسم کے اعصاب پھیلے
ہیں ایک تو کسی کا اثر معلوم کرکے فوراً اُسکی خبر دماغ کو پہونچاتے ہیں دوسرے پھر جو دماغ کا حکم یا
مصلحت ہوتا ہے اسکی تعمیل ہر ایک مقام پر کراتے ہیں - ذائقہ - خوشبو رنگت وغیرہ کی اطلاع
دماغ کو ہی ہوتی ہے - اگر دماغ کا اوپر کا حصہ کاٹ کر نکال لیں تو حافظہ ساقط ہوجائے گا کھانا کھلاؤ
تو کھالیگا - مگر تلاش کی فکر نہ کریگا - دماغ کا پچھلا حصہ کٹ جانے سے کھڑا نہیں رہ سکتا دماغ
ایسا تو اثر پذیر ہے مگر خود بے حس اسقدر ہے کہ اگر ایک ٹکڑا اُس کا کاٹ لیں تو

کچھ تکلیف معلوم ہو دماغ کے بڑے چھوٹے ہونے پر عقل[ف] وحماقت منحصر ہے جانوروں میں انسان کا دماغ سب سے بڑا ہوتا ہی حالانکہ سر چھوٹا ہے۔ دماغ کے اول تو دو بڑے حصے چنے کی دال کیموافق ملے ہیں تاکہ اگر ایک جز میں کچھ نقص واقع ہو تو دوسرا کام چلاوے پھر اسمیں بہت سے خانے اور ہیں جنکو فزیالوجی کے عالم مختلف قسم کے مزاج کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔ دماغ کا وزن پورے آدمی میں ۱ $\frac{1}{2}$ سیر کے قریب ہوتا ہے دماغ کے چار حصوں کے نام اسطرح پر ہیں ماتھے کے نزدیک اوپر والے حصہ کا "سیری برم" پیشانی کے پیچھے کیطرف والیکا "سیری بلم" گودے کان کے پاس والے کا "مڈلا ابلانگیٹا" اطراف الراس اور اسکے نیچے کی طرف ایک راستہ ہے اسکو حرام مغز یا اسپینل کارڈ جو ریڑھ کی ہڈی یا پیٹھ کے بانس سے ملا ہی۔

(۱۲) آنکھ۔ یہ عضو جسم میں سب سے زیادہ مفید اور نفیس ہے۔ خدا کی کاریگری اس سے خوب ظاہر ہوتی ہے اس کی بناوٹ وغیرہ کا مفصل حال لکھنے کو ایک علحدہ رسالہ درکار ہے ہم یہاں سے مختصر طور سے سمجھاتے ہیں آنکھ کی ساخت میں بقاعدہ ڈاکٹری تین طرح ہیں۔ اول اسکے لئے رانگ نامی پردہ نام کی شکل کا سفید رنگ کا سخت سب سے اوپر اسکے بیچ میں ایک دروازہ گول اسکے اوپر ایک باریک چمکدار



جھلی کنجنکٹوا نامی۔ اور اسکے اندر ایک شفاف بلا رنگ کی جھلی کا گول پردہ آئرس نامی لٹکا ہی۔ جو بعض کا سیاہ بعض کا نیلا یا کنجی ہوتا ہے اس کے بیچ میں ایک سوراخ ہوتا ہے جسکو پیوپل یعنی تل یا مردک کہتے ہیں اس جگہ دو خانے ہیں جنمیں رطوبت بھری رہتی ہی اندر اور باہر اور دو راستے دونوں طرف کو ہیں۔ تیسرا طبق رٹنا یہ ایک جوف غضب نورانی کا ہے اس کے اندر ایک رطوبت منجمد اور بھری ہوتی ہے اس میں ایک زرد نقطہ نہایت روشن ہے دوسرا نقطہ اندھا ہے پھر پیچھے ایک راستہ اندر کو گیا ہے اور رٹنا طبق کے پاس کرسٹلن لینس آلہ عکس ہی

ف دماغ کی بناوٹ پر عقل وکی بناوٹ پر ہمت۔ انت کی بناوٹ پر خوراک اور دانتوں کی بناوٹ پر خونخواری لقد اوس پر لقد ار پیٹھ کے بانس پر اندازہ عمر حیوانات میں ایک خاص مناسبت منحصر ہیں عالموں نے تحقیقات کامل پر رائے قایم کی ہے۔

متعلق مختلف رطوبتیں جو آنکھ میں اپنے موقع سے بھری ہیں اُنکا بیان سمجھنا اور سمجھانا بلا نمونہ کے مشکل ہو اگر انکا بیان مفصل اور شرح پڑھو تو آنکھ کی تمام بیماریوں کے پیدا ہونے کے وجوہات خود بخود دل میں بیٹھ جاتی ہے اور اُنکا علاج بھی از خود معلوم ہونے لگتا ہے آنکھ سے نظر آنا نہ آنا یا بصارت میں نقص سب باتیں ظاہر ہو جاتی ہیں آنکھ کو ہمیشہ تر رکھنے اور غُبار کو دھو ڈالنے کے واسطے اسمیں ایک رطوبت آنسو کی ہمیشہ ابرو میں سے اُترتی رہتی ہے جو وہاں ایک خانہ میں اسیواسطے جمع رہتی ہے اور پھر وہ کوے میں ہو کر ناک کی راہ خارج ہوتی ہے یہ بھی خدا نے اچھا کیا جو دو آنکھیں ہیں تاکہ ایک پھوٹ جاوے تو دوسری کام دے اس کی حفاظت اور ڈھکنے کے لئے پلک بنائے انپر برونی لگادی ہیں تاکہ پانی خارج ہوتا ہے مگر اور کوئی چیز اندر نہ جا سکے۔ ابرو بنائیں تاکہ ضرب اور گرمی سے محفوظ رکھیں۔

(۱۴) **کان** - یہ آلہ آواز سُننے کا ہے۔ باہر سے دیکھنے میں تو یہ ذرا سا معلوم پڑتا ہو اگر اسکے اندر دیکھو تو یوں ہی رہجاؤ۔ اس کا بیان ہم کیا کریں۔ تصویر آپکے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اب تو اُس کی تشریح ذہن نشین کرو۔ جس طرح صورت کا عکس آنکھ پر پڑتا ہے اور خوشبو کے ذرات ناک میں لگتے ہیں اسیطرح آواز ہوا کی لہر سے پیدا ہوتی ہے اور اس لہر



کی ٹکر کان تک پہونچنے سے کان کے اعصاب آواز کی خبر دماغ کو معلوم کراتے ہیں۔ اس کا ثبوت دیکھو جب گھنٹہ میں چوٹ لگاتے تو وہ ہلکر ہوا کو ہلاتا ہے اور آواز پیدا کرتا ہے اگر اسکو ہاتھ سے پکڑ لیں تو فوراً بند ہو جاوے پھر کان کو ایسا چکردار اسواسطے بنایا کہ سخت آواز ضرر نہ پہونچاوے باریک آواز بھی محسوس ہو سکے اور رنگ برنگ کی آوازیں اسمیں جگہ پا سکیں۔ کان کے سوراخ سے باہر جو یہ چمڑا کمان کے موافق لگا ہے یہ ہوا کو بند ہی ہوئی اندر لیکر دور کی آواز معلوم

کرنے میں مدد دیتا ہے اسکا ثبوت یہ ہے کہ بہرا آدمی بہی آئر ٹیوب لگا کر سُن سکتا ہے۔ گھوڑا جدہر
کی آواز ہو ادُہر ہی کان کو موڑتا ہے اسیطرح آنکھ سے جب دور کی چیز دیکھتے ہیں تو دوربین لگاتے
ہیں یا کنوئیں کے اندر گُہسنے سے ستارے نظر آتے ہیں) کان میں سے ایک راستہ آنکھ کیطرف
ایک گلے میں کو اور بہت سے اعصاب دماغ کو گئے ہیں۔

(۱۵) **دانت**۔ کسی چیز کے کھانے واسطے ان کا ہونا ضروری ہے۔ بلا کھائے انسان زیادہ
زندہ نہیں رہ سکتا یہ مسوڑوں میں پیوست رہتے ہیں اور سفید رنگ کی ہڈی کیموافق ہوتے ہیں
پہلے بچے کے دودہ کے دانت چہ مہینے کی عمر میں نکلتے ہیں اور سات آٹھ برس تک رہتے ہیں پھر
گر پڑتے ہیں اور اُن کی جگہ مستقل دانت نکلتے ہیں۔ عموماً کل دانت بتیس ہوتے ہیں اُنکے نام اسطرح ہیں

تعداد	فارسی نام	سنسکرت	انگریزی نام	کیفیت
۴	ثنایا	छेदन	INCISORS	بیچ کے دانت جو سب سے پہلے نکلتے ہیں
۲	رباعیان	छेवन	CANINE	اُن کے پاس دونوں طرف ایک ایک
۴	بانان	प्रपन	BICUSPID	اُن کے پاس دونوں طرف دو دو
۶	اضراس طواحنہ	पेषवंत	MOLER	داڑھ

تعداد مذکورہ بالا معہ نام صرف ایک جبڑا بالائی کے بیان کی اسیطرح جبڑا زیرین کی سمجھو۔

(۱۶) **خون**۔ انسان کے جسم میں بس یہی ایک اصل چیز ہے اسی میں جان ہے اسی سے گوشت اور
ہڈی بنتے ہیں آنکھ سا نازک عضو بہی اسی سے بنتا ہے بالوں کی پرورش یہی کرتا ہے جن رگوں میں
خون بہتا ہے وہ بہی خون ہی سے بنتی ہیں غرضکہ تمام جسم اسی سے بنتا ہے اور اسی کے چلنے سے
زندہ رہتا ہے جہاں اسکی رفتار اور پیدائش بند ہوئی اور قالب میں جان نہ رہی۔ بعض ڈاکٹر تو اسکو
روح سمجھتے ہیں رحم میں ایک قطرہ خون سے حمل قایم ہوا اس سے بچہ ہوا پہر جو کچھ اُسنے کھایا اُس کا
خون بنا اُس سے جسم بڑہتا گیا ہمارے ہاتھ کی پشت پر جو رگیں نظر آتی ہیں اسطرح کی نالیاں اندر
باہر سارے جسم میں پہیلی ہیں۔ شریان کے ذریعہ واپس آتا ہے جسم میں پہر کر خون کا رنگ



سیاہ ہوجاتا ہے پھر وہ پھیپڑے میں جاکر اپنی
کثافت ہوا کو دیتا اور ہوا سے اکسیجن جذب
کرکے صاف سُرخ رنگ کا ہوکر لوٹتا او ۔ دل کے
دوسرے خانہ میں جمع ہوجاتا ہے ۔

ہوا سانس کے ذریعہ اندر جاتی ہے اسی لئے
جسقدر سانس زیادہ لیں گے اُسیقدر ہوا کی
زیادہ مقدار اندر پہونچکر بہت جلد زیادہ خون
کو صاف کرے گی ۔ پھر اُسیقدر تیزی کے ساتھ
دل حرکت کرکے جسم میں دوران خون کو زیادہ
کریگا جس سے قوت نشو و نما و تندرستی میں ترقی
ہوگی اس لئے انسان کو لازم ہے کہ زیادہ
ورزش کیا کرے جس سے سانس زیادہ چلے اسی طرح کافی محنت کرنے کے بعد سوجانا بھی لازم
ہے کیونکہ اس سے علاوہ سانس کی تیزی کے ایک اور فائدہ ہے کہ کام کرنے سے جسقدر خون کا صرف
ہوگیا وہ نیند کی حالت میں پورا ہوجائے گا اور جب بیدار ہوگا بالکل تازہ طبیعت اُٹھیگا اسیواسطے
صبح کے وقت انسان کا دل و دماغ کام کرنے کو زیادہ مستعد رہتا ہے ہوا زندگی کے واسطے
ضروری ہے مگر صاف اور تازہ ہو کھلی جگہ کی ہو جسطرح پانی ہم خراب قسم کا نہیں پی سکتے اُسی
خراب ہوا سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے ناپاک ہوا اندر جاکر خون کو کیا صاف کریگی جبکہ وہ خود غلیظ ہے ۔

(۱۷) **قلب** بہت شور سُنتے تھے پہلو میں دل کا ٭ جو چیرا تو اک قطرہ خون نکلا ۔ دل کی حرکت
بائیں طرف پستان کے نیچے گوشوں میں ہوتی ہے مگر دراصل یہ سینہ کے بیچ میں واقع ہے اگر سینہ
کو بیچ سے چیریں تو دل کے دو حصے ہوجاوینگے چونکہ اسکا بایاں حصہ زیادہ متحرک ہے
اس لئے بائیں طرف معلوم دیتا ہے یہی علم وعقل کا گھر ہے روح بھی اس میں رہتی ہے ۔ خوف خواہش

اس سے پیدا ہوتی ہے اس کے چھوٹے بڑے ہونے پر جاندار کی ہمت و بزدلی منحصر ہے۔ یہ بہت گرم ہے اسکا سلسلہ دماغ سے ملا ہوا ہے جو بہت ٹھنڈا ہے یہ ہر وقت دھڑکتا رہتا ہے اگر اس کا دھڑکنا بند ہو جاوے جسم کا کوئی عضو کام نہ آئے۔ تندرستی کی حالت میں انسان کا دل فی منٹ بہتر مرتبہ حرکت کرتا ہے اسکی بناوٹ میں چار خانے ہر دو جانب ہیں۔ خون جسم میں پھر کر اسکی کثافت لیتا ہوا جب واپس آتا ہے تو اسکا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اگر جگر میں ٹھہرتا اور یہاں سے اپنے ساتھ ہضم شدہ غذا کا رس لیکر دل کی داہنی طرف کے اوپر کے خانے کی راہ نیچے اتر کر پھر اک رگ کے ذریعہ پھیپھڑے میں جا کر صاف ہوتا ہے اور پھر آکر بائیں دل میں جمع ہوتا ہے۔ اس گودام سے حسب ضرورت ہر ایک شریان کو جاتا اور تمام جسم کی پرورش کرتا ہے۔ خون کو لینے اور نکالنے کیواسطے جو دل کا منھ بار بار کھلتا بند ہوتا ہے اسی سے اس میں یہ حرکت پیدا ہوتی ہے دل کی جسقدر نزدیک کوئی شریان کٹ جاوے اُسی قدر جلد موت آتی ہے۔ یہ اعضاء رئیسہ میں سے ایک اعضا ہے۔

(۱۸) **پھیپھڑے**۔ سینہ میں پسلیوں کے نیچے یہ دونوں طرف دو پنکھوں کیموافق قایم ہیں شکل انکی ہال کے چھتے یا اسفنج کی سی رنگت ہلکی بادامی۔ ان دونوں کے بیچ میں کسیقدر نیچے کی طرف دل کا مقام ہے یہ خون صاف کرنے کے آلے ہیں اور آواز انہیں سے پیدا ہوتی ہے کھانسی اور سل وغیرہ بیماریوں کا یہی مقام ہے۔ انکی بناوٹ میں جالی کے سے خانے اور سوراخ ہیں اسجگہ آکر خون اپنی کثافت ہوا کو دیتا اور اس کے اثر سے صاف سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ سانس انسان معمولی طور سے فی منٹ تقریباً پندرہ مرتبہ لیتا ہے اور ایکمرتبہ سانس لینے میں چار پانچ مرتبہ نبض حرکت کرتی ہے بیماری کی حالت میں یہ تعداد کم و بیش ہو جاتی ہے۔ بچہ بہ نسبت جوان کے زیادہ مرتبہ سانس لیتا ہے جاگنے سے سونے میں زیادہ سانس لیجاتی ہیں جتنا زیادہ سانس لیں گے اتنی زیادہ ہوا اندر جاویگی اور زیادہ خون کو جلد صاف کرے گی سانس سے ہی زندگی کی آس ہے۔

(۱۹) معدہ۔ کھانا حلق سے اُتر کر اسمیں جمع ہوتا ہے شکل اسکی کدو کی سی دو دروازے ایک حلق کے اوپر دوسرا نیچے آنتوں میں کو خشک منھ ہو تو کھانا نہ کھایا جاوے۔ اسی لئے خدا نے

زبان کے نیچے تھوک کی گلٹیاں بنائیں اس تھوک کے ذریعہ کھانا خوب چبایا جاتا ہے یہ تھوک ایسا
ہروقت تیار رہتا ہی کہ اگر لذیذ غذا کا خیال یا ذکر
بھی کریں تو بھی منہ میں پانی بھر آتا ہی پھر ایک قسم
کی رطوبت معدہ میں ہوتی ہے وہ کھانے کے ساتھ
ملکراس کو ہضم کراتی ہی معدہ میں لہراُٹھا کرتی ہی
جس سے رطوبت کھانے میں ملتی ہے جب کھانا
نیچے کو دھستا ہے تب ڈکار آتی ہے۔ باورچی
دال پکانے کے لئے ہنڈیا میں ایک ساتھ ڈالتا
ہے اگر وہ بار بار ڈالے تو یقیناً ساری دال نہ پکے
اسیطرح معدہ کا حال سمجھو جو کھانا ہو ایک ساتھ کھاؤ
کھانے پر کھانا بار بار نہ کھاؤ ورنہ ہضم نہ ہوگا۔ اگر
کھٹی ڈکار آویں تو جانو کہ معدہ میں سڑا کھانا
جمع ہے اور رطوبت کمزور ہے ایسے وقت میں کھار
یعنی سوڈا وغیرہ کھاؤ بعض چیزیں دیر ہضم ہیں بعض
زود ہضم۔ روغنی چیزیں کھانا معدہ کو
مضر ہے کیونکہ وہ رطوبت کا زور کم کرتا ہے۔ رقیق چیزیں معدہ کو زیادہ پسند ہیں۔



(٢٠) **امعا**۔ آنتیں ربڑ کی نلی کیموافق تین جھلیوں سے بنی اندر سے خالی رسی کیموافق لپٹی سکڑی
اور ملے کی ہوئی پیٹ کے اندر دبی رہتی ہیں۔ پیٹ چیرنے سے فوراً باہر نکل پڑتی ہیں معدہ میں سے
کھانا ایک درجہ ہضم ہو کر آنتوں میں داخل ہوتا ہے یہاں اسمیں تین رطوبتیں ملکر ہضم دویم کرتی
ہیں ایک رطوبت تو امعا سے ہی نکلتی ہے دوسری جگر سے جسکو پت رس صفرا کہتے ہیں یہ زرد
رنگ کی کڑوی شے ہے۔ تیسری رطوبت لبلبہ سے آتی ہے تب غذا کا رس بنکر جگر سے خون کو

ساتھ لیکر قلب کو جاتا ہے اور فضلہ آنتوں کی راہ مقعد کے دروازے نکلنے واسطے اخراج کو آتا ہے (دیکھو نقشہ)

اگر آنتیں اسطرح لپٹی نہ ہوتیں تو کھانا ایک ساتھ فضلہ کیطرح نکلجاتا۔ موجودہ صورت میں فضلہ بھی لڑھکتا سرکتا بڑے عرصہ میں اور زور لگانے سے جگہ بدلتا ہے اگر تیز جلاب میں سارا مواد یعنی فضلہ آنتوں میں سے نکل جاوے تو وہ سکڑ کر باہم چپٹ جاتی ہے پھر اُن میں کوئی غذا معدہ سے داخل نہیں ہوسکتی۔ اس لئے آدمی مرجاتا ہے۔ اسکو ہندی میں مل کہنا کہتے ہیں۔ آنت چھوٹی بڑی دو قسم کی ہوتی ہیں ان کو سنسکرت میں چھودرانتر و ستھولانتر کہتے ہیں۔ طول انکا قریب سات گز کے ہے۔ یعنی امعاء قولون و امعاء مستقیم۔

(۲۱) کبد۔ جگر معدہ کے داہنی جانب ذرا اونچا واقع ہے۔ بناوٹ اسکی باریک گلٹیوں کا مجموعہ جھلی سے مڈھا ہوا اوپر سے گولائی اور سُرخ رنگ کا گوشت کا ایک عضو ہے۔ یہ اعضاء رئیسہ میں تیسرا ہے۔ محبت کا صدر مقام ہے جسم سے لوٹا ہوا خون اسمیں آکر جمع ہوتا ہے اور یہ پت بناتا ہے جسم کی نشو و نما اس سے ہوتی ہے۔ کھانا ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے اس کے بگڑنے سے معدہ دل و دماغ سب کے کام میں خلل پڑتا ہے۔

(۲۲) پتہ۔ جسکو انگریزی میں گال بلاڈر کہتے ہیں۔ یہ جگر سے نیچے اور جگر سے گھرا ہوا کول سکوشی تھیلی کے موافق ہے اسمیں جگر کا بنایا ہوا پت رس صفرا جمع رہتا ہے جسکا رنگ زرد ذائقہ کڑوا ہوتا ہے یہ وقت ضرورت جگر کی راہ سے امعا میں داخل ہوکر کھانا ہضم کرتا ہے۔ یرقان کی بیماری میں یہ پت خون سے ملکر تمام جسم میں دورہ کرتا اور اپنا کام انجام نہیں دیسکتا۔ اسمیں سے ایک نالی معا کو آتی ہے سنسکرت والے گرہنی کو مرہ صفرا آنت کا جز بتلاتے ہیں یہ غصہ کا مقام ہے۔

(۲۴) لبلبہ اسی سنسکرت میں क्लोम کہتے ہیں ایک چربی دار گلٹی ہے معدہ کے پیچھے کولون کے خم کے پاس سے لیکر طحال تک ہے اس سے تیسری رطوبت نکلتی ہے جو کھانا ہضم کرتی ہے یہ تشنگی کا مقام ہے۔

(۲۵) طحال یعنی تلی معدہ کے بائیں جانب اور دل کے نیچے ایک مسام دار سیاہ رنگ کا سرخی مائل

محدب عضو ہے۔ اسمیں سودا جمع رہتا ہی جو معدہ پر گر کر بھوک پیدا کرتا ہے یہ سب کے پیٹ میں ہوتی ہے مگر اسکا بڑھجانا مشہور بیماری ہی۔ اسمیں بیماری کی حالت میں زیادہ خون جذب ہوتا ہی تب اسکی مقدار بڑھجاتی ہے اور سارے جسم میں خون کافی نہ پہونچنے سے جسم لاغر ہوجاتا ہی بڑھجانے[1] پر اسمیں ذرا بھی چوٹ لگجاوے تو آدمی مرجاتا ہی۔ ڈاکٹروں کو اس کا فعل بخوبی تحقیق نہیں ہوا اگر سنسکرت والے کہتے ہیں کہ رقیق چیزوں کو ہضم کرنا۔ رطوبت زائد کو جذب کر کے خارج کرتا اور غذا کا رس خون میں ملاکر دل کی طرف روانہ کرتا ہے اور ہضم غذا میں مدد دیتا ہے اُس پر شاید پردہ کو کہتے ہیں جسکا نام تربا ور انگریزی میں اومنٹم ہی اور قوتیں جو رطوبت کو ہلاتی ڈھکیلتی اور ہر عضو کا کام کراتی ہیں انہیں کو شاید سنسکرت والے کلا کہتے ہیں یہ سات ہیں جیسے پت دھرا۔ مل دھرا وغیرہ

(۲۶) گُردے دو ہیں ریڑھ کے دونوں طرف چوتڑوں کے پاس انکو انگریزی میں کڈنی سنسکرت میں برک اور فارسی میں کلیہ کہتے ہیں بناوٹ انکی سیم کے تخم کے موافق محدب و مقعر چربی دار جھلی میں منڈھے ہوئے برابر کھڑے ہیں۔ بایاں گُردہ ذرا بلند ہی۔ انکے بیچ میں دو نالیاں جو مثانہ کو جاتی ہیں یہ خون سے پانی کا جزو علیحدہ کرتے اور بذریعہ نالی کے مثانہ میں ڈالتے ہیں گویا پیشاب بنانا انکا فعل ہے۔

(۲۷) حالب۔ جنکو انگریزی میں یوریٹرز اور سنسکرت میں موترناڑی کہتے ہیں اُن کے راستے گُردوں کا بنایا ہوا پیشاب مثانہ میں جاکر جمع ہوتا ہے۔

(۲۸) مثانہ۔ یعنی پھکنا۔ یہ پیڑو میں ایک گول تھیلی ہی جسمیں اکثر پیشاب جمع ہوتا ہی۔ اور وقت ضرورت باہر نکلتا ہی اگر یہ گودام نہوتا تو ہر وقت پیشاب کے قطرے ٹپک کر دھوتی خراب کرتے اسمیں دو نالیاں گُردوں سے پیشاب لاتی ہیں۔ اور دو عضوں سے آتی ہیں جنکے ذریعے منی اکر دو پھولی پیچدار تھیلیوں میں اُن کو سنسکرت میں گلاینکا کہتے ہیں یونانی میں اوعیہ منی پیچھے کی طرف جمع ہوتی ہے پھر نیچے کی طرف ایک نالی قضیب میں جاتی ہے جو گویا پیشاب کی موری ہے اس میں دو رطوبتیں اور شل منی کے بنتی ہیں ایک جھلی سے مذی دوسری ایک خاص گلٹی سے جس کا نام ودی ہے

[1] اسبات کے معلوم ہونیسے بعض لوگوں نے بڑا فائدہ اٹھایا انکے اتنہ کوئی آدمی مرگیا تو کہدیا کہ اسکی تلی بڑھگئی تھی۔

اس گلٹی کو سنسکرت میں میڈ ہوم کہتے ہیں۔

(۲۹) **قضیب** - یہ اسفنجی اعصاب کے بنا ہے بذریعہ رباط پیڑو کی ہڈی سے جڑا ہے اس کا سلسلہ دماغ اور نخاع سے بذریعہ اعصاب ملا ہے شریان ورگیں اس کے اوپر نمودار ہیں اندر اسکے پیشاب کی نالی جسکو انگریزی میں یوریتھر मूत्रस्रोत کہتے ہیں اوپر جلی اور کھال سے مڈھا ہوا اس میں ہڈی بالکل نہیں ہوتی۔ مگر یہ بڑا ذکی الحس ہے۔ ذرا چھونے سے ورید کے ذریعے خون اس کے اسفنجی حصہ میں بھر کر اس کو سخت و کڑا کر دیتا ہے۔

(۳۰) **بیضے** - دو انڈے کی شکل کے خصیوں बीजकोष کے اندر قضیب کی جڑ میں بذریعہ اسپرمٹک کارڈ रज्जसूत्र کے بندھے ہوئے لٹکتے ہیں بایاں انڈا داہنے سے کسیقدر بڑا ہوتا ہے حالت حمل میں پیٹ کے اندر ہوتے ہیں مگر بچہ کے پیدا ہوتے ہی پردہ صفاق उदरवेष्टनी پریٹونم کو پھاڑ کر ایک سوراخ کی راہ خصیوں میں اتر آتے ہیں۔ دونوں بیضوں کے بیچ میں ایک دم ہے جو ان کو علیحدہ کرتا ہے یہ آلے منی بنانے کے ہیں خون ان میں اکر طبخ کھاتا ہے اور سفید رنگ کا گاڑھا ہو جاتا ہے پھر یہ بذریعہ دو نالیوں VASDE FRENS वीर्यवाहिनी کے مثانہ میں جاکر جمع ہوتا ہے اسی کا نام منی ہے یہ سارے جسم کا جوہر ہے اسکی زیادتی سے شہوت ہوتی ہے جسکو روکنے سے بیماریاں ہوتی ہیں اسی سے اولاد پیدا ہوتی ہے۔ اسکی کمی دل دماغ اور جسم سب کو کمزور کر دیتی ہے بقراط کا قول ہے کہ دماغ سے خون بذریعہ نخاع کے رگوں کے گردوں میں ہوتا ہوا بیضوں میں آتا ہے اور منی بناتا ہے۔ یہ تجربہ کیا گیا ہے کہ کان کے پیچھے کی رگیں کاٹ دیں یا بیضے نکال لیں تو تھوڑے عرصہ بعد اولاد پیدا نہیں کر سکتے نہ خواہش جماع ہوتی ہے اسیطرح گھوڑے کو اختہ اور بیل کو بدھیا کرتے ہیں منی میں ایک سفید رطوبت اور بہت سے گول دُمدار کیڑے ملے ہوتے ہیں جو صرف بذریعہ خوردبین کے ذریعے نظر آ سکتے ہیں۔

(۳۱) **اندام نہانی** - عورات کے جسم میں پیشاب کرنے کا آلہ دوسری شکل کا ہوتا ہے یہ باہر

کو کھڑا نہیں ہوتا بلکہ اندر کو دروازہ کیموافق ہوتا ہے تاکہ قضیب اسمیں داخل ہو سکے - اس دروازے کے اوپر کیطرف پیشاب کا سوراخ ہوتا ہی اس پر بحالت بکر ایک جہلی सच्छिद्र ہڈی رہتی ہی جو ہر تیرہویں سال حیض شروع ہونے سے خود بخود پھٹ جاتی ہی۔ اندر کو ایک گول راستہ جھریدار نرم گداز عضلات مثل غلاف یا آستین کے قضیب کے واسطے ہوتا ہی پیر اندر کو ایک ڈبیلے ہے جسکو رحم یعنی بچہ داں جرایو जरायु UTERUS کہتے ہیں اسمیں حمل قایم ہوتا ہی اور نطفہ گرتا ہی اسکے پاس دونوں طرف مثل بیضہ مرد کے دو فُصیے ہیں [illegible] ان میں سے ڈب یعنی عورت کی منی نکل کر مرد کی منی سے ملتی ہے اور حمل بناتی ہی۔ رحم کا منہ ہمیشہ بند رہتا ہے اسکی گردن پر ایک گانٹھ ہے جسکو دھرن کہتے ہیں۔ اسپر قضیب کا دھکا لگنے سے منہ رحم کا کہلتا اور نطفہ لیکر پہر بند ہو جاتا ہے اگر منی بذریعہ پچکاری کے رحم میں پہونچا دی جاوے تو بھی اولاد پیدا ہو سکتی ہے رحم نرم ہوتا ہی تاکہ وقت حمل پہیل سکے اور بچیں تاکہ بچہ کی حرکت سے تکلیف نہو۔ اسمیں خون نفاس یعنی حیض بنتا ہے جس طرح مرد کی منی शुक्र بنتی ہے اسکے عوض عورتوں کے حیض کا خون आर्तव بنتا ہی جو معہ دیگر فضلات جسمانی کے ہر مہینے میں چار یا پانچ روز تک باقاعدہ خارج ہوا کرتا ہے۔ صرف ایام حمل میں اس کا بننا بند ہو جاتا ہی کیونکہ اسکا ایک حصہ تو پستان میں جاکر شیر بنتا ہی اور دوسرا حصہ رحم میں بچہ کی پرورش کرتا ہی۔ تیسرا حصہ جمع رہکر بعد وضع حمل خارج ہوتا ہے اس کا خارج ہونا بڑھاپے میں بند ہوتا ہی جوانی میں فرق پڑنا بیماری میں داخل ہے۔

(۲۲) **پستان** - یہ ہوتے ہیں تو مرد عورت دونوں کے ہیں مگر عورت کے بڑے اور بھرے ہوئے گداز ہوتے ہیں۔ جوانی میں یہ ابھر کر آتے ہیں۔ ان میں عضلات و شریان و رگیں ہیں ان کی نوک चूचक ٹنڈی میں آکر دودھ جمع ہوتا ہی جسکو بچہ پیتا ہے۔

(۲۳) **مقعد** کا حال کیا لکہیں اسکے اوپر تو صرف ایک کھال کا دروازہ عضلاتی ہوتا ہے جو جب خواہش کہلتا ہے اور بند ہوتا ہے اندر جو سرخ رنگ کی گول تہ ہوتی ہے اس کو کانچ کہتے ہیں یہ امعا کا اخیر حصہ ہے اسمیں تین بند لگے ہوتے ہیں تاکہ پخانہ بلا ارادہ یا ضرورت کے

زیادہ نکلے ان کو سنسکرت میں پرد اہنی اور اُتر جہنی سنور لی کہتے ہیں۔

(۲۴) ریڑھ - کی ہڈی یعنی پیٹھ کا بانس جو کمر میں ہوتی اس میں ۲۶ ہڈیوں کے ٹکڑے باہم جڑے ہوئے ہیں انکو करोहका فقرات کہتے ہیں اسکا سلسلہ دماغ سے لیکر لٹکتے گردن کے پاس اسمیں حرام مغز بھرا ہے۔

(۲۵) پسلیاں یعنی چھاتی کی ہڈیاں کھال کے نیچے اور دل و پھیپڑے کے اوپر رہکر اُن کو صدمہ سے محفوظ رکھتی ہیں یہ سینہ کے ہر دو طرف بارہ بارہ ہوتی ہیں بغل کی طرف مڑ کر ریڑھ تک گئی ہیں

باریک ڈاکٹری تحقیقاتیں

۲۶ - **نبض کی چال** - مختلف صورتوں میں بدلتی رہتی ہے۔

کھڑے پر ۹۰ بیٹھے پر ۷۰ لیٹنے پر ۶۷ مرد کی عورت کی ۸۹ - ۸۲ - ۸۰

تندرست مرد کی نبض عموماً صبح کو شام سے زیادہ تیز ہوتی ہے - جوں جوں دن بڑھتا ہے رفتار نبض سست ہوتی ہے اس قاعدے میں مردوں کے لئے بہت سے مستثنیات ہیں اور عورتوں کے لئے اس سے بھی زیادہ ہیں شام کو صبح سے زیادہ تیز اور یکساں ہوتا ہے۔

(۲۷) یہی عام قاعدہ ہے کہ صبح کے وقت تمام اشتعال انگیز اسباب کا شام کی وقت سے زیادہ قوی اثر ہوتا ہے - سوتے وقت نبض کی رفتار بہت سست ہو جاتی ہیں - کوایٹ لٹ نے اپنی تحقیق سے بالغہ عورت میں دس حرکتوں کی کمی دیکھی بے خوابی سے دوران خون کو اشتعال ہوتا ہے۔

ورزش سے نبض کو جسقدر اشتعال ہوتا ہے کسی اور سبب سے نہیں ہوتا اسمیں نبض کی حرکت قدرتی تعداد سے بڑھکر سہ چند ہو جاتی ہے - وضع کی تبدیلی بھی اس کی ایک خاص حالت ہے سخت اور مسلسل محنت کے بعد نبض کو وہی صدمہ پہونچتا ہے اور قوے کو پہونچتا ہے۔

(۲۸) بالغ آدمی کے بدن میں آٹھ سے ۳۰ پونڈ تک خون ہوتا ہے بلکہ اس سے کچھ زیادہ گردن زدنی مجرموں کے بدن سے ان کا سر کاٹتے وقت جتنا خون نکلا اور اس کے بعد بدن کے ظروف سے جتنا خون نکالا گیا وہ سب خون بدن کے وزن کا آٹھواں حصہ

تھا۔ اس تناسب سے جو بہت صحت کے ساتھ قایم کیا گیا ہے دو من کے وزن کے بالغ آدمی میں دس سیر خون ہونا چاہیئے مگر اس مقدار میں اختلاف بھی ہوتا رہتا ہے۔ سیر ہوکر کھانے کے چند گھنٹے بعد خون کی مقدار سب سے زیادہ ہوتی ہے اور دیر تک کھانا نہ کھانے سے یہ مقدار بہت کم ہوجاتی ہے۔

(۲۸) بچوں کے چھوٹے پانی کے اجزا جنس عمر اور مزاج کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں عورتوں کے مردوں سے زیادہ پانی ہوتا ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کے اوسط عمر والوں سے زیادہ اور بلغمی مزاج والے کے دموی مزاج والے سے زیادہ ہوتا ہی۔

کھانا کھانے سے اور افراط خون کے مرض میں خون کی مقدار بڑھجاتی ہے نفث الدم اور رخاق سے گھٹ جاتی ہے۔ کمی خون کے مرض میں بھی کہتے ہیں کہ گھٹ جاتا ہے مگر زردی رنگ جو اس بیماری کا خاصہ ہے اسکا باعث خون میں سرخ زروں کی کمی بھی ہوسکتی ہی جن امراض میں خون کی گردش تیز ہوجاتی ہے۔ جیسے سخت اشتعال کے بخاریں۔ ان میں خون کی حرارت کا درجہ بڑھجاتا ہے برخلاف اس کے گردش کی سستی میں کم ہوجاتا ہے۔ خصوصًا جبکہ خون میں کافی طور پر کاربن نہیں پہونچتا۔

(۲۹) جلد سے پسینہ کا اخراج بہت اختلاف رکھتا ہے اوسط مقدار چوبیس گھنٹہ میں ۳۰ اونس ہے جب دوسری رطوبتوں میں پانی کا جز بہت بڑھجاتا ہی تو پسینہ کم آتا ہو اسی وجہ سے اسہال ذیابیطس ہیضہ اور استسقے میں جلد خشک رہتی ہی تپ لرزہ یا تپ صفراوی کے سردی کی درجہ میں بھی پسینہ کم ہوجاتا ہی۔ اول الذکر حالتوں میں سطح کے ظروف میں خون کی گردش قلیل مقدار میں ہوتی ہے اور آخر الذکر امراض میں خون کی گردش اتنی تیز ہوجاتی ہے کہ پسینہ خارج نہیں ہوسکتا

تپ صفراوی کے پسینہ آنے کے درجہ میں خفیف تپ دائمی میں زکام اور بخاروں میں اور معتدل سختی کے شکایات اشتعال میں پسینہ زیادہ آتا ہے جب جلد میں خون کے رک جانیکے

ساتھ جاذب نالیاں ضعیف ہوجاتی ہیں تب بھی پسینہ زیادہ آتا ہے جیسے تپ دق یا اور تحلیل کرنے والے امراض میں انتہا کے ضعف میں ظروف جاذب کے کمزور ہوجانے سے پسینہ بڑھ جاتا ہے اگرچہ اُن ظروف میں خون کی گردش کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ مرتے وقت کا ٹھنڈا پسینہ اسی ذیل میں ہے نیز وجہ مفاصل اور دل کے بیٹھ جانے میں پسینہ بہت کثرت سے آتا ہے۔

دماغ کی گردش خون بدن کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ بدن کھڑا ہو تو قلب کو دماغ کی طرف خون روانہ کرنے میں گرانی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن بدن پڑا ہو تو قلب پر زیادہ زور نہیں پڑتا۔ یہی وجہ ہے کہ اگر دل کمزور ہوا اور بدن میں خون نہ ہو۔ تو لیٹے ہوئے آدمی کے ایکبارہ بیٹھ جانے یا کھڑا ہوجانے سے مہلک غشی طاری ہوسکتی ہے۔ برخلاف اسکے جس مریض کو کھڑے ہونے میں غش آجائے اسکو لٹا دینے سے طبیعت بحال ہوجاتی ہے۔ جب سر اور تمام بدن سے نیچا ہوتا ہے تو خون کو قلب کیطرف واپس جانے میں زور پڑتا ہے۔ اسلئے گردش خون کا موازنہ جاتا رہتا ہے اور COMA کا خوف ہوتا ہے ایک تو یہ غیر معمولی وضع اور پھر اگر اسپر دفعتاً زور پڑ جائے مثلاً جھلک کے پھینے یا آتارنی لگیں تو اکثر سکتے کا باعث ہوتا ہے۔

(۳۱) چونکہ لیٹنے کی حالت میں دماغ کی طرف خون بآسانی دوڑتا ہے اسلئے دماغی امراض کے علاج میں مناسب وضع بدن کے یہ بھی ہونا چاہیئے۔ جب یہ شرمانی فعل بہت زور کے ساتھ ہو تو سر کو بلند کر لینا چاہیئے جب تکان زیادہ ہو تو بدن لیٹا ہوا رہے۔ اسطرح وضع تبدیل کرنے سے اکثر اوقات بہت اچھا اثر ہوتا ہے مثلاً ایسی مثالیں دیکھی گئی ہیں کہ لیٹی ہوئے وضع میں بے انتہا زرد ہو رہا ہے اور کھڑے ہوجانے سے فوراً جاتا رہا۔

(۳۲) جب فصد لیکر کوئی فوری اثر پیدا کرنا ہوتا ہے۔ یا یہ منظور ہوتا ہے کہ خون بہت کم ضائع ہو اور اثر بہت زیادہ تو مریض کی وضع کھڑی کردی جاتی ہے کیونکہ قلب کی قوت خون اوپر کیطرف دماغ میں بھیجنے کی بہت جلد ضائع ہوجاتی ہے اور غش طاری ہوجاتا ہے۔

غنودگی اور خواب اور دماغ کی گردش خون کے برعکس حالت میں بیداری کا پیدا ہوجانا یہ

تینوں حالتیں بیداری اشتعال اور صداع کے بالکل برخلاف ہیں۔ مریض میں جتنی تیزی ہوگی اُسیقدر اُس کی شرائیں کے اندر گردش خون جلد اور زور کے ساتھ ہوگی اور اُسیقدر مریض میں قوت ہوگی۔ قوی اور تندرست آدمی کے صداع میں بظاہر بہت شدت معلوم ہوگی اور عضلات بہت زور کے ساتھ سمٹیں گے لیکن اگر بدن میں قوت نہ ہو تو صداع کا دورہ ہلکا ہوگا۔

(۳۳) نظام اعصاب کے خاص کام اور عصبی مرکزوں کے وہ حصے جن سے یہ افعال ہوتے ہیں حسب ذیل ہیں۔ (۱) حس اور ارادی حرکت جس کا مرکز دماغ ہی (۲) ارادی حرکتوں کا برابر رہنا اس کا مرکز گدی ہی (۳) اشتعال اور تحریک اسکا مرکز حرام مغز ہے (۴) غذا رسانی اور رطوبت کا جمع کرنا جس کا مرکز GANGLIONIC SYSTEM ہے۔

(۳۴) جب کسی ذی حس عصب پر زور پڑتا ہی تو بدن کے اُن حصوں میں درد ہوتا ہی جہاں اُس عصب کی شاخیں دوڑی ہوتی ہیں مگر زیادہ زور دینے سے خود اُس عصب میں درد پیدا ہوتا ہے جب کسی حس یا ارادی حرکت کے عصب کو سخت صدمہ پہونچ جاتا ہے تو اُس میں بھی زور کے منتقل کرنے کی قوت نہیں باقی رہتی۔ قوت اعصابی کے نقصان کی تلافی سکون و آرام سے اور تمام جسم کا تکان سونے سے رفع ہونا چاہئے اور تحریک خواہ مصنوعی ہو خواہ کیمیاوی ہو خواہ برقی ہو جن اعصاب میں پیدا کیجائے گی اُس سے اُن کے اصلی خواص کا اظہار ہوگا۔ معمولی حس کے عصب کے اشتعال سے درد ہوتا ہی اور تحریک کے اشتعال سے پٹھا سمٹتا ہے اور حس کے جس عضو میں گیلواونزم کی تحریک کیجائے۔ اُس سے خاص اسی حس کو اشتعال ہوتا ہی مثلاً زبان میں ذائقہ پیدا ہو جاتا ہی۔ ناک میں ایک طرح کی بُو آتی ہے۔ آنکھوں میں روشنی پیدا ہو جاتی ہی کانوں میں نغمہ و سرود کی آواز آتی ہے۔ آخر میں پھیپڑے اور معدہ والے عصب کی مبادا اشتعال پیدا کرنے سے ہاضمہ کے فعل میں خلل پیدا ہوتا ہے جسکا اظہار اس طرح ہوتا ہی کہ گردے کے ذریعے شکر زیادہ آنے لگتی ہے۔

(۳۵) گرمی، سردی اور برق علاج کے لئے محرکات کے طور پر اشتعال ہوتے ہیں گرمی اور سردی

دونوں سے پٹھے کھنچتے ہیں اگر زیادتی ہوجاتی رہتی ہے۔ کسی شریان میں سرد پانی پچکاری کے ذریعے پہونچایا جائے تو اُن پٹھوں میں کھنچاوٹ پیدا ہوگی جن سے اُس شریان کا تعلق ہو اسی وجہ سے جب بعد وضع حمل کے بعد رحم سے خون جاری ہوتا ہے تو ٹھنڈے پانی کی پچکاری بقیہ PLACENTA کے ظروف میں پہنچنے سے اثر ہوتا ہے اور داخلاً یا خارجاً فوراً سردی پہونچانے سے رحم سمٹ جاتا ہے۔ بقوے کے بعض مرضوں پر برق اور گیلوانزم کا نفع ظاہر ہوجاتا ہے۔

۲۶۔ بہت زوردار محرکات سے اعصاب کی قوت اشتعال زایل ہوجاتی ہے جیسا کہ کسی وقت بجلی کی تڑپ سے آنکھ کے عصب پر ایسا صدمہ پہونچ جاتا ہے کہ ہمیشہ کو بصارت جاتی رہتی ہے اور جب ایسا ہی صدمہ دماغ اور حرام مغز پر پڑجاتا ہے تو فوراً آدمی مرجاتا ہے اسی سبب سے دائمی لقوہ بھی ہوسکتا ہے۔ عرصہ تک ضعیف تحریک کا اثر پڑنے سے بھی یہی نتیجہ ہوسکتا ہے۔ مثلاً آنکھ کے پردے پر روشنی کی تڑپ مسلسل پڑنے سے بصارت زایل ہوجاتی ہے اور عرصہ تک بہت سخت ورزش کرنے سے پٹھوں کو لقوہ مارجاتا ہے ہلکے محرکات سے یا ایسے محرکات کو تھوڑے عرصہ تک استعمال کرنے سے اعصاب کی قوت اشتعال خراب ہوجاتی ہے اور تکان پیدا ہوجاتا ہے۔ مثلاً ایک ہی رنگ پر عرصہ تک آنکھ پڑتی رہے تو اُس رنگ کی حس باقی نہیں رہتی یا اگر کوئی ایک ہی طرح کے پٹھے چند منٹ تک کام میں رہیں تو سخت تکان معلوم ہوگا جیسے ایک ہاتھ پھیلا دیا جائے یا ایک جگہ پر بے حس و حرکت کھڑا رہنے کا اتفاق ہو۔ ایسی حالت میں اُس عضو کی وضع کو ذرہ بھی بدلنے سے فوراً چین پڑجاتا ہے۔

(۲۷) اعصابی تکان کے ساتھ ہمیشہ درد بھی شدت کا ہوتا ہے مثلاً آنکھ کو عرصہ تک روشنی کی تحریک یا جلد کو گرمی سردی کی تحریک پہونچے تو سخت تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور پیدل چلنے میں اعصاب پر زیادہ دیر تک زور پڑنے سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے۔

پس معلوم ہوا کہ حس یا ارادے حرکت کے اعصاب میں تحریک پیدا کرنے سے اس تحریک کے زور اور مدت کے لحاظ سے عصبی قوت زائل یا ناقص ہوجاتی ہے اور انتہائی حالت میں

نہایت سخت تکلیف بھی پہونچتی ہے نیز یہ کہ اعصاب کے افعال سوقت تک نہیں بحال ہوتے ہیں جب تک تکان کے برابر ہی آرام نہ پہونچ جائے۔ دماغ اور حرام مغز بحال کرنے والے اثر کے ذرائع ہیں اور اگر حرکت کے اعصاب ان مرکزوں سے ہمیشہ کے لئے کاٹ دئے جائیں تو پٹھے میں کھنچاؤ پیدا ہونا بند ہو جائیگا۔

(۳۸) **برق** آدمی کی آزاد بجلی کے متعلق یہ معلوم ہوا ہے کہ بدن کے کسی دو حصوں کی برقی حالت یکساں نہیں رہتی سوائے اُن اعضا کے جو داہنے بائیں ہیں عام قاعدہ کے موافق بجلی پازیٹو ہوتی ہے لیکن عورت میں اکثر بمقابلہ مرد کے نگیٹو بجلی ہوتی ہے۔ دموی مزاج والوں میں بلغمی مزاج والوں سے زیادہ بجلی ہوتی ہے۔ صبح سے شام کو زیادہ ہوتی ہے بدن کی حرارت کی زیادتی میں بمقابلہ کمی کے زیادہ ہوتی ہے۔ مُنشی عرقیات سے بڑھجاتی ہے اور وجع مفاصل کی شکایتوں میں سے بالکل نہیں باقی رہتی۔ بدن کی آزاد بجلی عموماً بہت ہلکی قوت کی ہوتی ہے لیکن بدن کی بعض خاص حالتوں میں کثرت سے چنگاریاں نکلتی بھی دیکھی گئی ہیں۔ تمام جانوروں کے اعصاب میں ایک قدرتی بجلی موجود ہوتی ہے بغیر اسکے کہ اندر یا باہر کوئی مصنوعی یا کیمیاوی فعل ہو۔ بجلی عصبی ریشوں کے مرکزی مقامات سے جو نگیٹو حالت میں ہوتے ہیں بندہاروں میں سطح بدن کیطرف گردش کرتی ہے جو پازیٹو حالت میں ہوتی ہے۔ اصل میں عصب کے کٹے اور ٹیڑھے حصوں میں ایک برقی مخالفت ہوتی ہے یہی کیفیت عضلاتی ریشوں میں بھی موجود ہوتی ہے۔ لیکن حقیقت میں اسکا باعث وہی اعصاب ہوتے ہیں جو اُن عضلات کے اندر ہیں

(۳۹) **مقدار پیشاب**۔ بحالت صحت اس کا لحاظ خاصکر اُس پانی سے کیا جاتا ہے جو معدہ میں جائے لیکن اور اسباب کا اثر بھی ہے تنفس اور جلد سے جتنی رطوبت نکلجائے گی اسیقدر پیشاب کم ہوگا۔ موسم سرما میں موسم گرما سے زیادہ پیشاب آتا ہے سردی کے دن سے زیادہ اور مرطوب ہوا میں خشک ہوا سے زیادہ دن میں رات کے اُتنے ہی گھنٹوں سے زیادہ صبح کو شام سے زیادہ ہوتا ہے۔ اشتغال اور تردد سے ہی پیشاب بڑھجاتا ہے۔

(۴۰) مرض میں جب تنفس اور جلد سے رطوبت کا اخراج کم بند ہو جاتا ہے تو پیشاب بڑھ جاتا ہے۔ سوائے ان حالتوں کے کہ بخار کی شدت میں بدن کی تمام رطوبتیں پیدا ہونا یکساں کم ہو جائے۔ تپ لرزہ کے سردی کے درجے میں۔ اعصاب کے قوی اشتعال میں اور اختناق الرحم کے دورے میں پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے۔

یہ زیادتی تیس سے پینس تک روزانہ پہونچ جاتی ہے مگر پیشاب کے سخت اجزا میں اس سے کوئی تغیر نہیں واقع ہوتا۔ مگر دیگر حالتوں میں پانی کے ساتھ سخت اجزا بھی زیادہ ہو جاتے ہیں یا کوئی جز وغیر معمولی پیدا ہو جاتا ہے جیسے شکر یا CHYLE

تنفس اور جلد سے رطوبت کے خارج ہوتے ہیں دست زیادہ آنے میں۔ ہیضہ میں نفث الدم میں جلد بہر میں تیز ورموں میں بخار کے درجۂ اشتعال میں پیشاب کم ہو جاتا ہے۔ گردے کے ورم اور اشتعال پیدا کرنے والے تیز زہروں کے اثر سے پیشاب رک جاتا ہے یا بہت کم جاتا ہے۔

(۴۱) تندرست آدمیوں کے پیشاب میں سخت مادہ کی مقدار اختلاف کے ساتھ ہوتی سب سے بڑے جزو لوریہ۔ اور یورک ایسڈ مرد کے عنوان شباب میں سب سے زیادہ ہوتے ہیں اور بچپن اور ضعیفی میں سب سے کم یہ اجزا عورتوں کے مردوں کے برابر نہیں ہوتے۔ ان میں ورزش سے زیادتی اور کاہلی سے کمی پیدا ہوتی ہے۔ حیوانی خوراک کے بڑھ جانے اور محض حیوانی غذا سے کم ہو جاتے ہیں۔

(۴۲) مردوں کا پیشاب عورتوں سے زیادہ غلیظ (گاڑھا) ہوتا ہے اور بچپن سے جوانی تک غلاظت بڑھ جاتی ہے پھر ضعیفی میں کم ہونے لگتی ہے۔ گرم ہوا زیادہ ورزش پسینہ کی افراط خشک غذا نائٹروجن والی غذا سے اور سوتے وقت غلاظت بڑھ جاتی ہے۔ سردی بیٹھے رہنے۔ مرطوب غذا نباتاتی غذا اور تیزابوں اور منشی عرقیات سے کم ہو جاتی ہے صبح کو بیدار ہونے کے وقت غلاظت کی حالت اوسط درجے پر ہوتی ہے ناشتہ کے بعد بہت کم ہو جاتی ہے پھر بتدریج بڑھنے لگتی ہے رات کو کھانے بعد ایکبارگی کم ہو جاتی ہے لیکن چند گھنٹے میں ہر وقت سے زیادہ ہو جاتی ہے اور رات بھر کے اندر اوسط درجے پر آجاتی ہے۔

۴۳ - مسوڑوں سے گردش خون کی حالت کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں نہ کہ آلات ہاضمہ کی کثرت
خون میں مسوڑے سُرخ کمی خون میں زرد سائش رکنے سے سیاہ ہوتے ہیں خشکی اور تری کی
خارش میں پھول کر بیا ہی مائل ہو جاتے ہیں اور ذرا سے اشارہ پر خون دیتے ہیں پارہ سے
مُنہ آنے میں پھول جاتے ہیں اور سُرخ تحریر پڑ جاتی ہے سیسہ کی سمیت میں نیلی تحریر پڑ جاتی ہے
ہونٹ اور پردہ دہن سے بھی مسوڑوں کی طرح گردش خون کی حالت ظاہر ہوتی ہے کمی
خون میں درد - زبان کی خشکی میں خشک بچوں کے APHTHA زخم پڑ جاتے ہیں سل اور بخار
اور اسہال کی شکایتوں کے اخیر میں بھی خشک ہو جاتے ہیں - سخت نزلہ میں لبوں پر برص عود
کی سی پُھنسیاں پڑ جاتی ہیں -

۴۴ - دانتوں سے بعض مفید علامتیں پیدا ہوتی ہیں پہلے پہل دانت نکلنے میں بہت تکلیف
ہوتی ہے بخار آتا ہے کھانے کی نالی کے فعل میں خرابی پیدا ہوتی ہے تشنج ہوتا ہے اور پھوڑے
پھنسی کی شکایتیں ہوتی ہیں - اس کے بعد دانتوں کے صحت قوت کی علامت ہے - اور اُن میں
جلدی خرابی پیدا ہونا کمزوریا خنازیری بدن کی علامت ہے - آتشک کا لگاؤ ہو - یا دانت نکلنے
کے وقت بیماریاں پیدا ہوئی ہوں تو دانت جھری دار رہتے ہیں اور پورے طور سے نہیں بڑھتے
ہمیشہ کی بدہضمی مٹھائی اور ترشی زیادہ کھانے اور پارہ کے غلط استعمال سے دانت میں کیڑا
لگ جاتا ہے جن لوگوں کو پارہ کا کام رہتا ہے اُنکے دانتوں پر سے چیض اُترا کرتی ہے خارش
اور پارہ سے مُنہ آنے میں دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں مسلسل بخار اور بدن کی TYPHOOS
حالتوں میں دانتوں پر سیاہ چتیاں پڑ جاتی ہیں - کرم امعا ریاکسی اور آنتوں کی سوزش میں بچے
سوتے وقت عموماً دانت پیستے ہیں اور اکثر بخاروں میں جیسے تپ لرزہ ہے - کپکپی چڑھتے
وقت دانت بجنے لگتے ہیں -

(۴۵) جن امراض میں سنتوں میں ورم آجاتا ہے یا بند ہو جاتے ہیں جیسے زکام ہے اُنمیں قوت
ذائقہ ناقص ہوتی ہے - زبان خشک - اور غاردار ہو جائے اور غالباً سکتے کی شکایت میں بھی

ذائقہ خراب ہوجاتا ہی۔ یرقان میں اکثر ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور بخار یا سخت قبض دائمی والوں کا ذائقہ بھی سویرے سوکر اٹھکر تلخ ہوتا ہے طبیعت کے کسی قوی جذبے سے ذائقہ ایک بارگی بھی تلخ ہوجاتا ہی۔ سِل کے مریضوں کو نمکین ذائقہ کی شکایت ہوتی ہے۔ اور مُنھ کے امراض میں جن میں تحلیل بھی ہوتی ہو۔ ذائقہ سڑا ہوا ہوتا ہے۔ بعض قبض دائمی والوں کو بھی سڑے ہوئے انڈے کے سے ذائقہ کی شکایت ہوتی ہے۔ پارہ سے مُنہ آنے میں ذائقہ پیتل کا ہوجاتا ہے غالبًا دیوانوں کا ذائقہ بھی بدلتا رہتا ہوگا۔ جو اپنی قے پیشاب یا پاخانہ کھا جاتے ہیں۔

۴۶۔ اشتہا کا غائب ہونا اور کھانے سے طبیعت کا گریز کرنا ناسازی مزاج کی ابتدائی علامتیں ہیں اور شدید امراض میں یہ حالتیں برابر رہتی ہیں بخلاف اسکے بھوک کا درست ہوجانا افاقہ کی سب سے پہلی علامت ہے۔ مزمن امراض میں اور طویل العمری میں بھوک کا غائب ہونا اچھی علامت نہیں ہے۔ یہ علامت اُن لوگوں کی بھی ہوسکتی ہے جنھیں کوئی مرض نہو۔ بلکہ ورزش اور تازہ ہوا نہ میسر آتی ہو اور ہر وقت دلشکن جذبات پیدا ہوتے ہوں۔ بہت بھوک سے اکثر معدہ میں سوزش یا آنتوں میں کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں۔

۴۷۔ مرض کی معمولی علامت پیاس ہے تیز اشتعال اور شدت کے بخار میں ہوتی ہے۔ ایسی نالگیتوں اور مرضوں میں بھی پیاس ہوتی ہی جنمیں خون دفعتًا ضائع ہوجاتا ہے یا کوئی کارآمد رطوبت تیزی کے ساتھ خارج ہوتی ہی جیسے اسہال اور ہیضہ میں ذیابیطس جلندھر کی بعض صورتوں اور دق کی اُن حالتوں میں جنمیں پسینہ زیادہ آتا ہے پیاس کی شکایت ہوتی ہے۔ تندرست آدمی کے سخت ورزش کرنے کے بعد ہمیشہ پیاس معلوم ہوتی ہے سپاہی کو کوچ کے وقت اور زخمی کو میدان جنگ میں پیاس سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ نمکین چیزوں کے زیادہ کھانے سے اور مصالحوں کے اس سے بھی کم کھانے سے پیاس کی بہت شدت ہوتی ہے۔ سوزش پیدا کرنیوالی سمیت کی پہلی علامت بھی پیاس ہے۔

مزاجوں کا بیان

۴۸۔ **باتؔ**۔ جن آدمیوں کے مزاج میں خلط بات کا مادہ زیادہ ہوتا ہے اُن کی یہ حالت ہوتی ہے بدمزاج۔ بال اور جسم خشک پھٹے سے زردی مائل۔ سردی سے نفرت ہمت حافظ عقل محبت طبیعت ان میں تیزی طاقت عمر اور نیند کم آواز ٹوٹی ہوئی بھوک زیادہ عیاش۔ ناشکر فسادی لمبا پتلا۔ میٹھا کھٹا کھاری گرم کھانا پسند چلنے میں آواز۔ لنگوٹے کے کچے۔ متلون مزاج آنکھیں خشک سفید۔ اولاد کم ہوتی ہے۔ سونے میں آنکھیں کھلی سی۔ خواب میں اڑنا پنڈلی گانٹھ دار

۴۹۔ **پتؔ**۔ مزاج والے آدمی کو بھوک پیاس زیادہ لگتی ہے۔ رنگ صاف جسم گرم ہاتھ پاؤں منہ میں سرخی مغرور اور بہادر دم کم پاک طبیعت زیور اور خوشبویات کا شوق مہربان عقیل مستعد عورت سے کام کا زیادہ نہیں۔ بال سفید۔ جلدی بیماریاں زیادہ میٹھی کڑوی۔ ٹھنڈی کسیلی چیزیں پسند کم معتقد۔ گرمی سے نفرت پسینہ زیادہ جسم میں بدبو۔ قدرے بچانہ زیادہ اُتر سے غصہ حرص کھانا۔ پینا زیادہ خواب میں آگ بجلی سورج درخت دیکھے۔ آنکھ چھوٹی زرد پلک پتلی ذرا سی میں سرخ۔ عمدہ طاقت کم نہ زیادہ نہایت عقلمند تکلیف سے خائف۔

۵۰۔ **کفؔ**۔ والے آدمی کا جسم گداز چکنا۔ مزاج ٹھنڈا۔ سدا تکلیف کو نہ سمجھے۔ سچا۔ رنگ گورا یا صاف سینہ چوڑا ہاتھ لمبے۔ ماتھا چوڑا۔ بال سیاہ خوبصورت نرم جسم بھاری اولاد کی قوت زیادہ اور دینداری زیادہ۔ زبان شیریں۔ بہت چباکر۔ رہنا بہت عرصہ تک آواز بھاری۔ چال مستانہ بات یاد رکھنا بچپن میں کم روئے۔ اچھے کام میں دل کڑوا چرپرا گرم اور تھوڑا کھانا۔ طاقتور بڑی زیادہ چکنی آنکھیں کم سخن دور اندیش حرص غصہ بھوک پیاس کم فیاض بردبار زیادہ۔ بہت سونیوالا ہر کام میں دیر کرنے والا عمر زیادہ عقلمند شرمیلا ہردلعزیز خواب میں تالاب بادل دیکھے

بعض آدمی میں دو قسم کی خلطوں کے علامات ملتے ہیں۔ اُن کے مزاج کا نام بھی دو ملاکر ہے مثلاً بات پت۔

۵۱ - پت کف - بات کف وغیرہ - بعض میں تینوں اخلاط کی علامات ہیں اُسکو سنپات پر
پرکرت کہتے ہیں جیسا مزاج ایشور نے بنایا ہے ویسے ہی کام آدمی کرتا ہے صرف مرنے سے کچھ عرصہ
پہلے آدمی کی عادت تبدیل ہوجاتی ہے - کیونکہ اُسوقت مزاج میں اخلاط صحیح حالت پر نہیں
رہتی مرنے سے پہلے ان باتوں کو پسند کرنے لگتا ہے جن کو پہلے ناپسند کرتا تھا۔ خونی

۵۲ - دموی - مزاج یعنی جسکے مزاج پر خون کا غلبہ ہو بال بھورے آنکھیں موٹی رنگ گورا
اور سرخ تیز طبع کثیرالاولاد غصہ باعتدال عمر زیادہ زیادہ سونے والا خواب میں آگ اور سرخ
رنگ دیکھنے والا۔

REASON WHY دلائل جسمانی بناوٹ پر[۱]

۵۳ - بال - دماغ میں رطوبت بھری ہے اس لئے بہ نسبت سارے جسم کے سر پر زیادہ بال
اُگتے ہیں - ایام حیض میں یہ مادہ زیادہ بڑھجاتا ہے اور عورتوں کا مزاج زیادہ بلغمی ہوتا ہے
اسلئے عورتوں کے سر پر بال زیادہ بڑے ہوتے ہیں - اسمیں مادہ سب صرف ہوجاتا ہے اسواسطے
داڑھی نہیں ہوتی - داڑھی کے بال اندرونی حرارت سے پیدا ہوتے ہیں جو عورات میں کم ہوتی
ہے اور حیض کی راہ خارج ہوتی رہتی ہے چونکہ بال رطوبت سے پیدا ہوتے ہیں اسلئے جب ہم
بال منڈواتے ہیں تو مسام کھلی رہنے سے رطوبت اور زیادہ نکلتی ہے اس لئے بال جلد اور گھنے
نکلتے ہیں - اندھے لوگ اسواسطے اکثر گنجے نہیں ہوا کرتے کہ وہ رطوبت جو آنکھ میں خارج ہوتی
بال بناتی ہے عورت زیادہ رطوبت کیوجہ سے گنجی نہیں ہوتی جب خوف لگتا ہے تو گرمی باہر سے
اندر رکنے مدد کو جاتی ہے اسلئے مسام بند ہونے سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں دیر پا بیماریوں
میں سر کی رطوبت خشک ہوجانے سے بال گرتے ہیں سر پر بال بنے لگا کہ کچھ نہ بچاویں گرمی کئے میں
پانی کو خشک کر دیں۔

۵۴ - دماغ دماغ کا رنگ سفید اسواسطے ہے کہ اسپر ہر رنگ کی چیزوں کا نقش ہو سکے

---

[۱] - ایسی باتیں زیادہ مفصل دیکھو ہماری کتاب دلائل ارسطو دلائل قدرت میں۔

سرد اسواسطے ہے کہ سفیدی بالا سردی عقل سلیم رکھتی ہے۔ دماغ میں رطوبت اس لئے ہے کہ آسانی اثر پذیر ہو سکے جیسے موم پر نقش جما سکتے ہیں نہ کہ لکڑی پر۔ دایہ بچہ کو سلانے کے واسطے اس لئے دباتی ہے کہ جسم کی رطوبتیں منتشر ہو کر دماغ تک پہونچیں اور نیند پیدا کریں۔

۵۵۔ آنکھ۔ نشانہ لگانیکے وقت ایک آنکھ اس لئے بند کر لیتے ہیں کہ قوت باصرہ منتشر نہ ہو جائے ایکسو باقی رہے۔ جن کی آنکھیں گہری ہوتی ہیں انکو اسواسطے دور تک نظر آتا ہے کہ نگاہ اُن کی سیدہی جاتی ہے ہر طرف نہیں پھیلتی اسی اصُول پر دوربین بنی۔ پلکوں میں بند ہونیکی خاصیت اچھی پیدا کی کہ خطرہ کی حالت میں بلا ارادہ خود بخود بند ہو جاتی ہیں۔ ورنہ ہمکو ارادہ کرنے میں دیر لگتی یا خبر تک نہوتی۔ بروٹیاں بہی رطوبت کو جاذب اور روئیں کیڑے وغیرہ آنکھ میں نہیں پڑنے دیتی۔ اسیطرح بھویں بہی چوٹ پسینہ اور شعاعوں سے کسیقدر بچاتی ہیں۔

۵۶۔ ناک۔ باہر کو اسواسطے نکلی ہوئی ہے کہ بلغم جو اُس کی راہ سے جھڑے وہ مُنہ کو خراب نہ کرے اور باہر کی خوشبو جلد گھُس جاوے۔ نتھنے اسواسطے بنائے کہ سانس لینے کیواسطے مُنہ کے بھروسے نرہیں ورنہ کہانے وقت مُنہ تاکنا پڑتا۔

۵۷۔ کان۔ کیسی کاریگری سے بنائے کہ خبر بہی پہونچا دیں اور مادہ سودا وی بہی ان کے ذریعہ سے خارج ہوتا ہے۔ بہرے لوگ گونگے بہی ہوتے ہیں اسواسطے کہ اول تو اُنہوں سے الفاظ سُنے نہیں جنکو بیان کر سکیں۔ دویم کان اور زبان کے پٹھوں میں باہم ربط ہے۔

۵۸۔ مُنہ۔ ہونٹ اسلئے بنائے کہ دانتوں کی حفاظت کریں۔ مختلف الفاظ بولیں۔ دانت اسواسطے ہمیشہ بڑہتے ہیں کہ اگر نہ بڑہیں تو کہانا چبانے سے گھِستے اور جلد ختم ہو جاتے۔ جن جانوروں کے سینگ ہوتے ہیں اُن کے اوپر کیطرف اسواسطے نہیں ہوتے کہ مادہ سینگ بنانے میں صرف ہو جاتا ہے۔ مُنہ کے لعاب میں ذائقہ اس لئے ہوتا۔ اگر ہوتا تو اور قسم کے ذائقوں کو معلوم ہونے دیتا۔

۵۹۔ ہاتھ۔ اُنگلیاں پوروے اس لئے بنائے کہ چیز بنانے میں آسانی ہو انگوٹھے میں

دو جوڑ اس لئے رکھے کہ زیادہ مضبوط ہو کر انگلیوں کا سردار بنکر کام پورا کرائے۔ ناخن کی رنگت
دل اور مزاج کی کیفیت پر منحصر ہوتی ہے سرخ ناخن معتدل اور سیاہ زرد۔ ناخن غمگین دل
بتلاتے ہیں۔ دونوں ہاتھوں کا رُخ ایک جانب اسواسطے کہ بڑے کاموں کو ملکر باسانی انجام
دیں۔ انگلیاں غیر برابر اس لئے بنائیں کہ چھوٹی بڑی اور ہر شکل کی چیزوں کو پکڑ کر ٹھیک کام
میں لاسکیں۔ ناخن اسواسطے لگا دیے کہ باریک چیز پکڑیں پکڑی ہوئی چیز چھوٹے نہیں اور خونی
سخت بھاری چیز اٹھا سکیں۔

۶۰ - **پستان**۔ سینہ پر اسلئے بنائے کہ دل کے پاس رہیں تاکہ حیض کا خون گرمی پاکر
جلد دودھ بنجائے جانوروں کی طرح اس لئے نہیں لگائے کہ کھڑے ہوئے چلنے میں اٹکتے اور
بھدے بری معلوم ہوتے۔ عورت کی پستان تیرہ چودہ برس کی عمر میں اسلئے بڑھتی ہیں کہ حیض
کا خون شروع ہو کر وہاں پہونچتا ہے۔

۶۱ - **دل**۔ جن کا دل بڑا ہوتا ہے وہ اسلئے بہادر ہوتے ہیں کہ دل کی گرمی زیادہ تیز ہو کر
خون کو جلد جسم میں پھیلاتی ہے۔ دل میں چار خانہ اس لئے ہیں کہ ایک طرف میں خراب خون آکر جمع ہوتا
ہے صاف خون جسم کو روانہ ہوتا ہے۔ رگوں کا رنگ نیلا اسواسطے معلوم ہوتا ہے
کہ خون جو جسم سے واپس آتا ہے وہ سیاہ رنگ کا ہوجاتا ہے۔

۶۲ - **معدہ**۔ گول اسلئے بنایا کہ اسکے گوشے ہوتے تو کھانا جمع رہکر سڑا کرتا کھانا کھانے کے
بعد سردی اسلئے لگتی ہے کہ تمام گرمی جسم کی معدہ کی طرف واسطے ہضم کرنے کے رجوع ہوجاتی ہے
اسواسطے ہاتھ پاؤں دھونا اچھا تاکہ وہاں کی گرمی بھی روانہ ہوجائے غشی جب گرمی سے ہوتی
ہے پانی چھڑکنے سے سرد ہوا دل کو پہونچتی ہے اور گرمی کو کم کرتی ہے۔ غشی سے آدمی
غش کھاکر گرجاتا ہے۔ چہرہ پر پانی اسی لئے چھڑکتے ہیں کہ تمام گرمی دل کو مدد دے۔
پاؤں کا تلوا محراب دار اس لئے بنایا کہ زیادہ بوجھ سہار سکے۔

قارورہ کا بیان

چونکہ پیشاب اندر سے ہی آتا ہے اسلئے اُسکے دیکھنے سے کچھ اندر کی کیفیت بھی قیاس کرسکتے ہیں۔ عالموں نے تجربہ کرکے جو اصُول مقرر کئے ہیں ہم ان میں سے نہایت مختصر بیان کرتے ہیں۔ پیشاب زیادہ اور نیلا رنگ کا ہو تو جانو کہ بات کی بیماری ہے۔ تھوڑا اور سُرخ یا زرد ہو تو پت کا غلبہ سمجھو۔ چکنا سفید ہو تو بلغم کا فساد ہو۔ میٹھا ہو ذیابیطس سمجھو گدلا ہو تو ریگ مثانہ یا پتھری کی بیماری ہے۔ بدبودار ہو تو بدہضمی سیاہ رنگ پھٹکی دار ہو تو سنیپات دوش جانو پیشاب صبح کے وقت لے لیتے ہیں اور قارورہ دانی میں رکھتے ہیں۔ پہلی اور پچھلی دھاریں نہیں لیتے بیچ کی دھار لیتے ہیں۔ اسکے علاوہ بیماری شناخت کرنیکے بیماری کی قوت بھی اسطرح معلوم کرتے ہیں کہ پیشاب کٹورے میں بھر ذرا دھوپ دکھاؤ پھر اس میں تل کے تیل کے چار قطرے ٹپکا دیں اگر تیل پھیلے تو علاج پذیر اگر جم جائے تو دیر طلب قطرے ڈوب جاویں جو گھومتے پھریں تو لاعلاج قطروں میں سوراخ ہو یا کچھ نئی شکل بنادیں تو آرام ہو۔

ذیابیطس کے مریض کا قارورہ کیمیاوی طور سے جانچ کرتے ہیں کہ اسکے اجزا کیا کیا ہیں اسکا ذائقہ زبان سے چکھتے ہیں اُس کو ANALYSIS کہتے ہیں اُس کا طریقہ یہ ہے کہ آلہ یورینا میٹر سے اول تو وزن متناسب جانچتے ہیں۔ مرد کا بہ نسبت عورتکے اور جوان کا بچہ سے زیادہ ہوتا ہے کھانے کے بعد خصوصاً غذا حیوانی سے بھی وزن زیادہ ہوجاتا ہے۔ رنگت کیواسطے اس میں لٹمس پیپر ڈالکر دیکھتے ہیں کیونکہ اس کاغذ کا رنگ کھاری چیزوں سے بدلجاتا ہے۔ گرم کرکے شورہ کا تیزاب ڈالنے سے شکر کی آمیزش کے امتحان کیواسطے چند قطرے سلیوشن سلفیٹ آف کاپر ملاکر پتاسی ڈالکر جوش دیتے ہیں تو سُرخ رنگ کا تلچھٹ بیٹھ جاتا ہے۔ بالکل سیاہ رنگ ہوجاتا ہے پھر اس کی بو سونگھتے ہیں۔ خوشبودار ہو تو امراض عصبی جاننا شیرینی کی بو آوے تو ذیابیطس۔

نبض کا بیان

شرائین جو لے خون جسم کے ہر حصے میں پہونچاتی ہیں انہیں ایک کلائی پر کی منتخب کر لی ہے چونکہ بیماری کا اثر دوران خون پر پڑتا ہے اور خون کے دوران میں فرق نبض کی چال کا بدلنا ہے اس لئے نبض کی چال سے اندر کی بیماری کا حال کھلجاتا ہے۔ اسکی نسبت عالمان بید کے حسب ذیل اصول مقرر کئے ہیں۔

بات کا کوپ ہو تو ناڑی کی چال سانپ یا جونک کیموافق ٹیڑھی ترچھی آگے بڑھتی ہے سکڑ کر

پت کا فساد ہو تو کوا اور مینڈک کی سی چال یعنی اچھل اچھل کر۔

کف کی خرابی ہو تو ہنس اور کبوتر کیطرح چلتی ہے یعنی آہستہ آہستہ۔

سنپات دوش میں نبض تیتر بٹیر کی طرح تیز چلتی ہے۔

جہاں دو دو دوش ملے ہوں وہاں اس کی رفتار آہستہ آہستہ چلکر بہت تیز تیز ٹھہر ٹھہر کر چلے یا مقام چھوڑ کر آگے پیچھے چلے اونچی نیچی چلے یا بہت سست پڑگئی ہو تو مریض مرجاوے۔

بخار میں ناڑی گرم اور جلد جلد چلتی ہے۔ خواہش و غصہ میں تیز فکر اور خوف میں سست۔

تکان اور سوء الہضمی میں بہت سست۔ فساد خون میں گرم اور بھاری آنو والیکی نبض بہت بھاری

ہاضمہ اچھا ہو تو نبض ہلکی اور تیز تندرست اور قوی آدمی کی ناڑی قایم اور قوی ہوتی ہے۔ بھوکے آدمی کی چنچل اور کھانا کھانے کے بعد ساکن ہوتی ہے۔

ڈاکٹروں کے یہاں نبض کی چال دیکھنے کیواسطے ایک آلہ اس فگموگراف ایجاد ہوا ہے اس آلہ میں یکطرف تو پنسل لگی ہوتی ہے دوسریطرف ایک بٹن لگا ہوتا ہے بٹن کو نبض پر اور پنسل کو کاغذ پر رکھکر آلہ کو کلائی کے پاس باندھتے ہیں پھر نبض کی حرکت کیموافق بٹن جسطرح دیتا ہے اسکے موافق پنسل سے لکیریں کاغذ پر بنجاتی ہیں۔ ہر قسم کی بیماریوں کو ایسا تحقیق تو نہیں کر سکتا جیساکہ ایک تجربہ کار حکیم مگر اسمیں یہ فائدہ ہے کہ ایک معمولی آدمی اپنی نبض پر لگا کر نقشہ تیار کر سکتا ہے جسکو ڈاکٹر وقت فرصت ملاحظہ فرمائیں

تمام اعضاء و حصص جسم انسانی کے نام چار زبانوں میں

مغز	मस्तिष्क	BARIN Brain	دماغ	١
پھیپھڑے	फुफ्फुल	LUNGs	ریہ شُش	٢
دل	हृदय	HEART	قلب	٣
جگر	यकृत	LIVER	کبد	۴
اوجھری	आमाशय	STOMACH	معدہ	۵
تلی	प्लीहा	SPLEEN	طحال	۶
پتہ	ग्रहणी	GALL-BLADDER	زہرہ	٧
	पित्ताशय	PANCREAS	لبلبہ	٨
گردہ	वृक्क	KIDNEY	کلیتہ	٩
آنت	अंत्र	INTESTINE	امعا	١٠
رگیں	शिरा	VEINS	ورید	١١
ناڑی	धमनी	ARTERY	شریان	١٢
پھیلنے سکڑنے والی	पेशी	MUSSLESS	عضلات	١٣
پٹھے	स्नायु	NERVE	اعصاب	١۴
بندھیا	रज्जु	LIGMENT	رباط	۵
کریان	तरुणास्थि	CARTILLEGE	غضروف	١۶
نسیں	नाड़ी	TINDON	وتر	١٧
گلا	कंठ	GULLET	حلقوم	١٨
کھانا کھانے کی نالی	अन्ननाड़ी	AESPHAGUS	مری	١٩
اواں ادواں	श्वासनाड़ी	LARYNGS	حنجرہ	٢٠

کاگ	काक	COCK	لہاۃ	۲۱
	वस्ति	BLADDER	مثانہ	۲۲
پیشاب کا تھیلہ	मूत्रा	URETARIES	حالب	۲۳
بچہ دان	गर्भाशय	UTERUS, WOMB	رحم	۲۴
جھلی باکرہ کی	सामी चन्द्र	HYMEN	غشار البکر	۲۵
منی مرد کی	शुक्र	SEMEN	منی	۲۶
خون حیض	आर्तव	FLOWER	خون حیض	۲۷
چربی	मज्जा	FAT	شحم	۲۸
ہڈی	अस्थि	BON E	استخوان	۲۹
	रोमांच	PORE	مسام	۳۰
بال	केश	HAIR	موئے	۳۱
کھال	त्वची- चर्म	SKIN	جلد	۳۲
		ہڈیوں کے نام		
ٹھٹری - ڈھانچہ	नरकंकाल	SKELETON	عظام الجثہ	۳۳
سر کے پیچھے کی ہڈی	सीमिरा स्थि	OCCIPITAL BONE	عظم القمحدوہ	۳۴
چندیا - پیشانی کی ہڈی	मस्तकास्थि	FRONTAL Bone	عظم الجبہہ	۳۵
کنپٹی	शंखास्थि	TEMPORAL Bone	عظم الصدغ	۳۶
ناک کی ہڈی بڑی	नासास्थि	NASAL Bones	عظم الانف	۳۷
ناک کی اندر کی ہڈی	मिती	VOMER بانسہ کی ہڈی	عظم الوتیرہ	۳۸
آنکھ کی ہڈیاں	तेल्चा स्थि	ETHMOID چالیدار ہڈی	عظام المصفاۃ	۳۹
گال کی ہڈی	कपोलास्थि	MALAR	عظم الوجنہ	۴۰
کان کی ہڈی	कर्णास्थि	OSCULLIANDITUS	عظام السمع	۴۱

عربی نام
مجموعہ العظام

دانت	दांत	TEETH	اسنان	۴۲
سینہ کی ہڈی	वक्षास्थि उरोस्थि	STERNUM	عظم القص	۴۳
پسلیاں	पार्श्व	RIB	اضلاع	۴۴
گردن کے مہرے	ग्रीवास्थि	CERVICAL VERTIBRAE	فقرات العنق	۴۵
پیٹھ کے مہرے	मेरुडंड	DORSALVERT	فقرات الصلب	۴۶
کمر کے مہرے	त्रिकास्थि	LUMBER	فقرات القطن	۴۷
پیڑو کرنجی کی ہڈی	कटास्थि	SACRUM	عظم العجز	۴۸
مقعد کے اوپر کی ہڈی	गुदास्थि	COCCUS	عظم العصعص	۴۹
پیٹھ کا بانس	पृष्ठवंश	SPINES	نخاع	۵۰
ہنسلی کی ہڈی	जत्रुस्थि	CLEVICLE	ترقوة	۵۱
کندھے کی ہڈی	स्कंधास्थि	SCAPULA	عظم الکتف	۵۲
بازو کی ہڈی	भुजास्थि	HUMERUS	عظم العضد	۵۳
گٹے پہنچے کی ہڈی	प्रकोष्ठ	RADIUS ULNA	زند	۵۴
انگلیوں کی جڑیں	अणुमंडलास्थि	PISIFORM	عظم الکرسی	۵۵
ہتھیلی کی ہڈی	करभास्थि	METACARPAL	عظم المشط الید	۵۶
ران کی ہڈی	उर्वस्थि	FEMUR	عظم الفخذ	۵۷
پنڈلی کی ہڈی	जंघास्थि	TIBIA-FEBULA	عظم الکری	۵۸
پاؤں کی پشت	सव ध्यास्थि	TARSAL	عظم القدم	۵۹
ٹخنہ گٹا	गुल्फ	ASTRUGALUS	عظم الکعب	۶۰
ایڑی کی ہڈی	पार्ष्णी	OSCALUS	عظم العقب	۶۱
کولہے کی ہڈی	श्रोणास्थि	OSSINAMINATUM	عظم الاسم لہ	۶۲
انگلیوں کی ہڈی	पुर्वा स्थि	PHALAN GEAL	عظم السلامیات	۶۳

گھٹنے کی ہڈی	जानवास्थि	PATELLA	عظم الرضفہ	۶۴
سیاہی آنکھ کی	कृष्ण मंडल	CORNEA	قرنیہ	۶۵
سفیدی آنکھ کی	स्वेत मंडल	SCLEROTIC	ملتحمہ	۶۶
پتلی اندر کی	पुन्तलिका	CHORICLE	عنبیہ	۶۷
بھوں	भ्रू	EYE-BROW	ابرو	۶۸
برونی	वरुनी	EYE-LASH	اہداب	۶۹
پلک	दृगांचल	EYE-LID	جفن	۷۰
آنکھ	चक्षु	EYE	چشم - عین	۷۱
ناک	नासिका	NOSE	انف - بینی	۷۲
نتھنے	रंध्र	NOSTRIL	منخرین	۷۳
کان	करण	EAR	اذن گوش	۷۴
جبڑا	हनु पार्श्व	JAW	فک	۷۵
گال	कपोल	CHEEK	وجہ	۷۶
ہونٹھ	ओष्ट	LIP	لب	۷۷
ٹانگ		LEG		۷۸
مسوڑے	दंत वेष्ट	GUM	لثہ	۷۹
زبان	जिव्हा	TONGUE	لسان	۸۰
ٹھوڑی	हनु	CHIN	زنخدان	۸۱
کندھا	सकंध	SHOULDER	دوش	۸۲
گردن	ग्रीवा	NECK	عنق	۸۳
بغل	कक्षा	ARMPIT	تبغل	۸۴

فصل ۲

اصول حفظ صحت

HYGIEN

اس مضمون کو ہم بقاعدہ ویدک لکھنا مصلحت سمجھتے ہیں کیونکہ ہندوستانیوں کے واسطے وہی اصول ٹھیک ہیں اور اُن کے مزاج کو موافق آوینگے جو کہ انہیں کے مزاج والے ہندوستان کے ہی حکما نے مقرر کئے ہیں غیر ملک والوں کے اصول یہاں کسطرح راست آوینگے جو کہ غیر لوگوں نے اپنے مزاج اور اپنے ملک کی آب و ہوا کے لحاظ سے بنائے ہیں۔ یہ اصول مسلّم اور منفیصل شدہ ہیں (بلا بحث) تجربہ و تحقیقات طلب تو نہیں نہ زمانہ حال کی سی تھیوری کہ آئے دن بدلیں تاہم جابجا انہیں انگریزی اصول اور زمانہ حال کی تحقیقات کے نتائج ملا کر اس کو مکمل اور مستند بنا دینگے۔

روزانہ عمل۔ ہر شخص کو لازم ہے کہ رات کو سویرے سووے اور صبح کو سویرے اُٹھے اور باہر ہوا کھانی نکل جائے۔ پھر پاخانہ جا کر منہ ہاتھ دھو کر داتون کرے اشنان۔ یا تو صبح ہی کر لے یا دس بجے کے قریب یا پانچ بجے کے قریب فارغ ہو کر سندھیا یا ورزش جو کچھ کرنا ہو کرے۔ انجن آنکھ میں لگائے اور کچھ ناشتہ کر کے کام پر بیٹھے اگر کوئی دوا کا استعمال کرنا ہو تو ناشتہ سے پہلے کرے پھر دوپہر کے قریب تیل بدن پر ملکر نہاوے کھانا کھا کر پان کھائے اور کچھ دیر ٹہلے۔ پھر اپنے کام پر لگے۔ شام کو پھر (ٹھنڈائی پیکر یا کوئی دوا کھا کر یا کچھ کر کے) چھڑی ہاتھ میں لیکر ہوا کھانے جاوے کسی باغ کی یا دریا کے کنارے سیر کرے لوٹ کر پاخانہ جاوے منہ ہاتھ دھو کر کھانا کھاوے پھر کچھ تفریح کا کام کرے۔ پھر نو بجے کے قریب سو رہے۔

(۲) **صبح اُٹھنا**۔ سورج نکلنے سے پہلے اٹھنا ہی اس ملک میں بڑا مفید ہے عقل و تندرستی کو بڑھاتا ہے انگریز لوگ جو اکثر کچھ دن چڑھے تک سوتے ہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ بہت سویرے اُٹھنے سے نیند پوری نہیں ہونے پاتی اسلئے خلل دماغ ہو جاتا ہے۔ مگر کیا ضرور ہے کہ دن کو سوویں اور رات کو جاگیں اور

قدرت کے خلاف عمل کریں۔ آٹھ پہر میں سب سے اچھا وقت وہی ہے جبکہ رات ختم ہوتی ہے اسوقت گرمی بالکل نہیں ہوتی ہوا تازہ اور ٹھنڈی چلتی ہے سنسان پن ہونے سے دل یکسو ہوجاتا ہے اندھیرا کم ہوتا جاتا ہے اسوقت جو دلمیں اُمنگ سی پیدا ہوتی ہے طبیعت میں تازگی آتی ہے اسکو کسی روز سویرے اُٹھکر تجربہ کرو۔ ایسے عمدہ وقت میں اگر کوئی کام نہ کریں اور خواب غفلت میں گذار دیں تو ہماری بدقسمتی ہے کہ ایسی قدرتی نعمت سے از خود محروم رہتے ہیں سورج نکلے وقت تک مُنہ ہاتھ دھوکر سندھیا وغیرہ ضروریات سے فارغ ہوجانا اسکا ورد ضرور شروع کردو۔

(۳) پیخانہ جانا۔ صبح اُٹھتے ہی باسی پانی ایک گلاس پی لیا کرو بدہضمی کی بیماری کبھی نہوگی۔ جہانتک ممکن ہو جنگل میں جاکر کھلے میدان میں پیخانہ کو بیٹھے۔ سنڈاس وغیرہ بند مکان میں پیخانہ جانا جیسا کہ شہروں میں دستور ہے تندرستی کو مضر ہے اس میں اول تو دست صاف نہیں ہوتا۔ دوم دماغ کو بدبو چڑھتی ہے اور طبیعت پژمردہ رہتی ہے۔ ننگے سر یا پانوں دھوکر پیخانہ کو نہ جانا چاہیئے پانی پیکر کچھ دور چلکر اور سر کے انگوچھا باندھکر جانے سے دست صاف آتا ہے پیخانہ کیوقت بولنا بھی ناجائز ہے کیونکہ اول تو جو زور دست کو نکالتا ہے وہ بولنے کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ دوم مُنہ کھولنے سے خراب ذرات[1] کے اندر جانیکا احتمال ہے سونیسے اُٹھکر فوراً پیخانہ کو نجائے ورنہ دست صاف نہوگا بھنگ یا ادائی منہ میں پیکر ضرور پیخانہ کو جائے۔ پیخانہ کیوقت دلمیں کچھ بچار نکرے اور مُنہ بند رکھے۔ صاحب لوگ اور جنٹلمین بابوؤں سے جو ایک صندوق میں جھکر فراغت ہوتے ہیں۔ ہماری عرض ہے کہ اگر تندرستی کی فکر ہے تو براے چند وفیشن پر جنگل میں پیخانہ جائے اور کچھ دن بعد دیکھئے کیا نتیجہ ہوتا ہے۔

(۴) مُنھ دھونا۔ پیخانہ سے آکر لوٹا اور ہاتھوں کو مٹی سے کئی بار مانجکر صاف کرنا چاہیئے تاکہ کوئی غلیظ ذرہ کہیں لگا نہ رہجائے خواہ تمہارا لوٹا کتنا ہی اوپر رکھا ہو یہ نہ سمجھو کہ اسمیں کیا پیخانہ اُڑکر لگ گیا۔ نہیں پانی لے سے آبدست لیتے وقت ممکن ہے کہ غلاظت لگجائے لوٹا اور ہاتھوں کو کئی بار مانجکر پانی سے خوب دھوئے۔ پھر مُنھ کو دھوؤ تاکہ سوتے سے جو بلغم وغیرہ خارج ہوا وہ صاف ہوجاوے اور سستی دور

[1] یہ ذرات بہت چھوٹے ہوتے ہیں نظر نہیں آتے انہیں سے بدبو پھیلتی ہے اور اوپر کو اُڑتی ہے۔ ہر ایک سڑی چیز میں سے ہوا کے ساتھ اُڑتے ہیں ان سے بڑے جو ہوتے ہیں وہ نظر آتے ہیں اور چھوٹے سے معلوم ہوتے ہیں۔

ہو جائے۔ علاوہ اس کے منہ دہونے سے چہرہ زیادہ چمکدار رہتا ہے اور آنکھوں کو اور دماغ کو طاقت پہونچتی ہے منہ دہوتے بوقت ناک کو خوب صاف کرو کان میں انگلی پھیرو اور گلے کا بلغم بھی غرغرہ کر کے نکالدو پاؤں بھی گھٹنے تک ضرور دہوؤ۔ اس سے گرمی رفع ہوتی ہے۔ بھوک لگتی ہے اور دماغ کو ٹھنڈک پہنچتی ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے دہونے سے آنکھ کو نفع ہوتا ہے۔

(۵) **دتون** ۔ یعنی سواک روزمرہ کرنا بھی ایسا ہی ضروری ہے اس سے دانتوں کی خوبصورتی ہی نہیں بلکہ اُن کی مضبوطی ہوتی ہے دانت انسان کے لئے ایسے ہی ضروری ہیں جیسے کہ آنکھیں ان کے بغیر زندگی کا مزہ نہیں رہتا۔ اگر دتون نہ کیجائے تو دانتوں پر ایک میل سا جمجاتا ہے جو آخر کار اسقدر سخت ہو جاتا ہے کہ پھر کھرچنے سے بھی نہیں چھوٹتا اور دانتوں کو سرخ یا سیاہ رنگ کا بدصورت کر دیتا ہے صرف یہی نہیں بلکہ اس سے مُنہ میں بدبو آنے لگتی ہے اور اس کا مادہ لقمہ کے ساتھ جب پیٹ میں جاتا ہے تو سڑاند و بدہضمی پیدا کرتا ہے اور خون میں ملکر اُس کو بھی خراب کرتا ۔ ادہر دانت بھی اس کے گلجانے سے اسطرح گلنے لگتے ہیں جیسے لوہا مورچہ لگ جانے سے۔ دانتوں کے صاف رکھنے سے آنکھوں کو بھی قوت پہونچتی ہے جنکو بڑی عمر پانا اور بڑھاپے میں آرام سے رہنا ہو وہ ضرور دانتوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ گو آجکل مصنوعی دانت لگ سکتے ہیں مگر اُن سے اُسیقدر کاربراری ہو سکتی ہے جسقدر لکڑی کی مصنوعی ٹانگ لگا لینے سے دانت صرف خوبصورتی اور دکھانے کے لیئے نہیں ہیں یہ جسمانی تندرستی اور ہضم غذا کے ایک بڑے رکن ہیں۔ کھانا جب تک اچھی طرح چبایا نہ جاویگا پورا ہضم نہوگا۔ دانتوں میں اگر میل یا کھانا رہجاویگا تو سڑکر اُسجگہ ایسا مادہ پیدا کریگا جو دانتوں کو گلا دیگا اگر معدہ میں کھانا سڑ رہا ہے تو دانتوں کو بھی اُسکی تبخیر سے ضرور نقصان ہوگا۔ منہ کی راہ سانس لینے سے بھی دانت جلد خراب ہوتے ہیں دانتوں پر منجن لگاؤ اُس میں زیادہ تیز کھار نہ پڑے ہوں جس کے دانتوں کو اُلٹا نقصان پہونچتا ہے صرف نمک سے یا کوئلہ سے دانت مانجنا کافی ہے یا نیم ببول وغیرہ کی داتون کرنیسے ۔ کڑوے تیل کی کلی کرنا بھی دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ داتون کرنے سے مسوڑوں کا بادی پانی بھی نکلجاتا ہے جو مفید ہے مگر اسقدر سختی سے داتون نہ کرنا چاہیے جس سے مسوڑے

مچھرے

چلکر جگہ چھوڑتے جاویں۔

(۶) **پرانایام**۔ منفرد ہونے کے بعد ہو یا بننے کے بعد یہ تو موقع پر منحصر ہے اور اسکے ساتھ پوجا ہو یا کس طرح ہو یہ اپنے اپنے خیالات و پسند پر موقوف مگر پرانایام روزمرہ کرنا ہر شخص کو ایسا ہی ضروری ہے جیسا نہانا یا دتون کرنا خواہ وہ کسی مذہب کا پیرو اور کسی ملک کا باشندہ ہو کیونکہ یہ کوئی مذہبی فعل نہیں بلکہ طبعی عمل ہے اسکی خوبیوں اور فوائد پر مفصل بحث کتاب علاج بے دوا[1] میں دیکھئے یہاں صرف اسقدر بتلاتے ہیں کہ اسکے روزمرہ کرنے سے پھیپھڑوں کی بیماری کوئی نہیں ہونے پاتی یا ہو گئی ہو تو آرام ہو جاتا ہے۔ خون صاف ہو کر جلد دورہ کرتا ہے کھانا اچھا ہضم ہوتا ہے چہرہ پر رونق آتی ہے جسم فربہ ہوتا ہے عمر بڑھتی ہے اور بال سفید نہیں ہونے پاتے وغیرہ۔ حال میں فرنگی ڈاکٹروں نے تحقیقات کرکے اسکو سب سے بڑھکر مفید پایا ہے۔ ہمارے بزرگ رشیوں نے تو ہزاروں سال ہوئے تب اس کی قدر معلوم کر لی تھی۔ اسیواسطے انہوں نے اسکو عبادت کا جزو قرار دیکر نت کرم میں شامل کر دیا تھا اس کے کرنے کی ترکیب مشرح و خاص تو اُس کتاب میں لکھی ہے معمولی یہ ہے کہ کھلی ہوا میں پالتی مار کر بیٹھکر گردن اونچی اٹھا کر ناک کا ایک سوراخ بند کرکے دوسرے سے خوب گہری سانس اندر کو کھینچی جاوے۔ پھر دوسرے سے آہستہ آہستہ روک کر باہر نکالی جاوے پھر اسیطرح دوسرا نتھنا بند کرکے پہلے سے گہری سانس لیں اور دوسرے سے نکالیں ایسا کم از کم پانچ منٹ روزمرہ بھی کر لیا کریں تو بہت فائدہ ہو اسکے سوائے دن میں جا ہے جسوقت بھی گہری سانس لیں تو کچھ نہ کچھ فائدہ ہی ہوگا کیونکہ اس سے زیادہ مقدار آکسیجن کی کھنچکر پھیپھڑوں کے اندر سے اندر والے خانوں تک پہونچکر وہاں کے خون کو صاف کر دیتی اور پھر اُس کی تہ تک کی غلاظت باہر نکال لاتی ہے۔

(۷) **غسل** نہانے سے جسم کا میل چھوٹتا ہے اور مساموں کا منہ کھلجانے سے پسینہ خوب آسکتا ہے جس سے طبیعت ہلکی معلوم ہوتی ہے نہانے سے تندرستی کو بڑی ترقی ہوتی ہے جسم موٹا ہوتا ہے

[1] اس کتاب میں صرف ہوا کے ذریعہ سے تمام بیماریاں دور کرنیکا طریقہ بتلایا ہے اور اسیطرح صرف پانی۔ مٹی بجلی مالش وغیرہ کے ذریعہ سے۔ ملنے کا پتہ۔ ودیا ساگر ڈپو علی گڈھ قیمت ۸/

تمام خون میں حرکت و جوش پیدا ہوتا ہے ۔ مستعدی آتی ہے جسم کی خارش اور جلد کی خرابی رفع ہوتی ہے
قوت ہاضمہ اور قوت باہ بڑھتی ہے دل اور دماغ کو طاقت پہونچتی ہے ۔ گرم پانی سے نہانا بدن کو ملین
کرتا ۔ اور ٹھنڈے پانی سے نہانا پٹھوں کو مضبوط کرتا اور جلد کو کڑی کر دیتا ۔ مگر یاد رکھو کہ کوئی موسم کیوں
نہو ہمیشہ گلے اوپر گردن تک ٹھنڈے پانی سے نہاؤ اور گردن سے نیچے گرم پانی سے یا نیم گرم سے
سر پر گرم پانی ہرگز مت ڈالو ورنہ بال جلد سفید ہو جاوینگے بصارت کو نقصان پہونچیگا ۔ اور سر درد اکثر
ہوا کریگا ۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل بات ہے کہ عورت سے جماع کرنے ورزش کرنے کھانا کھانے دھوپ
میں چلکر آنیکے بعد فوراً نہانا منع ہے ۔ پسینہ آرہا ہو تو ٹھنڈے ہو لو تب نہاؤ نہانیکا وقت سب سے عمدہ
صبح کا ہے مگر زیادہ سے زیادہ گیارہ بجے ہی۔

اگر جسم کی صفائی روزانہ باحتیاط نہ ہو تو مسامات بدن مسدود ہو جاتے ہیں جسم کا میل اندر سے برآمد
ہو کر باہر جمتا جاتا ہے اور عوارض کا باعث ہوتا ہے ہر شخص نے دیکھا ہوگا کہ چرند و پرند اپنے جسم کی صفائی
کی طرف سے غفلت نہیں کرتے غسل بلا ناغہ کرنا چاہیئے اور حسب آسایش اس کے لئے کوئی خاص وقت
مقرر کر لینا چاہیئے ۔ یہ نہیں مناسب ہے کہ کبھی صبح کو نہا ڈالے کبھی دوپہر کو ۔ غسل کا پانی ایک ہی مقام کا
ہونا چاہیئے ۔ یہ نہیں کہ کبھی کنوئیں کا کبھی چشمے کا کبھی دریا کا ۔ اس سے نزلہ اور کھانسی کی تحریک ہوتی ہے
نہانے میں عجلت سے کام لینا چاہیئے ۔ دیر تک بھیگے رہنا مناسب نہیں ناتوانی کی حالت میں گرم پانی
میں ذرا سا نمک ڈالکر اس سے نہانا مفید ہے ۔ اس طریقے سے قوت گمگشتہ عود کرآتی ہے ۔ غسل کھانا
کھانے کے پیشتر کرنا چاہیئے اور کھانے کے بعد جب تین گھنٹے گذر جائیں اُسوقت کھانے کے بعد فوراً
ہی نہانا ضعف معدہ کا باعث ہوتا ہے کسی قسم کی ریاضت جسمانی کرنے کے بعد اُسوقت تک نہانا
مناسب نہیں جبتک کہ تکان باقی رہے تکان زیادہ ہو تو رفع تکان کے بعد کچھ کھالیں ۔ اسکے کچھ دیر بعد
اگر جی چاہے تو نہالیں پسینہ جاری ہو اور آدمی آب سرد میں کود پڑے تو اس کے لئے بہت خطرناک
ہے کہ مسامات اسکے فوراً بند ہو جائیں اور دم نکلجائے جو شخص دور سے چلا ہوا آیا ہو اُسکو
اُسیوقت نہانا نہ چاہیئے یہ طریقہ بہت ہی مشہور ہے کہ غسل کے وقت پہلے سر بھگو لیا

بعد ازاں بدن پر اگر سرد پانی سے پیشتر پڑ جائے تو ممکن ہی کہ جسم کا تمام خون دماغ کی جانب رجوع ہوجائے اور درد سر پیدا ہو جائے۔ بہتر یہ ہے کہ سر تر کر لیا جائے ازاں بعد دھڑ پر پانی ڈالا جائے آخر میں ہاتھ پانوں تر ہوں جسم پر آب سرد ایکبارگی ڈال لینا مناسب نہیں ہے خصوصاً زنان باردار کو اسکی بہت احتیاط رکھنا چاہیئے کیونکہ ایسی صورت میں اکثر اسقاط حمل ہو گیا ہے۔ کسی بلند مقام پر سے پانی میں کودنا جیسے کہ لڑکے اکثر کیا کرتے ہیں بہت خطرناک ہی۔ ہاتھ پانوں ٹوٹنے کا بھی اندیشہ ہی اور یہ بھی ہے کہ سینے شکم اور سر کو پانی کی ضرب دفعتاً ایسی سخت آجاتی ہے جسکے صدمے سے جانبر ہونا مشکل ہوجاتا ہے۔

(۸) **تیل لگانا**۔ جسم پر تیل ملکر نہانا مفید ہوتا ہے ایک تو یہ تیل سامات کے ذریعے سے جسم میں جذب ہوجاتا ہے دوسرے سامات سے ایک روغنی مادہ خارج ہوا کرتا ہے جس سے جلد ملایم اور لوچدار رہتی ہے بغیر تیل لے نہانے سے وہ روغنی مادہ زایل ہوجاتا ہی اور جلد میں وہ نرمی نہیں باقی رہتی۔ تیل کی مالش دق اور سل کے امراض میں بھی بہت مفید پڑتی ہے جسم پر تیل کی مالش ہو تو دیر تک ہو۔ تیل کی ہی مالش سے سر کے بال بھی بڑھتے ہیں تری اور چمک کے ساتھ قایم رہتے ہیں تیل نہ ملنے والوں کے بال کمسنی میں پہلے ہی سفید پڑ جاتے ہیں اگر کسی کا ضروری کیوجہ سے نہانا ممکن نہو تو کم سے کم سر کو ضرور ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ سر کا سرد رکھنا ہمیشہ ضروری ہے۔ گرم مزاج والے کو کڑوا تیل اور بات روگ والوں کو میٹھا تیل لگانا لازم ہے۔ بدن میں تیل کی مالش کرنے سے وہ تیل سامات کی راہ سے جسم کے اندر پہونچتا ہوا رگوں کو طاقت دیتا ہے ہڈیوں کو رگڑ سے بچاتا ہے درد اور بات کی بیماریوں کو رفع کرتا ہی خون میں ملجاتا ہی غرضکہ جسم کو طاقت دینے اور موٹا کرنیکے واسطے اس سے بہتر اور سہل نسخہ کوئی نہیں کان میں بھی تیسرے روز ضرور تیل ڈالنا چاہیئے اس سے دماغ میں اور آنکھوں میں طاقت پہونچتی ہی گردن کی نسیں مضبوط ہوتی ہیں۔ کان میں درد کبھی نہیں ہوتا اور کے درد کو بھی روکتا ہے۔ سر میں تیل ڈالنا بالوں کو سیاہ و مضبوط رکھتا ہے دماغ جو چکنائی پسند کرتا ہے اُس کو خوراک پہونچاتا ہے روزمرہ استعمال کیواسطے تیل ادویات سے بنایا ہو تو بہت اچھا ورنہ کالے تل کا یا سرسوں کا کافی ہی۔ اگر جلد بڈھا ہونا نہیں چاہتے عمر کی طوالت اور موٹا ہونا خوبصورت مضبوط ہونا اور آنکھوں کی روشنی زیادہ رکھنا چاہتے ہو تو روزمرہ تیل ملکر نہایا کرو تیل سر کان

ناف سینہ اور پاؤں پر زیادہ ملنا چاہیئے تیل کو اسقدر دیر تک ملنا چاہیئے کہ کل جسم میں جذب ہو جاوے ابٹن کر کے نہانا بھی بلغم اور سپید روگ کو دور کرتا ہے۔

بڈھے کو بالک کو کمزور دُبلا خشکی والا جس کے منی کم پیدا ہو اُس کو بات پت کی بیماری والے آنکھ دُکھنے والے کو اندھا۔ خارش والے کو تیل ملنا مفید ہے۔

تیل ملنا منع سوء الہضم و جوع البقر والے کو۔ موٹا بہت کمزور۔ اسہال۔ پیٹ کی بیماری والے کو مسموم کو گلے کی بیماری غشی۔ قے۔ کف۔ پیاس۔ خمار۔ اسقاط۔ ہلاس لئے جلاب لئے حقنہ والے کو تیل نہ ملنا چاہیئے۔

(۹) **طعام**۔ کھانا اس وقت کھاوے جبکہ بھوک لگے اور کسیقدر بھوک باقی رہے اسوقت کھانا بند کر دے زیادہ کھا لینا جسکو ہضم نہ کر سکیں مضر صحت ہے دن میں دو بار کھانا بہت مفید ہے کھانیکے بعد بہت جلد دوبارہ کھانا منع ہے۔ بہت بھوک لگنے پر نہ کھانا معدہ کی بیماریاں پیدا کرتا اور ضعف کرتا ہے۔ کھانا کھانیکا مکان صاف ہوادار قلعی پُتا ہوا اور ٹھنڈا۔ کھانیکا سامان سامنے اونچی چوکی پر رکھا ہو تاکہ کھاتے وقت سینہ ہموار رہے جھکنا نہ پڑے۔ کھانا کھانیکو ہاتھ پیر دھو کر بیٹھے تاکہ خوب کھانا کھایا جاوے۔ کھانیکے وقت پاس خوبصورت چیزیں رکھی ہوں کوئی دوست یا عزیز پاس بیٹھا ہو کتا یا مور اور حکیم باورچی وغیرہ بیٹھا ہو اُن کو دیکھکر خوش ہوتا اور باتیں سُنتا ہو کھانا کھاوے کھانے میں جلدی نہ کرے دیر تک چباوے کھانیکے وقت سامنے دشمن۔ بلی۔ بیمار اور بھوکا محتاج آدمی بیٹھا ہو تو اوسکی نگاہ کے اثر سے کھانا دیر میں ہضم ہوگا اور کم کھانا کھایا جاویگا۔ کھانیکے بیچ میں پانی پینا مفید ہاضمہ بھوک لگی ہو تو پانی سے پیٹ بھرنا چاہیے کھانیکے بعد بہت سا پانی پینا منع ہے چاہیئے کہ کھانا ختم کر کے پانی بغیر پئے اُٹھ بیٹھیں پھر کلی کر کے تھوڑی دیر بعد پانی پیویں۔ کھانا ہمیشہ مقررہ وقت پر کھانا فتور ہاضمہ کو دفع کرتا ہے۔ کھانا دن میں کم از کم دو مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ چار مرتبہ کھانا چاہیئے اسکے خلاف مرض سمجھنا چاہیئے۔ کھانا وہ کھاوے جسے طبیعت پسند کرے۔ بھوک نہ ہو تو ہرگز مت کھاؤ کہ معدے میں غذا اسکے رو دیتے پڑا رہتا ہو۔ بھوک کے موافق غذا ہو زیادہ کھانے سے یا ثقیل غذا کھانے سے بھوک مرجاتی ہے۔ کھانیکا وقت ہمیشہ ایک ہی رکھو۔ اس سے بھوک

لگنے کا وقت بھی مقرر ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ کھانا کھانے میں پابندی اوقات کرتے ہیں کسی روز وقت معین پر کھانا نہ ملنے سے سخت بےچینی ہوتی ہی۔ کھانیکے پانچ گھنٹے بعد معدہ بالکل خالی ہوجاتا ہے۔ وہ تین گھنٹہ اور چاہئیں کہ معدے کو آسائش پہنچے اگر معدے کو اتنی آسائش نہ پہنچائی جاوے تو وہ بیمار ہوجاتا ہے۔ کھانیکے وقت باتیں کرنا منع ہے۔ کھانیکے بعد پیشاب کرنا چاہیئے۔

گوشت کسی قسم کا کبھی نہ کھانا چاہیئے انسان قدرت نے گوشت کھانیکے لئے نہیں بنایا یہ اوسکی جسمانی بناوٹ سے ثابت ہوتا ہے اس ملک میں تجربے سے یہ ثابت ہوا ہی کہ دودھ اور گھی پر بسر کرنے والوں کی عمر گوشت خوروں سے زیادہ ہوا کرتی ہے تنقیہ کے لئے کیلا اور ناریل۔ لیکن چونکہ کیلے سے کیڑے پیدا ہوتے ہیں اس لئے کیلے کو نمک کے ساتھ کھانا چاہیئے آم بھی بہت اچھا میوہ ہے اسمیں سب سے بڑا وصف ہے وہ یہ کہ تغذیہ بھی کرتا ہے۔ اور قابض بھی نہیں ہوتا بخلاف اور تغذیہ کرنیوالے خوراکھات کے کہ وہ قابض ہوتے ہیں۔ بیل میں ایک بےنظیر صفت یہ ہوتی ہے کہ وہ اسہال میں قابض اور قبض میں مسہل ہے پیچش کہنہ میں پختہ بیل بہت نافع ہے۔ قبض کشائی کے لئے خام بیل ہلہلا کر دینا چاہیئے۔ امرود کھانے میں بیج ضرور نکالڈالنا چاہیئے۔ تربوز سرد ہوتا ہے اور سخت قابض اس لئے ہیضہ کے زمانے میں اسکا گھر تک آنا بھی مناسب نہیں۔

لقمہ ہر چیز کا خوب چبا کر نگلنا چاہیئے ورنہ ہضم مشکل سے ہوگا اور معدے میں بےچینی رہیگی اس لئے کھانے میں جتنی دیر ہوجائے روا ہے جلد کھانیکی عادت ترک کردینا چاہیے غذا میں ہمیشہ ایک ہی چیز نہ ہونا چاہیئے غذا کو ادلتے بدلتے رہیں نہ ایک ہی وقت میں متعدد و مختلف غذا کھائیں۔ دونوں طریقوں سے بدہضمی یا کمی اشتہا کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ بعد غذا کے تھوڑی دیر کے لئے آرام کرنا چاہیئے اور اس درمیان میں کوئی ریاضت جسمانی یا قلبی نہ کریں۔ گرما گرم کھانا کھانے نقصان پہنچتا ہے۔ زیادہ مرغن غذا اوسے بھی پرہیز بہتر ہے کیونکہ وہ دیر ہضم اور ثقیل ہوتی ہیں کھانے میں کسی کے اصرار سے بے اعتدالی نہ کرنا چاہیئے معدے اور دانتوں میں بڑا سخت تعلق ہے اسلئے معدے کی خرابی سے دانتوں میں بھی مرض پیدا ہوجاتا ہی۔

(۹) **کھانیکے بعد**۔ فوراً پڑھنا۔ نہانا۔ سونا اور سوار ہونا یا عورت سے جماع کرنا منع ہو بلکہ یہ کہ کھانا

بجانا سے ۔ اخبار کو تفریحاً پڑھے جانوروں یا تصویروں کو دیکھکر دل خوش کرے اپنے بال بچوں دوستوں سے باتیں کرے ہنسنے سے کھانا جلد ہضم رنج و فکر و غصہ سے دیر میں ہوتا ہی۔ کھانا کھا کر اچھلنا یا کودنا گویا بیماری مول لینا ہی کھانا کھا کر اُٹھے اسیوقت اول تو پانی سے کلی کرے ڈاڑھ میں جو کچھ اناج وغیرہ اٹکا رہگیا ہو اُسکو نکالے تاکہ دانت مضبوط بنے رہیں پھر بھیگے ہاتھوں سے آنکھ منہ پونچھ ڈالے اس سے بصارت کو قوت ہوتی ہی اُسکے بعد تہوڑا پانی پیکر پان کھاکر سو قدم ٹہلے ۔ پہر ایک ملائم چارپائی پر بائیں کروٹ لیٹے بیس منٹ چت لیٹکر پہر دس منٹ دہنی کروٹ لیٹے پھر اُٹھ بیٹھے ایسا کرنے سے بدہضمی کبھی نہو گی ۔

(۱۰) **خواب** ۔ سونے کیواسطے ایشور نے صرف رات بنائی ہی دن میں سونا لاغری بلغم اور چہرہ کی سیاہی کو بڑہاتا ہی۔ صرف موسم گرما میں جبکہ لو چلتی ہوں اندر ٹھنڈے مکان میں ایک آدہ گھنٹہ آرام کرے تو مضائقہ نہیں ۔ سونا ہمیشہ صاف ہوادار جگہ میں چاہیئے دونوں کروٹ سے سونا چاہیئے ۔ دن رات میں آٹھ گھنٹہ سے زیادہ ہرگز نہ سونا چاہیئے ۔ پانوں دہو کر سونے سے نیند اچھی آتی ہی اور خواب زیادہ نہیں دیکھتے ۔ چت سونے سے بڑے خواب نظر آتے ہیں اور دماغ کمزور ہوتا ہے صبح کے وقت سونے سے نزلہ بڑہتا ہی دھوپ میں یا بھوک کے وقت سونے سے جسم لاغر ہوتا ہے ۔ ہمیشہ عورت کے ساتھ سونے سے قوت باہ اور خواہش کم ہوجاتی ہے زیادہ سونے سے رطوبت چکناپن اور بلغم کی بیماریاں پیدا کرتا ہی سونیکے بارہ میں بے اعتدالی کرنے سے عمر کم ہوتی ہے دماغ میں فتور ہوتا ہے چارپائی اچھی لمبی چوڑی تنی ہوئی ہو ۔ مگر بہت زیادہ اونچی نہو تو شک اور غلیچہ پر سونا مفید سخت دری بچھانا مضر سخت چوکی یا خالی زمین و چٹائی پر بات پت کی بیماریاں پیدا کرتا ہے ۔ چارپائی سر کی جانب کسیقدر اونچی ہونی چاہیے ۔ جنوب کی طرف پاؤں یعنی شمال کی طرف سر کرکے ہرگز نہ سونا چاہیئے ۔ کیونکہ تمام مقناطیسی انسانی قطب کیطرف ہونیکو سر میں جمع ہوتی اور خلل دماغ پیدا کرتی ہے ۔ سونے سے پہلے پان وغیرہ تھوک دیں پھول وغیرہ اُتار لیں اور چندن وغیرہ ماتھے پر سے چھڑا دیں تاکہ کچھ خوف نہ رہے ۔

سونیکا کمرہ پاک صاف اور بالکل خشک ہونا چاہیئے ۔ صاف اور تازہ ہوا کا گذر بھی بافراط سے ہو اگر ہوا کی آمد کا راستہ ہو اور واپسی کا راستہ نہو تو کمرے میں ایک ہی بار بھر کے رہجائیگی نہ وہ نکل

سکیگی نہ تازہ ہوا آسکیگی - خوابگاہ میں سامان جسقدر مختصر ہو اُسیقدر بہتر ہے کیونکہ ہر چیز کی جسامت کے برابر کمرے میں ہوا کم ہوتی چلی جائیگی جس کمرے میں ہوائے تازہ کی سلسل آمدرفت نہوگی اُسکا فرش مرطوب رہیگا - تر زمین پر لیٹنا نہایت ہی مضر ہے - بستر بہت ملایم نہ ہونا چاہیئے - اس سے اعصاب کمزور ہوتے ہیں اور درد پیدا ہوتا ہے - بستر ہمیشہ صاف رہے - اُسکو روز دہوپ کھاویں اور دوسرے تیسرے دن صاف پانی سے دہوڈالیں کیونکہ سوتے وقت جسم سے جتنا پسینہ نکلتا ہے اُسمیں جذب ہوتا ہی نو ازالۂ تکان کے لئے سونے سے بہتر کوئی چیز خدا نے پیدا نہیں کی ہے - دردِ زہ کی تکلیف سے بڑھکر ظاہر ہوتا ہی کہ اور کوئی تکلیف نہیں لیکن نیند آجاتی ہے تو اُسکا تکان بھی رفع ہوجاتا ہے - قاعدے کیموافق نہ تو آٹھ گھنٹے سے زیادہ سونا چاہیئے اور نہ چھ گھنٹے سے کم ایک ہی بستر پر دو تین آدمی کا سونا سب کی صحت کو مضر ہے اگر سوائے اسکے کوئی صورت اور نہ ہو تو وہ دونوں یا تینوں آدمی اسطرح پر سوئیں کہ ایک کی سانس کا زہریلا مادہ دوسری کی سانس میں نجانے پائے نیند جلد لانیکا آسان طریقہ یہ ہے کہ بستر پر داہنی کروٹ سے لیٹے اور دل میں کوئی علمی مذہبی - یا اخلاقی غرض کسیطرح کا ایک مضمون لیکر اُسپر غور کرنا شروع کردیں - فوراً نیند آجائیگی اور اگر خیال منتشر ہوا تو نیند بہت دیر میں آئیگی سوتے وقت خوابگاہ میں روشنی قریب نہو تو بہتر ہے - نازک و ناتواں لوگوں کو جنہیں کبھی کبھی دوران سر کی شکایت بھی ہوا کرتی ہو نیچے تکیئے رکھنا چاہیئے - سوتے وقت جسم بجیس ہوجاتا ہے اور اسوقت تک حرارت پیدا کرنیوالی قوت کمزوری کی حالت میں رہتی ہے - خوابگاہ میں سرہانے اور پائنتی کی طرف کھڑکیاں ہوں تو انہیں بند رکھیں - ہوا کی آمد و رفت کے لئے دائیں بائیں طرف والیاں کھلی رہیں - اگر کمرے میں دو ہی کھڑکیاں مقابل ہوں تو کمرے کے کسی اور حصے میں سو رہیں - رات کو درختوں کے تلے سونا بہت مضر ہے کیونکہ رات کو درختوں کے پتوں سے ایک زہریلی ہوا خارج ہوتی ہے جسکا سانس میں جانا مناسب نہیں ہے - دنکا سونا شاستروں سے تو منع ہے لیکن موسم گرما میں چونکہ رات چھوٹی ہوتی ہے اسلئے اس زمانہ میں کسیوقت میں بعد دو گھنٹے سو رہنے میں کچھ حرج نہیں ہے - رات کو گہری نیند سونا صحتوری کی علامت ہے -

۱۱ - **جماع** - اگر باقاعدہ اور مقررہ وقت پر عورت کے ساتھ صحبت کیجائے تو اُس سے بہت فائدہ ہوتا ہے زندہ

اگر وقت مناسب پر خارج ہوتی ہے تو مضائقہ نہیں مگر اسکی کثرت نہایت مضر ہے اول تو سولہ برس سے
پہلے عورت کے پاس ہرگز نجائے جب اچھی طرح بالغ ہوجائے اور جوانی زور پر ہو تب اپنی برابر عمر یا کسیقدر
کم عمر والی عورت سے صحبت کرے موسم سرما میں ہفتہ وار اور موسم گرما میں کم سے کم ایک مہینے بعد صحبت کرے اگر
طاقت کم یا زیادہ ہو تو اُسکے موافق ۔ غرضکہ جب بہت خواہش ہو تب کرے اور اگر صحبت کرنیکے بعد کچھ تکان
وغیرہ معلوم ہو سمجھے کہ مناسب وقت پر نہیں (اسکے مفصل قواعد دیکھو کتاب علم النسا[۱] میں)

دن میں صحبت کرنا کھانا کھانیکے بعد یا بھوک میں اور حیض والی عورت سے صحبت کرنا منع ہے جماع
کیواسطے عمدہ وقت آدھی رات سے کچھ پہلے یا پیچھے ہے حیض میں صحبت کرنے سے دماغ کو گرمی چڑھتی اور
آنکھوں کو نقصان پہونچتا ہے ۔ جماع کے بعد فوراً ہی نہانا یا ہاتھ پیر دھونا یا شربت پینا منع ہے البتہ دودھ
اور شہد پینا مفید ۔ برسات کے موسم میں جب ابر ہو سے اسوقت جماع بہتر ہے ایک ہی رات میں کئی
بار کرنا نہایت مضر ہے ۔ اگر خواہش زیادہ ہو اور طاقت بھی ہو تو اُسکے روکنے سے جریان و سوزاک وغیرہ
ہوجانیکا اندیشہ ہے بازاری عورت سے کرنا منع ہے حاملہ عورت سے پرہیز کرنا لازم خصوصاً پانچ مہینے کے بعد ہرگز
نجائے ۔ عورت کو نیچے سلاکر آپ اوپر ہے اسکے خلاف کرنا منع ہے ہاتھوں سے منی کو نکالنا یا اغلام کرنا
بہت سی بیماریاں پیدا کرتا ہے ۔

(۱۲) **ورزش** ۔ کثرت کرنیسے آدمی اگر زیادہ موٹا ہو تو پتلا[۲] ہوجاتا ہے اور زیادہ دُبلا ہو تو موٹا ہوجاتا ہی
غرضکہ جسم کے بیڈول ان کو درست کرنیکے لئے اس سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں اسکے کرنیسے پٹھوں میں طاقت آتی ہی
ہڈیوں کے جوڑ ٹھیک رہتے ہیں ۔ بالکل اسطرح سمجھو کہ جیسے گاڑی یا کل کا پرزہ ہر ایک چلنے سے اچھا بنا رہتا ہی
اور اگر عرصہ تک نہ چلایا جائے تو پھر مشکل سے چلنے کے قابل ہوتا ہے ۔ جوانی میں جسم میں طاقت ہوتی ہے
اسوقت ہم ہڈیوں کو جسطرح موڑیں سکوڑینگے اسیطرح موڑینگے مگر بڑھاپے میں ڈھانچہ ڈھیلا ہوجانے سے ہر جگہ

---

[۱] اسکی قیمت عہ ہے اس نام کی نقلی کتابوں کا اور بہت لوگ دستخارے رہتے ہیں مگر یہ اصلی دریا ساگر ڈپو علی گڈھ میں چھپی ہے وہاں سے منگاؤ ۔

[۲] مفصل دیکھو ہماری کتاب علاج بے دوا میں جسکی قیمت ۱۲ ہے اور ملنے کا پتہ دریا ساگر ڈپو علی گڈھ اسمیں صرف ورزشوں سے ہر ایک بیماری کا علاج لکھا ہے کسطرح پرانا یام سے فور ہے اور کسی معالجہ [illegible] ہے ۔

[۳] ۔ دیکھو کتاب طبیب فطرت جو دریا ساگر ڈپو میں ملتی ہے ۔ قیمت عمر

پڑھے لکھے آدمیوں کے واسطے موزوں ورزش ہیں مگدر ہلانا ۔ ڈنڈ پیلنا ۔ سوار ہونا ۔ تیرنا ۔ دور تک پیدل چلنا یا دوڑنا وغیرہ ان کے سوائے جھک کرنا وغیرہ اور بہت سے کام ہیں بمفصل دیکھو کتاب علاج بدوا ورزش کرکے فوراً لنگوٹ کھول دینا یا نہانا و پیر دھونا یا شربت پینا کھانا یا جماع کرنا منع ہے ۔ البتہ گرم دودھ مصری ملا کر پینا مفید ہے ۔ ایک ساتھ بہت ورزش کرنا بیماری کا گھر ہے کثرت کرنیکا وقت صبح یا شام پیخانہ جانیکے بعد ہے موسم سرما و بہار و برسات ورزش کرنے کے واسطے موزوں ہیں موسم گرما میں کرنا مضر ہے ورزش ہمیشہ اپنی طاقت بھر کرنا چاہیئے ۔ شام کی ورزش کو سب فلاسفروں نے بہتر جانا ہے ۔

اگر کام محنت کا ہو تو ورزش خاص طور پر کرنے کی ضرورت نہیں ۔ مثلاً مزدوروں کو دیکھو کہ ان کے جسم ورزشیوں کے سے ہوجاتے ہیں جسطرح کھانے پینے کا باعتدال میسر ہونا لازمۂ زندگی ہے اسیطرح ورزش بھی ہے ۔ امرا کے لئے ورزش کی سخت ضرورت ہے کیونکہ اور کسیطرح سے ان کے ہاتھ پاؤں نہیں ہلتے سب سے بہتر ورزش گھوڑے کی سواری ہے اور دوسرے نمبر پر چہل قدمی ہے ۔ صبح و شام میدانوں کی طرف چہل قدمی کرانا چاہیئے ۔ ورزش میں جسم کو زیادہ تکان نہ پہنچانا چاہیئے ۔ جہاں تکان ہو ورزش ختم کردیجائے ڈمبل کی ورزش بھی نہایت مفید ہے اس سے سینہ چوڑا ہوتا ہے اور بازوؤں پر گوشت چڑھتا ہے بشرط امکان نہانیکے وقت روز تیر لیا کریں تو بہتر ہو تیراکی تمام بدن کی ورزش ہے ۔ اسی طرح آنکھ ناک کان وغیرہ سے اگر باحتیاط کام لیا جائے تو یہ زندگی بھر خراب نہوں ۔ ورزش کے لئے دن میں دو گھنٹے کافی ہیں ۔ علی الصباح یا سر شام کا وقت مناسب ہے بادِ سحری سے زیادہ صحتور کوئی چیز نہیں ہے برسات کے زمانے میں سایہ میں ورزش کرنا لازم ہے ورنہ کھلی ہوا میں ۔

(۱۳) **تفریح** ۔ کام کرنے کے بعد تکان دور کرنیکے اور طبیعت کو تازہ کرنیکے لئے کچھ دل لگی بھی لازم ہے جسطرح خوراک وغیرہ سے جسم کی پرورش و نشو و نما ہوتی ہے ۔ اسیطرح تفریح سے روح کو قوت حاصل ہوتی ہے دل اور دماغ کی کدورت رفع ہوتی ہے ۔ جسطرف طبیعت راغب ہو وہی اچھی تفریح ہے مگر وہ صرف دیکھنے یا سننے ہی کی ہو ۔ گانا سننے سے دل و دماغ کو بڑی طاقت حاصل ہوتی ہے ۔ گانا تکان درد ضعف اور غفلت کی بیماریوں کو دور کرتا اور روح کو فرحت دیتا ہے ۔ باتیں کرنا ہنسنا اور مذاق

اس سے بھی طبیعت درست ہوتی ہے تصویریں دیکھنا اخبار پڑھنا یا اور کچھ کرنا اپنے اپنے مذاق پر منحصر ہے۔ ہوا کھانا نہایت ضروری امر ہے صاف ہوا زندگی کے واسطے لازمی خوراک ہے۔ بدبودار جگہ میں نہ رہنا چاہئے خوشبویات کو سونگھنے سے دماغ کو قوت حاصل ہوتی ہے بہت زیادہ پڑھنا تندرستی کو خراب کرتا ہے اسقدر عرصہ تک پڑھا کرے کہ تکان نہ معلوم ہو خالی معدہ پر پڑھنا اور بہت باریک حروف اور چکدار روشنی رکھکر پڑھنا مضر صحت ہے۔ باغ کے اندر اور دریا کے کنارے ٹہلنا بہت مفید الصحت ہے۔

(۱۴) **اغراض نفسانی**۔ انسان کو لازم ہے کہ کبھی غصہ بھی ہو۔ رنجیدہ ہو۔ فکر کرے۔ خوش ہو۔ غرض قدرتی کام حسب ضرورت سب کرے تاکہ اُسکا جسم اصُول قدرت کے مطابق ٹھیک ہو جیسا کہ وضع کیا گیا ہے اُسی موافق چلے۔ غصہ اور خوشی سے روح باہر کو حرکت کرتی ہے اور گرمی سردی کا اثر بدن پر معلوم ہوتا ہے کہ بظاہر بدن گرم اور چہرہ سُرخ اور باطن سرد ہو جاتا ہے خوف وغم سے روح اندر کی طرف جاتی ہے جس سے باہر سردی اور اندر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ شرمندگی سے روح اندر باہر دونو طرف جاتی ہے اسیواسطے کبھی زردی کبھی سُرخی نمودار ہوتی ہے۔ جسمانی حرکت اگر اعتدال کے ساتھ ہو تو بدن کو گرم اور فضلات کو تحلیل کرتی ہے اگر اعتدال سے زیادہ ہو تو بدن کو سرد اور حرارت عزیزی کو تحلیل کرتی ہے (نفسی کے باب ستہ ضروریہ میں اسکا ذکر ہے)

اسیواسطے ورزش کرنا۔ ہاتھ پاؤں دبوانا۔ لیٹنا اور نیز غصہ اور خوشی تعجب وغیرہ سے جو شکن چہرہ میں پڑتی ہیں اُن سے ایک خاص حرکت ہوتی ہے جو تندرستی کے واسطے مفید ہے۔ کسی ذہیج کہا ہے۔ ات کا ہلانہ بولنا ات کا ہلانہ چپ۔ غرضیکہ ہمیشہ ایک سی حالت رکھنا مصلحت نہیں۔ جسطرح آب ہوا کی تبدیلی کیا کرتی ہیں اور اسطرح مزاج کی حالت میں تبدیلی کرنا بھی مفید الصحت ہے۔

(۱۵) **صفائی**۔ مکان کو ہمیشہ کوڑے اور غلاظت سے صاف رکھنا چاہیئے مکان کے اندر ہوکر باہر کی ہوا ہمیشہ ایک دروازے سے دوسرے دروازے کو نکل جایا کرے اسطورسے دروازے مکان میں بنادیں مکان اندھیرا اور بند رہنے والا اور میلا و نمناک تندرستی کے واسطے مضر ہوتا ہے۔ مکان کے پاس درخت لگادیں تاکہ جاندار کے سانس لینے سے جو کاربونک ایسڈ گیاس خارج ہو وہ ہوا میں بڑہکر مضر نہ بڑے

بلکہ اُنکو درخت اپنی خوراک لیکر خود اکسیجن خارج جو انسان کی خوراک ہے۔ مکان میں اگر روزمرہ ہون نکریں تو گاہے ماہے ضرور خوشبودار چیزیں جلاکر دھونی دیاکریں۔ تھوڑی جگہ میں بہت سے آدمی جمع نرہیں سڑی گلی چیزوں کو مکان سے دور پھینکدیں بڑے شہروں کی نسبت گانوں میں رہنا پسند کریں۔ مکان میں جسطرح ہوا کی آمد و رفت کا انتظام ہو اُسطرح روشنی پہونچنے کا بھی معقول بندوبست ہو۔

(۱۶) **لباس**۔ موسم اور ضرورت کے موافق کپڑا پہننا بھی لازمی امر ہے کیونکہ جو جلد یعنی چمڑا انسان کا اور سب شایستہ کاموں کے کرنے سے لطیف ہوجاتا ہے۔ وہ بیرہوا دھوپ اور سردی کی سختی کو آسانی سے برداشت نہیں کرسکتا اور باہر کی گرمی وغیرہ روکنے کے سوا کپڑا جسمانی گرمی کو باہر نہیں نکلنے دیتا جس سے جسم میں ایک خاص درجہ حرارت قایم رہتی ہے جو زندگی کے واسطے لازمی ہے۔ کپڑے ایسے پہننا چاہئیں کہ بدن پر ذرا ڈھیلے رہیں۔ تنگ کپڑا چونکہ اعضاؤں کو جکڑ رکھتا ہے اسلئے تنفس اور دل و معدہ کے کام میں ہارج ہوتا ہے گلے میں تنگ ہونا آنکھوں میں روشنی کم کرتا ہے۔ سفید رنگ کا کپڑا سردی گرمی کو دونوں مفید ہے رنگین اور ریشمی کپڑے صفراوی مزاج کو اور اونی کپڑے بلغمی اور سوداوی کو مفید ہیں کپڑا ایسا پہننا چاہیے کہ جو بہت سخت نہو بلکہ نرم اور موٹا ہوتاکہ بدن حفاظت کرے اور پسینہ وغیرہ جذب کرے سینہ پر کپڑا ہمیشہ ڈھکا رکھنا چاہیے۔ کیونکہ تمام کارخانہ زندگی کا اسکے اندر ہے۔ ایسا عمامہ باندھنا کہ کان بالکل ڈھک جاویں مضر ہے۔ پگڑی پہننا ٹوپی سے بھی زیادہ مفید ہے کیونکہ اسمیں سر کسیقدر کھلا رہتا ہے موزہ ہر وقت پہننا تو اس ملک میں مفید نہیں بلکہ موزہ پہنکر سونا تو نہایت مضر ہے اگر موزہ اور بوٹ پہنے تو سر کو ضرور کھلا رکھو جوتہ بھی اس ملک میں دیسی طرز کا ہی مفید ہے۔ بوٹ پہننے سے ایک تو دماغ کو گرمی پہنچتی ہے دویم ایڑی بلند ہونے سے آنکھوں کو نقصان پہونچتا اور دانت بڑے ہوجاتے ہیں بہ نسبت پیجامہ کے دھوتی پہننا زیادہ مفید مگر موسم سرما میں پیجامہ پہننا چاہیے۔ گرما میں جوتا ضرور پہنیں ننگے پانوں پھرنے سے آنکھ و سر کو گرمی چڑھکر نقصان پہونچاتی ہے۔ کھڑاؤں پہننا دماغ کو خشک کرتا ہے آغاز سرما سے پیشتر جڑاول پہن لینا چاہیے اور آغاز گرما پر اُتارنا چاہیے۔

(۱۷) **زیور وغیرہ**۔ طلائی زیور پہننا اور جواہرات و نگینوں کا زیور پہننا بھی بہت سی بیماریوں کو فائدہ کرتا ہے

ایسے زیور جلد سے مس کرکے اسکو نقصان پہونچاتے ہیں اور جسم سے ہر وقت لگے رہنے کے سبب انکا اثر دل اور جگر تک پہونچتا ہے سبب سے جواہر دماغ کو مفید یا مضر پڑتے ہیں۔ گنڈا تعویذ گلے میں لٹکانا یا بازو پر باندھنا اسی تھیوری پر مبنی ہی علاوہ ایسکے زیور جو بہت ڈھیلا نہیں پہنا جاتا وہ رگوں کو پکڑکر ایک خاص حالت میں رکھتا ہی یا دوران خون کی مدد کرتا ہے۔ دیکھو مرض فتق میں طوق آہنی پہناتے ہیں۔ سانپ کے زہر میں بند لگاتے ہیں۔ اور آجکل ایسے انگریزی لاکٹ اور تعویذ برقی بھی رائج ہیں جو ہولدل و امراض بچگان وغیرہ کو مفید ہیں۔ عورتو نکے کان تک چھیدنا بھی ایک حکمتی اصول پر مبنی ہے کہ ذہنی پہننے سے مرض فتق رفع یا اسکا خوف کم رہتا ہے چھاپہنے سے بصارت کو فائدہ پہنچتا ہی۔ بازو پر کوئی چیز باندھنے سے دوران خون کو فائدہ۔ سینہ پر کوئی زیور لٹکنے سے دلکو فائدہ۔ کان و ناک میں پہننے سے بلغم کی کمی پاؤں میں پہننے سے دماغ کو گرمی نہیں چڑھتی وغیرہ۔

(۱۸) **اشیاء استعمالی**۔ ہاتھ میں لاٹھی یا چھڑی رکھنا جسطرح اور آفات سے محفوظ رکھتا ہی اسیطرح کلائی کو مضبوط کرتا ہے اور ہاتھ نیچا رکھنے کی وجہ سے انگلیوں تک دوران خون کو آسان کرتا ہے چھتری دھوپ اور بارش سے سر اور تمام جسم کی حفاظت کرتی ہے اور کلائی کو طاقت دیتی ہے اور آنکھوں کو نقصان نہیں پہونچنے دیتی۔ کڑا ہونکا زیادہ پہننا بصارت کو مضر ہے مگر کھانیکے وقت پہننا قوت ہاضمہ و باہ کو بڑھاتا ہے پنکھے کی ہوا بہ نسبت باہر کی ہوا کے زیادہ محفوظ اور مفید ہے۔ درد سینہ تھکاوٹ اور بیہوشی کو دور کرتی ہے۔ بانس کا پنکھا مضر اور تاڑ چھوڑ مورپنکھ۔ کیوڑا خس وغیرہ کے پنکھے مفید ہیں۔ کنگھا کرنیسے بال علیحدہ رہتے ہیں اسلئے پسینہ کا نکلنا جاری رہتا ہی میل نہیں جمتا۔ جوں نہیں پڑتی۔ خراب بال ٹوٹکر گرجاتے ہیں اور مسامات صاف ہونیکی وجہ سے بال گھنے اگتے ہیں آبنوس اور سینگ کا کنگھا عمدہ ہوتا ہے۔ آئینہ میں دیکھنے سے عمر بڑھتی ہے۔ خوشی حاصل ہوتی ہے دلکو فرحت بہت ہوتی ہے پانی میں منہ دیکھنے سے بصارت کی رگیں بات کی بیماری اور درد حاصل کرتی ہیں اور چہرہ خراب ہوتا ہی ماتھے پر ٹیکا لگانیسے یا چندن یا زعفران لگانیسے سرد دماغ کو فائدہ گرمی سی سرمہ لگانیسے ورنہ آنکھ کی مضبوطی

(۱۹) **منشیات**۔ تماکو پینا اس ملک میں آپکا قدم تھوڑے عرصے سے آیا ہی پہلے یہاں کے لوگ دھواں پیتے تھے اگروہ اور قسم کے پتوں کا جواب بھی پہاڑوں میں رائج ہی تماکو بلغم دمہ اور سردرد کی بیماریاں پیدا کرتا ہی۔ دماغ کو پریشان آنکھوں کی روشنی کم اور نشہ پیدا کرتا ہے۔ ہیضہ اور بدہضمی کو فائدہ کرتا ہے منہ کی رطوبت جھاڑتا ہے

حقہ پر جو چلیکٹ جمجاتی ہے۔ یعنی کالا میل چلم کے نیچے وہ سانپ کے زہر کی مجرب دوا ہے۔ اور سانپ اوسکی بو سے بھاگتا ہے

بھنگ کا نشہ عقل کو خراب نہیں کرتا قبض کرتا ہے ہمیشہ بھنگ پینا بدہضمی اور بواسیر کو مفید۔ بھنگ پیکر بھوک کھلجاتی ہے زیادہ پینے سے دماغ خراب ہو جاتا ہے۔ بھنگ کے ساتھ ٹھنڈائی کا سامان ملاکر پینا زیادہ مفید دماغ بھنگ پیکر جلد پچانہ جانا چاہیئے۔ دماغی محنت کرنیوالوں کو بھنگ نہ پینا چاہیئے۔

افیون۔ کا نشہ تھوڑا دودھ کے ساتھ ہو تو مستعدی قایم رکھتا ہے افیوں کا عملی دُبلا اور کاہل سا رہتا ہے اگر وقت مقررہ پر نہ ملے تو حالت خراب ہو جاتی ہے۔ چرس اور گانجا وغیرہ کا نشہ صرف گرمی قایم رکھنے کے لیئے ان فقیروں کو اچھا جو رالکھ میں پڑے رہتے ہیں یہ شریف اور عقلمندوں کو بچا ہیئے اور نشہ تو افیوں و بھنگ کا بھی خراب ہے نشہ والیکی صحبت سے بچا گو ورنہ نشہ کی عادت ضرور پڑ جائے گی۔

شراب۔ خانہ خراب ہندوستان کی آب ہوا میں زہر کا اثر رکھتی ہے شاید یورپ کے سرد ملک میں کچھ فائدہ کرتی ہو۔ اس لئے اسکو ہرگز منہ نہ لگاویں۔

(۲۰) **پان**۔ یہ نشہ کی چیز نہیں ایک لطیف غذا ہے اسکے کھانیسے منہ پاک رہتا ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھتی ہے چہرہ پر خوبصورتی آتی ہے اور دلکو قوت پہونچتی ہے خالی سپاری کھانا مضر پان میں کتھا چونا سپاری رکھنا لازمی امر ہے زعفران۔ بادام گری وغیرہ رکھنا تکلیف چونی کے بچے دانتوں کی کھٹائی دور کرنیکو رکھکر کھاتے ہیں چکنی سپاری کم زیادہ مفید سپاری دوران سر اور پت کی بیماری کو مفید پان کی جڑ اور نوک اور گلا ہوا حصہ توڑ ڈالنا چاہیئے صبح کیوقت سپاری زیادہ رکھنا چاہیئے دوپہر کو کتھا اور رات کو چونہ زیادہ لگانا چاہیئے پہلے دو ایک مرتبہ پیک تھوکدیں پان کھانا منع ہے بھوک میں کھانے سے اگر زخم اور آنکھ کی بیماری میں نشہ یا زہر کھائے ہوئے کو اور لاغر کو پان کھانا مفید ہے سونیسے پہلے اُٹھکر دتون کرکے اور کھانا کھاکر نہاکر یا پانی پیکر تنکا ہوا ہو۔ نہاکر نیسے پہلے زیادہ پان کھانیسے دانت زبان آنکھ بال خون جریان کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں پان میں رکھکر تماکو کھانے سے دانت آنکھ اور دماغ کو نقصان پہونچتا ہے۔

(۲۱) **پانی**۔ کھانیکے بعد زیادہ پانی پی لینے سے معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ نہار منہ سرد پانی پینا بہت مفید ہوتا ہے۔ بھوک کھلتی ہے۔ قبض رفع ہوتا ہے اور پیشاب کی شکایات رفع ہوتے ہیں مذکور الصدر وقت

اصول پر کاربند ہونے سے کسی کو کوئی شکایت نہیں ہو سکتی محنت کی تکان ہو تو اس حالت میں پانی ہرگز نہ پینا چاہیے۔ مرض سکتہ کا اندیشہ ہوتا ہے پانی کا ظرف صاف نہ ہو یا ایک ہی ظرف میں پانی کئی روز تک رکھا رہے تو اسمیں کیڑے پڑ جاتے ہیں جن تالابوں میں لوگ نہاتے دھوتے ہوں اُن کا پانی ہرگز نہ پئیں۔ اگر کسی مقام پر صاف پانی پینے کے لئے میسر نہو سکے تو ذیل کے آسان طریقے سے خود ہی صاف کر کے قابل پینے کے بنالیں۔ مٹی کے چار گھڑے لیں ایک گھڑے کو چھوڑ کر جسے سب سے نیچے رکھنا ہے باقی تینوں کی پیندوں میں تین تین چار چار باریک باریک سوراخ کر دئے جائیں۔ سب سے اوپر والے میں پانی بھرا جائے دوسرے میں کوئلہ اور تیسرے میں بالو پہلے گھڑے کے سوراخوں سے ٹپک ٹپک کر چوتھے گھڑے میں بالکل صفی ہو کر پانی جمع ہو جائیگا۔ آب صافی کے فراہم ہونیکی ایک سبیل یہ بھی ہے کہ مینہ کا پانی جمع کر کے صاف برتنوں میں رکھ لیا جائے چھپر کی اولتی یا چھت کے پرنالے کا پانی کسی حالت میں نہ پینا چاہیے مینہ کا پانی جمع کرنیکا یہ قاعدہ ہے کہ گھر کے آنگن میں دیواروں میں کھونٹیاں گاڑ کر ایک صاف چادر باندھ دیں ایسی کہ اسمیں جھول رہے اس چادر کے بیچوں بیچ میں ایک کنکر رکھدیں کہ چادر پر جتنا پانی برسے سب سمٹ کر مرکز پر چلا جاوے جہاں پر پانی ٹپکے اُس مقام پر گھڑا رکھدیں۔ پانی کو بغیر چھانے نہ پینا چاہیے۔ پانی کا برتن صاف و شفاف ہونا چاہیے اور پینے سے پہلے پانی کو روشنی میں ضرور دیکھ لینا چاہیے کہ کچھ میل مٹی تو نہیں ہے۔

گرم یا نمکین چیز کھا کر کثرت کرنے راستہ چلنے اور پسینہ اور آنسو نکلنے اور گرمی میں رہنے اور زخم یا بیماری ہونے سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔

پانی پینا منع — رات کے وقت امرود۔ کیرا۔ گنا۔ خربوزہ یا اور کوئی پھل کھا کر ورزش یا جماع کے بعد دھوپ میں سے آکر فوراً پسینہ کی حالت میں پیخانہ سے آکر قے کرنیکے بعد دودھ پیکر یا پہلے۔ جلیبی کھا کر سوتے وقت

زیادہ پانی پینا منع ہو۔ پانڈ روگ۔ اسہال۔ پیچش۔ بواسیر۔ آنکھ دکھنا۔ پھوڑا۔ جذام۔ زکام۔ بخار والیکو

ٹھنڈا پانی مفید۔ تشنگی۔ خماری۔ غشی۔ قے۔ تکان۔ رکت پت۔ زہر گرمی۔ ضعف۔ دردوخون نشہ کی حالت میں

گرم پانی مفید۔ امراض شانہ۔ بدہضمی۔ بخار۔ قولنج۔ پینس۔ دمہ۔ پسلی روگ۔ کف بات روگ۔

پانی خراب۔ تالاب کا پانی پینے سے بدہضمی نہانیسے خارش پیدا ہوتی ہے۔ رات کا پانی گرم کیا ہوا دن کو اور دن

کا رات کو پینے سے برسام کا اندیشہ۔ برساتی پانی نہایت مفید۔ برسات میں دریا کا پانی پینا منع۔ ٹھنڈا پانی پینا ہاضم اور ہلکا پانی مفید ہاضم۔ **برف** مفید ہاضم۔ تشنگی۔ جہاں سے خون نکلتا ہو وہاں اسکو رکھنے سے فوراً بند ہوتا ہی۔

(۲۲) **دودھ**۔ دنیا میں دودھ کے سوائے کوئی اور شے ایسی نہیں جو بذات خاص بلا مدد کسی اور چیز کی زندگی قایم رکھ سکے وجہ یہ ہے کہ قیام زندگی کے لئے چار چیزیں ضروری ہیں اور وہ چاروں اجزا دودھ میں مجتمع رہتے ہیں کسی اور خوردنی یا نوشیدنی شے میں نہیں ملتے۔ البتہ اس زمانہ کے بعض کیمسٹری والوں کا یہ خیال ہے کہ علاوہ دودھ کے یہ چاروں اجزا ناریل میں بھی یکجا ہیں۔ چنانچہ وہ خوراک کے لئے اکیلا کافی ہے۔ بشرط مقدرت دن میں دو بار ہر کھانے کے بعد دودھ پینا چاہیئے یہ سب سے عمدہ غذا انسان کی ہے بالک اور بڈھے کو اسکا استعمال اکسیر ہے صبح و شام جا ہے جس وقت پیو فائدہ کریگا۔ شارتر کا مقولہ ہے کہ طاقت کی جلد ترچھینے والی عورت اور دینے والا دودھ ہے یہ ہاضم۔ مقوی بھی ہے۔ مگر اصول طب یونانی کے موافق اسکی تبخیر نزلہ پیدا کرتی ہے اور سر درد بخار میں دودھ پینا منع۔ خالی معدہ پر پینا معدہ کو کمزور کرتا ہے۔ دودھ پیکر سو رہنا یا اوپر پانی پینا منع نئے بخار میں زکام میں دودھ نہ پینا چاہیئے۔ گائے کا دودھ سب سے عمدہ مفید اور دوا ہے۔ بھیس کا زیادہ بھاری نیند لانیوالا شہوت بھی۔ بکری کا دودھ ہلکا اور اتیسار چھئی پت کھانسی۔ بخار کی دوا ہے بھیڑ کا دودھ مفید پتھری و معزول۔ اونٹنی کا دودھ مفید کرم جذام کف نفخ ورم۔ عورت کا دودھ مفید آنکھ کے درد کو دوا ہے۔

ملائی۔ مقوی بھاری بھی۔ کچا دودھ مضر۔ دھار اوشن دودھ مفید تر ہٹا ہوا یا نمک و کھٹائی پڑا ہوا یا بہا رہوا دودھ پینا منع ہے۔ بورا ڈالکر پینا مفید۔

گھی۔ مقوی دماغ مفید آنکھ کیواسطے عمر بڑھانیوالا۔ بھوک کم کرنیوالا۔ گھی دینا منع ہے بالک اور بڈھے کو کف آم ہیضہ بخار۔ سوءالہضم والیکو مفید خشکی کی باہ و جیبی والے کو۔

(۲۳) **دہی**۔ کھانا اچھا نہیں۔ ایک مثل ہے کہ دہی کھانیوالا کبھی بڈھا نہیں ہوتا اُسکے گھر چور نہیں آتے اور اسکو کتا نہیں کاٹتا اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ جوانی ہی میں مر جاتا ہے اور ضعف کی وجہ سے لاٹھی لیکر چلتا ہے اور دمہ کے مرض سے رات بھر جاگتا ہے اسکی تاثیر گرم ہے دمہ خون فساد سوجن پیدا روگ جذام کو بڑھاتا ہے مگر سوزاک ریزش۔ اسہال۔ سوءالہضم لاغری میں اس کا استعمال مفید ہے بورا ڈالنا واجب۔ دہی کھانا

منع ہے۔ رات کے وقت کنوار۔ کاتک۔ چیت۔ بیاکھ۔ جیٹھ میں بقاعدہ دہی کھانیسے بخار۔ پانڈروگ۔ یرقان۔ مراق۔ خون فساد ہوجاتا ہے۔

(۲۴) **مٹھا**۔ اسکا پینا نہایت مفید ہے اور آب حیات کی تاثیر رکھتا ہے کھانے کے بعد پینا لازم ہے۔ اس کا ہمیشہ استعمال کرنا ان بیماریوں کو کھوتا ہے سنگرہنی۔ بواسیر۔ سوزاک۔ بھگندر۔ جریان۔ گولا۔ اتیسار۔ سول تلی۔ جذام۔ ورم۔ تشنگی۔ کرم۔ لار بہنا۔ سموم۔ پیچش۔ پانڈروگ۔ دق۔ سوءالمزاج۔ مٹھا نہ پینا چاہیئے زخم والے کو غشی۔ بھرم۔ داہ رکت پت والے اور کمزور کو۔

شاستروں کا قول ہے کہ دن کے اخیر میں دودھ پیوے۔ رات کے اخیر میں پانی اور کھانیکے اخیر میں مٹھا تو پھر کسی اور دوا کی ضرورت نہ پڑے۔

(۲۵) **سُرمہ لگانا**۔ آنکھ میں انجن انجنا نہایت مفید ہے میل اور رطوبت کو نکالتا ہے روشنی بڑھاتا ہے اسکے واسطے وہ وقت اچھا ہے کہ جب نہ زیادہ سردی ہو نہ زیادہ گرمی مثلاً موسم سرما میں دوپہر کو صبح کو برسات میں شام **انجن لگانا منع**۔ سوتے وقت کھاکر۔ سر پر پانی ڈالکر یا نہاکر۔ پانی پیکر۔ گرمی میں سے آکر جبدن بادل ہو خوف کیوقت جلاب لیے ہونیکے وقت پخانہ یا پیشاب کی حاجت روک کر غصہ۔ جاگا ہوا۔ پیاس لگی ہو تب حقہ یا شراب پیکر انجن لگاکر کھولکر بار بار میچنا منع۔ دو گھنٹے بعد ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالے۔ انجن بہت تیز یا بہت موٹا یا سرد یا گرم یا بہت زیادہ لگانا خراب ہے۔ آنکھ جب کسی قسم کا مرض نہ رکھتی ہوں یا صرف خارش ہو یا پانی بہتا ہو ایسے وقت میں انجن لگانا فائدہ کرتا ہے۔

(۲۶) **دتون** کے واسطے لکڑی عمدہ آک کی جڑ۔ ببول نیم۔ کیر یا بانس۔ الوا۔ سیہوا۔ کرنج بڑ مولسری جال جسکو بن کہتے ہیں۔ دتون کرنا منع بدہضمی والے کو قے۔ دمہ۔ بخار۔ لقوہ۔ زیادہ تشنگی منہ پک جانا۔ امراض قلب امراض سر کان کی بیماری۔ گلا۔ ہونٹھ۔ زبان۔ ہچکی۔ نشہ کھانسی کی بیماری والیکو دتون ایک بالشت لمبی اور انگوٹھے کے برابر موٹی ہو جال میں کیڑا یا اور کوئی بیماری نہو گرہ دار نہو۔ گرم پانی سے کلی کرنا یا گرم روٹی دانتوں سے کاٹنا زیادہ برف کھانا پینا یا گرم چیز کھاکر ٹھنڈی چیز کھانا پینا یہ دانتوں کو جلد خراب کرتا ہے۔

دانتوں میں کھاتے وقت اگر کوئی کنکا لگا رہجاوے تو اسکو زبان کے سہارے یا سوئی سے نکالدیں رہنے نہ دیں ورنہ وہاں کیڑا لگ جاتا ہے

اور دانتوں کم مضبوط کردیگا مگر اُسکے نکالنے کی ایسی ضرورت نہ سمجیں کہ دونوں دانت زیادہ ملے ہوں اُن کو ہٹا کر نکالیں جس سے دانت ہلجاویں مُنہ کی راہ سانس لینے سے دانت جلد بگڑ جاتے ہیں۔

(۲۷) **غذا** - چونکہ بھوک لگنے کے وقت معدہ کی قوت ہاضمہ بہت تیز ہوتی ہے اس لئے سب سے پہلے میٹھی اور سخت یا ثقیل چیزیں کھاویں - کیر بال پوآو غیرہ بیچ میں پھر نمکین چیزیں جیسے دال روٹی چٹنی - ترکاری بعد میں اور کھٹی چیزیں اور رقیق چیزیں کھاوے تو جلد ہضم ہوجاویں۔

کھانا منع - تنکا یا بال پڑا ہوا - دوبارہ گرم کیا ہوا - باسی - جھوٹا بے ذائقہ - کچا زیادہ گرم - زیادہ نمکین - ساگ - اکیلا مینی روکھا - گوشت - کچی مولی - کیلا - دہی - کھرجن - تیبی -

کھانا مناسب - چاول - گیہوں - جو - مٹر - آنولہ - منقا - گھی - میٹھا - کھانڈ - شہد - نمک - انار - بلول اکھ - ناریل - آم - دوا -

کھانیکے بعد منع - ورزش - جماع - سونا - دوڑنا - تیرنا - سوار ہونا - دھوپ یا آگ کی گرمی خالی معدہ پر منع - سوڈا واٹر پینا - چار نمکین چیزیں کھانا -

(۲۸) **بارہ ماسہ پرہیز** - چیت میں گڑ کھانا منع - بیساکھ میں تیل - اساڑہ میں بیل - ساون میں دودھ بھادوں میں مٹھا و مولی - کنوار کریلا - کاتک دہی اگہن میں زیرہ - پوس میں دھنیا - ماگھ مصری پھاگن میں چنا کھانا منع ہے۔

ایک ہی وقت میں ذیل کی چیزیں کھانا منع ہے

دودھ کے ساتھ خربوزہ - کھٹی چیز - مولی - مچھلی - انجیر - لیموں - مٹر کلتھی - کنگنی -

شہد کے ساتھ گھی - کنول گٹہ - گڑ تیل - چربی - مچھلی - گوشت -

ہلاوہ کے ساتھ گرم غذا - پان - مولی کے ساتھ مرغ کے گوشت - ارد کی دال - دہی -

دہی کے ساتھ - بگلے کا گوشت کبوتر کے گوشت کے ساتھ پیاز -

بڑہل کے ساتھ - ارد - گڑ - دودھ - دہی - گھی کیلے کے ساتھ - دہی - مٹھا - تاڑی -

نمک کے ساتھ چیل - شہد - مرچ - گڑ۔
مولی دہی ایک ساتھ کھانیسے قولنج ہوجانیکا اندیشہ ہے۔ دودھ ترشی سے۔ درد معدہ - دودھ - مچھلی
اور گنا کا رس پینے سے جذام۔ گوشت اور سرکہ سے درد معدہ۔ دودھ شراب سے نقرس۔ گوشت شہد سے
درد معدہ۔ گوشت دہی سے فالج۔ لہسن شہد اور خربوزہ سے احتراق خون۔ کیلا اور دودھ سے ہیضہ
شہد گھی سے فالج ہوجانیکا خوف ہے۔

کسی شخص کو ذیل کے کام نکرنا چاہئے

زیادہ ہنسنا - زیادہ سفر - زیادہ ورزش - زیادہ جماع - زیادہ بولنا - شام کیوقت کھانا - نحیف آدمی زیادہ نہ سوئے
زیادہ جماع نکرے۔ کھانسی۔ ڈکار اور چھینک زیادہ نہ لیوے۔
ان سے بچے۔ دھول - دھوپ - پالا - تیز ہوا - پورب کی ہوا سے۔
ان کو نہ دیکھے۔ سورج کا طلوع - غروب - ناپاک و خوفناک چیز کو - باریک چیز کو - ناپسند شے کو۔
ان چیزوں کو پھلانگے نہیں۔ بچہ - راکھ - کیچڑ - پیشاب - پخانہ - چانڈال کا سایہ۔
حمل ناجائز - سر پر بوجھا ڈھونا - زیادہ کھانا - جسم کھجلانا - کان کریدنا - بہت دیر تک اکڑوں بیٹھنا - رات کو چوراہہ
یا مرگھٹ میں یا درخت کے نیچے سونا۔ چھینک - جمہائی - آنسو روکنا - اندر ہی پیشاب پخانہ کو روکنا - پخانہ
سے آکر فوراً کھانا۔
کسی بری عادت، خلاف اصول طب کے پڑگئی ہو اُسکو ایک ساتھ نہ چھوڑے آہستہ آہستہ کم کرے
تو نقصان نہوگا۔

ہمیشہ بال و ناخن کٹواتا ہے اور ناک کان - کان کا میل اور پیروں کو صاف کرتا ہے۔
نہانا منع ہے جسکو لقوہ - کان - آنکھ کی بیماری ہو - اسہال قولنج - پینس - ریگ خانہ - بدہضمی۔
ورزش منع ہے۔ بالک بڈھا - چمی - دمہ - تشنگی اور بات پت کی بیماری والیکو۔
(۳۱) دن میں سونا۔ اُن آدمیوں کو واجب ہے جو غم و غصہ ڈر بوجھا سفر سواری اور زیادہ گفتگو کی وجہ سے

تھکے ہوں جماع یا شراب کی وجہ سے ماندہ ہچکی - دمہ - اسہال - بدہضمی کا بیمار - بڈھا بالک - کمزور - دُبلا پاگل - ہوکا پیاسا - اور جسکو عادت پڑی ہو یہ دن میں ضرور سوویں تاکہ طاقت حاصل کریں۔

دن میں ہرگز نہ سوویں - بہت موٹا - بلغمی - سموم - کنٹھ روگ والا -

بے وقت سونے سے یہ امراض پیدا ہوتے ہیں - بخار - ضعف - پینس - سردرد - ورم - گھبراہٹ - کان گونگے ہونا - منداگنی (ان کا علاج قے - پسینہ فاقہ بلاس سے کرنا لازم ہے)

جماع کرنا منع - سورج کی سنکرانت وبرت کے دن - دن میں - بھوک میں اور کھانا کھا کر فکرمند پیاسے اور بالک اور بڈھے کو حاجت پیشاب پاخانہ کے وقت حیض والی عورت کے حاملہ سے مریض سے بہت موٹی یا پتلی عورت سے جانور سے۔

(۲۲) **چراغ** - جلانا مکان میں روزمرہ رات کو ضروری ہے - جس مکان میں چراغ نہیں جلتا اُس میں طبیعت گھبراتی ہے اور عرصہ تک چراغ نہ جلنے سے تو بیماری پیدا ہو جاتی ہے - جس طرح دن میں مکان کے اندر سورج کی روشنی کا پہونچنا لازمی ہے اسی طرح رات کو چراغ کی روشنی سے ہوا صاف ہوتی ہے جانور باہر نہیں نکلتے اور ٹھنڈک رہتی ہے ہر چیز صاف نظر آنے کی وجہ سے دل کو تفریح رہتی ہے۔

چراغ ایسا ہو کہ جو پاک رہتا ہو بہت گرمی جس سے پیدا نہ ہو دھواں نہ دیتا ہو آواز نکرے اور نہ بہت تیز جلتا ہو نہ دھندلا - بتی کپاس کی ہونی چاہیئے - تیل سرسوں تل یا انڈی کا ہو - گھی کا چراغ بہت اچھا - موم بتی کی روشنی ٹھنڈی - مٹی کا تیل ہرگز نہ جلانا چاہیئے اس سے آنکھوں کو نقصان پہونچتا ہے تنفس میں خرابی پیدا ہوتی ہے اور آگ لگ جانے کا اندیشہ ہر وقت رہتا ہے چراغ آنکھوں کے سامنے نہ رکھنا چاہیئے - ہمیشہ شمال و مشرق رویہ چراغ اچھا ہوتا ہے بلغمی مزاج والے کے مکان میں چراغ رات بھر جلے تو اچھا مگر بات پت والے کو مضر چراغ کو مُنہ سے پھونک کر نہ گل کرنا چاہیئے لمپ جلا کر اور کواڑ بند کر کے نہ سونا چاہیئے لمپ کے اوپر دودھیا یا سبز رنگ کی چمنی لگانا چاہیئے جسکو نے میں چراغ رکھا ہو اُس کونے کے جالے صاف کرتے جاویں - رات کو مکان میں کوئلے جلا کر اور کواڑ بند کر کے ہرگز نہ سونا چاہیئے نہ چراغ روشن کر کے۔

(۳۳) **برتن** - کھانے کے واسطے برتن اسطور پر رکھنا چاہیئے کہ پتھر کی کونڈی چٹنی اچار کیواسطے میٹھی چیزیں مثل دودھ یا شہد وغیرہ تانبے کے برتن میں رکھنا منع ہے - کھٹی چیز پیتل کے برتن میں رکھنا منع ہے - تھوڑے عرصہ میں وہ بدذائقہ ہوجاتا ہے - گھی جست کے برتن میں رکھنے سے زہریلا ہوجاتا ہے گھی کانسے کے برتن میں رکھنا چاہیئے چاندی کا برتن سب چیزوں سے اچھا ہے پانی کے واسطے تانبے کا برتن پھر لوہے یا مٹی کا سیسہ کا برتن بھی ہر کام کو اچھا کھانا پکانے کے واسطے پیتل یا کانچ کے برتن ہوں یا مٹی کے اچار رکھنے کے واسطے یا تو کانچ کے برتن ہوں یا مٹی کے -

چوکا - کھانیکا مکان قلعی سے پتا ہوا ہو اور کوڑے سے صاف ہو کھانا پکانے کی جگہ بھی بہت پاک صاف ہو اور روزمرہ صاف کیجاوے اُس کی چھت میں دھواں نکلنے کا راستہ ہو کواڑ میں اُس کے لوہے کی سلاخیں دار ہوں - کھانے کا مکان اور سونے کا جدا جدا ہونا اچھا ہے - ببول - آم - شیشم کا جلانا مناسب ہے - نیم - سرس - چھونکر - پیپل - نیل وغیرہ کی لکڑی سے کبھی کھانا نہ پکاویں -

۳۴ - موسمی دستورالعمل سال بھر کے ہر موسم کیواسطے

کنوار - کاتک - شرد رت - اس موسم میں دریا کا پانی پینا مفید کیونکہ صاف ہوتا ہے - لباس بتدریج بدلنا - گرمائی سے سرمائی - چانول - دودھ - شہد - گنا - مصری - مونگ کھانا مفید محنت کرنا تے جلاب و فصد کرانا لازم - کنوار کی سرد پورنماشی کو چاندنی میں کھیر رکھکر کھانا مفید کیونکہ بوجہ صفائی آسمان کے چاند کی کرنوں کا امرت رس برستا ہے - کاتک کا پچھلا ہفتہ اور اگہن کا شروع ہفتہ جم کا دانت والا ہفتہ کہلاتا ہے - اس میں سریع الہضم غذا کھاکر پرہیز سے رہنا لازم ورنہ سال بھر مرض پیچھا نہ چھوڑیگا - اس موسم میں دن کا سونا - رات کا جاگنا روزہ رکھنا - زیادہ نمکین چیز - شراب - دہی - السی - تیل - کھٹی چیز کھانا اور تمام ایسے کام کرنا جو

جو پت کو بڑھا دیں منع ہیں

| اگہن پوس | ہیمنت ۔اس موسم میں انسان کی طاقت زور پر ہوتی ہے۔ بھوک زیادہ لگتی

ہے جاڑا زیادہ پڑتا ہے اُس سے حفاظت رکھنا۔گرم کپڑے پہننا چاہیے مگر آگ پرتاپنا اور دھوپ میں بیٹھنا منع ہے مقوی کھانے اور موسمی پھل حسب دلخواہ کھاوے گھی دودھ استعمال کرے۔ ادویات کے استعمال کے واسطے سال بھر میں یہ وقت سب سے زیادہ موزوں ہے۔کشتہ وغیرہ کوئی تیز ومقوی دوا کھانا ہو تو اسوقت کھاؤ جو کو سال بھر تک کام آئے گی۔ پہلے سے تیار کر رکھو۔

| پھاگن چیت | بسنت رُت جاڑے میں کف پڑتا ہے وہ آجکل نکلتا ہے۔

یہ موسم سب سے زیادہ عمدہ ہے اس میں ورزش کرنا۔ ہوا کھانا تے وجلاب کرانا۔ادویات کھانا سب کام مناسب طور سے ہوتے ہیں۔تپ دق کے مریض کو اس موسم میں زیادہ خوف رہتا ہے سرمائی کپڑے بدلنے کا وقت یہ موسم ہے۔گرمی کے موسم میں تپ کی تیزی ہوتی ہے۔

| بیساکھ جیٹھ | گریشم رت یہ مہینے گرمی کے ہیں لو چلتی ہے۔دھوپ بہت تیز ہوتی ہے۔ہیضہ چیچک کا زور ہوتا ہے۔ان دنوں میں موٹا سفید کپڑا پہننا چاہیے۔ دوپہر کے وقت باہر نہ نکلنا چاہیے۔ٹھنڈی چیزوں کا استعمال خوشبودار پھول پہننا یا سونگھنا۔ سوڈا واٹر نیبو کا عرق اور برف پینا۔ صبح شام باہر کی ہوا لینا۔ دن کو تہ خانہ یا بند مکان میں سونا خس کی ٹٹی لگانا رات کو شبنم میں سونا مفید ہے۔

موسم برسات میں بات کی تیزی ہوتی ہے اسلئے ننگا نہ رہے باریک سفید کپڑا پہنے خراب ہوا اور مینھ سے بدن کو بچاوے شبنم میں نہ سووے جنگل میں رات کو ننگے پاؤں یا بغیر روشنی کے نہ نکلے باغ میں شام کو نہ بیٹھے۔ باہر کی ہوا زیادہ کھاوے تازہ پانی پیوے۔آم کھاوے۔ ورزش کرے۔ زمین پر نہ سووے اور مکان میں کم سے کم ہر ہفتہ ہون کیا کرے۔

(٦٥) **ہوا** - بغیر کھانے کے انسان دو ایک روز جی سکتا ہے - اور بلا پانی کے چند گھنٹے مگر سانس لینے کو اگر ہوا نہ ملے تو ایک لحمہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا - ناک کی راہ سانس لینے سے جو ہوا اندر جاتی ہے انھیں سے جز و آکسیجن تو ہماری زندگی کے واسطے اندر رہجاتا ہے - دوسرا جزو کاربونک ایسڈ گاس جو خراب ہے وہ باہر آ کر ہوا میں مل جاتا ہے اس لئے ضرور ہے کہ ہوا بدلی جاوے تاکہ آکسیجن ہمیشہ تازہ ملتا ہے - اور وسیع مکان یا کھلے میدان کی ہوا اس لئے صحت بخش کہ وہاں آکسیجن خرچ کے واسطے ضرورت سے زیادہ ملتا ہے - درختوں کی غذا کاربونک ایسڈ گاس ہے اس لئے باغ کی ہوا زیادہ مفید کہ وہاں آکسیجن بیکار جمع رہتا ہے -

پورب کی ہوا - درد اور بات کی بیماری کو زیادہ کرنے والی بواسیر - زہر - کھانسی - سرسام - بخار دمہ - جلد کی بیماریاں پیدا کرنے والی - پھلوں کو میٹھا کرنے والی - کیڑے ڈالنے والی تر - مگر مفتی اور جریان والے کو مفید پچھم کی ہوا تیز خشک مفید رکت پت - اتر کی ہوا - مقوی - میٹھی سرد ملایم - مینھ لانیوالی - دکھن کی ہوا - سرد ہلکی - پت وخون کے فساد کو مفید - مقوی -

(٦٦) **قے کرنا لازم** - کف - نیا بخار - اسہال - دق - جذام - جریان - اپچی - گانٹھ - فیلپایہ جنون - کھانسی - دمہ - امراض قلب - بسرپ - بچہ کا دودھ کا مرض - سموم - بدہضمی خراب چیز کھایا ہوا ایسی بیماری والے کو قے کرانا مفید -

قے کرانا منع - حاملہ عورت - خشکی والا - بھوکا - دایم المریض - بالک - بڈھا - دبلا - بہت موٹا - زخمی - کمزور طحال والا - اندھا - پیٹ میں جسکے کیڑے ہوں - بات رکت کا مریض - حقنہ والا - گلا بیٹھا ہو جسکا موترگھات یا پیٹ کی بیماری والا - بارگولہ - جوع البقر - بواسیر والے کو اور بہرم والے کو - ذات الجنب و گولہ یا بات روگ والے کو -

(٦٧) **دست کرانا مفید** - بارگولہ - بواسیر - چیچک - جھائیں - کمل باؤ - دق - پیٹ کی بیماری زہر کھایا ہوا - قے کرانے والا - طحال - بدروہی - ہلیمک - وجع معدہ - امراض رحم - امراض جگر پھوڑا - کیڑے پیٹ میں - موترگھات - جذام - جریان - اپچی - فیلپایہ - جنون - گانٹھ - کھانسی

دمہ - لبریپ - سدہ - امراض قلب والے کو اندہے کو -

دست کرانا منع - نیا بخار - سوءالہضم - رکت پت - زخم مقعد - جسپر عمل جراحی کیا ہو - سخت معدہ والا - نیومونیا کا مریض - اور جو چکنائی رکھتا ہو -

جلاب ناموافق کی شناخت - اگر ٹھیک جلاب نہ لگیگا تو یہ باتیں پیدا ہونگی - صاف دست نہ آنا - بھوک نہ لگنا - کف بات کی خرابی - خارش - جلن - پھنسی -

جلاب کے بعد دو ایک دن قبض رہتا ہے - لازمی بات ہے - جلاب کے پندرہ دن پہلے قے کرانا اور پندرہ دن بعد حقنہ کراوے اگر کرانا ہو تو -

(۲۸) **ناس** - یعنی سونگھنے کی دوا دینا منع ہے - کھاکر کچھ پیکر - نہاکر - خون جاری ہو - نیا پینس ہوا - دمہ - کھانسی - قے - حقنہ والے کو -

ناس دینے کا وقت - صبح کف روگ والے کو - دوپہر پت روگ - شام کو بات والے کو - موسم گرما میں شام کو سرما میں دوپہر کو - برسات میں صبح کو - ہچکی تجہ الصوت اور بات روگ میں صبح و شام - باقی امراض میں تیسرے دن -

دوا کا کلی مفید - سر کان آنکھ منہ حلق کے مرض میں - احتوائی قلب - غنودگی پینس پسینہ سوءالمزاج والے -

غرغرہ دینا مفید - بات روگ منہ و حلق کی بیماری دانت کی بیماری -

(۲۹) **حقنہ کرانا مفید** - بارگولہ - نفخ - طحال - اسہال - سول - دق - زکام - قولنج - بدپتھری بات روگ - منی کی پیدائش میں روگ والے کو -

حقنہ کرانا منع - زخم سینہ - آنو کا دست آتا ہو تے - کھانسی - دمہ - جریان - بواسیر - ہچکی - ورم مقعد - کھانا کھاکر حاملہ عورت - ذیابطیس - جلندھر - جذام والے کو -

پچکاری لگانا منع - پانڈروگ - کمل باؤ - جریان - پینس - بھوک طحال - کف - پیٹ کی بیماری - کیڑے جگر میں پڑے ہوں - زہر کھایا ہو - اپچی - فیلپایہ - رسولی والے کو

اور بہت دُبلے یا بہت موٹے کو۔

انکباب منع ۔ جلاب لیا ہو۔ رکت پت۔ امراض شکم ۔ جریان ۔ اندھا ۔ پیڑو کا مرض ۔ حقنہ
کیا ہوا۔ مجہلی شراب ۔ شہد ۔ تیل یا زہر کھایا ہوا۔ رات کا جاگا ہوا۔ سر میں چوٹ ۔ پانڈو روگ
والے کو۔

(۴۰) **احتیاط** ۔ ان باتوں کا خیال رکھو۔

سب عمل کرنا منع ۔ حاملہ ۔ بھوکھا ۔ بالک ۔ بڈھا ۔ زخمی ۔ بخار ۔ کمزور ۔ امراض قلب والے کو۔
قے کے پندرہ روز بعد جلاب ۔ جلاب کے پندرہ دن بعد حقنہ ۔ حقنہ کے بعد فوراً پچکاری لگانا
جائز ۔ سات برس کے بعد اور اسی برس سے زیادہ عمر والے کو نسیہ ہرگز نہ دیوے ۔ اٹھارہ
برس سے بعد دھواں نہ لیوے پانچ برس سے پہلے غرغرہ منع ۔ دس سال سے پہلے اور
ستر سال کے بعد دست کرانا منع ہے ۔ حقنہ کا جل اُبٹن اور قے کرانا ایک سال کی عمر سے
جائز ۔ فیس پوڈر نہ ملنا چاہیے ۔ چینس نسیہ کے بعد ۔ جاگا ہوا ۔ بدہضمی والے کو چھینک ۔ جماہی
پنچانہ ۔ پیشاب ۔ جماع ۔ ہتیار ۔ چلاکر ۔ ہنسنا ۔ دتون کرنے کے بعد کم دھواں لیوے اور نیند
اشنان ۔ انجن ۔ نسیہ قے کے بعد برہمچن ۔ دھواں نہ لیوے ۔

طلوع آفتاب کے پیشتر اُٹھکر باسی پانی پینا ۔ اِن بیماریوں کو فائدہ کرتا ہے ۔ بواسیر ۔ جریان
جذام ۔ سوزاک ۔ رکت پت ۔ سمن سفرطا ۔ آنکھ ۔ کان ۔ اور گلے کی بیماری سر کی بیماریاں ۔ اگر
یہی پانی ناک کی راہ پیویں تو بال سفید ہوجانا ۔ نزلہ ۔ زکام ۔ بحتہ الصوت ۔ ضعف ۔ دماغ
ضعف بصارت ان سب کو مفید۔

کھانا کھانے کے بعد مٹھا روزمرہ پینا بواسیر ۔ سوزاک و بدہضمی وغیرہ کو جڑ سے
کھوتا ہے ۔ پانی میں مُنہ دیکھنا ۔ آنکھوں کی رگوں میں بات کا اثر پیدا کرتا ہے ۔

نوٹ ۔ شیخ الرئیس بو علی سینا فرماتے ہیں کہ لازم ہے کہ ۵ ۔

ہر سال مسہل ہر ماہ قے ہر ہفتہ حمام ہر روزے

(۴۱) **زخم والے کو دینا مفید**۔ جو گیہوں۔ ساٹھی۔ مسور۔ مونگ۔ مولی۔ بتھوا۔ چولائی۔ کریلا۔ پلول۔ سیندھا نمک۔ انار۔ آنولہ۔ گھی۔ چانول۔ تیل۔ شوربا۔ گرم کرکے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ انگور۔

زخم والے کو دینا منع۔ قابض چیزیں۔ زیادہ ٹھنڈی چیزیں۔ نیا غلہ۔ تل۔ دودھ شراب۔ آڑو سرکہ۔ نمک کڑوی چیز۔ کھٹائی۔

زخم پر لگانے کی ادویات مفید۔ گوگل۔ رال۔ اگر۔ سرسوں۔ ہینگ۔ بچھ۔ نیم کے پتے ترپھلا۔ ریشمی کپڑے کی راکھ۔ لود۔ ملیٹھی۔ شہد۔ گھی۔

(۴۲) **حاملہ عورت کو پرہیز لازم ہے**۔ جماع کرانا۔ زیادہ محنت۔ بوجھ اُٹھانا۔ بھاری کپڑے پہننا بے وقت جاگنا۔ اور سونا بچھونا سخت پر سونا۔ رنج غصہ۔ فکر زیادہ رکھنا۔ سُرخ کپڑا پہننا۔ پیشاب پیخانہ کی حاجت روکنا۔ برت رکھنا۔ پیدل چلنا دور تک۔ تیز گرم یا ثقیل کھانا سوراخ و کنواں دیکھنا۔ ہولناک تصویر یا جانور دیکھنا۔ سیدہ ہا لیٹنا۔ ایسا کام کرنا جو مرغوب نہو فصد کھلوانا۔ قے کرانا۔ جلاب لینا۔ حقنہ کرانا۔ ساتویں مہینے تک ان کاموں سے حاملہ عورت نہ بچے۔

اُلٹا سونے سے یا رات میں ڈولنے سے بچہ جنونی یا مرگی والا پیدا ہوگا۔ زیادہ سونے سے بے عقل و بدہضم میٹھا زیادہ کھانے سے موٹا جریانی و گونگا۔ کھٹا زیادہ کھانے سے جذامی نمکین سے سر کی بیماری والا۔ چرپرا کھانے سے نامرد۔ بُرے کام کرنے سے بچہ بڑا اور اچھے کام کرنے سے اچھا ہوگا۔ زچہ عورت کو ہمیشہ خوش رکھنا چاہیئے اور کھانے جو مانگے وہ دینا چاہیئے خواہ مضر ہی ہو نہ دینے سے حمل خراب ہوگا۔ چاہیئے کہ حمل سے پہلے عورت کی عادت ایسی درست کردیویں کہ اُسکا جی ایام حمل میں بُری چیزوں پر چلے ہی نہیں۔

بیمارداری۔ مریض کے پاس جو آدمی رہے وہ بہت ہوشیار ہونا چاہیئے۔ کہ مصلحت

سمجھکر مریض کو دوا وقت معینہ پر مقاد مقررہ دینا واجب کھانا وقت مناسب پر دینا۔ ہر کام کے وقت کا خیال رکھنا۔ جفاکشی اور رنج و تکلیف کو برداشت کرنا اور گھبرانا نہیں مکانوں کو صاف رکھنا۔ دوا و غذا کو باقاعدہ تیار کرنا۔ دھوآں وغیرہ کو علٰحدہ رکھنا بدبودار چیز وغیرہ پاس نہ آنے دینا۔ باہر کا چلا ہوا آدمی ایک ساتھ اندر نہ آنے دینا۔ آگ ہر وقت تیار رکھنا حکم کے خلاف کوئی کام نہ کرنا۔ مرض اور علاج کو سمجھنے کی لیاقت رکھنا۔ مریض سے دلی محبت رکھنا۔ گھڑی پاس رکھنا۔ بلی کو پاس نہ آنے دینا مکان کی ہوا صاف رکھنا وغیرہ اوصاف تیمارداری کے ہیں۔ زچہ کی حفاظت بھی مثل بیمار کے کرنا چاہیے۔ استقاط حمل میں اتنے دن تک پرہیز کرے۔ جتنے مہینے کا حمل گرا ہو۔ طبیب وہ اچھا ہے جو شیریں سخن ہو۔ لالچی نہو۔ عالم ہو اور تجربہ کار مستقل مزاج والا۔ گھبرائے نہیں۔ رحیم جفاکش۔ جلدی نکرتا ہو۔ مریض کا حال اچھی طرح سے سُنے۔

(۴۴) **بچوں کی حفاظت**۔ بچہ کو روزمرہ تیل ملکر گرم پانی سے نہلانا۔ اسکی ران بغل ناف اور کان وغیرہ خوب پوچھنا۔ تند ہوا۔ اور سردی دھوپ سے بچانا۔ صبح شام باہر کی ہوا کھلا۔ ہلکی غذا دودھ پلانا۔ جسم کو ہمیشہ نرم کپڑے سے ڈھکے رکھنا۔ سر و پاؤں کھلے رکھنا کپڑے ڈھیلے پہنانا۔ بھیگا کپڑا فوراً بدلنا۔ میلے کپڑے جلد جلد دُھلا کر صاف کرانا۔ مُنھ دھونا اور کاجل لگانا۔ کھانا دن میں گنے بار اور وقت پر دینا۔ بچہ میں جو عادت خراب پڑجاتی ہے وہ سب ماں باپ سے سیکھتا ہے اور بہت سی بدمزاجیاں رونا ہٹ کرنا گالی دینا۔ یہ عادتیں بھی اُن بیچاروں کو ہم ڈالدیتے ہیں ورنہ بچہ بذات خود بڑا تربیت پذیر اور نیک ہوتا ہے۔ بچہ روئے تو سمجھ لو کہ اسکو کسی چیز کی ضرورت ہے چاہیئے کہ ضروری چیزیں اسکو فوراً دکھلاؤ۔ دیکھو کہ اسکو اور کچھ تو تکلیف نہیں بچے کے رونے پر توجہ نہیں کیجاتی تب اسکو رونے کی عادت پڑجاتی ہے بچے کی ضد کبھی پوری نکرو۔ ورنہ وہ ضدی ہوجاویگا۔ بچہ کو نہلانا یا دوا وغیرہ کھلانا ہو تو اسپہ جبر ظاہر مت کرو۔ بلکہ خوش ہوکر اسکو باتوں میں لگاکر جو چاہو کرو اسکو خیال نہو

بہتر تو یہ ہے کہ جو کام بچے سے ہم لینا چاہیں اُس کی نقل خود کر کے بچہ کو ترغیب دیں بچہ پر ناحق ناراض کبھی مت ہو اُسکو سہولیت سے سمجھاؤ - اگر ایسا کرو گے - تو بچہ کا مزاج درست رہیگا - دوا کہنے سے کھا لیگا - بدپرہیزی مرض کو نہ بگاڑیگا وغیرہ -

(۲۴) **طبی اصول تہذیب اور جہالت** - اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ زیادہ دوا اور پرہیز کیا کرتے ہیں وہی زیادہ بیمار ہوتے ہیں اور جو لوگ دوا نہیں کھاتے اور اصول طبی سے واقف بھی نہیں وہ بھلے چنگے رہتے ہیں اس سے یہ خیال نکرنا چاہیے کہ طب کے اصول غلط یا بیکار ہیں اور جاہلوں کی دیکھا دیکھی ہم بھی پرہیز سے پرہیز کریں نہیں اسباب کو

تو یوں سمجھو کہ دیکھو جو درخت پہاڑوں پر اور جنگل میں ہوتے ہیں اُن کو کوئی پانی نہیں دیتا اور وہ خوب بڑھتے ہیں مگر جو باغ میں لگائے جاتے ہیں - باوجود آبپاشی - ہر قسم کی حفاظت کے ملتے جاتے ہیں - جنگلی آدمی بیچارے جو روٹی بھی پکا کر نہیں کھاتے وہ دوا اور پرہیز کو کیا سمجھیں اُن کو بھی بخار - گٹھیا - چیچک - ہیضہ وغیرہ عارضے ہوتے ہیں - اُن علاج کرنے والا کون ہی وہ سب خود بخود صحت یاب ہو جاتے ہیں - حقیقت یہ ہے کہ انسان یا تو بالکل وحشیانہ قدرتی حالت میں رہے یا تہذیب کی گود میں بیٹھے نیمے دروں - نیمے بروں میں مزا نہیں اگر جنگلی آدمیوں یا جانوروں کی طرح سے ننگا پھرے جو ملے سو کھاوے تو اُسکو بیماریاں کم ہونگی وہ موسم وغیرہ کی سختیوں کو برداشت کرے گا اگر وہ مہذب بنتا ہے کپڑا پہنتا ہے کھانا کچا نہیں کھاتا وقت پر سوتا ہے - دھوپ سے بچتا ہے تو پھر اُس کا جسم مزاج اور معدہ اُسیقدر نازک اور آرام طلب ہے - ذراسی بے اعتدالی سے بیمار ہو جاتا ہے - سمجھنے کی بات ہے کہ ایک تلی دن بھر پنکھا کھینچتا ہے اور مست ہے اور دوسرا امیر پنکھے کی ہوا میں بھی شاکی ہے مطلب یہ ہو کہ جسم و مزاج تمہارا جیسا ہے ویسا ہی برتاؤ رکھو اگر بھلے چنگے ہو تو دوا کو دور سے سلام کرو اور پرہیز کی پروانہ کرو اگر نازک مزاج ہو دوا اور پرہیز کی عادت پڑی ہو تو دماغی مت ہو مثل مشہور ہے بنیا لگاؤ مت لگے کو چھڑاؤ مت - اگر اصول حکمت کے خلاف بھی کوئی عادت پڑ گئی ہو تو اُس کو دفعتاً

نہ چھوڑو آہستہ آہستہ ترک کرو۔ جو دوا ہمیشہ کھائی جاتی ہے وہ غذا میں داخل ہو جاتی ہے پیٹ میں جاکر معمولی خوراک کے موافق اثر کرتی ہے نہ دوا کے موافق اسی واسطے دوا مسلسل نہ کھانی چاہیئے۔ ہفتہ دو ہفتہ کھا کر دو چار روز چھوڑ دے پھر کھاوے اسی طرح کسی دہقانی کو جو انگریزی دوا دینے سے جادو کے موافق اثر ہوتا ہے اُسکی یہی وجہ ہے کہ اُسکا معدہ بھی دہقانی ہوتا ہے وہ ایسی عمدہ دوا کو پاکر فوراً اثر قبول کرتا ہے اگر وہی دوا کسی جنٹلمین آدمی کو دیجاوے تو کچھ بڑا نفع نہیں کرتی کیونکہ اُسکا معدہ ایسی ادویات کا پہلے ہی سے عادی ہوتا ہے زیادہ دوا کھانی کے بجائے پرہیز رکھنے کی عادت بہتر ہے کیونکہ اس سے مرض کا پیدا ہونا رُکتا ہے اور معدہ بھی خراب نہیں ہوتا۔

(۶۴) چاہیئے کہ ہمیشہ اصول طب کے موافق ہر ایک کام کرو۔ کھانا۔ پینا۔ سونا اور محنت کرنا یہ سب کام باقاعدہ کرو۔ انکے بیقاعدہ کرنیسے ہی تمام بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ بیماری کسی کو ایشور زبردستی ضد یا بھول سے نہیں کرتا ضرور اس کی وجہ کوئی ہماری بے اعتدالی ہی ہوتی ہے گو بعض بیماریاں وبائی مقامی اور اتفاقیہ بھی ہوتی ہیں مگر انمیں بھی گنجائش دلیل کی یہ ہے کہ تم کیوں پیشتر سے اُن کو دفع رکھنے کا انتظام معقول کرتے یا کیوں اُن کو پیدا ہونے کا موقع دیتے ہو

جس طرح کسی شخص کو آتشک یا سوزاک ہو تو اُس کے ظاہر کرنے میں شرماتا ہی اور اُسکو چھپاتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ لوگ خیال کرینگے کہ اُس نے ضرور بدفعلی کی ہوگی اُسکا یہ نتیجہ ہے اسی طرح ہم کو کوئی بیماری ہی کیوں نہو اُسکے ہونے سے شرمانا چاہیئے کیونکہ ہم آتشک کا نام لینے میں شرماتے ہیں اور سر درد یا زکام کو سب کے سامنے کہنے کو تیار ہیں۔ کیا زکام ہماری غلطی سے نہیں ہوتا سر بھی باولا نہیں کہ بلاوجہ درد کرنے لگے۔ ہمیشہ یاد رکھو جو بیماری ہم کو ہوتی ہے وہ مثل سزا کا تازیانہ کے ہے جس سے ہم کو جسمانی تکلیف بھی ہو اور ہماری غفلت کی منادی بھی اس لئے اگر اپنی عزت کا اصلی خیال ہے تو جس طرح کوئی کام خلاف قانون ملکی نہیں کرتے اُسیطرح قانون طب کے خلاف ورزی

کے مرتکب نہو۔ ہمیشہ احتیاط سے رہو پھر دیکھیں خدا بھی کیسا زبردست ہے جو تم کو ناحق بیمار کرے۔

(۴۷) یہ بھی ٹھیک نہیں کہ اگر کبھی بیمار ہو جاؤ تو اپنی بھول ظاہر ہونے کی شرم سے علاج ہی نہ کراؤ۔ اگر ایسا کروگے تو بیماری بڑھ جاوے گی۔ اور ایک دوسرے جرم کے مرتکب ہوگے کہ بیماری پیدا کی اور پھر بڑھائی۔ جس طرح کوئی شخص غلطی سے کوئی جرم کا مرتکب ہو وہ فوراً وکیل کے پاس جاتا ہے اسی طرح تم فوراً حکیم سے مشورہ کرو اور اپنا پورا حال سنا دو اور جس وجہ سے وہ بیماری ہوئی ہو اُس غلطی کو ہرگز مت چھپاؤ اگر کچھ معلوم نہ ہو تو وہ چار روز یا مہینے پیشتر کے اپنے کل غیر معمولی کام اُسکو سمجھاؤ غرض حکیم کو اس قابل کر دو کہ تمہاری کل کیفیت کا اپنے ذہن میں نقشہ کھینچکر دریافت کر سکے کہ کس وجہ سے کونسی بیماری تم کو پیدا ہوئی۔ اگر تم وجہ چھپاؤ گے تو حکیم خدا نہیں جو اصل مطلب کو پہونچے۔ اٹکل پچو کچھ مرض جانکر نسخہ لکھ دیگا۔ مرض کو کبھی تھوڑا مت سمجھو شروع ہوتے ہی اُس کا علاج کرو تاکہ بڑھنے نہ پاوے اور جڑ سے کھو کر رہو اور اُس مرض کی کل کیفیت سمجھکر پھر آیندہ کبھی اُسکو پاس نہ آنے دو تو تمہاری تعریف ہے۔ وبائی امراض کا بہتر علاج یہ ہے کہ اُس زمانہ میں اپنا مکان صاف رکھو خود پاک رہو اور ذرا سب سے الگ۔ بدہضمی نہ ہونے پاوے خالی معدہ باہر نہ نکلو پانی اُبال کر پیو۔

روزمرہ ہون کیا کرو۔ کھانا ثقیل نہ کھاؤ۔ سڑی چیز کو پاس نہ آنے دو۔ اتفاقی امراض مثلاً چوٹ۔ ڈوبنا۔ بجلی وغیرہ گویا تقدیری امر ہیں مگر حتی الوسع ہاتھ پیر بچائے رہو گے تو اُن کی بھی دال نہ گلے گی۔

(۴۸) کھانا کھاتے وقت خیال رکھو کہ اکثر دشمن لوگ کھانے میں زہر ملا دیتے ہیں اس لئے کھانے سے پیشتر اُس کا امتحان کر لینا مصلحت ہے زہر ملا کھانا۔ نیولا۔ کونج اور مور کو کھلا دیں تو وہ

(۱) ایسا پڑا ہوگا کہ راون کے قابو میں کال تھا اُسکے یہی معنی ہیں کہ وہ ہر بات پر اپنی غلطی کا اندیشہ کرنے سے قادر تھا۔

خوش ہوتاہے۔ مرغا اُسکو کھاکر بانگ دیتا ہے۔ طوطا قے کرتا بندر روتا ہنس چلنا بھول جاتا۔
چکور وجد میں آتا ہے اس لئے جو جانور اُسوقت موجود ہو اُسکو لقمہ پہلے ڈالکر دیکھو
علاوہ اس کے زہر ملا ہوا اجات تازہ ہو تو بھی باسی معلوم ہوتا ہے دال سبز و جھاگدار ہو
جاتی ہے۔ گوشت میں نیلی رگیں نمودار خشکی۔ رودہ میں پیلی رگیں وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں
(۹۴) کھانے کی تھالی اگر چاندی کی ہو تو بصارت و تپ کو مفید مگر بات و کف پیدا کرنے والی
کانسہ کی مفید عقل سوء المزاج رکت پت۔ پیتل کی مفید سول کرم کف مولد بات لوہے کی مفید
ورم پانڈو روگ کو بڑھاتا ہے اُسکے پتہ پر کھانا مفید کرم گولا شول۔ زہر دمہ۔ پانڈ۔ جذام بھگندر
وغیرہ۔ ڈاک کے پتہ مفید گلہ روگ و کرم پیلیں۔ کھانسی۔ بخار۔ زہر۔ بدہضمی۔
یاد رکھو۔ کھانا وقت پر عمدہ اور مقررہ تعداد کا کھاؤ۔ غصہ رنج فکر۔ جماع۔ محنت دماغی اگن زیادہ
نکرو۔ ورزش کیا کرو۔ منہ ڈہانپ کر نہ سوؤ۔ باہر کی ہوا کھاؤ۔ صبح اُٹھو باسی پانی مُنہ سے ناک سے
پیو کھانا کھانے کے بعد ٹہلا کرو۔ گرمی سے آکر یا پسینہ کی حالت میں ننگے ہونا نہانا پانی پینا منع ہی
زیادہ کھانے سے کم کھانا بہتر۔ کھاکر پھر جلد نہ کھاؤ۔ کھاکر جماع کرنے سے اندبرودہ پیاس میں کھانے
با وگولہ۔ بھوک میں پانی پینے سے جلندہر کی بیماری کا اندیشہ۔ کھانا کھاکر دھوپ میں چلنا بیٹھنا۔ تیرنا۔
نہانا۔ سواری میں بیٹھنا۔ گانا۔ پڑھنا۔ جماع سب کام منع آگ سے تاپنا آگ میں غلاظت ڈالنا
آگ کو پھلانگنا۔ سورج کی طرف دیکھنا آگ پاؤں سے بجھانا منع۔ ننگی چارپائی پر سونا کھاتے وقت
ہنسنا رکھی چیز کھانا کانسے کے برتن میں پاؤں دھونا پانی میں منہ دیکھنا عورت کو ننگی دیکھنا
پیشاب پاخانہ کی حاجت کو روکنا۔ پہاڑ پر زیادہ رہنا اکیلی جگہ میں۔ آگ یا چراغ کو منہ سے
پھونکنا کوڑے پر کھڑا ہونا۔ کھڑا ہوکر پانی پینا یا پیشاب کرنا رات کو نہانا پانی یا ستھا پینا۔
زیادہ بولنا یہ سب کام حکمتاً منع ہے۔

یہ اصول ہمنے چرک شو شرت باگ بھٹ بو علی سینا وغیرہ سے منتخب کئے ہیں
جو بڑی ضخیم و مستند کتابیں ہیں اور ہر شخص کی رسائی سے باہر ہیں

لباس

ڈاکٹر نیپ نے سائنس کے اصولوں پر اپنا دعوی جما کر پانی کے ذریعہ علاج کا طریقہ نکالا اور سادہ زندگی بسر کرنے کا قاعدہ بتلایا۔ وہ فرماتے ہیں کہ بہتر تو یہ ہے کہ ہندوستان کے برہمچاریوں کی تقلید کرو نہیں کم از کم دن میں کچھ وقت ضرور ننگے پاؤں ٹہلا کرو اس سے صحت کی بہت ترقی ہوگی پاؤں مضبوط ہوں گے اور اس کا اثر سارے جسم تک پہونچے گا پانی میں چلنا ننگے پاؤں گھاس پر پھرنا برف پر دوڑنا نہایت مفید کام ہیں وہ کہتے ہیں کہ صاحب لوگوں کا کمرے کے اندر بند رہنا سارے جسم کو موزہ وغیرہ سے ڈھکنا اور بوٹ کسا رہنا نہایت مقوی مرغن و مصالحہ کھانے کھانا تندرستی کے حق میں بہت مضر ہے۔ قدرتی طریقہ صحت کے بڑھانے اور قائم رکھنے کا یہ ہی کہ کھلے مقام میں زیادہ رہیں جسم کو کھلا رکھیں بہت سادہ کھانا کھاویں اور ہر قسم کے کھاویں۔

اُن کا قول ہے کہ سر کو ہمیشہ ننگا رکھو اگر باہر تہذیب مانع ہو تو گھر کے اندر تو کبھی ٹوپی استعمال مت کرو ڈاکٹر ہالبروک کہتے ہیں کہ سردی گرمی سے بچانے کے لئے تو خدا نے بال ہی دیئے ہیں ٹوپی پہننے کی کیا ضرورت ہے۔ بالوں پر لیکن لگانا گویا قدرت کی ہتک کرنا یا اُس کے خلاف چلنا ہی کمرہ کے اندر ٹوپی پہنکر بیٹھنا۔ سر کو غیر ضروری گرمی پہونچانا ہے۔ اور ایسی فضول حرکت ہے جیسی کہ چھپر کے نیچے چھتری لگانا۔ ٹوپی پگڑی اس لئے ایجاد ہوئی تھی کہ اگر بیوقت دھوپ یا سردی میں باہر نکلنا ہو تو انکو استعمال کریں نہ کہ انکو ایک جزو اعظم سمجھیں دیکھو مستورات کیسا باریک دوپٹہ سر پر اوڑھتی ہیں مگر کبھی اُنکو زکام نہیں ہوتا۔

درازی حیات

جو لوگ چاہیں کہ پورے سو برس یا اسکے قریب عمر پاویں اُن کو چاہیئے کہ ذیل کے اصولوں کو ذہن نشین کرکے اُن پر عمل کریں۔ یہ اصول بڑی تحقیقات اور چھان بین کے بعد اور سیکڑوں طویل العمروں کے حالات کی جانچ کرکے قایم کئے ہیں۔

غذا مقوی ہو اور خوش ذائقہ بھی۔ جلدی نہ کھاوے۔ طبیعت کو پورا سکون ہو تب کھاوے

اور کھانے وقت صرف غذا کا دہیان رکھے۔ وقت مقررہ پر کھاوے۔ کسی کام کی جلدی ہو تو کھانا نہ نگلے زیادہ کھانا پینا قوتوں کو مضمحل کرتا ہے اشیا نشئی سے بالکل پرہیز رکھنا گھی کا استعمال رکھنا کیکے ساتھ کھانے یا میلے برتن میں یا میلے آدمی کے ہاتھ سے کر یا بدمزہ بدبو دار چیز نہ کھانا چاہیئے۔

سویرے سوؤ سویرے اٹھو۔ سرہانہ ذرا اونچا رکھو پیٹ کے بل سونے سے آنتوں کا فعل رُکتا ہے۔ شب کو دہنی طرف سووے صبح کو بائیں طرف کروٹ بدلے۔ بچھونا بھاری یا ہر کم ہونا چاہیئے جاڑے میں ہاتھ پاؤں کپڑے کے اندر رہیں اور گرمی میں باہر دوران خون پیدا کرنے کے لئے جاگتے چھاتی میں پھیلانا اچھا ہے۔ مکان میں حرارت ۱۰ درجے کی ہو۔ دن رات میں آٹھ گھنٹے ضرور سووے۔ خوابگاہ کی کھڑکیاں رات کو کھلی رکھنا۔ خوابگاہ کے دروازے کے سامنے چارپائی رکھو نا کھاٹ کو دیوار سے علیحدہ۔ کمانی دار پلنگ بچوں کے لئے اچھا نہیں کیونکہ اُس کو گرم نہیں رکھتا۔

غسل کرنا تندرستی کے واسطے لازمی ہے اس سے مسام کھلجاتے ہیں اور بدن کا خراب مادہ خارج ہوتا ہے۔ جوانی میں سرد پانی سے نہانا حرارت عزیزی کو محفوظ رکھتا ہے۔ بڑھاپے میں گرم پانی سے نہانا چاہیئے۔ صبح بہت سرد پانی سے نہ نہانا چاہیئے۔ جسم کی حرارت کے موافق پانی کا گرم سرد ہونا واجب ہے۔

پاک بے لوث زندگی بسر کرنا چاہیئے۔ شغل کی تبدیلی کرتے رہنا چاہیئے۔ تھوڑے دنوں بعد کام سے چھٹی پر رہنا چاہیئے اپنے حوصلے کو محدود رکھنا اور اپنے مزاج کو مستقل ہونے سے محفوظ رکھنا چاہیئے دیہات میں رہنا چاہیئے۔ جانوروں کو اپنے گھر کے اندر آنے سے روکنا چاہیئے۔ پانی اور رطوبت اور نالی کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے دیہات کی سکونت اور سرد موسم زیادہ مفید ہے۔ طویل العمری کے واسطے سادی عادات صاف مشرب بلا تکلف زندگی بسر کرنا نیند عمدہ لینا۔ غذا سادہ غریبانہ اور بہات دال کھانا موروثی بیماری سے پاک ہونا۔ قوت ہاضمہ عمدہ ہونا۔ کوئی صدمہ نہ پہونچنا۔ دوا کا عادی نہ ہونا۔ مکان صاف رکھنا ضروریات سے ہیں۔

کھلی ہوا میں ورزش روزانہ اور ناشتہ سے پہلے کرنا چاہیئے۔ دماغی محنت کے بعد جسطرح سونا
مفید ہے۔ اسیطرح کھلی ہوا میں ٹہلنا بھی کیونکہ اس سے آکسیجن حاصل ہوتا ہے۔ جو جسمانی کل
کو چلاتا اور فضول مادہ کو جلاتا ہے۔ انسان کو کام نہیں مارتا انجن مارتی ہے۔ غیر پختہ دماغوں کو
زیادہ آرام و تفریح کی ضرورت ہے۔ دماغ زیادہ آرام سے خراب ہوتا ہے نہ کہ زیادہ کام سے
تھکاوٹ کے درجہ پر پہونچکر دماغ غذا کا مناسب حصہ حاصل کرتا ہے۔ لڑکیاں اپنے پٹھوں سے
زیادہ کام نہیں لیتیں اسی واسطے بڑھاپے میں ان کی کمر جلد خم ہو جاتی ہے ۱۴ و ۱۵ برس کی عمر میں
لڑکوں کی بہ نسبت لڑکیاں زیادہ بیمار رہتی ہیں کیونکہ وہ کافی ورزش نہیں کرتیں۔ سر پر بوجھ
اُٹھانے سے جسم کی حالت درست ہو جاتی ہے۔ کماریوں کی پشت اسیواسطے عمر رسیدہ بھی ہوتی
ہے ایک بغل میں زیادہ بوجھ اُٹھانے کی عادت سے کمر ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔ اسیواسطے گود کھلانیوالی
آیاؤں کی کمر جلد ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔ کم عمری میں بوجھ اُٹھانا ریڑھ کی ہڈی کو خم کرتا ہے۔

بڑھاپا

بڑھاپے میں ہڈیاں ہلکی عضلات کمزور کم ستمد دل و شرائیں کمزور۔ قوتِ ہاضمہ کم لچک مزہ نہ۔ جبڑا
چھوٹا۔ کھوپڑی موٹی۔ چہرا پتلا۔ عروق شعریہ معدوم۔ غضروف کی لچک ندارد۔ جلد کا رنگ تبدیل۔
بال گرنا۔ آنکھوں کے گرد حلقے۔ دماغی قوت زیادہ قوی و کامل ہو جاتی ہے مگر حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ بچپن کو
اپنے گرد کی سب چیزیں پسند آتی ہیں۔ مگر بڈھے کو ان سے نفرت ہو جاتی ہے۔ بڑھاپے میں بچپن کی
ذراسی تحریک پر حرارت نہیں بڑھتی۔ کوئی مرض حاوی نہیں ہوتا۔ اگر استخواں ہو جاوے تو بہت جلد اسکا علاج
ممکن پھوڑے و زخم جلد اچھے مگر خفیف سا مرض بھی جلد مزمن ہو جاتا ہے۔

اگر جسمانی عضلاتی اور عصبی طاقتیں سب ایک ہی نسبت سے رفتہ رفتہ کم ہوں تو بہتر اشخاص میں
آجکل پیدائشی بیماری ہر ایک کیساتھ لگی ہوتی ہے اس لئے زیادہ عمر تک پہونچنا مشکل ہے ورنہ جسطرح
چراغ جلنا گھڑی کا چلنا ایک قوت مقررہ تک یقینی ہوتا ہے اسیطرح زندگی بھی ہوتی بشرطیکہ کوئی
اتفاقی حادثہ اُس میں مزاحم نہوتا۔

عورتیں مردوں کی بہ نسبت زیادہ عمر پاتی ہیں۔ عمر مرد کی نبض میں فی منٹ ۷۲ دفعہ چلتی ہے اور اٹھارہ مرتبہ وہ سانس لیتا ہے جو آدمی جسقدر جلدی جوان ہوتا ہے اُسیقدر جلد بڈھا بھی ہوتا ہے اور ہماری جسمانی حالت کے علاوہ بہت سے افعال بھی ہمارے ایسے ہوتے ہیں جو ہم کو جلد بڈھا کر دیتے ہیں اور ایک قدرتی قاعدہ ہر شخص کی پوری عمر کے تخمینہ کرنے کا یہ ہے کہ اُسکے ماباپ اور چار پشت و دادا پردادا کی عمر دنکے میزان کو چھ پر تقسیم کرو وہی عمر اُس شخص کی ہوگی۔ اگر عمر ۶۰ سال سے زیادہ نکلے تو فی پانچ سال اُس میں اور بڑھا دو کم نکلے تو کم دو گویا ہر شخص کی عمر عموماً اُس کے باپ دادا کے برابر ہوتی ہے۔

بڑھوں کو چاہیئے کہ غذا کم اور زود ہضم کھاویں جسم کو گرم رکھیں۔ رنج و محنت سے بچیں۔ روٹی دودھ شہد پھل پختہ اُن کے لئے مناسب خوراک ہے۔ کھانا گرما گرم اور وقت مقررہ پر کھاویں لباس گرم اور سبک پہنیں۔ بستر سرد پر کبھی نہ لوٹیں۔ رات کے وقت ۲ بجے سردی سے بچیں۔

عمر بڑھانے کا اوپار

یوگ شاستر کی رو سے جو سادہ طریقہ دنیاداروں کی عمر بڑھانے کا ہے وہ حسب ذیل ہے ہر قسم کی فکر و خواہشوں سے بچنا مزید عمری کے لئے مفید ہے۔ کسی کو بلاوجہ تکلیف دوگے تو اُسکے اثر کا خیال تم کو بھی ضرور تکلیف پہونچاویگا اس لئے مردم آزاری سے پرہیز کرو بہت سی خواہشوں کے ہونے سے اور اُن کے پورا ہونے سے رنج بڑھتا ہے اس سے عمر گھٹتی ہے۔

برہمچریہ رکھنا بھی ضروری ہے نشی اشیاء کے استعمال نیچ کی سنگت و زیادہ نیند وغیرہ سے دیریہ کا کشیہ ہوتا ہے کام سے قوت رسنی زائل و ناقص ہوتی ہے۔ نشے کے دماغ و معدہ خراب ہوتا ہے۔

جس مزاج کا آدمی ہو اُسی کے موافق غذا کھاوے اور کام کرے۔ مثلاً ساتوکی مزاج والا گھی۔ چاول۔ کھانڈ۔ دودھ۔ گندم۔ پختہ پھل کھاوے۔ خوشبو سونگھے شانتی بجز و متحمل کے کام

کرے تھوڑی نیند و بھوک رکھے۔ رجوگنی کو چاہیئے کہ کڑوا کھٹا ۔نمکین ۔ زیادہ گرم و تیز خوراک کھاوے ۔ انتظام شہوت خواہش تشنگی ۔ ملنا جلنا ۔ ضابطہ کی پابندی ۔ ہوشیاری و محنت کا عمل رکھنے تو گنی باسا جلا ہوا سڑا ہوا کھاوے ۔ سب عادتیں بری ڈالے تو ضرور پوری عمر پاوے گا۔ ورنہ اپنے مزاج کے خلاف عمل کرنیسے خلطوں کو بگاڑ کر عمر کم کریگا۔

بیقاعدہ بھوجن کرنیسے یا کبھی بالکل نہ کرنیسے معدہ کمزور ہوجاتا ہے۔ رات میں جاگنے یا زیادہ سونے سے اندریوں کا تیج دھیں ہوجاتا ہے پہاڑ پر رہنے اور بیچ میں تبدیل آب و ہوا کرتے رہنے سے عمر بڑھتی ہے۔ مرطوب زمینی اور زیادہ گرم ملک میں عمر کم ہوتی ہے۔

ایک ساتھ بلا وجہ کمزوری ہوجانا اور چیزوں کا نظر نہ آنا۔ موت کے قریب ہونے کی علامت ہے اور موت کے ہٹانیکے اوپار مہابھارت شانت پرب میں موکش دھرم کے ۷۱ ویں دھیائے میں یاگ ولکیہ رشی نے راجہ جنک کو سمجھائے ہیں۔

پرانا یام کے فوائد

گہرا باقاعدہ اور آہستہ سانس لینا کمزور پھیپھڑوں کو قوت پہونچاتا ہے۔ ہمیشہ ناک سے سانس لیا کرو۔ منہ سے سانس لینا بہت سی بیماریاں پیدا کرتا ہے اور چھوت کے بیماریوں کے ذرے پیٹ میں پہونچاتا ہے۔ ادھورا سانس لینا آدھی زندگی ہے کیونکہ اس سے صرف اوپر کا آدھا پھیپھڑا ہی صاف ہوتا ہے۔ تنگ کپڑا مت پہنو اس سے سانس بخوبی لینے میں دقت ہوتی ہے پھیپھڑے قوی ہوں تو عمر زیادہ ہوتی ہے۔ گہرا سانس تمام نظام عضلاتی کو قوت دیتا ہے۔

پرانا یام صبح و شام کھلی ہوا میں کرنا چاہیئے ۔ پیخانہ جاکر منہ ہاتھ دھوکر اس کے آگے یا پیچھے فوراً ورزش نہیں کرنا چاہیئے ورنہ زیادتی تکان اور سانس پھولنے کی وجہ سے دمہ رکت پت دق وغیرہ بخار وغیرہ ہوجانے کا اندیشہ ہے ۔ پرانا یام اور نیز ورزش کے بعد دودھ پینا یا گھی کھانا لازمی ہے ورنہ خشکی بڑھیگی ۔ دماغ کو ضرر پہونچیگا اور ضعف دمہ و دق کی بیماریاں

گھیر لیگی جس طرح جسمانی ورزش - دوڑنا - کودنا - مگدر وغیرہ ہیں اسیطرح سانس کی ورزش پرانایام ہی جو اسیقدر ضروری و مفید ہے۔

۸ نومبر ۱۹۰۰ء کے اخبار پایونیر الہ آباد میں ایک مضمون چھپا تھا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ جسقدر گاڑہی ہوا میں انسان سانس لیگا اسیقدر زیادہ قوی ہوگا - ہلکی ہوا کا سانس بہت کمزور ہوتا ہے اور گاڑہی ہوا کا بہت عرصہ تک اپنا اثر رکہتا ہے - گاڑہی ہوا کا ایک سانس کئی روز تک زندگی قایم رکھ سکتا ہے - اسیواسطے سادہو مہاتما زمین کے نیچے گوپھا میں سمادہی لگاتے ہیں - گاڑہی ہوا کے سانس سے بہت سے امراض سینہ کا علاج بہی ہو سکتا ہے - ایشور کرے کوئی ترکیب ایسی ایجاد ہو کہ ہوا کی ٹکیا بنا کر جیب میں رکھ سکیں اور حسب ضرورت گاڑہی ہوا استعمال کر کے اپنی گاڑہی چلا دیں۔

گو بیموقع ہے مگر ہم یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے کہ اسیطرح ہر عضو کے مناسب ورزش ہمیشہ کرتے رہنا تندرستی کے لئے مفید ہے ایک سی حالت میں رہنا یا بیکار ہی ہر عضو کے لئے سم ہے چلتے کا نام گاڑہی ہے اور رکھی ہوئی چیز میں گھن لگجاتا ہے - آنکھوں کی ورزش تصاویر دیکہنا سبزی اور عمدہ منظر وغیرہ میں دیکہنا - آواز کی ورزش گانا ہے - اور ہنسنا وغیرہ -

ہوا کی صفائی و استعمال

انسان بغیر سانس لئے ایک گھنٹہ بہر بہی زندہ نہیں رہ سکتا ہے - پہر ایشور کی کتنی بڑی کرپا ہے کہ اسنے سب سے ضروری چیز ہماری زندگی کی یعنی ہوا ہی دنیا میں سب سے زیادہ پیدا کی

گیند پھینکنا مفید ہے چھتری و امراض گردہ کو۔ کودنا مفید پھیپڑے و امراض سینہ کو آہستہ ٹہلنا امراض معدہ و بدہضمی کو۔ گھوڑے کی سواری سر کی بیماریوں کو مفید ہے۔ ڈنڈ پیلنا شطرنج کھیلنا دماغ کو مضر ہیں کیونکہ سارا خون دماغ میں جمع کر دیتے ہیں۔ مگدر ہلانے سے بازوؤں میں قوت ہوتی امراض سینہ دور ہوتے ہیں تپ دق کے واسطے مگدر پھرانا زور سے برتنا ہنسنا سینہ پھیلا کر بیٹھنا گانا پرانایام کرنا کھلی ہوا کی سیر کرنا نہایت مفید ہے۔

اور ایسی بے روک ٹوک و بلا کوڑی خرچ کئے جہاں چاہو لیلو۔ مگر اُسکے بھی استعمال کے چند اُصولوں سے واقفیت ہو تو ہم زیادہ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

سانس لینے میں ہوا کا ایک آکسیجن کم ہوجاتا ہے اور دوسرا کاربانک بڑھجاتا جو مضر صحت ہوا ہے اسلئے ہوا کو اصلی حالت پر رکھنے کے واسطے ضرور ہے کہ اُس میں تازہ ہوا شامل کیجاوے بچوں بڈھوں اور عورتوں کے تنفس میں ہوا کم خرچ ہوتی ہے ورزش اور سخت محنت میں زیادہ آگ یا لمپ جلانے میں بھی زیادہ خرچ ہوتی ہے۔

جہاں زیادہ کاربانک ہوا ہو وہاں رہنے سے خون فساد بخار اور پھوڑوں کی بیماری ہوجاتی سردرد اور غشیاں بھی ہونے لگتا ہے بعض پیشے بھی ایسے ہیں جن سے ہوا خراب ہوتی ہے مثلاً۔ دھنا۔ آہنگر۔ آرہ کش۔ رنگریز۔ چرمہ ساز۔ اینٹ پز۔ قلعی یا سیسہ کا کام۔ خاکروب جن لوگوں کو پیٹ کے واسطے مجبوراً ایسا کام کرنا پڑے اُن کو چاہیے کہ اول تو اپنا مُنھ لپیٹ لیا کریں پھر اُس کام سے فارغ ہو کر ناک و حلق کو خوب صاف کر لیا کریں اور کام کرنے کی جگہ کوئی چیز نہ کھا دیں۔

حوض بدرو وغیرہ کے پاس کی ہوا بھی خراب ہوجاتی ہے چاہیے کہ اُن کو خوب صاف رکھیں قبرستان کی ہوا بھی بہت خراب ہوتی ہے۔ ایسی جگہ جانا پڑے تو وہاں سے آکر ناک صاف کریں اور تازہ ہوا میں سانس لیں۔ مکان میں سونیکا کمرہ۔ باورچی خانہ اور پخانہ دور دور ہوں اور ہمیشہ ہوتا ہے اور فاسد مادہ جسم سے باہر نکلجاتا ہے جلدی سانس لینے سے خون میں حدت پیدا ہوتی ہے ناک سے سانس لینا نہایت ضروری و مفید ہے کیونکہ اُسمیں ایک جھلی ایسی ہوتی ہے جو ہوا کی تمام کثافتوں کو جذب کر لیتی ہے اور ہوا گرم ہو یا سرد اُسکو معتدل کرکے اندر پہونچاتی ہے۔ رات کو مُنہ سے سانس لو تو منھ خشک ہوجاتا ہے اور نیند کم آتی ہے۔

عمدہ سانس لینے کے واسطے چاہیے کہ سینہ کو اُبھار کر اور ایڑی پر زور ڈال کر چلیں

[illegible] سانس لینے سے خون صاف –

گردن سیدہی اور قدرے پیچھے کو جھکائے رکھیں۔ کبھی آگے کو جُھک کر سینہ کو تنگ نہ بناویں۔ سانس جسقدر گہرا ہوگا اُسیقدر مفید ہوگا اور جتنا کوتاہ ہوگا اُسیقدر کم فائدہ پہونچاوے گا۔ اور کم کثافت اندر سے نکالیگا۔

آنکھ کی حفاظت و احتیاط

بغیر آنکھوں کے زندگی کا کچھ مزہ نہیں۔ آنکھوں کی برابر بیش قیمت اور نازک عضو کوئی نہیں اس لیے اُسکی خبرگیری سب سے زیادہ لازم ہے۔ اُسکی نسبت ہم بہت سے عالموں کی رائیں ملاکر چند اصول نیچے لکھتے ہیں۔

لیٹ کر مت پڑھو۔ چلتی گاڑی اور کم روشنی میں مت پڑھو۔ کتاب پر روشنی مت پڑنے دو اور سامنے سے روشنی مت پڑنے دو روشنی کو ذرا پیچھے اور ایک بغل کیطرف رکھو۔ بائیں طرف زیادہ عمدہ چکاچوند سے بچو۔ بلا مشورہ ڈاکٹر کے عینک نہ لگاؤ جب بیماری یا کام کی وجہ سے تھکے ہو تب مت پڑھو کیونکہ تمام جسم کے موافق اُس کے ہر ایک اعضا بھی قوی یا کمزور ہوا کرتے ہیں۔ بلکہ اُن میں آنکھ سب سے زیادہ جلدی تھکتی ہے اسیواسطے تم نے دیکھا ہوگا کہ بڑھاپے میں جبکہ سب اعضا ضعیف ہوجاتے ہیں آنکھوں سے بھی بہت کم نظر آتا ہے۔

اگر آنکھ کو ایک دفعہ نقصان پہونچ جاوے تو ویسی عمدہ ہرگز نہیں ہوتی قدرت نے بھی اسکی اسقدر حفاظت کی کہ بھروئی لگائیں بھویں و پلک اُسکے بچاؤ کے واسطے دیئے پھر ہمکو تو اپنی چیز کی زیادہ فکر چاہیئے۔ زیادہ کمانے کی فکر میں آنکھوں سے زیادہ کام مت لو ورنہ تھوڑی کمائی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھوگے۔ ایم اے پاس ہوگئے اور جوانی میں نظر کم آنے لگا۔ یا بڑھاپے میں ٹٹولتے پھرے تو کیا مزہ ہے ممکن ہو تو گھڑی سازی۔ لوہاری سُناری درزی۔ محرر و باورچی وغیرہ کے مضر چشم پیشے مت کرو۔

آنکھ کو بچاؤ۔ ان چیزوں سے۔ دھول۔ دھواں۔ آگ و گرمی۔ دھوپ بہت سرد یا گرم ہوا۔

یہ کام مت کرو- سفید چیز دیکھنا- طلوع غروب دیکھنا- خط باریک پڑھنا بلاضرورت عینک لگانا بے وقت پڑھنا- زیادہ جماع- استعمال اشیاء نشی- زیادہ کھانا غلیظ و ثقیل اشیاء کھانا- شام کو لکھنا- پڑھنا- زیادہ رونا- متواتر فصد و سینگی- چمکدار شے دیکھنا- پیٹ کے بل سونا- ناک کے بال نوچنا- بارش میں ننگے سر نہانا- تیل- کھٹائی و کچا پھل کھانا- تمباکو کا استعمال- فاقہ کرنا- زیادہ سونا یا جاگنا- کسوف خسوف دیکھنا- کسی شے کو دیر تک ٹکٹکی باندھکر دیکھنا- بجلی کو دیکھنا- سرخ و سفید پر زیادہ نظر ڈالنا

یہ کام ضرور کرو- سبز و سیاہ رنگ دیکھنا باریک چیز بمدد عینک دیکھنا- سویرے اٹھنا بعد حجامت سر پر بادام روغن ملنا- صاف میٹھے پانی میں غوطہ لگاکر آنکھ کھولنا- لطیف زود ہضم غذا کھانا خوبصورت اشیاء دیکھنا- موسم سرما میں معجون اطریفل کھانا کھلے میدان میں ہواخوری کرنا ریاضت ناشتہ علی الصباح پاؤں گرم رکھنا-

عینک لگاتے ہو تو ہر پانچ سال بعد لو- درجہ بدرجہ زیادہ محدب چالیس برس کی عمر میں عینک کی ضرورت بیشک ہوتی ہے وہ عینک عمدہ ہے جو ۸ انچ کے فاصلہ پر حروف ٹھیک دکھلاوے اگر اصل سے بڑے حروف دکھلاوے تو خراب سمجھو- جوں جوں عمر زیادہ ہوتی جاوے عینک کم نمبر والی استعمال کرتے جاؤ- عینک کے شیشے کو کسی موٹے کپڑے سے مت پونچھو نہ پانی سے دھو اسطرح وہ خراب ہوجاویگا- روئی یا باریک کپڑے سے ہمیشہ پونچھ لیا کرو-

جس آنکھ میں کوئی جانور یا تنکا گر جاوے اُسکو کھلی رکھکر دوسری کو بند کرلو- مرض صفراوی میں نیم کے پتوں کی ٹکیا بناکر سر پر رکھنا یا کان میں عرق ٹپکانا مفید ہوتا ہے- اگر آنکھ کی پلکوں میں کچھ نقص آگیا ہو تو انجن وغیرہ لگاؤ- اگر ضعف بصارت بوجہ کمزوری یا بڑھاپے کے ہو تو باہری دوا لگانے سے فائدہ تھوڑا اور عارضی ہوگا اُسکے واسطے مقوی دماغ ادویات کھانا چاہیئے-

پیخانہ و پیشاب کا بیان

اُن کے متعلق ہدایات کو غور سے سُنو اور ہمیشہ عمل کرو ان کو نہایت ضروری سمجھو۔

جہاں پہلے کوئی شخص بول و براز کر گیا ہو وہاں تم مت کرو جب تک کہ پہلا جذب ہو۔ یا مٹی میں دب نہ جاوے یا پانی ڈالکر اُسے صاف نہ کرالو۔ رفع حاجت کے بعد ضرور مٹی سے ہاتھ مانجھ کر دھوو۔ جنگل میں پیخانہ جانا نہایت مفید ہے بلکہ لازمی و قدرتی ہے اسیواسطے اسکے سارے نام و مثلاً دشا جانا۔ جنگل جاڑے جانا۔ وغیرہ ایسے رکھے گئے ہیں۔

پاٹ یا قدمچے پر رفع حاجت کرنے سے غلیظ ذرے ہوا میں اُڑکر بیماریاں پھیلاتے ہیں اور یہ تو سب جانتے ہیں کہ سنڈاس وغیرہ میں جاتے ہیں تو دماغ کیسا پریشان ہوتا ہے۔ دیکھو بارود کے ذرے علیحدہ رہیں تو کچھ نقصان نہیں پہونچا سکتے مگر اکٹھے ہوکر پہاڑ کو اُڑا دیتے ہیں اسیطرح غلاظت جہاں اکٹھی ہوتی ہے صحت کے خراب کرنے کا گویا میگزین بن جاتی ہے اسیواسطے حاجت روکنا بھی منع ہے کیونکہ پیٹ کے اندر سے غلیظ ابخرے اُڑکر دماغ کو خراب کرسکتے ہیں۔

لباس مضر صحت

مردوں کی ٹوپیوں کو دیکھو کہ وہ اسقدر تنگ اور چست سر پر بیٹھتی ہیں کہ تمام سر کی رگوں کے دبنے سے اُس حصہ میں دوران خون یا سانس نہیں ہو سکتا اور چونکہ ٹوپی کا چندوا بھی سر پر جم کر بیٹھتا ہے اسلئے اُسکے مسامات سے تبخیر بھی نہیں ہو سکتی۔ ان دونوں باتوں سے ظاہر ہے کہ انسان کو کچھ کم نقصان نہیں پہونچے گا۔ نقص اول سے بالوں کی روئیدگی اور اُن کی پرورش کو نقصان پہنچتا ہے کیونکہ ان کا نشو نما خون سے متعلق ہے۔ اور خون کی راہیں ٹوپی نے بند کردیں ایسی لمبی تنگ ٹوپی کے زیادہ استعمال سے کچھ روز میں بال بالکل گر جاتے ہیں۔ دوسرے

نقص کا اثر باطنی ہے ابخرات دماغ کا بند رہنا کچہ روز میں بہت بڑے فساد کا باعث ہوجاتا ہی
جس سے دماغ کو مضرت پہنچ جاتی ہے بال گرنیکا ایک سبب اور بہی ہوتا ہے جسکو اگرچہ اس
مضمون سے کوئی تعلق نہیں تاہم وہ بہی فیشن ہی میں داخل ہے اسوجہ سے بسبیل تذکرہ
اس موقع پر اسکا ذکر کردینا بیجا نہ ہوگا وہ یہ ہے کہ بالوں کی غور و پرداخت جسقدر کیجاوے
گی اُسیقدر وہ صحیح وسالم رہیں گے - چنانچہ اسکا یہ بہی ثبوت کہ مردوں کے اکثر ادہیڑ عمر میں
گرجاتے ہیں کیونکہ وہ سوائے ترشوانے یا منڈوانے کے ان کی کوئی خدمت نہیں کرتے
اور عورتیں ہیں کہ انکے بال اکثر اوقات آخری عمر تک اس آب وتاب کے ساتہ قائم رہتے ہیں -
گریبان - کالر - یا رومال - گردن کو انہیں تین چیزوں سے کام پڑتا ہے جسم کے اس حصے
میں اعضاء ماشرائین بہت ہی نازک ہوتے ہیں جو خارجی دباو سے بہت جلد متاثر ہوجاتے
ہیں اور اس سے گردن اور گردن کے ساتہ سارے جسم کی ہیت بگڑ جاتی ہے گردن یا کالر
کی تنگی اور رومال کی سخت بندش سے یہ مضرتیں پہونچتی ہیں - خون کے دورے میں ہرج واقع
ہوتا ہے جس سے وہ اسفل سے اعلیٰ کو بجانب دماغ اور اعلیٰ سے اسفل کو بطرف قلب بے تکلف
آمد و شد نہیں کرسکتا گردن کی قطع اسکے نازک و باریک ریشوں کے دب جانے سے
بگڑ جاتی ہے کالر وغیرہ کے تنگ ہونے سے گردن کو آگے کی طرف جہکا کر چلنا پڑتا ہی
جس سے گردن تو گردن تمام جسم کا انداز بگڑ جاتا ہے - سینہ وصدر پر زن و مرد میں سے کوئی
واسکٹ اور جاکٹ پہنے یا سلوکہ - صدری بنڈی اور نیم آستین جو تنگ ہوگا وہ کمر کے
اوپر کی رگوں کو الگ دبائیگا اور سینے کو الگ صدمہ پہنچیگا جس سے پسلیوں کو تکلیف ہوگی
یہ تو ہوئی خارجی تکلیف جو کوئی چیز نہیں ہے خطرناک تو وہ مضرت ہے جو ایسے لباس سے
اعضاء رئیسہ کو پہنچ جائیگی - کیونکہ جب ان پر دباؤ پڑے گا تو وہ اپنے ادائے فرائض سے
قاصر رہیں گے یعنی دل - جگر - پہیپہڑہ گردے وغیرہ اعضاء ہیں جنکی صحت پر مدار زندگی
ہے اونچی ایڑی کے جوتے - ایسے جوتے زنان فرنگ میں تو عام ہیں لیکن ہمارے

یہاں ابھی انکو مقبولیت بہت حاصل ہوئی ہے تاہم بمصداق اس کے کہ ۔ ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است ۔ ممکن ہے کہ بعض طرح داران وضع پرست اس جانب بھی رجوع ہوں مگر ہم نہیں چاہتے کہ ان میں ایسا جوتا چلے اس لئے ہم ایسے حضرات کو آگاہ کر دینا مناسب سمجھتے ہیں کہ ایسی ایڑی سے انسان کے ظاہر و باطن دونوں کو مضرت پہنچتی ہے ظاہر میں گھٹنا آگے بڑھ جاتا ہے جس سے پیڑو کا دبنا اور ریڑھ کا خم آجانا لازمی ہے یا پشت پر متعدد خم پڑ جاتے ہیں سینہ دھس جاتا ہے اور سر آگے کو بڑھکر لٹک پڑتا ہے اب جسم کی راستی الگ خاک میں ملی گھٹنوں کے خم سینے دھس جانے اور پشت میں کوزہ پڑ جانے سے اعضا رصدو کو الگ نقصان پہنچا جس سے تمام صحت کو صدمہ پہنچ جاتا ہے ۔

لباس کا گردش خون میں حارج ہونا

جسم کا سب سے زیادہ اہم فعل ہے گردش خون کا خون کا مرکز قلب ہے جہاں سے روانہ ہو کر وہ تمام شرائین میں شاخ در شاخ اور پیچ در پیچ بجانب فی گھنٹہ سات میل کی رفتار سے ہوتا ہوا قلب ہی کو بازگشت کرتا ہے ۔ لیکن روانگی پر خون اُن راہوں سے آتا ہے جو ہڈیوں کے نیچے ہیں اور واپس اُن راستوں سے ہوتی ہے جنکا اتصال گوشت و پوست سے ہے ۔ پس ظاہر ہے کہ لباس چست سے خون کی روانی میں قلب سے روانگی کے وقت نہیں تو واپسی کے وقت ضرور ہرج واقع ہوگا اور اس سے نہ صرف دوران خون کو بلکہ اور امور کو بھی مضرت پہنچتی ہے جن کا تعلق گردش خون سے ہے ۔

لباس سے متعدد امراض کا پیدا ہونا

تہ در تہ کپڑے پہننے کی عادت سے جو امراض پیدا ہو جایا کرتے ہیں منجملہ ان کے سردی نقرس ۔ گٹھیا ۔ درد اعصابی بھی ہیں ان امراض کا موجب لباس اسطرح پر ہے کہ یہ بالغ

ہوتا ہے جلد اور پھیپھڑے سے زہریلے مادے کے خارج ہونے کو یہ نقصانات
تو سامنے کے ہیں باقی نقصانات ایسے ہیں کہ ان کا احساس ممکن نہیں ہے اول تو
وہ جسم کا اصلی یعنی قدرتی حسن باقی نہیں رہنے دیتا۔ دوسرے ان کی تراش خراش اسکے
حسن و قبح میں دماغ جتنی دیر مصروف رہا اتنی دیر وہ زندگی کے دیگر مقاصد کی تکمیل
سے عاجز رہا جو زیادہ بکار آمد و نافع ہیں۔ تیسرے یہ کہ جو شخص خوش پوشی کا
دلدادہ تو ہو مگر اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ اپنے ارمان نکالے تو اہل کا اوروں کو خوش
لباس دیکھنا باعث حسرت ہوگا اسکی نیت میں فساد پیدا ہو جائے اور اُس سے کسی قانونی
ورنہ کم از کم اخلاقی جرم کے سرزد ہو جانیکا ڈر رہیگا

پس ان تمام باتوں کا علاج یہ ہے کہ لباس کے سارے تکلفات ہی نکال ڈالے
جائیں اور بالکل نیم وحشیانہ لباس رکھا جاوے جیسا کہ قدیم روم۔ یونان یا مصر والوں کا تھا
یا حال میں چین۔ تبت اور کشمیر والوں کا ہے یہ ہے وہ لباس جو فطرت انسانی
کے موافق اور کامل آسایش پہنچانیوالا ہے نہ جسم کے ظاہر کو تکلیف پہونچے
نہ باطن کو مضرت مثلاً قدیم یونان یا روم والے ایک چادر کو دوہرا کرکے اسکے بیچ میں
چاک گریبان بنا لیتے تھے اور اسکو گلے میں ڈالکر کمر پر پٹکا باندھ لیتے تھے جس سے اسکے
دامن کسیوقت اسطرح نہیں اُڑ سکتے تھے کہ ان کی بے ستری ہو جائے یہ کفنی مردوں
کے گھٹنوں تک اور عورتوں کے ٹخنوں تک ہوا کرتی تھی رومیوں نے آستین بھی
لگالی تھیں لیکن وہ بھی عرض کی کہ جسم پر ان کا ہونا اور نہ ہونا دونوں برابر ہوتے تھے
فی زمانہ اہل تبت وچین یا اہالی کشمیر کا لباس بھی بہت ہی بے تکلف اور ضروریات انسانی
کے موافق ہوتا ہے اور یہی علاج ہے ان تمام امراض جسمانی یا روحانی
کا جن کا ذکر ہو چکا ہے۔

جھولے کے فائدے

قیام زندگی کے لئے ہوا کی ضرورت ہر ایک کو تسلیم ہے اور اگر انسان چاہے تو اُسے تازہ اور مصفیٰ ہوا مل سکتی ہے۔ ہمارے گھروں میں عورتیں اور بچے تقریباً قیدیوں کی سی حالت میں رہتے ہیں ان کی صحت قایم رکھنے کے لئے جھولے سے خوب مدد مل سکتی ہے ہماری عورتیں کچھ ایسی عادی ہو گئی ہیں کہ اگر انہیں کہا جاوے تو بھی تازہ ہوا کھانے کے لئے گھر سے باہر نکلنے پر آمادہ نہیں ہوتیں بچوں کو آدمی ہی پھرانے لیجاوے تو لیجائے ورنہ وہی گھر کی چاردیواری یا گلی محلوں کی سڑی اور گندی ہوا میں پڑے رہتے اور نہایت بری طرح پرورش پاتے ہیں ایک انگریز ڈاکٹر ولیم۔ الیس۔ پرسٹ لکھتے ہیں کہ جھولا جھولنے سے تازہ ہوا میسر آتی ہے اور تمام اعضا میں طاقت آتی ہو چنانچہ ایک لڑکی جو بالکل کمزور اور نحیف ہو گئی تھی صرف جھولا جھولنے کے باعث تندرستی ہو گئی ہے۔

ایک سو برس تک کیونکر زندہ رہ سکتے ہیں

سرجیمس سائر ایک مشہور انگریزی ڈاکٹر نے نہایت تحقیق اور تدقین کے ساتھ ایسے طریقے دریافت کئے ہیں کہ جن کی تمام و کمال پابندی کرنے سے ہر شخص کی عمر تخمیناً سو برس تک ہو سکتی ہے اور وہ ۱۹ طریقے یہ ہیں۔

۱۔ روزانہ آٹھ گھنٹے سونا۔

۲۔ داہنی کروٹ سے سویا کرو۔

۳۔ سونے کے کمرہ کی کھڑکیاں ساری رات کھلی رکھا کرو۔

۴۔ سونے کے کمرہ میں کم سے کم چٹائی کا فرش ضرور ہو۔

۵ - چارپائی دیوار سے ملی ہوئی ہو۔

۶ - صبح کو سرد پانی سے نہیں نہانا چاہیئے بلکہ روز سوتے سے اُٹھکر جسم کی حرارت کے مطابق گرم پانی سے غسل کیا جائے ۔

۷ - ناشتہ کرنے سے پہلے ورزش کرو۔

۸ - نوعمر اور جوان آدمی دودھ سے پرہیز کریں۔

۹ - چکنائی کی چیزیں کثرت سے کھانی چاہئیں تاکہ جلد کے اندر جو سوراخ ہیں وہ اس سے اچھی طرح بھر جاویں اور انہیں سوراخوں سے تمام امراض کے کیڑے جسم میں داخل ہوتے ہیں پس جب وہ سوراخ بھرے ہونگے تو کیڑے بھی نہ جاسکیں گے۔

۱۰ - منشیات کبھی استعمال نکرو۔

۱۱ - کھُلے میدان میں روزانہ ورزش کیا کرو۔

۱۲ - کسی پلاؤ جانور کو اپنے کمرے میں نہ آنے دو کیونکہ ان کے ذریعہ سے بیماریوں کے کیڑے آجاتے ہیں۔

۱۳ - اگر ہوسکے تو دیہات کی سکونت اختیار کرو۔

۱۴ - پینے کے پانی۔ نمی اور نالیوں کی ہمیشہ حفاظت اور نگرانی رکھا کرو۔

۱۵ - اپنے کار وبار اور پیشوں کو تبدیل کرتے رہا کرو۔

۱۶ - کبھی کبھی کچھ دنوں کے لئے بالکل ہی کام چھوڑ دیا کرو۔

۱۷ - اپنی خواہشوں کو محدود رکھو۔

فصل ۶

علم الامراض

کل جسم اور جملہ اعضا کی تمام بیماریوں کے نام چار زبانوں میں یعنی (۱) فارسی یا عربی کے جو طب یونانی میں مستعمل ہیں (۲) انگریزی یا لاطینی کی جو ڈاکٹری میں مستعمل ہیں (۳) سنسکرت کی جو ویدک یعنی ہندوانی علاج میں مستعمل ہیں (۴) مشہور ہندوستانی جو روزمرہ کی گفتگو میں آتے ہیں۔

فائدہ

اگر ہمکو بیماری کا نام ایک زبان میں معلوم ہو جاوے تو بلا مدد کسی اوستاد کے ہم دوسری زبان کی کتابوں میں اوس کو تلاش کر سکتے ہیں اور پوری واقفیت اوسکی نسبت حاصل کر سکتے ہیں دویم ہم ڈاکٹر حکیم اور وید کی تشخیص کا مقابلہ کر سکتے ہیں سویم بنا مرض آسانی سے طبیب کو سمجھا سکتے ہیں۔

یونانی نام	ڈاکٹری نام	ویدک نام	مشہور نام
صداع	HEADACHE	मस्तक का शूल	دردِ سر
دردِ شقیقہ و عصابہ	HEMICRANIA	सूर्यावर्त अर्धावभेदक	آدہا سیسی
دوران سر	VERTIGO	शिरो भ्रम	سر گھومنا
صداع فرنگی	TICDOUL RO	शंखक	کنپٹی کا درد
صداع خماری	DIEIRUM-TREMENS	मदात्यय	نشہ
فرانیطس	MENINGITIS	कपाल स्फोटन	سوزش دماغ
ماشرا	PHRENITIS	शीरो दाह	رخسارونکا ورم

ورم نخاع	पिद्वंदापाक	MYELITIS	سوزش حرام مغز
غفلت	बिस्मृति	DEMENTIA	نسیان
خواب میں بھوت	भूतोन्माद	NIGHT-MARE	کابوس
پاگل ہونا		MALENCHOLIA	مالیخولیا
خبط	उन्माद	MANIA	جنون
خودرائی	विक्षिप्त	HYPOCANDRIA	مراق
نیند زیادہ	गाढ़निद्रा	SOMNOSIS	سبات
نیند کم	निद्रानाश	INSOMANIA	سہر
کمان کیطرح اکڑنا	धनुर्वात	TETANUS	کزاز
اینٹھ جانا	खल्लीवात	TRYASMUS	تمدد
بول چل نہ سکے	दंडापतानक	CATALAPSY	شخوص جمود
مردہ سا پڑا رہنا	सन्यास वात	APOPLEXY	سکتہ
مرگی	अपस्मार	EPILEPSY	صرع
تھرتھرانا	कम्पवायु	CHOREA	رعشہ
حس زائل ہونا	त्वकशून्य वात	ANAESTHESIA	خدر
سرسام	सन्निपात. प्रलाप	DILIRIUM	لیثرغس
اردھانگ	पक्षाघात	HEMIPLEGIA	فالج
چہرہ کا فالج	अर्दित	FACIAL PARALYSIS	لقوہ
	آنکھ کی بیماریاں		
آنکھ دکھنا - آشوب	अभिष्यंद रोग	OPTHALMIA	رمد
آنسو بہنا	शिरोत्पात रोग	PANNAS	سبل
آنکھ آنی میں گڑ جانی	अधिमंथ	CONJUNCTIVITIS	تکدر
خارش	कुकुणक	GRANULAR-CONJ	جرب
جالا	अक्षिपाकात्यय	OPACITY OF CORNIA	سرطان

سوتیا بند	शीशबिन्दु	CATARACT	نزول الماء
دھند	मंददृष्टि	ASTHINOPIA	ضعف بصارت
رتوندہ	नक्तांध	NECTILOPIA	عشاء
دن اندھ	दिवांध	DAY BLINDNESS	جہر
دور کا نظر آنا	ह्रस्व जातक	MYOPIA	کوتاہ نظری
پھولا	अर्जुन शुक्र	LAUCOMA	بیاض العین
اندھا ہونا	तिमिर	GLAUCOMA	زوال العین
ڈھلکا	नेत्रस्राव	EPIPHORA	دمعہ
پڑوال	उपक्ष्म	TRICHISIS	شعر منقلب
گُہیری	अर्बुदी	HARDEOLUM	شعیرہ
پلک سوجنا	वातहतवर्त्म	ADEOMA	ورم جفن
پلک نہ کھلنا	पुष्काशिपाक	ACUMOSIS	نقصان الجفن
کوسے کا ورم	वर्त्म बंधक	MECOCELE	ورم موق
کالی پتلی کا ورم	नेत्रपाक	CORNEATIS	ورم قرنیہ
سفید جگہ کا ورم	हताधिमथ	SCLEROTIS	ورم ملتحمہ
ناخونہ	मांसवृद्ध	CHEMOSIS	ظفرہ
پتلی سکڑنا	गंभीर	MYOSIS	ضیق ثقبہ عنبیہ
پتلی پھیلنا	वृद्धा	CHORODITIS	ثقبہ عنبیہ
بھنویں گر جانا	पक्ष्म शात	MADAROSIS	انتشار الاہداب
مینٹ	अजका जात	STAPHYLOMA	نتوء القرنیہ
آنسو بہنا	सन्निपातनेत्रस्राव	FISTULA OF EYE	غرب
ایک چیز دو نظر آنا	विभेदक	DIPLOPIA	حول

کان کی بیماریاں

درد کان	कर्णशूल	OTALGIA	وجع الاذن
کان سے پیپ نکلنا	कर्ण पाक	OTORRHEA	قروح الاذن

بہرا ہونا	बाधिर्य	DEAFNESS	بطلان سمع
	कर्ण रुंड	OTITIS	سوزش سوراخ گوش
کرن مول	कर्ण मूल	PUMPS	
کلّی کی سوزش	शुविक	PAROTITIS	
کان گونجنا	कर्णनाद	NOISES	طنین ودوی
	ناک کی بیماریان		
جھراؤ	नासा स्राव	SOAR-THROAT	ریزشش
زکام	प्रति श्याय	CATARRH, BRONCINTIS	ریزش و اسہال
پینس	कृमि नासिक	VERMIS-NASI	ویدان الانف
نکسیر	पल्लीरक्त	EPISTAXIS	رعاف
پھنسیاں	नासा पाक	PUSTULE	بثور
ناک میں سے	नासार्श	POLYPUS-NASI	بواسیر الانف
بو آنا	गंधाज्ञान	OOZENA	خشم
	منہ کی بیماریاں		
درد دانت	[illegible]	TOOTHACHE	وجع الاسنان
ڈاڑھ کا درد کیڑا	दशन शूल	CARRIES	
مسوڑے سوجنا	दंत वेष्ट	GINGIVITIS	ورم لثہ
زبان سوجنا	[illegible]	GLOSSITIS	ورم اللسان
ہونٹ پھٹنا	ओष्ठ स्फुटन	FISSURE-LIP	تشقیق الشفہ
منہ آنا	मुख पिडिका	STOMATITIS	آکلہ فم
منہ پکنا	मुख पाक	APHTHAE	قلاع

لار بہنا		PTYALISIM	سیلاب لعاب
		گلے کی بیماریاں	
آواز نہ نکلنا	स्वरभंग	APHONIA	بحتہ الصوت
گلا پڑ جانا	चिदारी	HOARSENESS	استرخاء اللہاۃ
حلق میں زخم	कंठशालूक	LARYNGITIS	استرخاء حنجرہ
گلا تنگ ہونا	वली	DYSPHAGIA	ضیق بلع
سانس مشکل سے آنا	श्वासावरोध	EMPHYSEMA	ضیق النفس
گلے میں گلٹی پھول جانا	मलेप	TONSILITIS	خناق
رسولی - گلہڑ	गलगंड	GOITRE, BRONCOCELE	سلع
کنٹھ مالا	गंड माला	SCROFULA	خنازیر
دمہ	स्वासरोग	ASTHMA	ربو
گلے کی سوجن	वृंद	PHARYNGITIS	ورم حلقوم
		سینہ کی بیماریاں	
سوزش پھیپھڑہ	फुफुस शोथ	PNEUMONIA	ذات الریہ
درد پسلی	पार्श्व शूल	PLEURITIS	ذات الجنب
درد سینہ	हृच्छूल	PLEURODYNEA	ذات الصدر
خون تھوکنا	रक्तपित्त	HEAMOPTYSIS	نفث الدم
پیپ تھوکنا	हृद पाक	GANGERENE OF LUNESS	نفث المدہ
سینہ جکڑ جانا	जोलोदक	HYDROTHORAX	مجمع الصدر
سل	यक्ष्मा	PTHYSIS-PULMONARIS	سل
چھئی روگ	सक्षीरोग	CONSUMPTION	دق

	دل کی بیماریاں		
ہول دل خفقان	हृत कम्प	PALPITATION	اختلاج القلب
نوجنا دل کا	वात हृदय रोग	NEURALGIA OF HEART	تقشرار القلب
سوجنا دل کا	हृदय शोथ	ANOCARDITIS	ورم اذن القلب
سوزش دل کی	हृदय शोषणो	PERICARDITIS	سوزش حجاب قلب
درد دل	हृदय शूल	ANGINARECTORIS	وجع القلب
بیٹھا جانا دل کا	कफ हृदय रोग	HYPERTROPHY OF HEART	قذف القلب
دل کا پھیلنا	हृदयविकार	DILATION OF THE HEART	ناحتوائی قلب
دل کا سکڑنا	हृदय संकोच	ATROPHY OF	صغر القلب
بیہوشی	मूर्छा	SYNCOPE	غشی
	پیٹ کی بیماریاں		
خون تھوکنا	रक्तपित्त	HAEMATAMESIS	قے الدم
قبض دائمی	मंदाग्नि	DYSPEPSIA	سوء الہضم
	विशूचिका	CHOLERA	ہیضہ
درد معدہ	प्रत्यानाह	GASTRALGIA	وجع معدہ
کلیجہ کی سوجن	पक्वाशय दाह	GASTRITIS	ورم معدہ
معدہ میں پھوڑا	गुल्म	STOMACH,PERFORATION	دبیلہ معدہ
زخم معدہ	अंतरव्रण	CANCER OF STOMACH	قروح معدہ
کھانے کی نالی سوجنا		OESAPHAGITIS	ورم مری
آنت کی سوجن	बद्धगुदोदर	PHLEBITIS	ورم رودہ
بدہضمی	अजीर्ण	PYROSIS	سوء المزاج معدہ
جلندھر	जलोदर	DROPSY	استسقا زقی
	तृष्णा दाह	ASCITIS	استسقا

ورم جگر	यकृत प्रदाह	HERATITIS	ورم کبد
ورم جگر	यकृतस्फोटकवृद्धि	HEPATIC-ABCESS	دبیلہ کبد
	शाम विकार	ANASARCA	سوء القنیہ
کلیجہ کی سوجن	यकृत शोथ	CIRRHOSIS	سوزش جگر
کیڑے آنت میں	कृमिरोग	WORMS	دیدان
خون جمع جگر میں	यकृतरोग	CONGESTION OF LIVER	
کمل باؤ	कामल रोग	JAUNDICE	یرقان
تلی	प्लीहा	SPLEENITIS	ورم طحال
سول کا درد	शूल रोग	COLIC	قولنج
سخت قولنج	परिणाम शूल	INTUS SUSCEPTIO	ایلاؤس
آنت کھنا	नभिटलता	ENTRITIS	انقلاب امعا
خون کا دست آنا	रक्तातीसार	MALAENA	اسہال دموی
پیٹ پھولنا		TYMPANITIS	نفخہ
مثانہ کی بیماریاں			
		GRAVEL	ریگ گردہ
پتھری	अश्मरी	GALL-STONEL	سنگریزہ
درد گردہ	वृक्करोग	MRHRITIS	وجع کلیہ
پیشاب خون کا آنا	रक्त प्रमेह मूत्रे सर्ग	IAEMATURIA	بول الدم
پیشاب بند		SUPPRESSION OF URINE	حبس بول
پیشاب دیر میں اترنا	मूत्र घात	INCOTINENCE OF URINE	تقطیر البول
چنگ		DYASURIA	حرقۃ البول
		CYSTITIS	ورم مثانہ
سلسل بول	बहुमूत्र या शर्करा प्रमेह	DIABETES	ذیابیطس
سفید گاڑھا پیشاب	मूत्रसाद	CHYLORIA	

بائگولا	अपतानकवात	HYSTERIA	اختناق الرحم
رحم ٹیڑھا ہونا	ग्रंस सिनी	RETROFLEXION UTERUS	اعوجاج رحم
حیض بند ہونا	रजवद्ध	AMENORRHAGIA	احتباس حیض
	ऋतुशूल	HYSTRALGIA	درد کمر بوقت حیض
بچہ نکلنے میں مشکل	प्रसवार्त	DIFFICULT LABOUR	عسر ولادت
بچہ اوندھا نکلنا	गर्भरोध	CROSS BIRTH	ولادت غیر طبعی
حمل گرجانا	गर्भपात	ABORTION	اسقاط
جھوٹا حیض	रक्त गुल्म	CONCEPTION	رجا
بانجھ پن	वंध्या	STERILITY	عقر
سوزاک زنان	सोमरोग	LEUCORRHEA	سیلان رحم
کھجلی	योनि कंडू	PRURITIS VULVA	خارش فرج
پرسوت	प्रसूत	MILK FEVER	بخار زچگی
	تمام جسم کی بیماریاں		
کوڑھ	गलितकुष्ट	LEPROSY	جذام
سفید داغ	पुंडरीक,श्वेतकुष्ट	LUCODERMA	برص
سرخ جذام	किलास	PURPURA	باد شنام
فیلپایہ	श्लीपद	ELEPHANTIASIS	داء الفیل
سرخباده رکت لوٹا	विसर्प	ERYSIPEALS	حمرہ
چھاجن	अग्निरोहिनीपामा	EXEMA	
ترف	सिध्म	TINNIA VESICOLAR	بہق
بیناراگلنا	गर्ध्यक	WITLOW	داخس
گنج	अरुंषिक	PORRIGO	سعفہ

خارش تر	कच्छु	SCABIA	جرب
خارش خشک	कंडू	PRURITIS	حکہ
ماتا نکلنا، چیچک	सीतला, मसूरिका	VARIOLA, SMALL-POX	جدری
خسرہ	ऐमंतिका	RUBEOLA, MEASLES	حصبہ
موتیا - سیتلا	विसिफोटक	CHICKEN-POX	"
بخار	ज्वर	FEVER	حمی
تپ دق	जीर्णज्वर	HECTIC FEVER	حمی دق
"	विर्चीचेक	ERUPTIVE FEVER	جدری
اکترا	विषमज्वर	AGUE INTERMITENT FEVER	حمی صفراوی
تپ دائمی	सन्ततज्वर	REMITTENT	حمی بلغمی
بچوں کی رگی	पपतानक	CROUP	ام الصبیان
داد	दद्रु	RING WORM	قوبا
چھاجن	चर्मदल	HERPES	
پتی اوچھلنا	उदर्द	URTICARIA	شری
بہت موٹا ہونا	मेद वृद्धि	OBESITY	سمن مفرط
لاغری	कार्श्व	EMACIATION	ہزال
کمی خون	पांडुरोग	ANAEMEA	بطلان الدم
زیادہ بھوک لگنا	तीक्ष्णागिन	BULIMIA	جوع البقر
باولے کتے کا کاٹنا، ڈر کر پانی	अलर्क	HYDROPHOBIA	داء الکلب
بال گرجانا	इन्द्रलुप्त	TINIAPSYCOSIS + ALOPECIA	داء الثعلب
بال سفید ہونا	पलित	CANNITIS	شیب
تمام جسم میں گھنسان		MYXOEDEMA	
چھائیں	व्यंग	FACE-COLOURANCE	کلف

	متفرقات		
لو لگنا	अभापात	COUP-DE-SOULEL	احراق السموم
بجلی گرنا	अलकाघात	LICHTNING STROKE	ساعقہ
جلجانا	दग्धहत	BURN	حرقۃ النار
جھلسنا	दग्ध	SCALD	
زہر کھایا ہوا	विषभुक्त	POISONED	مسموم
سانپ کا کاٹا ہوا	सर्पदष्ट	SNAKE-BITE	مار گزیدہ
دانتی بند ہونا	हनुस्तम्भ	LOCK-JAW	
اینٹھن	आक्षेप	SPASM; CONVULSION	تشنج
دم گھٹنا	स्वांसावरोध	SUFFOCATION	[illegible]
موچ	विश्लिष्ट सन्धि	SPRAIN	نقصان عضلات
چوٹ لگنا	अभिघात	BRUISE	ضربہ
گر پڑنا	पतनाघात	CONTUSION	سقط
ہڈی ٹوٹ جانا	अस्थिभग्न	FRACTURE	کسر استخواں
گٹ اتر جانا	सन्धिभग्न	DISLOCATION	خلع
بوائی	पाददारी	CHILBLAINS	شقاق پا
بھرنا پھوٹنا	नाड़ी व्रण	SINUS	ناسور
گھاؤ	क्षति	ULCER	زخم
	कच्छुपिका	CANCER	سرطان
رسولی	ग्रंथि	TUMOUR	سلع
اڈیٹ	अदिष्ट	CARBUNCLE	ضحاک
	कपालिका	IMPETIGO	جاورسیہ

جلن آگ پڑنا	दाह	INFLAMATION	سوزش
چھاتی کی جلن	हृद्दाह	HEART-BURN	شعلہ دل
الٹی	वमन छर्दि	VOMITTING	قے
کھانسی	कास	COUGH	سرفہ سعال
	विबन्ध	CONSTIPATION	قبض
نہرٹا - ناروا	स्नायुक	DRANCULUS	عرق مدنی
	अपची	LUPUS	
مہاسہ	मुखदूषिकाव्रण	ACNE	بثور اللبنی
	महामारी	PLAGUE	طاعون
بے چینی	उत्क्लेद	RESTLESSNESS	تعب
کمزوری	दुर्बलता	DEBILITY	ضعف
سوجن	शोथ	SWELLING	ورم
ہچکی	हिक्का	HICCUP	فواق
ڈکار	उद्गार	BELCH	جشا
جمائی جنبانہ، انگڑائی	जृम्भा	YAWN	تثاؤب تمطی
چھینک	छिक्का	SNEEZING	عطسہ
گٹھیا	संधिवात	RHUMATISM	وجع مفاصل
رینگن بائی	खल्लीवात गृध्रसी	SCIATICA	عرق النسا
مسے		WARTS	ثالیل
بیہوشی	मूर्छा	SYNCOPE	غشی
	विचर्चिका	PSORIATIS	قشف
پھوڑا	शोथ	ABSCES	دبیل

علاج کے مختلف طریقے

ایوروید۔ ایک کتاب طب کی دنیا کے آغاز میں برہما جی نے تصنیف کی اس میں ایک لاکھ اشلوک تھے آٹھ باب میں حسب ذیل بیان تھا۔ علاج الامراض۔ علاج بچگان۔ عمل جراحی۔ علم کیمیا۔ قوت باہ علاج نسواں۔ علاج آنکھ کان وغیرہ علاج مثل مسمریزم وغیرہ اس کتاب کو پہلے دکھشیہ نے پڑھا پھر اشونی کماروں نے پڑھا اُن سے اندر نے پڑھا افسوس کہ اب اُس کتاب کا نشان نہیں ملتا صرف نام باقی ہے اس کے پڑھنے والے راس الاطبا مہاراج اسونی کمار کے کارنامے اسطرح لکھے ہیں کہ ایک کہ ایک مرتبہ شنکر جی نے غصہ ہو کر دکشیہ کا سر کاٹ ڈالا اس کو انہوں نے جوڑ دیا (۲) جب ہندوستانیوں کی لڑائی ایرانیوں سے ہوئی تب اس نے زخمیوں کو بالکل نہ مرنے دیا (۳) اندر کے ایک بازو میں یہ بیماری تھی کہ وہ اوپر کو رہتا تھا جھکتا نہ تھا اس سے وہ مالش کر کے اچھا کر دیا۔ اسی وجہ سے اسکو اعلیٰ سوسائٹی میں شامل ہو کر بیٹھنے اور کھانے کا حق ملا ورنہ یہ پہلے شودر ہونے کی وجہ سے شریک نہیں کیا جاتا تھا۔ اسی اشونی کمار نے پوشا کے گرے ہوئے دانت جو اسکے نہ رہے تھے ازسر نو پیدا کئے چوانا اس کو اچھا کیا چندر کی چھٹی روگ بیماری کو آرام کیا چیون رشی کو کثرت جماع کی وجہ سے بڑی بیماریاں گھیر رہی تھیں اُن کو دور کیا نامرد بڈھے سے جوان خوبصورت و مضبوط بنا دیا اشونی کی کے ایسے حیرت ناک علاج میں دیکھکر اندر کا دل خوش ہوا اور اس نے اُن کی شاگردی کر کے آیوروید پڑھا اور بہت سے طالب علموں نے پڑھا جنمیں سے اتریہ منی بہت نامی ہوا اُس نے دنیا کے لوگوں کو مختلف امراض میں مبتلا دیکھ کر بڑا رنج کیا اور دل میں کہا کہ میں کدھر جاؤں کیا کروں ان کی مصیبت کو دیکھ نہیں سکتا اور نہ دور کر سکتا ہوں اس لئے وہ اپنے عبادت کا کام چھوڑ کر آیوروید پڑھنے کے لئے کشمیر گئے۔ اتریہ سنگتا تین جلدوں میں ان کی تصنیف ہے جو اب نہیں ملتی ان کا زمانہ رامچندر جی سے پہلے کا ہے اس سے کئی لاکھ برس پیشتر آن سے تھا اُترے۔ جن کے شاگرد اگن ویش۔ بھیڑ۔ جاتوکرن۔ پراشر۔ چھیرپانی۔ اور ہارت ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک نے اپنے نام سے ایک

ایک سنگہتا تصنیف کی اور اشٹانگ سنگرہ باگبھٹ نے بنا کر بڑا نام پایا اور ہاریت سنگہتا بنگسین ہیں اور بہت سی معتبر سمجھی
جاتی ہیں جنکی کتابوں کا ایک بڑے نام لیا اور آگے ذکر کرینگے یہ سب سنسکرت زبان میں ہیں بعض کا ہندی ترجمہ
ہو گیا ہے۔ اکثر کا نہیں ہوا ایک مرتبہ جالیہ پائے پر بہت سے رکھیشور دھنوتر جی تھے اُنھوں نے جلسہ میں یہ گفتگو
کی کہ جاریا اسا انسان کو تضعیف دیتی ہیں اعضا کو بیکار کر دیتی ہیں کام چھوڑاتی ہیں دل و دماغ میں خلل انداز ہوتی
اسلئے انکا علاج سیکھنا لازم ہے سب کی تحریک سے بھردواج منی اندر کے پاس امراوتی شہر کو گئے اور آیور وید
پڑھا اور آکر سب رکھیشوروں کو ماوا انجیں دیکر چنگا کر دیا۔ رامچندر جی کے ہمعصر تھے پھر چرک سین پیدا
ہوئے اُنہوں نے اپنے سے پہلے تمام مصنفوں کی کتابوں کو پڑھکر ایک نئی کتاب چرک سنگہتا بنائی۔ یہ کتاب
نہایت مشہور ہے اور انگلستان ہوا اسکا اور یونانیوں کی تمام کتابوں میں ملتا ہے۔ اسمیں جراحی کا زیادہ بیان ہے
کیونکہ اس زمانہ میں بخار گھٹیا جو اسیر وغیرہ کی بیماریاں شاذ و نادر ہوتی تھیں سب لوگ اچھے اہاری تھے
مگر ملکی لڑائیوں کی وجہ سے زخم وغیرہ کی بیماریوں سے زیادہ کام پڑتا تھا اسلئے اُسپر زیادہ توجہ تھی۔ ان کا
زمانہ رامچندر جی کے وقت سے ذرا پیچھے ہے پھر دھنوتر جید پیدا ہوئے یہ ذات کے شودر اور بنارس شہر کے راجہ
تھے۔ اُنہوں نے ہندوستان کی زمین میں پیدا ہونیوالی تمام جڑی بوٹی وادویات کا کیمیائی امتحان کرکے
مخزن اللادویات تیار کیا۔ تمام امراض کی تحقیقات تکمیل کو پہنچاکر انکا علاج ایجاد کیا۔ انکے یہاں کئی سو شاگرد
تعلیم پاتے تھے انہیں سے بشوامتر کا بیٹا سوشرت سب سے زیادہ مشہور ہے۔ دھنونتر جی جو روز وغیرہ کچھ اپنی شاگردوں
کو دیا کرتے انکو سوشرت قلمبند کرتا جاتا تھا۔ اسطرح ایک کتاب تیار ہوئی جسکا نام سوشرت سنگہتا پڑ گیا ہے
اسیواسطے اس کتاب کی ترتیب باقاعدہ نہیں اسکے اور آٹھ شاگردوں نے جو اپنی کتابیں تصنیف کیں
انہیں میں سے بھیل سنگہتا ایک موجود ہے اور نہایت مشہور ہے اسکا حوالہ بھی رزاق میں جابجا ملتا ہے انہیں
دھنونتر جی کی نسبت مشہور ہے کہ تکشک سانپ کے ڈنک کے مارنے سے جو درخت سوکھ گیا اور اسپر چڑھا ہوا ایک
آدمی بھی پیلا پڑ گیا مر گیا تھا اُنھوں نے اپنی دوا کے زور سے دونوں کو زندہ کر دیا جی کے مارے حیرت
اور آدمی کا علاج تو ایسا ہی ہوتا ہے اُسکے بعد مہاراجہ بکرماجیت کے دربار کی شاہی طبیب باگ بھٹ بڑے نامی
گذرے ہیں اُنھوں نے چرک اور سشرت دونوں کو پڑھ کر جو نقص تھا اُسکو دور کرکے ایک نہایت باقاعدہ معتبر اور جامع

کتاب اشٹانگ ہردے سنگرہ مصنفہ [illegible] کی یہ کتاب بھی خوب لائق ہے اور اس میں طب کی آٹھ شاخوں کا مفصل
بیان ہے یہ ابتک موجود ہے اور مشہور ہے اسی کتاب میں [illegible] اور زہریلی نباتات کا بیان ہے اور [illegible]
[illegible] اور ان کا [illegible] لکھا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ لوگ جراحی میں کیسا کمال رکھتے تھے [illegible]
[illegible] جو آج ڈیڑھ ہزار برس ہوئے اسی زمانہ میں ایرانی زردشت پیدا ہوا تھا جسکے کئی پشت
بعد سکندر اعظم کا زمانہ آیا تھا شاستر [illegible] لکھا ہے کہ [illegible] کی تحریر [illegible] علاج کریں کیونکہ اول
[illegible] اسکی نسبت مختصر زیادہ ہے [illegible] قریب تر زمانہ کی لکھی ہوئی معتبر ہے۔ اسی طرح [illegible]
سنگہتا [illegible] سشرت سنگہتا [illegible] کا حال لکھا ہے بہت قدیم زمانہ
کے [illegible] کی تصنیفات ہیں اب ذکر ان کتابوں کا کرتے ہیں جو علم طب میں [illegible] جاری ہو چکی
ہو چکے [illegible] کتاب تشخیص امراض کی مادھو اچاریہ کی تصنیف ہے نہایت مشہور ہے
[illegible] علاج الامراض کا بیان [illegible] اصول [illegible] نہایت اعلیٰ درجہ کا [illegible] کشمیر کے باشندہ پنڈت [illegible] نے
[illegible] تصنیف کی [illegible] صدی [illegible] ایک پنڈت [illegible] پیدا ہوا جنہوں نے بڑے
راجہ [illegible] کا علاج کر کے بڑا نام پایا [illegible] انہوں نے [illegible] تصنیف کی [illegible]
کی سب [illegible] اور فارسی کتابوں سے بہت سی ضروری باتیں [illegible] بیماری کا ذکر [illegible]
[illegible] سنسکرت کتابوں میں یہ سب سے آخری ایک کتاب [illegible]
رس [illegible] آیورویدک سسٹم میں تمام ادویات جنگل کی جڑی بوٹیاں و دیگر نباتاتی و حیوانی پیداوار ہوتی ہیں۔ [illegible]
میں ایک طریقہ علاج کا [illegible] دھاتوں کا کشتہ بطور دوا کے [illegible] سے آرام کرنے [illegible] نہایت قلیل مقدار
کا اثر [illegible] کشتہ بنانے کے [illegible] موجد [illegible] مصنفوں کے نام یہ ہیں [illegible] تبت میں کیلاش
پہاڑ پر رہتے [illegible] کے موجد تھے۔ [illegible] راجہ [illegible] سے [illegible]
کتاب علاج [illegible] لکھی ہے [illegible] حکیم [illegible] زندہ کیا [illegible]
[illegible] تصنیف کیا [illegible] ظاہر [illegible] جو مشہور [illegible]
[illegible] تصنیف کی شعر [illegible]

راجیندر سمبا تی ۔ کاک چندیشور نے اس علم میں بڑی تحقیقات کی راجہ جگت چندر کو شر ملا کے خاندان کے کوئی اور راجہ ۔ کیونکہ سب جہانم پتر نت ناتھ شیو جی کا بیٹا جنوں نے رس رتناکر تصنیف کیا اور گورکھ ناتھ شیوا کی مہربان کنبل ۔ ناگارجن ۔ شرانند ۔ بہال ۔ چندرسین ۔ بھاسکر ۔ کپالی ۔ مانڈویک ۔ اندرو ۔ گورکھ ۔ مچھندر ٹیٹوناتھ وغیرہ ۔ انہیں سے بعض بیٹے طبیب اور اکثر فقیر تھے اس مضمون کی مشہور کتابیں یہ ہیں رس سنکیت

مسیندر چنتامن ۔ رس کلپندرم ۔ رسیندر کوش ۔ رس سدھ پرکاش ۔ رس دیپک ۔ رس پدھکر وغیرہ

ایلوپیتھک ۔ سماوک ۔ یونانی ۔ ڈاکٹری یعنی ایلوپیتھی ۔ ہومیوپیتھی کے سوا اور بہت سے طریقے علاج کے ہیں ۔ سبکا بیان مفصل دیکھو ہماری کتاب علاج ہے دوا میں ۔

الیکٹرو ہومیوپیتھک ۔ یہ ہومیوپیتھی میں زیادہ دو قدم آگے ہے اسکا موجد اٹلی کا ایک پادری کاؤنٹ میٹی ہے جو ابھی زندہ ہے ۔ اس طریقہ کا نہ کہیں رواج ہے نہ کوئی شفاخانہ ہے نہ اسکا دستور ہے نہ کتب ہیں اسکا وہی ایک گروہ ہے جو ایک قلعہ کے اندر بند بیٹھا ہوا دوائیاں بناتا ہے اور تمام دنیا میں بھیجتا ہے ہر ان دوائیوں کے ساتھ لکھا ہوتا ہے کہ فلاں مرض کو مفید ہیں اسکی ہدایت کے بموجب ایک معمولی آدمی گھر بیٹھا بلا مشورہ حکیم کے اُن کو استعمال کر سکتا ہے اور وہ دوائیاں تمام سفید رنگ کی نہایت چھوٹی سرسوں کی بمابر گولیاں ہوتی ہیں ۔ سب ایک شکل کی اُن کو صرف شیشی کے نمبر سے تمیز کرسکتے ہیں وہ گولیاں بھی معمولی کھانڈ کی ہوتی ہیں اور کچھ دوائیں ایسی ہیں جنہیں بجلی صرف قوت برقی کے ذریعہ سے اُن میں تاثیر پیدا کر دی جاتی ہے اور یہ بات کا مخفی ہی نہایت تعجب ہے مگر دنیا میں رواج ہو چکا ہے کھانی پڑتی ہے نہ کچھ تکلیف نہ پرہیز باقی عیب صواب پر مشورہ چاہئے جسقدر دیکھا آپ کو بتلا دیا ۔

ہومیوپیتھی اور دوائیات — اور شیڈول ٹر کا بیان آگے چلکر دیکھئے

فصل ۴

علاج الامراض

اب ہم ہر قسم کے امراض کا بیان مفصل لکھتے ہیں کہ وہ کسطرح پیدا ہوتے ہیں. کتنی قسم کی ہوتی ہیں اُن کی علامات کیا کیا ہیں اُنکا علاج حکیم ڈاکٹر وید کس کس طرح سے کرتے ہیں اور ان میں کن چیزوں کاموں سے پرہیز کرنا لازم ہے اور کیا کیا باتیں مفید ہوتی ہیں. اسکے متعلق جو مرکب ادویات مفید مشہور ہیں وہ بھی بتلا دی ہیں اور عطائیوں و فقیروں کے خاص مجرب نسخے بھی جہانتک ہو سکے بیان کر دئے ہیں اور اس نئے زمانہ کی نئی ترکیبیں علاج شعاعی و آبی وغیرہ کے اصول بھی موقع بموقع ایجاد کر دئے ہیں گویا اُس مرض کے متعلق تمام معلومات کو یکجا فراہم کر دیا ہے کہ بیمار یا بیمار دار کو معلومات کے ورق گردانی کی حاجت نہ ہے سب کچھ ضروری باتیں ایک ساتھ معلوم ہو جاویں جس سے وہ حسب دلخواہ انتظام کر سکے اور اگر اس کتاب سے ہر ایک بیماری کا پورا علاج نہ بھی ہو سکے مگر حکیم ڈاکٹر کے ملنے تک مرض کو روک کر بڑھنے نہ دیا جاوے اتنا ہونے میں تو کچھ شک نہیں

چونکہ یہ کتاب طبیبوں کیواسطے نہیں بلکہ بیماروں کے لئے لکھی گئی ہے اس لئے اسکا طرز تحریر بھی جو ایسی حالت کو موزوں سمجھا اختیار کیا ہے اور آجکل جو بیماری کی کثرت ہر جگہ ہوتی جاتی ہے اس لئے اسمیں ایسی باتیں سب لکھدی گئی ہیں کہ جن پر عمل کرنے سے اول تو مرض پیدا ہی نہ ہوگا. اگر ہو جاوے تو شروع میں ہی اسکا ازالہ خود کر سکیں ذرا سی بیماری پر حکیم کو بلانا و فیس دینا نہ پڑے. اور اگر مرض شدید میں حکیم یا ڈاکٹر کا ہی علاج کرانا پڑے تو اُنکی تشخیص و علاج کی غلطیوں کو پکڑ سکیں یا بات بات پر حکیم یا کمپونڈر سے فضول سوالات نہ کرنے پڑیں یا حکیم صاحب کی فرمایش کے بموجب کسی مرکب دوا کو اپنے گھر تیار کرا کے استعمال کرا سکیں اسطرح اس کتاب کے پاس ہونے سے عمر بھر میں صدہا روپیہ کے خرچ اور بہت سی تکلیف سے بچ جاوینگے

مرگی کا بیان

اس کو سنسکرت میں اپسمار انگریزی میں اپی لپسی اور صرع اور عربی میں صرع کہتے ہیں

علامات - چلتے پھرتے دفعتاً بیہوش ہو کر گر پڑنا - زور سے چیخ مارنا - سانس جلد جلد لینا منھ سے کف جاری - ہاتھ پاؤں جکڑ جانا - دانتی بند - سینہ دھڑکنا - چہرہ خوفناک - پیشاب بلا ارادہ خارج ہو جانا - کانپنا - تھوڑے عرصہ بعد خود بخود صحت ہونا - انجام اس کا جنون ہے - پچیس برس کے بعد یہ مرض پیدا ہو تو مشکل سے جاتا ہی -

اسباب - بواسیر کا خون بند ہو جانا - چوٹ لگنا - دماغ میں ایک خاص جگہ گانٹھ پڑ جانا - دفعتاً صدمہ - خوشی یا غم کا - سر کا بیڈول ہونا - کرم شکم - اخراج رطوبت کثیر - زہر کھانا - پیشاب بند ہونا - سور وثی پانا والدین سے - چمکدار چیزیں دیکھنا - زیادہ کثرت جماع یا جلق زدہ - بلند جگہ پر چڑھنا اور ڈرنا

اقسام - اگر بات کے ہو تو پندرہ دن بعد - ترووش ہو تو روز یا ہفتہ وار ہوگا - جوانی کے بعد یہ مرض مشکل سے جاتا ہی - بچہ کو یہ مرض ہو تو ام الصبیان کہلاتا ہی - اسی کے موافق ایک بیماری مخصوص جو ہے جسکو انگریزی میں کٹیلا لیپسی اور سنسکرت میں ڈنڈا پتانگ روگ کہتے ہیں - اسکا مریض ایک ساتھ اینٹھ جاتا - جسم سخت سیدھا ڈنڈے کی موافق بیہوش پڑا رہتا - مڑ نہیں سکتا - جس طرح بیٹھا ہو اسی طرح رہ جاتا ہے

شناخت - اگر مرگی بات کے فساد سے آتی ہو تو چھاتی پر پسینہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا و نقطے سے پھرنا - دم چڑھنا - منھ سے جھاگ نکلنا - رعشہ ہاتھ پاؤں ٹپکنا - دانت چبانا - بعد کو سستی کف سے ہو تو جسم سفید پڑ جاتا ہے اور جھاگ بھی سفید دیتا ہی - پت کی ہو تو زرد جھاگ آتے ہیں سنپات یعنی ترووش سے ہو تو بدن پھڑکنا - بیٹھ جانا - آنکھیں لوٹ جانا وغیرہ وغیرہ علامات ظاہر ہوتی ہیں ایک مرتبہ مرگی کی وجہ معلوم کر کے پھر اسکے دورہ کے ایام خیال رکھو

علاج - سبب کا دفع کرنا - ہینگ - سنگھانا دمقرقرحا سنگھا کر چھینک لانا - فصد کھولنا دانتوں کے بیچ میں کاگ لگانا تاکہ زبان نہ کٹنے پائے - منھ پر پانی چھڑکنا - کپڑوں کے بند کھولنا

نرلسی کھلانا تیل لگانا۔

مفید۔ حب ایارج۔ غاریقون۔ ماء العسل۔ تریاق اربعہ۔ تریاق ثمانیہ۔ کلیان گھرت۔ مندبیر ورس۔ انماد انجن۔ دریائی ناریل۔ مہوا۔ ریٹھ۔ گوکوچن۔ برہمی پنج۔ جٹھا۔ انارا۔ پیڑا چقچھیٹ ننگے پاؤں چلنا۔ پانی میں چلنا۔ نباتی خوراک۔ جواس و شمول اسکے لئے مخصوص مفید ہیں۔

پرہیز۔ بہت گہری جگہ کو بلندی سے دیکھنا۔ پہیہ۔ چاک اور لٹو کو گھومتے ہوئے دیکھنا۔ دہڑکا جھنجھنانے کی آواز سننا۔ بجلی یا سورج۔ آندھی میں کھڑا ہونا گرم پانی سر پہ ڈالنا جنوبی ہوائیں مرطوب جگہ جانا۔ بہتا پانی دیکھنا۔ گرمی میں رہنا۔ جماع کرنا۔ فکر غصہ خوف پچھتانا محنت نیند روکنا۔ زیادہ خوشبو سونگھنا۔ حمام غسل۔ شراب۔ مچھلی۔ برساتی پھل لہسن۔ سویا۔ مٹھ مرچ کھانا یہ سب کام منع ہیں ان سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ڈاکٹری۔ برومائیڈ آف پوٹاش ۵ گرین سے ۲۰ گرین تک کھانا۔

یونانی۔ ہینگ ماء العسل میں گھس کر گلے میں ٹپکائیں۔ عقر قرحا کا ناس دیں۔ دریائی ناریل گھس کر پلانا

ویدک۔ گوکوچن ۲ رتی پانی میں گھس کر پلادیں چند روز تک

رساوک۔ ایک مٹی کی ڈبیا میں ۲ تولہ پارہ رکھکر ایک اوپلہ میں گڈھا کر کے اسمیں پاؤ بھر مہندی بھر کر بیچ میں ڈبیا رکھکر دوسرا اوپلہ رکھکر آگ دیں پارہ کا کشتہ نکال کر چار رتی چاول بھر دیں مکھن کے ساتھ۔

عطائی۔ گدھے یا اونٹ کی مینگنی بھر کر اوپر تھالی ڈھک دو کہ آگ جلنے نہ پائے صرف دھواں اٹھے جو تھالی کے پیندے پر لگے اسکا کاجل آنکھ میں لگانا۔

فقیری۔ پیپل چالیس روز تک احمق کے پیشاب میں تر کریں۔ روز تازہ پیشاب بدلکر پھر ایک پیپل روز کھاویں ایک کا ناس لیں۔

تبرک۔ ریٹھا یا کر نجوہ گلے میں لٹکانا۔

مرگی اور سکتہ میں فرق۔ مرگی میں آنکھیں مچ جاتی ہیں جبڑے بیٹھ جاتے ہیں منہ سے جھاگ آنے لگتے ہیں کچھ خاص سردی یا گرمی اور سنسناہٹ مریض کو معلوم ہوتی ہے اور

یہ دس برس کی عمر سے دس برس تک ہوتی ہو مگر سکتہ جوانی میں کبھی نہیں ہوتا۔

خفقان ۔ اسکے معنی ہیں دل دھڑکنا۔ کیونکہ دیوانگی کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے۔

یونانی۔ زہرمہرہ خطائی عرق گاؤزباں میں گھسکر پلا دیں۔ چاندی کے ورق ہڑ کے مربہ کے ساتھ کھلا دیں۔ گلقند یا شربت گڑہل وغیرہ استعمال کریں۔ غذا کدو اور مصری شہد دودھ۔

ویدک ۔ بیل کی جڑ و چھال کا جوشاندہ پلا دیں۔ کدو کا مغز و گودہ تیل میں اوٹا کر سر پر لیں۔

فقیری ۔ جوتراج بوٹی کے خشک پتوں کا ناس دیں۔

تمنترک ۔ نیلی روشنی یہ ہوکچا ناچیرہ پر بہت فائدہ کرتا ہے۔

مرض سرسام کا بیان

اس مرض کو سنسکرت میں سنپات انگریزی میں فیرنیٹس اور عوام ہندوستان میں لرانا کہتے ہیں

علامات ۔ بخار۔ درد سر۔ بیہوشی۔ جمائی آنا۔ ہاتھ پیر چلانا۔ بڑبڑانا۔ سرخی۔ چہرہ زبان۔ کھرکھری روشنی آواز سے نفرت بیوجہ رونا یا ہنسنا یا ایک طرف کو دیکھنا وغیرہ۔ نبض سریع و تشنگی۔ پتلیاں بے حرکت عضلات پھڑکنے کانپنے۔

اسباب ۔ تینوں خلطوں کا بگڑ جانا۔ جرم دماغ میں ورم۔ بخار ثقیل غذا کھانا۔ سردی لگنا۔ اندرونی گرمی کثرت مطالعہ۔ شراب خواری۔ نمونیا۔ گٹھیا۔ چیچک وغیرہ کا بگڑ جانا۔ امراض گردہ دانت نکلنا وغیرہ

انجام ۔ سخت اقسام کا مریض اول تو بچتا نہیں اور شاذونادر مرے نہیں تو دیوانہ یا مفلوج ساہوجاتاہے۔

اقسام ۔ یہ مرض یونانی و ڈاکٹری عالموں نے تو دو تین قسم کا رکھا ہو مگر ویدک والوں نے تیرہ قسم کا دریافت کیا ہے ہر ایک قسم کے واسطے میعاد مقرر ہے کہ اتنے دن میں یا تو آرام ہو یا مریض مرجاوے ہر قسم کی شناخت ذیل میں درج ہے۔

सन्धिक ایک ہفتہ درد بیخوابی وغیرہ۔ **अन्तक** دس دن درد سر رعشہ کھانسی ہچکی دم پڑنا عبث بکنا **रुग्दाह** بیس دن درد شکم جلن جسم پیاس **चित्तभ्रम** گیارہ دن غش جسم گرم باگین **शीताङ्ग** پندرہ دن جسم سرد۔ سانس چلنا۔ بیہوشی

तन्द्रिक ۲۵ دن بیہوشی زیادہ کراہنا۔ زبان پر کانٹے कण्ठकुब्ज تیرہ دن درد ڈاڑھ میں بیہوشی۔ سر میں جلن कर्णक دس دن کان پر ورم۔ کھانسی۔ بدن گرم۔ भग्ननेत्र اٹھارہ دن بیہوشی۔ آنکھیں کھنچی ہوں۔ रक्तष्ठीवी دس دن درد شکم کف میں خون تھوکنا प्रलापक پندرہ دن جسم کانپنا۔ بخار زیادہ زبان۔ जिह्वक سولہ دن زبان کی لکنت سانس جلد جلد چلنا کھانسی अभिन्यास پانچ دن چہرہ سوکھ جانا۔ دانت ملے۔ بیہوشی لاعلاج۔

علاج۔ اس کا اسطور سے کرتے ہیں کہ دماغ میں خون جمع ہو گیا ہو۔ اس کو ہٹانا۔ سر پر برف رکھوانا فصد کرانا نکسیر پھوٹنا۔ مفید پاشویہ۔ دھوواں لوانا۔ بدن میں نخلخہ سونگھنا سینگی اور جونک لگانا۔ پلسٹر لگانا۔ نزول کرانا۔ حقنہ کرانا۔

ادویات مفید۔ چندرودے سنجیونی گنگا۔ کالارس۔ تربوز بھیرورس۔ بھیرو انجن۔ اننبھیرو رس روغن کدو۔ تریاق فاروق۔ افیما۔ روغن تارپین۔ روغن کاہو۔

ہومیوپیتھی۔ ہندوستانی کہتے ہیں کہ اندھیرے میں نہ رکھیں اور ٹھنڈی چیز نہ دیں۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ سر پر برف رکھیں دوا باہر نہ نکالیں۔ اسمیں یہ احتیاط رکھنا ضروری ہے کہ مریض کو بلا دریافت حکیم کے کچھ کھانیکو ہرگز نہ دیا جائے۔

فقیری۔ بہٹ کٹائی کے بیج باریک پیسکر نسوار دیں۔

عطائی۔ کریلا اور پیاز کو پیسکر عرق نچوڑکر اور ذرا گرم کرکے مریض کو پلا دو نفع ہوگا۔

یہ مرض خطرناک ہے فوراً حکیم یا ڈاکٹر کو دکھاویں اسواسطے ہمنے زیادہ نسخے نہیں لکھے۔

جنون یا پاگل پن خبط

اسکو سنسکرت میں اُنماد انگریزی میں اینسانٹی کہتے ہیں۔

اسکا مریض جو چاہتا ہے بکتا ہے کچھ نہیں سمجھتا۔ ایک ہی کام کو بار بار کرتا ہے اکثر ایک جگہ پڑا رہتا ہے ہنستا یا روتا بلا وجہ لوگوں کو ایذا پہونچاتا یا سب سے علٰحدہ رہتا ہے۔ تنہائی پسند کرتا سب کا الٹا ہر وقت رنج رہنا اور خوشنا وجہت نہ رہنا۔ بستی سے بھاگنا۔ باہر پھرنا وغیرہ اسکے اقسام حسبِ ذیل ہیں۔

خبط۔ خفقان ۔ دیوانگی ۔ سبب سے ہونا بہت بکنا چڑنا ذرا سی بات پر کسی کا لحاظ نہ کرنا۔ بھاگنا بھنا وغیرہ **مالیخولیا۔ مراق** ۔ وہم۔ کسی کام میں دل نہ لگنا زیادہ بیماری معلوم ہونا۔ بدہضمی۔ علیحدگی پسند عشق اوڑھ لینا کسی کے تصور میں مبتلا رہنا۔

کابوس ۔ ہمیشہ رات کو خواب میں دیکھنا کہ جیسے کوئی دبا رہا ہے وغیرہ

نسیان ۔ لینا۔ ہر بات کو بھول جانا۔ بھروسہ نہونا اپنے کام پر کوئی بات سمجھ میں نہ آنا۔

قطرب ۔ سونونیا۔ ایک خیال دل میں ایسا بیٹھ جاوے کہ دور نہو سکے۔ اپنے کو جانور سمجھے یا کوئی چیز اور وغیرہ۔

اسباب ۔ سر پر چوٹ لگنا۔ دل پر صدمہ پہنچنا۔ پارہ کھانا۔ شراب خواری۔ زیادہ رنج و فکر کرنا۔ خون کا جلجانا۔ حیض و نفاس یا بواسیر کا خون بند ہوجانا۔ شدید بخار۔ بدہضمی۔ زیادہ گرمی پہونچنا۔ موروثی خوفناک خیالات۔ کرم اسعا۔ ساخت سر کی بیڈول۔ خشکی دماغ بہت کم سونا وغیرہ۔ بچہ کو یہ مرض کبھی نہیں ہوتا۔ عورت کو بہت کم ہوتا ہے۔

علاج ۔ دفعیہ سبب کا۔ فصد کھولنا۔ غذا سریع الہضم دینا۔ دماغ کو تر رکھنا۔ دیوانہ سے زیادہ نہ چھیڑنا۔ ہنسی نہ کرنا بلکہ اُسکے خیالات کی تائید و تصدیق کرنا۔ دلکو تقویت دینا۔ سر نرم حاضرات یا سایہ کا حل کرانا۔ مقوی اور ٹھنڈی چیزیں کھلانا۔ سب سے علیحدہ رکھنا قصور پر دہکانا مارنا۔ سر بالی سر پر چھوڑنا۔ نیند زیادہ لانا۔ گردن کے پیچھے جونک یا پلسٹر لگانا۔ خوش رکھنا۔

ادویات مفید ۔ کلیان گھرت۔ سارسوت چورن معجون نجاح۔ مارالجبن۔ حب افتیمون مفرح افستین۔ اتماوا نجن۔ معجون صندل۔ جواہر مہرہ۔ تریاق الذہب۔ شربت نیلوفر۔ خمیرہ زہر مہرہ۔ خوشبو دار سفوف طباشیر وغیرہ۔ برہمی۔ سوپارو سویا ہوا گھی۔ ٹھنڈا لیپ۔

غذا مفید ۔ گیہوں۔ مونگ۔ ہر سنگھا۔ بتھوا۔ جنون کا معدہ بہت کمزور ہوجاتا ہے۔

پرہیز ۔ شراب۔ گرم غذا۔ بھوک۔ نیند و پیاس کا روکنا۔ کریلا۔ ساگ چرپری چیزیں۔

اگر کسی انسان کا عشق ہو تو اُسکا وصل یا دیدار حکمی دوا ہے۔ عاشق کی نبض پر حکیم ہاتھ رکھے اور بہت آدمیوں کے نام لیوے تو جب اُسکے معشوق کا نام لیگا نبض میں فرق نمایاں ہوگا۔

دردسر۔ دردشقیقہ۔ ضعف دماغ

علامات۔ کبھی پیشانی یا تمام کھوپڑی میں ہوتا ہے سردی گرمی لگ جانے سے۔ کبھی چندیا میں ہوتا ہے اور پیشانی میں کثرت جماع یا مطالعہ سے۔ کبھی پیشانی میں صرف ایک طرف زیادہ ہوتا ہے جو آدھا سیسی کہلاتا ہے۔ کبھی نہایت سخت درد تمام سر و چہرہ تک میں نزلے سے ہوتا ہے۔ کبھی دورہ سے ہوتا ہے سر گھومتا ہے چکر سے آتے جو دوران سر کہلاتا ہے۔

اسباب۔ زیادہ سردی یا گرمی لگنا۔ ضعف اعصاب۔ کمزوری دماغ۔ نزلہ یا آشوب چشم عورتوں کا حیض دماغ میں خون کا اجتماع۔

پیشبندی۔ اگر آنت صاف رہیگی تو تا حیات کبھی بیماری نہوگی یہ مثل مشہور ہے۔

علاج ڈاکٹری۔ امونیا سونگھائیں۔ سیٹرلس ٹکیا کھلاویں۔ پیپرمنٹ گھی ملاکر لگاویں۔

یونانی۔ گھی و نمک ملنے سے اجتماع خون رفع ہوگا۔ مغز کچلہ میں چار چند کالی مرچ ملاکر ادرک کے عرق میں کھرل کرکے مٹر کی برابر گولیاں بنادیں دن میں تین دفعہ کھلاویں۔

ویدک۔ گرمی سے ہو تو چندن لگاویں سردی سے ہو تو زعفران۔ یا افیون سونٹھ پیسکر لگادیں۔

عطائی۔ سنبھالو کے پتے چلم میں رکھکر پیویں تو زکام کو بھی آرام ہو۔

فقیری۔ دھتورہ کے تخم چبا چبا کر تھوکتے ہیں دس بیس کا پڑنا بھی اچھا ہو۔

تنتر۔ دس قدم پیچھے کو ہٹنا۔ بھینسہ کا ٹکڑا باندھنا۔ بار بار کنگھی کرنا فائدہ کرتا ہے۔ شعاعی نیلی یا سبز روشنی سر پر ڈالنا۔ نیلی چمنی و چشمہ کا استعمال کرنا۔

علاج دردشقیقہ۔ یونانی۔ سندربیل کو پانی میں پیسکر دو تین قطرے علی الصباح مخالف نتھنے میں ٹپکاویں اُسی روز آرام ہوگا۔

ویدک۔ ریٹھا کا چھلکا پانی میں ملکر لعاب اسکا دو قطرے نتھنے میں ٹپکادیں۔

عطائی۔ رائی میں دو چند بیٹ کبوتر جنگلی کی یا گھر ہی کی مٹی پانی میں پیسکر لگاکر دھوپ میں بیٹھیں۔

فقیری - دھتورہ کے جڑ کا سفوف ذرا سا ناک میں پھونکیں۔

دودھ جلیبی کھانا - ورزش کرنا - سوار ہونا تیرنا گرم دودھ پینا - حلوہ میوہ جات گھی خربوزہ سیب آم خوبانی کریلہ بینگن کھانا مفید ہے - دن میں سونا مضر ہے - رہیہ پانی گرم میں گھولکر لگانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

پانوں کا تعلق دماغ سے ثابت ہوتا ہے ورنہ پانوں میں اتنے اعصابوں کی کیا ضرورت تھی - پس پانوں کو گرم رکھنا - پانوں میں مہندی لگانا - پانوں بار بار دھونا - یہ سب کام دماغ کو فائدہ پہونچاتے ہیں خالی سنگی کھچوانا ہر قسم کے دردسر کو فائدہ کرتا ہے - پانوں کی انگلیوں انگوٹھونکے ناخنوں پر آگ کا دودھ یا لال مرچ پیسکر لگانا - دکھتی آنکھوں کو اچھا کرتا ہے - سوتے وقت پانوں بھیگے رکھنا یا ٹھنڈے رکھنے سے نیند کم آتی ہے۔

نزلہ کا درد - ہو تو ایک کوری اینٹ لیکر خوب گرم کرکے اسپر پانی ڈالکر بھپارہ سر کو دیں۔

دوران سر - کیواسطے کھرتمہ کے بیجوں کا تیل نکالکر لگاویں یا اونگا کے بیج تیل میں پکاکر مغز بنولہ زعفران دانہ پوست بوزن کونکر سب کی برابر مصری ملاکر ایک تولہ روز کھانا عرق گلاب کے ساتھ۔

ایک ٹوٹکہ - چانول شیر مدار میں دباکر رکھیں - جب تمام دودھ ان میں جذب ہوجاوے تب باریک پیسکر نسوار بنالیں - اس سے دردسر خواہ بلغمی ہو یا نزلہ کا فوراً اچھا ہوگا ناک کے کیڑے بھی جھڑینگے ڈاڑھ کے درد کو بھی آرام ہوگا مخالف طرف کی ناک میں ایک چٹکی سونگھنے سے۔

ضعف دماغ - کی بڑی وجہ دو ہیں ایک کثرت مطالعہ دوسری کثرت جماع - ہر ایک دماغی محنت سے دماغ کا بیش قیمت مصالحہ کچھ خرچ ہوجاتا ہے اور جو لوگ زیادہ عقلمند ہوتے ہیں اُن کے دماغ میں وہ مادہ قدرتاً زیادہ موجود ہوتا اس مصالحہ کا نام فاسفورس ہے اس لیے یہ ضروری امر ہے کہ جو لوگ دماغی کام زیادہ کرتے ہیں اُن کی غذا ایسی ہونی چاہیے جس میں فاسفورس کا جزو زیادہ ہو - سیب - کیلا چانول میں فاسفورس بہت زیادہ ہوتا ہے - قدرتی غذاؤں کے علاوہ ڈاکٹروں نے فاسفورس کے مرکبات بھی کچھ تیار کیے ہیں جن کے نام فاسفورین - فاسفوفورا - وغیرہ ہیں یہ سب دماغ کو بہت تقویت دیتے ہیں اسکے سوا ایک ولایتی دوا کولا بھی دماغ کو بہت مفید پڑتا ہے - قوت دماغ قوت اعصاب کا بڑا تعلق ہے

ایک کے گھٹنے بڑہنے کا اثر دوسری پر فوراً پڑتا ہی اسلئے جو دوائیں ایک قوت کو مفید ہیں وہ دوسری کو بھی بڑہاتی ہیں۔ فاسفورس مقوی اعصاب بھی ہی اور قوت باہ کی دواؤں میں شمار ہوتا ہی۔ مگر فاسفورس کا زیادہ استعمال جذام پیدا کرتا بلکہ مار دیتا ہی۔ اس لئے بہت تھوڑی مقدار میں کھایا جاوے دیا سلائی کے سر پر لگا ہوا فاسفورس ایک چوہے کو ہلاک کرنے کے لئے کافی ہوتا ہی بس اسی سے اسکی مقدار کا اندازہ سمجھ لیجئے۔ اور چونکہ فاسفورس نہایت مشکل سے ہضم ہوتا و خون میں ملتا ہی اسلئے اسکو ہمیشہ کھانے کے ساتھ کھایا جاتا ہی بلکہ قدرتی غذاؤں کے اندر کا فاسفورس زیادہ سریع الہضم ہوتا ہی بنسبت مصنوعی۔

علاج بالمثل کا ایک اصول قدیم سے چلا آتا ہی جسکے موافق ہر قسم کے مغزیات دماغ کے لئے مقوی ثابت ہوئے ہیں اور مثل مشہور ہے۔

	ماس کھائے ماس بڑہے گھی کھائے کھوپڑی دودہ پی کر بھاگ چلی سو برس کی ڈوکری	

اس کو آجکل کے ڈاکٹر بھی تسلیم کرنے لگے ہیں اور انہوں نے

نام رکھکر اس کو بڑی وسعت دی ہی اور دماغ کی قوت کے لئے انہوں نے جانوروں کے دماغوں کا ست نکالکر گولیاں تیار کی ہیں جو   جو کہلاتی ہیں یہ گویا دماغ کے خرچ شدہ مصالحہ کی کمی پورا کر دیتی ہیں۔ ہندوستانی ادویات میں بادام۔ چلغوزہ۔ اخروٹ۔ ناریل مرچ سیاہ شہد۔ گھی۔ دودہ۔ ترپھلا۔ اسطوخودوس۔ دھنیا۔ ابریشم۔ الائچی۔ مشک۔ زعفران۔ موتی عطر وغیرہ دماغ کو بہت طاقت دیتے ہیں اور گانا بجانا و گانا سننا گویا دماغ کے لئے مفید ورزش ہی۔ انجن کا کام دماغ کو پریشان کرتا اور تازہ ہوا و نئی قسم کا کام و خوبصورت اشیاء کا دیکہنا دماغ کو فرحت دیتا ہی۔ سر اسکے سر کو ہمیشہ ٹھنڈا رکھنا و رطوبت سے بچانا چاہئے۔ آزتیرے کے گولا کا عرق بھی دماغ کو قوت بخشتا ہی۔

حریرہ مقوی دماغ۔ نشاستہ کو گھی میں بھونکر اسمیں مغز بادام الائچی خورد دست دھنیا و گھی مصری ملا کر عرق گلاب یا پانی میں جوش دیکر بنا لیں۔ ہر ایک دوا چہ ماشہ کے قریب کافی ہی۔ الائچی کم ڈالیں روزانہ صبح کو چاٹ یا پی لیا کریں۔ دوران سر کو فائدہ ہوگا۔

کشتہ مقوی دماغ۔ پانچ تولہ سنکھیا کو زمین قند کے عرق میں پیکر اوپر دو تولہ شنگرف لپیٹ کر چار دفعہ سنبو دا گل حکمت کر کے دیگچہ میں کٹ کا تیل ڈالکر ایک پہر تک نرم آنچ دیں پھر تک تیز آنچ دیں ٹھنڈا ہونے پر نکالیں خوراک ۱؎ دو چانول بھر۔ یہ بھوک بھی بڑھا دیگا چہرہ کا رنگ سرخ کر دے گا مقوی باہ بھی از حد ہے۔

فاسفورس کا تیل۔ پانچ تولہ روغن بادام کو پندرہ منٹ تک ۲۰۰ درجہ کی آنچ دیکر پھر ٹھنڈا کر کے غلاف چڑھے شیشے کی ڈاٹ والی شیشی میں بھر کر اوپر سے میں گرین فاسفورس اسمیں ڈالکر منہ بند کر کے اس کو گرم پانی میں رکھیں اور ذرا ہلا دیا کریں تاکہ فاسفورس اس میں اچھی طرح حل ہو جاوے پھر ذرا ڈاٹ کھولکر اس کی ہوا نکالیں۔ پھر اندھیری خشک جگہ میں رکھیں۔ خوراک ایک دو بوند۔

عطائی نسخہ۔ چنے رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو کھالیں اوپر سے دودھ کی لسی پیویں اور تلین ماشہ ببول کی پتیاں چبالیں ایک ہفتہ میں ہی قوت بڑھیگی۔

دیہاتی دوا۔ دکھنی مرچ گمی بورا حسب ضرورت ملاکر صبحدم کھایا کریں۔

فقیری دوا۔ برہمی بوٹی قوت دماغ کے لئے سب سے عمدہ ہے اسکو کئی طرح سے استعمال کرتے ہیں گانوں کے لوگ اس کی دو تولہ کی ٹھنڈائی بناکر پیا کریں مرچ سیاہ سات عدد ڈالکر ہو سکے تو برہمی گھرت بنالیں یہ زیادہ فائدہ کرتا کیونکہ برہمی کی خشکی کا بدل گھی سے ہو جاتا ہے۔ جو متلین ہوں وہ اس کا شکنجبین بنالیں۔

قوت حافظہ۔ بڑھانیکے لئے برہمی سے بہتر دوا دنیا میں دوسری نہیں۔ برہمنڈی ومنکاہولی بھی فائدہ کرتی ہیں جنکو مرض نسیان ہو وہ پیپل میں چار حصہ تیں حصہ ملاکر کھایا کریں پرہیز سے رہیں۔ جنکو نیند کم آتی ہو وہ پاؤں کے تلوؤں پر بکری کا دودھ یا بھنگ کا تیل ملاکریں اور سر پر کدو کا تیل لگایا کریں۔ حافظہ قدرتی طور پر صبح و شام کے وقت زیادہ تیز ہوتا ہے اور موسم گرما میں بہ نسبت دیگر موسم

۱؎ یاد رکھو کہ سنکھیا خواہ کسی صورت میں استعمال کرو خالی معدہ پر ہرگز نہ کھاؤ اور ہفتہ دو ہفتہ کھاکر ایک ہفتہ تک چھوڑ دو پھر شروع کرو۔ اور سنکھیا کو ہوا سے الگ کو ہمیشہ بچا کیونکہ اندھا کر دیتا ہے۔ خالی پیٹ پر سنکھیا کھانے سے غشی و غماری ہوتی ہے جو معدہ والا کم سنکھیا کھانے سے وہ معدہ میں جمع ہوتا ہو تا طبیل مقدار سے ہی اسقدر کثیر بنجاتا ہے کہ شاید ہلاک کر دے۔

کے بہتر ہوتا ہے۔

ضعف اعصاب۔ کے لئے اشگند مخصوص ہے۔ اور دست صاف لانا۔ ننگے پاٶں چلنا۔ ننگے سر رہنا پانی میں چلنا۔ جسم ننگا رکھنا۔ ورزش۔ پرانایام کرنا۔ حرکت سے زیادہ آرام کرنا۔ خوراک سادہ غیر محرک کھانا یہ سب کام ضروری و نہایت مفید ہیں۔

دماغ و اعصاب کی قوت کے لئے نباتی غذا بہ نسبت حیوانی غذا کے زیادہ مناسب ہے۔ سر جان سنگلیر صاحب لکھتے ہیں کہ نباتی غذا سے دور بینی بڑھتی ہے۔ گوشت خوار تیز فہم بہت کم ہوتے ہیں۔ فریگمن صاحب نے تحقیق کیا ہے کہ نباتی غذا خیالات کی صفائی و ادراک کی تیزی کو بڑھاتی ہے وہ نہ جسم پر بلا بڑا ڈالتی ہے نہ دماغ کے جذبات میں رکاوٹ اور یاد رکھو کہ اعلیٰ درجہ کا دماغ کبھی فربہ جسم کے اندر نہیں ہوتا۔

آنکھ کی بیماریان

اول ہم آنکھ دکھنے کا بیان مفصل لکھتے کیونکہ اسی سے سب کو زیادہ کام پڑتا ہے اسکو سنسکرت میں ابھشند انگریزی میں آف تھالمیا۔ فارسی میں رمد و آشوب کہتے ہیں۔

علامات۔ دونوں آنکھوں میں ہوتی ہے سوزش سرخی ورم۔ درد کیچڑ نکلنا وغیرہ۔

اسباب۔ دکھتی ہوئی آنکھ کی طرف دیکھنا یا اسکا چیپ لگجانا۔ دفعتاً زیادہ گرمی یا سردی یا دھواں لگنا۔ بچپن بچے کے دانت نکلنا کرم امعا۔ کھانسی یا سوزاک ہونا۔ زہریلے جانور کا کاٹنا۔ چوٹ لگنا۔ بہت رونا۔ دھول پڑنا آنکھ میں۔ سر درد۔ پسینہ نہ آنا۔ سوزاک آتشک کے رطوبت فاسدہ کا خون میں واپس جانا یہ مرض معدہ کی خرابی پر زیادہ منحصر ہے اسیواسطے بعض دفعات خارجی دواؤں سے کم فائدہ ہوتا ہے ایسی معدہ کو صاف رکھیں جلد کے مسامات کھلے رکھیں۔ گرم پانی اور دودھ سے کیچڑ کو دھوتے رہیں بسنیا ناسی کا عرق لگا دیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل استخودوس دو تولہ کھا کر اوپر سے سونف کا عرق پیکر سویا کریں تاکہ تبخیر دماغ کو نہ پہونچے یا رات کو سوتے وقت ۶ ماشہ سونف برابر شکر ملا کر کھایا کریں اکیلی ہڑیا بہلا کھانا و لگانا بھی فائدہ کرتا ہو۔ ترپھلا کے پانی کے چھینٹے روزمرہ دینا آنکھوں کو

کرنا دودھ۔ لہسن پیاز۔ مچھلی شیرینی سے پرہیز رکھیں۔ بٹر۔ رسوت۔ جست پر رہنیا کے پانی میں گھسکر لگاویں
تر پھلا و گہرت کا استعمال کریں۔ تانبا و جست کا کشتہ نیلا تھوتھا پھٹکری کا سمندر پھین چونا سب ہموزن لیکر
گھی میں سان کر کانسے کے برتن میں گھسکر لگاویں۔

ناخونہ۔ وہ ہے کہ ناک کی طرف سے سرخی ملتحمہ پر پہیلے اور بلند ہو۔ علاج توتیا کی سلائی پیر زا سیاہ
زیرہ کے پانی میں امچور گھسکر سلائی سے لگا دیں۔

ڈھلکا۔ یعنی آنکھوں سے پانی بہت سا بلاوجہ جہڑا کرے۔ علاج عورت کا دودھ لگائیں یا بہنگرہ کے
عرق میں روئی بھگو کر سکھا دیں پھر اُسمیں کافور چیکر بتی بنا دیں اسکو گار کے گھی میں جلا دیں اُس کا
کاجل آنکھوں میں لگاویں دوا رشش مرت استعمال کریں۔

موتیا بند۔ وہ ہے کہ آنکھیں کھل رہیں اور کچھ بیماری معلوم نہ پڑے مگر نظر بالکل نہ آئے اس کا
سبب یہ ہوتا ہے کہ بلغمی مزاج ہونا یا معدہ کی تبخیر سے نزلہ آنکھوں کی طرف رجوع ہو اُسکے قطرے تلی
کے سوراخ پر جمع ہو جاویں اور نظر نہ پڑنے دیں اس بیماری کے ہونے سے پہلے آنکھوں کے سامنے
سیاہ سفید نقطے سے اُڑا کرتے ہیں چاہیے کہ اُسیوقت تنقیہ دماغ اور نزلہ کی فکر کریں تاکہ بیماری بڑھ نہ
جائے سونٹھ کھرل میں ڈالکر کسوم کے عرق کے ساتھ اونگا کی جڑ سے دو پہر تک خوب گھونٹکر گولی بنالیں
پانی میں گھسکر لگایا کریں۔ یا کشتہ جست کا چار حصہ نبات زنبور زرد ایک حصہ تین دن تک کھرل کرکے
لگاویں بڑی ہڑ علی الصبح روز کھایا کریں۔

دھند یعنی دھندلا نظر آنا۔ بڑھاپے میں ہو تو بہیرہینی کا نور لگایا کریں۔ جوانی میں ہو تو بہیڑہ
آنولہ ایک سے دو سیر دو چند وزن لیکر گھی کے ساتھ چھ ماشہ روز کھایا کریں گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں
اونٹ کٹارے کے پتوں کا عرق لگاویں سیسے کو کرما پانی میں گھوٹیں اور ہموزن گندھک تھوڑا تھوڑا ڈالتے
جاویں جب رسا ہو جائے لگاویں۔

کوے کا ناسور۔ چندے پر ہبا گنگ استعمال کریں۔ سونڈ کی دال رات کو بھگو کر صبح کو چوتھائی حصہ
افیون ملا کر لگا دیں۔ ہاتھی کا ناخون گھسکر لگایا کریں یا پرانا اخروٹ گھسکر۔

پڑوال - ان کو موچنے سے باحتیاط اکھاڑ کر نوشادر کی ڈلی جسکی نوک نکالی ہو اُسجگہ لگادیں دو تین دن ایسا کریں تو پھر نہ اُگینگے - یا پھٹکری باریک پیسکر روئی میں لپیٹ کر کڑوے تیل میں بتی جلاکر کاجل پاریں پھر پڑوالوں کو اکھاڑ کر وہ کاجل سلائی سے لگایا کریں - یا مرچ سیاہ پیپل ہموزن بکاین کی کونپل ملاکر باریک پیسکر گولی بنادیں لعاب دہن میں گھسکر لگایا کریں -

رتوندہ - یعنی شام سے لیکر رات بھر اندھا رہنا اور دن میں سب کچھ نظر آنا - حقہ کی چکیٹ لگانے سے کسی روز آرام ہو جاتا - رسوت پانی میں حل کرکے اندر باہر لگادیں - نکچھنی روغن بنفشہ میں حل کرکے ناک میں ٹپکادیں ایک روز کافی - لعاب دہن لگانا بھی مفید -

بروُنی گر جانا - رس انجن گنگہ استعمال کریں - بیٹر کی سفید اون کی راکھ ایک سو ایک دفعہ دھوئے ہوئے گھی ملاکر جم کے سوٹے سے گھسکر لگایا کریں -

گُہیری - یا گوہانجی ایک پھنسی سی ہوتی ہے جو پلک پر نکلتی ہے - اسکا علاج دیوار کا پرانا کو لگا کر پسینہ ور لگادیں - ہینگ سرکہ میں گھسکر نیم گرم لگادیں -

آنکھ میں ریت پڑ جائے تو گوند کیکر کا لعاب لگادیں -

ادویات مفید - اطریفل - دھنیا - اسطوخودوس - مرچ سیاہ - اجواین - زیرہ - کافور جست گلاب کا عرق - نیلا توتیا - کپریا - سفیدہ - نینامرت انجن - ترپھلا و گھرت - چندراوٹے - گنگ سمندر جھاگ - روغن بید انجیر -

نینامرت سلائی - سیسہ کو گداخت کرکے سو بار شیرہ ترپھلا میں بھگوئیں - پھر پچاس بار عرق بھنگرہ میں پھر ۲۵ بار بکری کے دودھ میں پھر ۲۵ بار گائے کے دودھ میں بھگوئیں اور بجھاویں پھر سلائی بناکر اس خالی سلائی کو آنکھ میں پھیرا کریں - آنکھ دُکھنے کے ساتھ اگر درد زیادہ ہوا کرے تو جانو کہ آنکھیں ماری جاوینگی - موتیابند کا علاج اُسوقت تک کرانا منع ہے - جب تک بالکل اندھا نہ ہو جائے آنکھ کی بیماری ہو تو فوراً کسی اچھے ڈاکٹر کا مشورہ لو - آنکھ بڑی نعمت ہے - اسکے پیچھے زندگی کا مزہ ہے -

مفید البصارت ۔ سرمہ ۔ ہڑ ۔ آلو ۔ موتی ۔ سونا ۔ زعفران ۔ مشک ۔ کالی مرچ ۔ سیپی کی راکھ ۔ توتیا
شہد ۔ پیاز ۔ سونف ۔ بادام ۔ چاندی کا میل ۔ ریشم کی راکھ ٹھنڈی و ہلکی چیزیں کھانا ۔

مضر البصارت ۔ نمک ۔ اجوائن ۔ پیپلا مول ۔ مسور سولی ۔ گندنا ۔ بنولہ ۔ ترہ تیزک ۔ سویہ کے بیج ۔ خرفہ کا ساگ کھا کر فوراً سونا یا بھوکا سونا ۔ زیادہ قے کرنا یا فصد بار بار کھلوانا ۔

اکبر شاہی سرمہ ۔ سرمہ کو مثل چاندی وغیرہ ڈھلوا لینا جس سے میل دور ہو جاوے پانی میں کھرل کرنا شروع شام کو لبالب پانی سے بھر دیں صبح کھرل میں سے پانی اُتار دیں جو جھائی وغیرہ ہو وہ سب اوپر آجاوے گی اور اُتر جاوے گی پھر کھرل کرنا شروع کرنا اور اسی طرح شام کو پانی سے بھر دینا اور صبح کو نکال دینا اسی طرح تیس یوم کام کرنا پھر تین دن صرف خشک سرمہ کو کھرل کرتے رہنا ۔ پھر فی تولہ ایک ماشہ پارہ خالص ملا کر کھرل کرنا تھوڑی دیر بعد جبکہ پارہ غائب ہو جاوے پھر سیتل چینی کو علیحدہ صاف کرکے پیسنا اور فی تولہ ایک ماشہ ملا کر کھرل کرنا جب اچھی طرح سے کھرل ہو جاوے تو فی تولہ دس ورق نقرئی اور دو ورق طلائی ملا کر خوب کھرل کرے بعد ازاں فی تولہ ایک ماشہ مروارید ناسفتہ صاف کرکے یعنی پیسکر ملانا اور کھرل کرنا اچھی طرح سے بطور سرمہ کے آنکھوں میں لگانا چاہیے کوئی بیماری چشم کو نہو گی نظر تیز تا مدت حیات عینک کی ضرورت نہ ہو گی اگر آگے لگائی گئی ہو تو اس سے عادت چھوٹ جاوے گی اور سر کا درد وغیرہ بھی اس سے رفع اور دُور ہو جاوے گا

آنکھ کے متعلق احتیاطیں ۔ جب ذرا تھکن ہو اوپر کیطرف دیکھو لگاتار مت پڑھو ۔ یہ گھمنڈ نہ کرو کہ ہم قوی ہیں کچھ نقصان نہ ہوگا ۔ آنکھوں کی رگوں کی لچک میں فرق آجاتا ہے زیادہ دیر تک تنی رہنے سے ڈیڑھ فٹ فاصلہ پر کتاب رکھو ۔ بہت قریب رکھکر پڑھنے سے رگوں پر زور زیادہ ۔ اگر زیادہ باریک ہو تو مت پڑھو چلتی گاڑی میں پڑھنے سے دھکے سے رگیں کبھی تنتی کبھی سکڑتی اسکے نقصان ہوتا ہے ۔ لیٹ کر پڑھنا نہایت مضر نگاہ سیدھی نہیں پڑتی خون آنکھوں میں اکٹھا ہو جاتا ہے اور حروف صاف طور پر جلد نظر نہیں آتے ۔ تھوڑی روشنی اور بہت روشنی مضر ۔ سبز وغیرہ رنگین روشنی مضر ہر قسم کی ۔ تھکی آنکھوں کو سرد پانی سے دھونا مفید ۔ روشنی بالکل آنکھوں کے مقابل نہ ہو کر

اوپر ہو تو بہتر۔ اور اس کام پر نگ آنکھو نیز پھٹکری کے پانی سے دھونا۔ دماغ کو طراوت پہونچانا وجسم کو صاف رکھو صحت وقوت کا خیال رکھو۔

آنکھ کی بیب بیماریاں دور۔ سفید سُرمہ ایک ایک تولہ مرچ سیاہ ایک ماشہ کھرل کرکے لگانا۔ عمدہ رسوت کی گولیاں چنے کی برابر بنا کر صبح شام ایک گولی پانی کے ساتھ نگل جایا کریں وغیرہ سب بادوں کو آرام ہوگا۔ سمندر جھاگ شورہ قلمی الائچی خورد ایک ایک تولہ لیکر رات کو پاؤ سیر پانی میں بھگو دیں صبح کو سفیدہ ملا کر خوب کھرل کریں اسکا انجن رات کو لگایا کریں سوائے پھولا کے اور سب بیماریوں کو آرام ہوگا۔

ایک روز میں آرام۔ افیون سوختہ نیم کی گدی پھٹکری بریاں گیرو گھی سب کو لوہے کے برتن میں خوب گھوٹکر آنکھوں کے بار پلکوں پر لگاؤ۔ زیرہ سفید کی پوٹلی میں مٹر کی برابر پھٹکری تھوڑا ڈال کر اس پوٹلی کو بار بار آنکھوں پر لگاتا ہے۔

آنکھ سُرخ رہتی ہو۔ تو رسوت گیرو کتھا پھٹکری نمک سنگ سب ہموزن باسی پانی میں پیسکر لیپ کریں کچے آنولہ کا عرق لگانا وستیاناسی کا دودھ لگانا بھی مفید ہے۔

کان کی بیماریاں

اسباب۔ چوٹ لگنا۔ زیادہ خشکی۔ تیز دوا کھانا۔ بلغم یا سودا کی زیادتی۔ کوئی جانور گھس جانا میل جمنا

علاج۔ تنقیہ سودا و بلغم میل۔ نکلوانا تیل ڈالنا۔ غذائے لطیف وتر کھانا۔ کاڈلور آئل کا استعمال۔

احتیاط۔ رات کو کان میں دوا ڈالنا یا زیادہ سرد دوا ڈالنا۔ زیادہ کان کریدنا مضر ہے۔

کان میں درد زیادہ ہو تو پہلے پچکاری سے صاف کرکے دیکھو کہ زخم ہے یا خشک درد ہے۔ یا میل زیادہ جمع ہوگیا ہے۔ جو وجہ معلوم ہو اُسکے موافق دوا کرو۔ خشک درد کیواسطے۔

ڈاکٹری۔ لاڈنیم پانچ قطرے ٹنکچر اوپیائی گلیسرین ملا کر گیالک ایسڈ ٹنک لینڈ بھی اسی طرح ٹنکچر اکونائیٹ و روغن دیودار بھی ڈالا جاتا ہے۔

ویدک - کوڑیاں جلاکر راکھ نیموں کے عرق میں ملاکر ایک قطرہ نیمگرم ٹپکا دیں۔ بسدرشن کے پتوں کا عرق نیم گرم ڈالیں۔

یونانی - رتی بھر افیون جلاکر روغن گل میں ملاکر نیمگرم ٹپکا دیں یا لہسن یا پیاز کا عرق نیمگرم۔

فقیری - ببل کا عرق دو بوند ڈالیں کیسا ہی درد ہو فوراً آرام ہوگا۔

اندر ورم - ہو تو گوگل بھوسی کی دھونی دیں یا بکری کی مینگنی کا ہپارہ گو موتر میں گرم کرکے۔

میل جم گیا ہو تو روغن گل ڈالیں جب پھولے تب نکالے۔

کان میں پانی بھرنا - روغن گل گرم کرکے ڈالیں یا پھریری سے پونچھ لیں یا جاذب۔

سنسناہٹ رہنا - اس کے لئے باجوں کی آواز سننا مفید ہے۔ روغن گل میں ایلوہ حل کرکے ٹپکا دیں

کان میں کیڑا گھس جانا - ایلوہ میسر کریں پیس کر ٹپکا دیں۔

کان بہنا - پچکاری سے صاف کرکے پھٹکری کا سفوف بر کریں۔ سمندر جھاگ شہد میں ملاکر بتی لگادیں سہاگہ بریان ڈالکر نیموں کے رس کا قطرہ ٹپکا دیں یا کتھ کا سفوف ڈالیں یا ہڈی کی راکھ یا سور یا گیہوں کی راکھ۔

بہرہ پن - سردی گرمی زیادہ ہونے سے اور معدہ میں خرابی ہونے سے یہ بیماری ہوتی ہے۔ آنتوں کو صاف رکھیں پاؤں گرم رکھیں۔ سر پر بجلی روشنی ہو جاوے۔ نیلا پانی لگا دیں۔ آرام دیر میں ہونا اچھا جلدی کرنے سے کان بالکل مارا جاتا ہے۔ رات کو دودھ کی ہانڈی کی بھاپ کان پر تھوڑی دیر لیکر پھر تسمہ ڈھانپ کر جاویں اور ہوا نہ لگنے دیں بچہ کا کان زور سے نہ کھینچیں۔

کرن مول - ہنس پدی یا نربسی گو موتر میں گھس کر لگا دیں۔ ورم سرخ ہو تو آنولہ ہلدی پانی میں گھس کر لگا دیں۔ سفید ہو تو بکپڑا کی جڑ پیس کر لگا دیں۔

کان کی سب بیماریوں کی ایک دوا - دھتورہ کے پتوں کا عرق پاؤ بھر میٹھا تیل آدھ پاؤ دونوں کو ہلکی آگ پر چڑھا کر بار بار پتے آک کے تیل سے چپڑ کر اس پر نمک چھڑک کر تہ بہ تہ رکھکر آگ پر سینکیں اسکا پسیو جو نکلے اسکو اور پتوں کو اس تیل میں ڈالدیں جو گرم ہو رہا ہے جب پانی رس جل جاوے صرف تیل بچ رہے

صرف تیل رہ جاوے اُتار کر چھان لیں۔ دو ایک قطرہ ڈالا کریں۔

ناک کی بیماریاں

اسباب ۔سردی لگنا۔ بلغم کی زیادتی۔ خشکی یا گرمی کی زیادتی وغیرہ۔

سب سے پہلے ہم نکسیر پھوٹنے کا علاج لکھتے ہیں جو اگر جلد جلد ہو تو بڑی سخت بیماری ہے۔

ڈاکٹری۔ نائٹرک ایسڈ یا گیالک ایسڈ کے ناس دیں۔

یونانی پرانی اینٹ کا سفوف تین درم مصری آٹھ درم ملا کر کھایا کریں۔ پھٹکری بریاں کی نسوار دن میں تین بار لیں۔ صندل و کافور عرق گلاب میں گھس کر ناس دیں۔

ویدک۔ رسوت کی راکھ ناک میں پھونکیں۔ انار کے پھولوں یا راکھ کا عرق پیا کریں۔

فقیری۔ آم کی خشک گٹھلی کا سفوف سونگھیں اور گٹھلی تازہ کا عرق پیا کریں۔

عطائی۔ اُڑد کا آٹا پانی میں سان کر تالو پر لیپ کریں۔ خس کو بھگو کر سونگھیں یا پیلی مٹی کو کاغذ یا سیپ یا انڈے کے چھلکے کی راکھ سونگھیں۔

تنتر۔ نیلا پانی ناک کی راہ سونتا کریں دس پانچ روز رات کو نیلا پانی پیکر سویا کریں۔ اگر خون بند ہوتا ہو تو پانوں گرم پانی میں بٹھا دو کہ خون اطراف کو واپس جاوے ناک کے اندر گرم پانی کی پچکاری دیکر سر اور گردن پر ٹھنڈی چیزیں لگا دیں۔ ناک ذرا اوپر کو کر دیں کہ کم خون ٹپکے دونوں ہاتھ اوپر کو اٹھا لیں تنگ لباس و گلو بند کھول دیں۔ سرد جگہ میں بیٹھیں بازو و کان و خصیوں کا باندھنا مفید ہے۔ ٹھنڈا پانی سر پر ڈالیں۔

پینس کا عارضہ۔ یعنی کسی قسم کی بو نہ آنا۔ سر درد چھینک زیادہ ناک میں کیڑا پڑنا۔ اس کے لئے گو دنتی و دھتورہ کی جڑ باریک پیسکر ناک میں نلکی سے رتی بھر پھونک دیں یہی سب سے سہل و کافی علاج ہے چھینک زیادہ آتی ہوں تو کلونجی کی پوٹلی سونگھیں۔

کیڑے پڑ گئے ہوں۔ ڈکرودی تونبی کا رس ایک قطرہ ٹپکا دیں یا سفید گھاس کا عرق نچکنی سے چھینک لیں۔ زخم ہو تو روغن موم لگا دیں۔

قوتِ شامہ - تیز کرنیکو چاول آگ کے دودھ میں تین بار بھگو کر سکھا کر پھر گدھے کے پیشاب میں بھگو کر سکھا کر اُس کی نسوار لیا کریں۔

دانت کی بیماریاں

اسباب - زیادہ ٹھنڈا پانی پیا کرنا - زیادہ گرم کھانا کھانا - کھانا کم چبا کر کھانا - دانتوں میں میل لگا رہنا منھ کو زیادہ کھلا رکھنا - پارہ کے مرکبات کھانا - معدہ کی خرابی۔

BLEEDING GUM	पाददर	سوڑوں میں سے خون نکلنا درد کے ساتھ
INFLAMED GUM	उपकुश	سوڑے پکنا
TOOTHACHE	दालन	درد دانت
SENSITIVE TOOTH	दंतहर्ष	دانت کھٹے ہونا
NECROSED TOOTH	श्यावदंत	دانت پر دانت اُگنا
FRACTURED TOOTH	दंतभंजन	ٹیڑھا دانت ہونا
CARRIES TOOTH	कृमदंत	کیڑا لگنا دانت میں
SORDES	दंतशर्करा	دانت میلے اور کھر کھرے

ادویات مفید دندان - پھٹکری - سپاری - ماجو - عقرقرحا - کندر - کالی مرچ - کیس - مصطگی - زیرہ گلاب - ہیلاوہ - الائچی - بنسلوچن - بڑ - سرس کے بیج - املی کے بیج - لاکھ - مجیٹھ - توتیا - تماکو - سمندر جھاگ موتھا - دتون کرنا - نیم - ببول پیلو ارلو یا بانس وغیرہ کے۔

مضر دندان - کھٹائی - مونگ - برف گرم اور ٹھنڈی چیز ایک ساتھ۔

دانتوں کے درد کے واسطے ہر قسم کے نسخے نیچے لکھتے۔

یونانی - انگوری سرکہ کی پھریری لگا دیں - روغن دارچینی کا پھایہ لگاؤ - یا چلم میں سونف رکھکر حقہ پیو تو تخم ورک کے بیجوں کا منجن لگاؤ۔

ویدک - کڑوے تیل سے دانت مانجنے سے درد و خون بستا بند ہوتا ہے - کافور وافیون برابر لیکر دانت میں دبا دیں۔

عطائی - ہلدی کی گانٹھ دانتوں میں دبا دیں یا سینہڑ کی لکڑی یا چونٹنی کی جڑ چبا دیں۔

فقیری - کٹیلی یا جنگلی بیگن کے پھل کو حقہ میں رکھکر پینے سے فوراً آرام ہوگا۔

منتر - نیلے پانی سے غرغرہ کرو نیلی روشنی دانت کو پہونچاؤ منہ میں نیلا پانی رکھو۔

ڈاکٹری - کریازوٹ کی پھریری لگاؤ کسی اور جگہ نہ لگنے پاوے - ٹنکچر آیوڈین گلیسرین ملاکر لگاؤ - کاربولک کا منجن لگاؤ۔

دیہاتی دوا - ارہر کے پتوں کے جوشاندے سے کلی کرنا۔

دانت میں کیڑا لگنا - تخم پیاز آگ میں جلاویں دھواں اسکا نل کی راہ سے دانت پر پہونچاویں۔

دانت ہلنا - مصطگی چھ ماشہ سپاری کی راکھ ایک تولہ کا منجن بناکر لگا دیں۔

دانتوں سے خون آنا - مازو سوختہ گلنار اقاقیا کتھہ پھٹکری سرخ ہموزن ملاکر برہمڈنڈی دو تولہ کے ساتھ گھونٹیں اور پلا دیں غذا بھینس کا دودھ چانول دیں روٹی نہ کھلاویں۔

سوتے میں دانت پیسنا - نمک لاہوری کے ایک ڈلی منہ میں رکھا کریں۔

عمدہ منجن - بارہ سنگھے کے سینگ کی راکھ سونٹھ پھٹکری بریاں سپاری کی راکھ سہاگہ بریاں ہموزن کوٹ چھان کر لگا دیں دانت بہت مضبوط ہوجاوینگے۔

دانتوں کی سب بیماریوں کو - زنجبیل ایک تولہ گھی میں بھونکر اسمیں الائچی سفید و سیاہ مرچ و لونگ سبکا سفوف ملاکر دانتوں پر ملاکریں۔

دانت ہلتا سا معلوم ہو دکھتا ہے یا اسمیں پانی لگا کرے تو ہومیوپیتھی دوا مرکیورس سول بلسمی ایک ملی بھر زبان پر رکھنا دن میں دو چار دفعہ بالکل آرام کر دیتا ہے۔

دمہ کا بیان

اسباب - سینہ کا تنگ ہونا - مرطوب مقام - بدہضمی - موروثی اثر۔

اقسام - ایک جس میں بلغم نکلتا ہے دوسرا خشک جیسی سانس مشکل سے آتا ہے یہ خراب ہے۔ اس کا زور آدھی رات کو زیادہ ہوتا ہے۔ قے ہونے سے افاقہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹری - اپیکا کوانا قے کرا دیں۔ لاڈینم ۲۰ بوند پھر آدھا ڈرام گسپر پلا دیں کاڈ لور آئیل کا استعمال رکھیں سینہ پر رائی کا لیپ کریں۔ ڈاکٹر بکٹر کا ATOMIZER سنگا کر اسکا بجاپہ لیا کریں عکمی علاج ہے۔

ویدک - اجواین آک کے دودھ میں بھگو کر اناریں بھر کر گلکلت کر کے پھونک لیں ایک ماشہ راکھ پان میں رکھکر کھایا کریں۔

یونانی - سرکا انگوری پینے سے فوراً تھمتا ہے۔ تماکو آک کنائی خورد پھٹکری ان سب کی راکھ ایک ایک سیر لیکر تین دن تک پانی میں بھگو دیں اور دن میں دو چار بار لکڑی سے ہلا دیا کریں چوتھے روز آب زلال لیکر پکا دیں جو نمک کڑاہی میں جم جائے اُسے لیکر دو رتی روز بتاشہ میں کھایا کریں۔

رساوک - سنکھیا مصفیٰ و چوکیا سہاگہ ایک ایک تولہ اورک کے عرق میں دن بھر کھرل کر کے باجرہ کی برابر گولی بنا دیں صبح شام کھا دیں دودھ گھی زیادہ۔

عطائی - تماکو کے پتوں کا تیل نکالکر دو قطرے کھایا کریں عرق میں ہوزن معتدل ملاکر یا شربت بناکر دو تولہ روز پیا کریں۔ نیم کے درخت پر تتیا کا گھر ہو اسکو ایک ماشہ شہد ملاکر کھایا کریں۔

فقیری - دہتورہ کی جڑ کے یا ادھاجھارہ کی راکھ کھا دیں پیپل کے خشک پھل پندرہ دن تک کھا دیں کریل کی راکھ ایک ماشہ صبح کو کھا دیں۔ کیلے کے پتّر کی راکھ دو ماشہ کھانا۔

تنتر - ہر دس منٹ کے بعد ایک تولہ تازی پانی آدہ گھنٹہ تک صبح کے وقت پیا کریں جبکہ اس کا زور زیادہ ہوتا ہے کھانے کے بعد بھی اسیطرح۔

دمہ کے چرٹ - دہتورہ و بھنگ کے پتے کے چرٹ بنا کر پیا کریں۔

احتیاط - رات کے وقت بہت کم کھا دیں یا بالکل نہ کھا دیں دوپہر کے بعد کوئی ثقیل غذا نہ کھا دیں شام کو کھانا سویرے کھا دیں غذا ہلکی کھا دیں۔ ہاضمہ ٹھیک رکھیں۔ دودھ گھی کا استعمال زیادہ رکھیں۔ افیون کی عادت ہو تو دمہ مشکل سے جاتا ہے۔ کپڑے ڈھیلے پہنیں۔ صبح شام انجیر کھایا کریں۔

ضیق النفس کے لیئے - یعنی جب سانس مشکل سے آتا ہو

حقہ - بڑی بڑ کا بکل جو کوٹ کر کے چلم میں رکھکر حقہ پیویں دن میں چار دفعہ تے آکر تمام خرابی نکل جاوے گی۔

گولی - سیپی کی راکھ ادرک کے عرق میں کھرل کرکے گولی مٹر کی برابر بنا کر کھایا کریں صبح کیوقت۔

بوٹی - آک کا پتا ۵ ۲ کالی مرچ پیسکر گولی مرچ کی برابر بنائیں ایک دو گولی کھایا کریں صبح شام۔

کشتہ - شنگرف کو آگ کے دودھ کے ساتھ سمپٹ کرکے ارنہ اُپلوں میں پھونکیں ایک رتی خوراک پان میں اسیطرح مونگا پھونک کر استعمال کریں۔

ادویات مفید دمہ - مہو بدرہ رس - بہارنگی ادعیہ - شربت زوفا کشتہ گودنتی صدف دبارہ سنگھا - دوا المجل - ترئی کے بیج ۱ - ۵ تک چالیس دن کھانا - بارہ سنگھا کا کشتہ دو رتی کھا کر اڑنیہ کا عرق پینا۔

کھانسی کا بیان

اسباب - زکام ہونا - سردی لگنا - معدہ کی خرابی پھیپھڑے کی خرابی - ترش یا تیز اشیا زیادہ کھانا

اقسام - خشک کھانسی جبیں بلغم نہ نکلے تر جبیں بلغم نکلے کوکر کھانسی جبیں دمانس ہو سانس لمبا آوے۔

ادویات مفید - لعوق سپستاں - شہد مصری - اڑوسہ - رب السوس - افیون بت کم - بادام - بنزدیک ایسڈ - کشتہ ابرق۔

ڈاکٹری - وائنم اپیکاک - سرپ ٹولو - ٹنکچر سلا - ان میں سے کوئی ایک کھانا - کاڈ لور آئل پینا اور سینہ پر لگانا - سینہ پر رائی کا لیپ کرنا - بلغم نکالنے کو ڈی جینس ایکسپکٹورینٹ کھلاؤ۔

ویدک - خشک کے لئے ادرک کا عرق شہد ملاکر چاٹنا - تر کے لئے اڑوسہ کے پتوں کا عرق مصری ملاکر - کتھا مرچ سیاہ بہیڑہ ہموزن پیسکر ببول کے کس کے پانی میں گولی بنالیں رات کو منھ میں ڈال لیں۔

یونانی - رب السوس کاکڑا سینگی دہنیا فلفل دراز ہموزن کو شہد میں ملاکر گولی بنالیں - مغز تخم خربوزہ

فلفل دراز دونوں کو پیسکر ادرک کے عرق میں گولی چنے کی برابر بناویں صبح شام کھایا کریں دمہ کو بھی نہایت مفید ہے۔

عطائی۔ کچلے چیل کر گھی میں بھونیں جب جل جاویں اُن کی راکھ دو رتی پان میں کھاویں رائی پیسکر چوگنا شہد ملاکر چاٹیں۔

خانگی۔ ہلدی جلاکر نمک ملاکر دو ماشہ رات کو پھانک لیں دمہ کو بھی مفید۔ بھٹے کی چھوچھ وحقہ کا گل و نمک پیسکر پھانکنا۔

فقیری۔ اڑوسے کے پتوں کا عرق پیویں۔ دمہ کت پت و سل کو بھی مفید۔ شہد یا مصری ملالیں تو بہتر۔ آک کا پتا برگ سیاہ و سانبھر پیسکر گولی بناکر منھ میں ڈالیں۔

تنتر۔ مقعد پر ذرا سا گھی لگائیں۔ تو خشک کھانسی نہ اُٹھیگی۔ خشک کھانسی کو نیل کا پانی تر کو نارنجی پانی صبح و سہ پہر کو پلادیں۔ خشک کھانسی ہووے تو کھانا بھی خشک ہی مفید۔ تالو کو چکنائی لگانا مفید منھ میں مصری یا نمک کی ڈلی رکھنے سے بھی کھانسی کم اٹھتی ہے۔

کشتہ۔ سیسہ ایک تولہ کڑاہی میں ڈالکر پگھلادیں چار تولہ نیلا تھوتھا پیسکر تھوڑا تھوڑا برکتے رہیں جب سیسہ کا کشتہ ہوجاوے تب نکالکر ایک چاول بھر گھی کے ساتھ کھاویں۔

کنٹھ مالا کا بیان

فارسی نام خنازیر۔ انگریزی اسکرافیولا۔ پنجابی ہجیراں

پہلے اس مرض میں گلٹیاں جا بجا نکلتی ہیں اور بہت تکلیف دیتی ہیں پھر جب وہ پک کر خود یا دوا لگانے سے پھوٹ جاتی ہیں تو ہمیشہ رسا کرتی ہیں دس دس برس تک بلکہ اس سے زیادہ یہ مرض رہتا ہوا دیکھا ہے۔ عورتوں کو بہ نسبت مردوں کے زیادہ ہوتا ہے یہ بھی دیکھا ہے کہ اسکے مریض عورت حاملہ ہوئی اور بچے جنتی رہی ہماری ایک دوستانہ نصیحت ہر ایک مریض کو ہے کہ اس مرض کا علاج ڈاکٹر سے ہرگز نہ کرائیں وہ بار بار چیرا لگاکر مرض کو اور بڑھا دیتے اور بگاڑ دیتے ہیں

کسی کو اچھا ہوتے نہیں دیکھا نہ سُنا ہم کو ذاتی تجربہ پچاس چالیس مریضوں کا ہے سب عطائیوں کے علاج سے شفایاب ہوئے۔ کیونکہ مرض کا مادہ جسم سے نکالنا نہیں جانتے جب گانٹھ نکلے تب اُس چیر دینا جانتے ہیں چیرا ہوا زخم پھر مشکل سے ہی بھرتا ہے اور ناسور ہو جاتا ہے۔

اقسام۔ ایک تو گلے کے گرد مالا کی طرح ہوتی ہے جو کنٹھ مالا کہلاتی ہے۔ دوسری ایک طرف کے کندھے کی گرد جاتی ہے بغل میں ہوتی ہوئی پیٹھ کی طرف جاتی ہے۔ جو اچھی یا آتش بیل کہلاتی ہے۔

اسباب۔ مادہ آتشک کا ہونا۔ موروثی اثر۔ فساد خون۔ زیادتی سودا۔

احتیاط۔ آنتوں کا صاف رکھنا۔ نمک نہ کھانا۔ دودھ و شکر کا استعمال کم۔ کھٹائی کا پرہیز چنے کی روٹی گھی سے کھانا بند ہا نمک ڈالکر یا بلا نمک مصفیات کا استعمال کرنا۔ خوراک سادہ مٹر سوڑ باکلا سیم۔ مصالحہ منع۔ آلو کم کھانا کھلی ہوا دھوپ میں رہنا۔

ڈاکٹری علاج۔ یہ ہے کہ سارساپریلا جسمیں آیوڈائیڈ ہو پلاویں اس سے کا نٹھیں کھل جاتی ہیں زور نہیں کرتیں مگر عورت کے پستان بھی ڈھل جاتے ہیں یہ بڑا نقصان ہے۔ اس لئے بہتر مصفیات ہندوستانی ہیں۔ اننت مول۔ منڈی وغیرہ انکی مداومت سے خون صاف ہو کر ضرور ہی فائدہ ہوگا یا جو صفی عرق آتشک میں کام آتے ہیں وہی اسمیں پلائے جاویں۔

سرپ ٹروفولیم پلادیں۔ لکنوشیا پلاویں

اس کی دوائیں تین قسم کی ہوتی ہیں کھانیکی جو گلٹیاں نکلنا و پیپ بننا بند کریگی۔ لگانے کے لیپ جو گلٹیوں کو بٹھاویں یا پکا کر پھوڑ دیں۔ لگانیکے تیل یا مرہم جو زخم یا ناسور کو بھریں۔ بعض دوائیاں دو دو فائدے ایک ساتھ کرنے والی بھی ہیں۔

کھانیکی دوا۔ تخم سرس کوٹ چھانکر دو چند شہد ملاکر کورے برتن میں رکھکر منھ اُسکا آرد کے آٹے سے بند کرکے پندرہ دن تک دھوپ میں رکھیں پھر ایک تولہ روز اُس میں سے صبح کے وقت کھایا کریں بدمزہ تو ضرور ہے مگر سب سے بہتر دوا ہے۔

سفید لشن کانتا کی جڑ کچھ نچھتر میں لاکر گلے میں باندھے اور گاے کے گھی کے ساتھ پیکر کھاوے

لیسوا کا ساگ بلا نمک کھانا اور اُسکے بیجوں کو تیل میں جلا کر لگانا۔

کالے سانپ کی ہڈی کی مالا گلے میں پہننا اور ہڈی کی راکھ مکھن کے ساتھ کھانا ایک ماشہ۔

کچنار کے پتوں کی ترکاری کھانا یا چھلوں کی چھال بیجوں کا تیل نکالکر لگانا۔

بکری کے سینگ کا کشتہ ارنے کنڈوں میں پھونک کر چھ ماشہ روز کھایا کریں نیم گرم پانی سے۔

لگانیکی دوا مرہم یا تیل - سیل کی روئی کچی لیکر کڑوے تیل خالص میں خوب گھوٹکر سیشی میں رکھ لو اور لگاتے رہو۔

سفیدہ کاشغری چھ ماشہ سندور خالص دو تولہ میٹھا آدھ پاو آہنی تسلہ میں رکھکر کوئیلوں کی آگ دو تین چار اُپھان آوینگے جب کالا رنگ اور بڑی چکٹ ہو جاوے تب اُتار لو زخم پر اس کا پھایہ لگایا کرو نیم کے پانی سے دھو کر اس دوا کے بنانے میں جب اُپھان آیا کرے تب ہی تسلہ آگ سے اُتار لیا کرو ورنہ سب دوا باہر نکل جاویگی یہ گانٹھوں کو بٹھاتی پکاتی پھوڑتی و زخموں کو بھرتی بھی ہے۔

نرما کپاس کے پتے نیم کے انڈے اور بھنگرہ کے برابر باریک پیکر ٹکڑی ایک ایک چھٹانک کی آدھ پاو کڑوا تیل کڑاہی میں اوٹاو پہلے تیل میں ایک ٹکڑی خوب جلاؤ پھر موم اسمیں ملاکر خوب گھوٹکر مرہم بنالو۔ یہ زخموں کو جلد بھرتا ہی۔

مُردار سنگ سندور سم اسپ ایک ایک تولہ نیلا تھوتھا چھ ماشہ سب کو آدھ پی گھاٹی کے پاو سیر کڑوے تیل میں اوٹاوے اور ایک کپڑا بالشت بھر کا آک کے دودھ میں بھگو کر سایہ میں سکھا کر اور ایک کپڑا حیض کا اُن کو بھی کڑاہی میں ڈالدے جب سب جلجاوے تب گھوٹکر کھٹے تیل کنٹھ یا فاختہ کے پر سے لگایا کرے زخموں کو کھلا رکھے۔

سم اسپ مشکی و بلادہ ہموزن لیکر السی کے تیل میں جلاؤ پھر خوب گھوٹکر پھایہ لگاؤ۔

(سم اسپ مشکی و بلادہ ہموزن لیکر السی کے تیل میں جلاؤ پھر خوب گھوٹکر پھایہ لگاؤ)

سانپ کی کینچلی کی راکھ کڑوے تیل یا بڑ کے دودھ میں ملاکر لگانا بھی ناسور میں۔

بھروزہ کا پھایہ لگانا زخم پر بھی جلد بھرتا ہی۔

لگانے کا لیپ۔ کھوپڑی کی ہڈی ادھ جلی پانی میں پیسکر نیم گرم گلٹی پر لگانا۔

بیل کا سینگ اپجا ہوا جلاکر کمیلا و مردار سنگ ملاکر ایک سو ایک دفعہ دھوئے گھی میں ملاکر لگانا گلٹیوں کا ورم دور کرتی پیپ باہر نکالتی ہے۔

پارہ کی دوا۔ جس سے حکمی آرام ہوتا مگر اسمیں منہ آنے کا خطرہ رہتا ہے۔ پارہ مصفی چھ ماشہ ملیٹھی کا سفوف چھنا ہوا دو تولہ شہد حسب ضرورت ملاکر ایک دن بھر خوب کھرل کریں پھر بیس گولی بنالیں ایک گولی روز کھایا کریں۔ پرہیز ایک سال تک مونگ کی دال و کیلا و تیل کھٹائی وغیرہ کا۔

واضح ہو کہ مجھے اس مرض کا خاص تجربہ ہے۔ یہ بیماری میرے گھر میں ہوئی تھی۔ ڈاکٹری علاج کرکے بہت نقصان اٹھایا پھر عطائیوں کا علاج کیا صدہا نسخے اسکے تجربہ کئے وہ سب کتاب عطائی نسخے میں میں چھپوا دئے ہیں اسمیں یونانی ویدک دوائیاں کچھ فائدہ نہیں کرتیں۔ اسیواسطے مینے یہاں ان کا بیان نہیں کیا صرف فقیری و عطائی ادویات لکھی ہیں جو تجربہ سے بہت مفید پائیں۔

ہیضہ کا بیان

انگریزی نام کالرا سنسکرت بشوچکا۔ یہ وبائی بیماری اکثر موسم برسات کے اخیر میں ہوتی ہے۔

علامات۔ دست و قے زیادہ پیشاب بند۔ سانس ٹھنڈی جسم سرد۔ پیاس زیادہ۔ ہچکی زیادہ تشنج۔ ہاتھ پاؤں سکڑ جانا نبض ساکت۔ ہونٹھ سفید پڑ جانا۔ بخار ہونا۔

اسباب۔ سڑی چیز دکی بدبو پھیلنا۔ بدہضمی۔ خراب غذا۔ تیز مسہل۔ یہ بہ نسبت بچے اور بوڑھے کے جوانوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

پہچان۔ ہیضہ و معمولی اسہال میں فرق یہ ہے کہ ہیضہ کے دست و قے بلا زور لگائے جاتے ہیں۔ پیشاب بالکل بند ہوجاتا ہے۔

علاج۔ دست بند نکریں مادہ خارج ہونے دیں۔ پیاس دفع کرنے کو منہ میں تھوڑا تھوڑا برف

رکھیں۔ پیشاب لاویں۔ پانی دودھ بالکل نہ پلاویں۔ پچکاری۔

ادویات مفید۔ حب پیارا لگا۔ حب حیات رنگ۔ افیون۔ کالی مرچ۔ ادرک۔ سرکہ۔ جاریپل اگن کمار رس۔ شوگر آف لیڈ۔ تارپین۔ برانڈی۔ سوڈا۔

احتیاط۔ ایام وبا میں صبح کو خالی پیٹ باہر نہ نکلیں۔ پانی اُبال کر پیا کریں۔ بازار کے پھل وغیرہ کھانا بند کردیں۔ بدبو کی جگہ سے دور رہیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ مرطوب جگہوں میں نہ رہیں

ڈاکٹری۔ عرق کافور بتاشہ میں یا کلوراڈین پانی میں دس بوند ڈالکر کھلادیں شروع میں کیلیبومل دس گرین کھلادیں۔

یونانی۔ جاریپل واجواین باریک پیسکر کھلاویں سرکہ ایک تولہ دودہ چھٹانک بھر ملاکر پلادیں وباؤ خہ

ویدک۔ لال مرچ کافور ایک ایک تولہ افیون ایک ماشہ کھرل کرکے مٹر کی برابر گولی بنادیں

رساوک۔ سنجیونی گنگا ادرک کے عرق میں گھسکر پلادیں۔

عطائی۔ آک کی جڑ کی چھال وکالی مرچ ہموزن ادرک کے عرق میں پیسکر کوڑی کوڑی کے برابر بناکر کھلادیں۔

فقیری۔ دو تولہ نیم کی چھال اوٹاکر پلاویں باربار۔

معمولی تے آتی ہو تو پرانے چراغ کو کئی بار گرم کرکے اُس سے بجھا کر وہ پانی تھوڑا تھوڑا پلاویں تھوڑا گرم ریت ٹھنڈے پانی میں ڈالیں پھر تھوڑی پھر تھوڑی دیر بعد اُسے پلاویں۔ تھوڑا چونہ پانی میں گھول دیں جب تہ نشین ہوجاوے تب نتار کر پلاویں۔ بادام تلخ پانی میں پیسکر پلاویں۔

معمولی تے اور دوسری بیماری کی تے میں یہ فرق ہے۔

اصلی تے میں تے ہوجانیکے بعد تلی بند ہوجاتی ہے۔ سر کا چکرانا اگر ہو تو وہ بھی تے آنے کے بعد بند ہوجاتا ہی جگر کے مقام پر ضرب لگانے سے مریض کا درد محسوس کرتا ہے اور دبانے سے تے آتی ہے۔ کھانیکی طرف رغبت بالکل نہیں رہتی اور نہ آشنا ہوتی ہے زبان میلی ہوتی ہے منھ سے بدبو آتی ہے۔ آنکھوں میں قدرے زردی رہتی ہے۔ اور تے کے بعد سر درد شروع ہوجاتا ہی

اور اکثر پیشانی پر درد ہوا کرتا ہے مگر قے کے آنیکے بعد درد کو آرام ہوجاتا ہے پیٹ میں درد ہوجاتا ہے .... اور اجابت پتلی اور لئی کے رنگ کی ہوتی ہے اور اسی میں بدبو ہوتی ہے مریض بڑی کوشش سے قے کرتا ہے اور منھ سے بہت پانی آیا کرتا ہے اور قے کے بعد مریض کمزور ہوجاتا ہے اصلی مرض قے میں اگر پیٹ پر رائی کا پلسٹر لگایا جاوے تو قے بند ہوجاتی ہے۔ قسم معدہ کا مقام ٹھیک کوڑی کے برابر ہو۔ اصلی قے کی زیادتی عموماً صبح کے ۴ بجے ہوا کرتی ہے اور جبکہ جگر کمزور رہتا ہے اسکو زیادہ قے آیا کرتی ہے۔ قدیم قے جو کسی مرض کا عرض ہوتی ہے۔

پیٹ پر یا جگر پر ضرب لگانے سے مریض درد محسوب نہیں کرتا اور نہ پیٹ پر دبا دینے سے مریض کو اذیت آتے ہیں۔ اور مریض جھاگ اور بلغم قے کرتا ہے غرض کہ قے میں کبھی خون یا پیپ نہیں ہوتی۔ اس قسم کی قے میں مریض کو اشتہا ہوتی ہے۔ بلکہ قے ہونیکے بعد فوراً ہی بھوک لگتی ہے زبان کا رنگ صاف ہوتا ہے اور منھ میں بدبو نہیں ہوتی آنکھ یا تو بالکل صاف ہوتی ہیں یا ذرا سرخی مائل ہوتی ہیں سر کا درد بہت زیادہ ہوتا ہے کھوپڑی میں اور سر کی پچھلی طرف درد ہوا کرتا ہے اس قسم کی قے میں پیٹ میں درد نہیں ہوتا اور نہ بدبودار ڈکار آتی ہیں۔ دست بالکل نہیں آتے اول تو قبض رہتا ہے اگر قبض نہ ہو تو معمولی اجابت ہوتی ہے۔ غرض کہ قے میں مریض کو زور دینا نہیں پڑتا بلکہ خود بخود قے ہوتی ہے

ہیضہ کوخ وغیرہ نے اپنے اس خیال کو بدلائل ثابت کیا ہے کہ یہ مرض خود دوڑتا ہے۔ چھوت نہیں ہے یعنی جب کوئی لاش سڑنے لگتی ہے تو اسکے بدن کا کیڑا علحدہ ہوکر کچھ دیر تک ہوا میں رہتا ہے اور دوبارہ آدمی کی آنتوں میں اثر کرنے کے لئے اسمیں از سر نو قوت آجاتی ہے مختصر یہ کہ ہیضہ کے کیڑے ایک مریض سے دوسرے شخص میں فوراً منتقل نہیں ہوتے اس لئے ہیضہ چھوت نہیں ہے۔
چونکہ یہ کیڑا صرف آنتوں میں ہوتا ہے اس لئے اسمیں کوئی شک نہیں کہ اس کا اثر کھانے پینے کی چیزوں سے دوسرے شخص میں منتقل ہوجاتا ہے اگر اس بات کا یقین ہوجائے کہ کسی کھانے پینے کی چیز میں ہیضہ کا کیڑا نہیں ہے تو اس وبا کے زمانہ میں کسیطرح کا خطرہ نہ ہے اور نہ وبا کے زمانے میں ایسی کوئی

چیز نہ پی جائے نہ کھائی جائے جو تھوڑی دیر پہلے اُبل یا پک نہ چکی ہو بلکہ گرا گرم کھانا مناسب ہے۔

چند ہدایت۔ پانی اور دودھ کو جوش دیکر گرا گرم بوتل میں بھر کے روئی یا کوئی اور جاذب رطوبت شے کی ڈاٹ لگائیں دودھ اور پانی کی جو بوتل ایک بار کھُلجائے اُسکو یا تو بالکل صرف کر ڈالیں اور اگر بچے تو پھینکدیں۔ اسی وجہ سے کچے پھل کچی ترکاری اور ٹھنڈے گوشت میں نیز بالائی کے برف اور شیرینی میں مرض کے اثر کا ہونا ممکن ہے۔ وبا کے زمانہ میں ہول ہرگز نہ کرنا چاہیے

اسمیں اکثر لوگ ضائع ہو جاتے ہیں کیڑے اگرچہ منھ اور معدے کے ذریعہ سے بدن میں داخل ہوتے ہیں لیکن ان کی کثرت آنتوں میں جا کر ہوتی ہے۔ اسکا ثبوت یہ ہے کہ مریض کی قے میں کیڑے نہیں آتے اور دست میں بہ افراط آتے ہیں۔ معمولی حالت میں کہ معدہ صحیح ہو اگر کیڑا معدہ میں جاتا ہے تو معدہ میں جاتا ہے تو معدہ کی رطوبت سے ہلاک ہو کر ہضم ہو جاتا ہے لیکن اگر کھانے پینے کی بد احتیاطی سے معدے میں فتور ہو کر ہاضمہ کی ترش رطوبت اپنا فعل بخوبی نہ کر سکے تو کیڑے کچی غذا کے ساتھ آنتوں میں زندہ اُتر جاتے ہیں۔ آنتوں کی رطوبت میں کھار ہوتا ہے جو کیڑے کی پرورش میں اعانت کرتا ہے۔ آنتونکی غلاظت بھی اس کیڑے کو موافق ہوتی ہے جیسا کہ قبض والوں کے رہتی ہے۔ اسکا ثبوت یہ ہے کہ ہیضہ کے مریض کے پاخانے میں یہ کیڑا بہت جلد ترقی کرتا ہے اور کثیر التعداد ہو جاتا ہے ہر تیسرے گھنٹے چار کی پیالی میں پانچ قطرے ہائڈرو کلورک ایسڈ کے ملا کر پی لینے سے ہیضہ کا کیڑا مرجاتا ہے۔ ترش معدہ میں زندہ نہیں رہ سکتا ہمارے خیال میں انگریز اور امریکن لوگوں کے مزاج پر اس مرض کا اثر قطعاً نہیں ہوسکتا بشرطیکہ احتیاط کیجائے۔

وبا کے زمانے میں مذکورہ بالا تیزاب کو چار کے بجائے گرم پانی میں بلاناغہ صبح کو ناشتہ کرنے سے ایک گھنٹہ قبل پی لینا چاہیئے۔ جب تک کہ آب و ہوا صاف نہ ہو جائے۔

علامات۔ عام طور سے ہیضہ کی ابتدا میں خفیف سا اسہال ہوتا ہے جسکی خصوصیت یہ ہے کہ درد بالکل نہو۔ اگر اسوقت توجہ نہ کی گئی تو چند گھنٹے بعد یا ایک دو دن بعد مریض پر ایکبارگی عصبی کمزوری دوران سر متلی۔ اور لرزہ لاحق ہو جاویگا۔ تشنج کے ساتھ مروڑ ہوگی دوران خون کی قوت

گھٹ جائیگی سانس جلدی جلدی چلیگی۔ دل پر غشی اور صدمہ معلوم ہوگا پہلے آنتوں کا مادہ بافراط
خارج ہوگا۔ بعد ازاں چانوں کے دھوون کا سا رقیق پاخانہ ہونے لگیگا جسمیں کہار کے خواص ہونگے
بعض اوقات دست میں خون کی سرخی بھی فوراً آنے لگتی ہے اور اس کے ساتھ شدت کے
ساتھ قے ہونے لگتی ہے اور پیٹ میں آگ سے لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے تھوڑی دیر بعد دوران
خون پر زیادہ زور پڑنے سے سارا بدن سرد اور تر ہو جائیگا۔ ہونٹ نیلے پڑ جائینگے سانس
ٹھنڈی چلنے لگے گی پیاس کی انتہا نہ رہیگی نبض کمزور اور تیز ہو جائیگی۔ تنفس میں دشواری
ہوگی۔ بےچینی بے انتہا ہوگی۔ گردہ کا فعل بند ہو جائیگا۔ مہلک مرض میں سارا بدن نیلا پڑ جاتا ہے
چہرہ پر وحشت برسنے لگتی ہے۔ آواز گرفتار ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں یا تو فوراً آدمی
مر جاتا ہے یا حالت میں انقلاب ہو کر مرض کا دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے جس میں شدت
کا بخار آ جاتا ہے۔

تدارک۔ مرض میں دوا کی کافی مقدار پہنچنا بہت ہی مشکل ہے۔ کیونکہ غالباً وہ تمام آنتوں
میں منتشر ہو جاتی ہے اور کیڑوں کے قابو پانے سے پہلے ان کو ہلاک نہیں کر سکتی اسیوجہ سے اس مرض کی دوا بیکار
ہے گرم یا گنگنے پانی کی پچکاری موقع مرض پر جلد تر پہنچ سکتی ہے۔
امونیہ کی اسپرٹ کا ہلکا سلوشن پانی میں ملا کر آنت کے اندر اس کی پچکاری لینے سے مرض کا زہر زائل
ہو جائیگا اور اسکا انداز بدل جائیگا۔ زمانہ قدیم میں جن بار ہیضہ کے زمانے میں نیویارک والے ہر روز
صبح کو حفظ ماتقدم کی غرض سے اصطبلوں میں وہاں کی آب و ہوا کھانے کی غرض سے جمع ہوا کرتے
تھے کیونکہ ان لوگوں نے جانچ کر دیکھا تھا اصطبل کے آنے جانے والوں کو ہیضہ نہیں ہوتا تھا اسکی
اصل یہ ہے کہ گھوڑے کی لید سے امونیہ خارج ہوتا ہے اور اسکا اثر آدمی پر ہوا کے ذریعہ سے ہو جاتا
ہے معمولی رقیق حالت میں بھی امونیہ کا یہی اثر ہوگا۔ پچکاری میں امونیہ استعمال کرنے سے وہ آنتوں
کی غلاظت کو بدل کر جاذب کر دیتا ہے۔ اگر حفظ ماتقدم کی غرض سے حقنہ کیا جائے تو اسمیں خالص
پانی کافی ہے۔ البتہ مرض کی حالت میں پانی میں نمک یا امونیہ کی اسپرٹ شامل کر لینا چاہیے

اور دن میں دو۔ تین بار بہت بہت پانی سے حقنہ کیا جائے۔ پسینہ کا لانا بھی ضروری ہے ڈاکٹر سپ کا قول ہے کہ اگر پسینہ افراط سے آئے تو مریض بچ جائیگا ورنہ مرجائیگا۔
نرم فلالین یا خشک ہاتھ سے اعضاء کی مالش زور کے ساتھ کرنیسے برد اطراف کی حالت میں دوران خون دوبارہ پیدا ہوجاتا ہے۔ جب تک مرض کا لگاؤ رہے سوائے ٹھنڈے پانی یا برف کے ٹکڑوں کے کہ اندرونی حرارت اور پیاس کی تسکین ہو اور کچھ کھانا پینا نہ چاہیے مشروبات میں دودھ سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔

ایک قسم CHOLERA MORBIS اس مرض کے آثار بھی معمولی ہیضہ کے سے ہوتے ہیں البتہ اتنی شدت نہیں ہوتی۔ اسکی خاص علامت یہ ہے کہ آنت کی نالی سے غلاظت بہت خارج ہوتی ہے۔ خراب حالت میں مڑور۔ تشنج۔ قے ہوتی ہے۔ اور بدن سرد ہوجاتا ہے۔ یہ شکایت کھانے پینے کی بے اعتدالی اور خاص کر خام پھلوں کے کھانیسے ہوتی ہے۔

چیچک کا بیان

یہ بھی وبائی مرض ہے جس سال اس کا قدم رنجہ ہوتا ہے ہزاروں گھر خالی کردیتا ہے اکثر جوانوں اور بچوں پر ہاتھ پھیرتا ہے بوڑھوں کو رونیکے لئے چھوڑ دیتا ہے موسم گرما میں اسکا زیادہ زور ہوتا ہے اگر یہ شدت سے ہو تو آدمی کا بھوت بنا دیتا ہے اگر جو زبھی جاوے تو نہایت بدصورت اندھا۔ توتلا۔ لنگڑا وغیرہ کرجاتا ہے۔ جس گھر میں ایک ہوجاوے اسمیں پھر سب بچوں کی خبر لیتا ہے۔ سارے جسم میں نکل آتے ہیں حتیٰ کہ منہ اور حلق میں بھی جسکے کھانا پینا بولنا بند ہوجاتا ہے آنکھیں بند رہتی ہیں اور کسی کروٹ چین نہیں پڑتا وغیرہ۔
علامات۔ پہلے بہت زور کا بخار آتا ہے تشنگی عضا شکنی۔ دردسر ہذیان سپیدی تیسرے روز دانہ نمودار ہونا بخار کی تیزی گھٹنا۔ آٹھویں روز دانے گھٹ جانا۔ بارہ روز میں پھول جینی

اگر نہ جھڑ کنا پندرہ دن بعد مریض اچھا۔

اسباب - حیض کا خون جو ایام حمل میں بند رہتا ہے اُس سے بچہ کی پرورش ہوتی ہے اسکا حصہ ضرور عمر بھر میں کبھی جسم سے باہر نکلنے پر آمادہ رہتا ہے اور چونکہ یہ خون والدہ کا ہے اسیواسطے اس کو ماتا کہتے ہیں چیچک کے دانہ دانہ کی رطوبت کسیطرح جسم سے لگجانے سے ہوجاتا ہے اور چھوت سے بھی۔

پیشبندی - اگر یہ کام پہلے سے کرتے جاویں تو چیچک نہ نکلیگی - بازو پر ویکسی نیٹر سے ٹیکا لگوانا - سرو ارید ناسفتہ کا ایک دانہ روز نگلنا - ایام وبا میں مکان صاف رکھنا - دھوپ میں کم نکلنا - نہانا عمدہ وقت پر - ہنگلاج کا دانہ گردن میں پہننا - الکیا کا عرق پلانا - پانی میں پیسکر پلانا -

پرہیز - بلی کو بیمار کے پاس نہ آنے دینا - دھواں یا روشنی اُس مکان میں ہونا - گھی میں پکوان سیکنا - تیل پاس نہ آنے دینا - میلا کپڑا یا دھوبی پاس نہ آئے - بدبودار چیز یا جماع کرکے آدمی پاس نہ آئے - سرخ ٹیکا لباس یا پان کھاکر پاس آئے یا ہر کی ہوا نہ لگنا -

ضروریات - لوبان وغیرہ کی دھوپ دینا - کپڑے ہمیشہ نئے بدلنا کپڑا سفید نرم گداز ہو بستر پر باریک چھنی ہوئی راکھ بچھادیجاوے - دروازہ پر دو ناند پانی سے بھری ہر وقت تیار رہیں خس یا جوانسے کی ٹٹی لگاو - اگر بچہ شیرخوار ہو تو اسکی ماں سفید کپڑا پہنے - تیل نہ لگائے اور گیہوں چاول مونگ کھاوے - رات کو ایک آدمی ہر وقت جاگتا رہے -

---

افسوس ہے کہ کاپی نویسنے دو جگہ غلطی سے جگہ خالی چھوڑدی ہے ایک تو قبض کے بیان میں اور ایک یہ لاچار کسیطرح اسکو بھرتے ہیں - جو بچے اُسمیں آپ اپنی کوئی یادداشت لکھ لیجیے -

چیچک کی پیشبندی کے لئے انگریزی ادویات ہومیوپیتھی ویکسینم ۲۰۰ صبح و رات کیوقت دیجایا کرے اور ویریولینم ۲۰۰ دیں دو دفعہ ۱۰ بجے و ۴ بجے

موتی جالا کو ٹایفائیڈ میوز کہتے ہیں اُسکا بیان دیکھو بخار کے بیان میں۔

علاج - شروع میں قے کرائیں۔ قبض ہونے دیں۔ ٹھنڈے مکان میں رکھیں آبلوں کا نکلنا نہ روکیں اُن کو خوب بھرنے دیں۔ جب بھر جاویں تب اُنکی خشک کرنے والی ترکیبیں کریں۔ حتی الامکان کسی قسم کا علاج نہ کریں صرف پرہیز معقول رکھیں۔ شروع میں دودھ پلائیں تاکہ مواد فاسد سب باہر نکل پڑے پھر بند کر دیں تاکہ بلغم اور مواد زیادہ پیدا نہو۔ اگر دست ہو جاویں تو بہت مفید۔

ہندوانی علاج کا طریقہ میری رائے میں سب سے اچھا اور بامعنی ہے چنا و گڑ کھلانا تاکہ مواد میں خشکی رہے اور دست ہوں۔ پانی کا لوٹا اوپر پھیرنا تاکہ حرارت کا اثر کم ہو کچھ علاج نکرنا۔ پاٹھ کرانا تاکہ دل کو تقویت ہو پرہیز و چھوت کا بچاؤ رکھنا رات کو ماتا کے گیت گانا کہ مریض کو نیند نہ آئے جاگنے کا موقع ملے - درگا کی دھونی دینا - رودراکش گھسکر پلانا تین دن شروع میں ماتا نہ بھری ہو تو بادام کا چھلکا اُتار کر کھلانا یا پلانا۔ کستوری ایک رتی ایک گڑوا پانی میں گانٹھ باندہ کر ڈالدیں دن بھر اُس پانی کو پلادیں پھر اُس گانٹھ کو نکالدیں۔ زخموں پر کنوئیں کا چھوٹا لنگر گھسکر لگانا۔ کیسر اور کستوری بہت تھوڑی کھلانے سے دانے جلد نکلتے اور خوب بھرتے ہیں آنکھ میں پھولا پڑگیا ہو تو ہاتھی کا ناخن اور ولایتی چینی برتن کا ٹکڑا گھسکر آنکھ پر لگاؤ - اگر آنکھ میں سُرمہ گلاب میں حل کرکے چشیر سے ڈالیں تو آنکھ پر چیچک کا اثر خراب نہو۔

انگریزی - اپیکاکوانا سے قے کرانا - نمکین جلاب دینا جونک لگانا - دودھ پلانا - برانڈی ایتھر کا استعمال کاڈ لیور آئل پلانا - کاربولک آئل زخم پر لگانا - زنک آئنٹمنٹ لگانا مجرب ہے زخم جلد خشک ہو گئے

ٹیکا لگانا - ہندوستان کے صوبہ بہار و بنگال میں پہلے سے اسکا رواج تھا - مالی لوگ گئو تھن کا ٹیکا لگاتے تھے مگر تھوڑا عرصہ ہوا کہ ایک فرنگی ڈاکٹر جینر نے اسکو یورپ میں ایجاد کیا - اس نے میں دیکھا کہ گھوسیوں کے چیچک نہ نکلی اس سے سمجھا کہ گئو کے تھنوں میں ایسا مادہ ہے جو چیچک کو روکتا ہے پھر اُسنے امتحان اور تجربہ کرکے سب پر ظاہر کیا - ہم بڑے خوش ہیں کہ سرکار زبردستی ٹیکا لگواتی ہے - مگر اتنی احتیاط چاہیئے کہ ٹیکا لگانے والے اور بچے خراب خون کے لوگ نہوا کریں اور لمف جس بچے سے حاصل کیا جاوے اُس کو کچھ کھانے کو سلطان بطور نذر ملے زبردستی

غریب کا زخم نہ بڑھایا جاوے ٹیکا جو لگتا ہے اُسمیں کچھ تکلیف نہیں ہوتی ایک چپٹی سلائی پر لعف یعنی لعاب لگا رہتا ہے۔ جو کسی کی چیچک کے عمدہ دانے سے لیا جاتا ہے اور خشک رہتا ہے وقت ضرورت بازو پر سوئیوں سے لکیر کھینچکر اُس کو پانی میں بھگو کر لگا دیتے ہیں اُس سے البتہ تھوڑا ہی بخار آتا ہی اور مادہ تمام چیچک کا بازو کی راہ نکلجاتا ہے۔ لعف کی سلائی وہ عمدہ جس پر نمبر ایک پڑا ہو ٹیکا لگوا کر بازو پر پانی نہ پڑنے دیں جبتک کہ کھرنڈ نہ گرے۔

لاعلاج۔ ایسی چیچک کا مریض نہیں بچتا کہ سرخ یا سیاہ السی کے موافق دانے نکلیں کھانسی ہچکی۔ بیہوشی۔ بیکلی۔ غشی۔ تشنگی۔ چکر ہوں اور منھ یا ناک سے خون گرے آنکھیں سرخ۔ گلے میں گھرگھر اور سانس تیز ہو چیچک کے آرام ہو جانے کے بعد زور سے بخار گلے میں درد۔ تشنگی پتلا دست ہو سینہ پر بہت دانے نکلیں۔ حلق میں زبان پر نکلیں غرض تمام جسم بھر جاوے۔

چیچک کو آرام ہو جانے پر بھی چالیس روز تک پرہیز رکھیں کھٹائی کھانے سے پھر زخم پیدا ہو جاتے ہیں اور دانے نکل آتے ہیں۔ ماتا نکلنے سے پہلے معلوم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ نہایت زور کا بخار آتا ہے اور ہاتھوں میں ایک خاص قسم کی بو آیا کرتی ہی جب یہ معلوم ہوا اسیوقت سے پرہیز شروع کر دیں۔

چند نسخے۔ املی کی جڑ ہلدی کے ساتھ پیسکر ٹھنڈائی پلا دیں۔ باسی پانی میں شہد ملا کر پلایا کریں کان و ناک میں سرسہ پھونکنی۔ جب پیاس ہو تب نیلا پانی پلا دیں۔

یہ ایک طرح کا بخار ہی جسمیں بدن پر آبلے پڑ جاتے ہیں اور یہ چھوت بھی بے انتہا ہی۔

اس مرض کے آثار پیدا ہونے پر شدت کی پیاس معلوم ہوتی ہے اُسکی تسکین کے لئے بدن جتنا پانی مانگے جلدی جلدی اور تھوڑا تھوڑا سرد پانی پلایا جائے۔

بدن پر خشک ہوا اور روشنی کے اثر سے جبکہ چیچک کے دانے خشک ہو کر نرم کھال میں بیٹھ جاتے ہیں تو داغ پڑ جاتے۔ یہی وجہ ہے کہ چیچک کے داغ بدن پر سوائے چہرہ اور ہاتھوں کے اور کہیں نہیں ہوتے۔ کیونکہ یہی حصے کھلے رہتے ہیں جلد کو نرم رکھنے کے لئے گلیسرین اور روشنی کو کوئلے سے بند کریں۔ ہر روز صبح کے وقت گلیسرین کو بدن سے دھو کر تازی لگا دینا چاہئے

اگر پھیریوں کے گرنے تک گلیسرین غور و فکر کے ساتھ لگاتے رہیں تو چیچک کے داغ ہرگز نہیں پڑ سکتے مریض کو دامنے کھجلانے نہ دیں اگر اسوقت وہ اُس کھجلی کو پھیریوں کے گرنے تک ضبط کریگا تو ہمیشہ کے لئے داغ بدنمائی سے بچیگا۔ تدبیر مذکورہ پر غور و فکر کے ساتھ عمل کرنے سے صحت کے بعد اپنے کو اس صورت سے بہتر پائیگا کہ وہ ہماری تدبیر و نیز عمل نکرتا۔

خسرہ۔ مریض کو پسینہ لانے کی کوشش کیجائے تاکہ مسامات کھلجائیں کہ اُن مسامات کے ذریعہ سے طبیعت اس مرض کے مادے کو بدن کے اندر سے خارج کرکے باہر نکالدے جب بدن پر دانے پڑجائیں تو آنتوں کے تصفیہ سے زیادہ ضروری کوئی بات نہیں ہے اور بلاناغہ گنگنے پانی سے بدن کا غسل کردیا کریں۔ دانوں کے تمام امراض میں اُسکی بڑی احتیاط رکھنا چاہیئے کہ مریض کو سردی نہ ہوجائے۔ ورنہ مسامات بند ہوجائینگے اور قدرت اس بیماری کے کیڑوں کو باہر نہ خارج کرسکیگی۔

طاعون یعنی پلیگ

آجکل یہ بیماری بھی ہندوستان میں ہر جگہ پھیل رہی ہے اسلئے اسکے متعلق جو کچھ معلومات کتابوں اخباروں اور ڈاکٹروں سے حاصل ہوئیں وہ بھی نذر ناظرین کرتے ہیں بہت مختصر۔

علامات۔ کئی دن پہلے سے بھوک کم سستی شدید بھاری سر میں چکر سا دل دھڑکنا سردی لگنا بغل یا ران میں درد سا ہونا۔ اُسکے بعد تیز بخار آنا۔ درد سر آنکھیں سُرخ ہونا و بیہوشی۔ پانچ میں دن گلٹی نکل آتی ہے۔ غنودگی۔ چال ڈگمگائی ہوئی۔ دل کی حرکت کم ہوجانا۔ آنکھ بیٹھ جانا۔ آنکھ پھاڑ کر دیکھتا رہجانا۔ بات کرنے میں تکلیف۔ یہانتک کہ دو تین روز میں مریض مرجاتا ہے۔

علامات خراب۔ گلے میں یا پیٹھ پر گلٹی نکلنا۔ خون بہنا۔ تشنج۔ قے و اسہال زیادہ پیشاب بند۔ چہرہ نیلا پڑجانا۔

علامات عمدہ۔ گلٹی چار دن میں پک کر پھوٹ جاوے بخار کم ہوجاوے۔ خود بخود زیادہ پسینہ آوے

غنودگی کم ہونا۔ چہرہ حالت معمولی پر آجانا نبض یکساں چلنا ایک ہفتہ تک رہ رہنا۔

اسباب۔ مرطوب جگہ و بدبو ہونا۔ ہوا اور روشنی کا گذر مکان میں نہ ہونا۔ دوسرے مریضوں سے ملنا یا بذریعہ چوہوں کے دوسرے مکان سے اسکے جرم آنا۔ سردی لگنا یا زیادہ محنت کرنا ایام وبا میں۔

حفظ ماتقدم۔ مکان کا فرش خشک رکھو پکا ہو تو سب سے بہتر۔ مکان گرم رکھو۔ موری پنجالے کی صاف رکھو مکان کی دیوار میں ڈال چکنا قلعی ملا کر پوتنا۔ ۵ حصہ پانی میں ایک حصہ ڈالکر مکان کو روشنی ہوا خوب لگانا زمین پر سونا۔ پانوں ننگے نہ رکھنا موزے پہننا پٹی باندھنا۔ بالاخانہ پر رہنا۔ باہر سے آکر کپڑے سکھانا۔ دھوپ میں اور جوتے جھاڑ کر اندر قدم دھرنا ٹیکا لگوانا۔ گھر میں سامان مختصر رکھنا روزمرہ جھاڑو لگوانا۔ مچھر وغیرہ دور کرنا۔ باسی کھانا نہ کھانا۔ گھر میں ہون کرانا۔ نیم کے پتے جلانا۔ سرس کے پتے پاس رکھنا۔ کافور پاس رکھنا۔ ہوادار جگہ میں سونا۔ غذا اسقدر ہی کھانا شبنم و سرد ہوا سے بچنا۔ فرش پر چونہ پھیلانا۔ مکان میں آگ جلانا۔ گرم پانی پینا۔ گرم چیزیں کھانا۔ مٹی کا تیل جلانا مکان بہونے دینا۔ نیم کی کونپل کھانا روزمرہ۔ پانی ابالکر پینا۔ خوشبویات کا استعمال۔

علاج۔ مریض کو حرکت نہ کرنے دیں۔ کمرہ میں یوکلپٹس آئل چھڑکیں۔ بستر بدلتے رہیں۔ مریض کے پیشاب میں کاربولک ایسڈ ڈالیں پھر بار بار السی کی پولٹس باندھیں۔ بلاڈونا یا افیون کا لیپ کریں نشتر یا جونک نہ لگانا۔ گلٹی پر سرس کے پتے یا لال مرچ پیسکر لگاویں۔ سرس کے پتوں کا عرق پلاویں بخار کے لئے اسفنج گرم پانی میں بھگو کر جسم پر پھیریں۔ برانڈی بار بار پلاتے رہیں۔ غذا دودھ کو کاسٹ انڈا اراروٹ وغیرہ کافور کونین و کتھا ہموزن ملا کر گولی ایک ماشہ کی کھلاویں۔ نیم کے پتوں کی ٹھنڈائی پلاویں۔ اور نیم کے پتوں کو گرم کرکے باندھیں۔ سرس و سرکہ کی چیزیں کھلائیں خوشبو جلائیں۔ مریض کے پاس چراغ نہ جلائیں۔ غذا مسو بات کا دلیا بلا نمک و گھی کے دیں مریض کے دل و دماغ کو قوت دیں جسم کی قوت قایم رکھیں۔ دست آتے ہوں تو فوراً بند کریں۔ اُتارنے کی دوا ایسی نہ دیں جس سے دل کمزور ہو۔ نرگندھی اور برنا کی جبڑ

ایک ایک چھٹانک آدہ سیر پانی میں جوشدیں جب آدہ پاؤ رہے چھانکر پلاویں اندر کی گلٹی باہر نکلیگی پھر پلٹس باندہیں۔

چند عمدہ نسخے ۔گلٹی پر ندان فیل پانی میں گھسکر لگاویں بیٹھ جاویگی یا پھوٹ جاویگی یا چیتے کی چھال گھسکر لیپ کریں۔آک کا دودہ ناگ پھنی کا گودا لونگ مکھن سب کو ملاکر گرم کرکے اسمیں کپڑا تر کرکے یا اسگند کا پتا چپڑ کر گلٹی پر باندہیں کھانے کے لئے نیم ایک تولہ نرلسی تین تولہ ایلوا تین تولہ سب کو پیسکر گولی فالسہ کے برابر بناکر گلقند کے ساتھ دو تین تین گھنٹے بعد۔یا کافور دو چند کاربولک ایسڈ میں ملاکر ذرا دیر دہوپ میں رکھیں حل ہوجاویگا اسکے دس قطرے عرق بیدمشک یا شربت میں ملاکر ایک رتی شربت میں ملاکر پلاویں اسمیں روئی بھگو کر گلٹی پر باندہیں۔کشتہ ابرق سیاہ و کشتہ سنکہ ملاکر ایک رتی شربت کے ساتھ کھلاویں۔پارہ گندہک میٹھا تیلیا ہرتال ورقی سب مدبر لیکر مرچ سیاہ ملاکر دو رتی کی گولی بنادیں سب چیزیں ہموزن ہوں پہلے کجلی کرلیں باقی ادویہ الگ پیسکر ملالیں عرق گلاب میں کہرل کرلیں۔زہر مہرہ نرلسی کافور کتیرا۔گیرو ست گلو سب ہموزن باریک پیسکر عرق کیوڑہ میں فالسہ کی برابر گولی بنالیں گھنٹہ گھنٹہ بھر بعد کہلاویں اور گلٹی پر لگاویں۔

طاعون کے دنوں میں۔ ہومیو پیتھی دوا گنشیا کے عرق کے دو قطرے روز پی لیا کریں اسکا دانہ ہاتھ میں باندہ رکھیں۔برانڈی یا پورٹ وائن تھوڑے روز پی لیا کریں۔ہاتھ پاؤں پر کڑوا تیل ملاکریں۔

بخار کا بیان

اس کو عربی میں حمی انگریزی میں فیور سنسکرت میں جور کہتے ہیں

یہ کئی ایک قسم کا ہوتا ہے اول تو باعتبار ایام دورہ کے تجارہ۔چوتھیا۔روزانہ وغیرہ۔دوئم باعتبار فساد خلط کے بادی بلغمی۔صفراوی۔سوداوی۔تیسرا وبائی بھی کئی قسم کا ہوتا ہے۔مثلاً جدری ڈنگیو فیور۔انفلوئنزا۔ملیریا وغیرہ۔چوتھا مرضی جیسے پر سوت کا بخار۔بچہ کو دودہ کا بخار یا دانت نکلنے

کا بخار یا کسی اور بیماری کا تپ دق - خوف چوٹ یا بیخ وضعف کا بخار وغیرہ -

اسباب - بد پرہیزی کھانے پینے سونے یا اور کسی کام میں زیادہ محنت کرنا کوئی اور بیماری ضعف معدہ - وبا پھیلنا - بدہضمی - سردی گرمی لگنا -

مقدمہ - بخار آنے سے پہلے یہ آثار نمایاں ہوتے ہیں - بدمزگی منہ میں سستی قبض - گرانی اعضا بھوک کم - چہرہ چکنا - پیشاب - سرخی مائل گرم ہوا سے نفرت -

علامات بات جور - کانپنا - کبھی بخار کم کبھی زیادہ حلق منہ میں خشکی - نیند نہ آنا - چھینک نہ آنا جلد خشک - دردسر - ہر کل جسم میں - قبض درد شکم - جمائی - منہ کا مزہ پھیکا -

علامات پت جور - بخار تیز - اسہال - نیند کم - پسینہ آنا - منہ پکنا - منہ کڑوا - پیاس - سوزش بیہوشی اور بکنا - آنکھ جلد اور پاخانہ کا رنگ زرد ہونا -

علامات کف جور - ہلکا بخار - کاہلی - منہ میٹھا یا نمکین - بول براز سفید - جسم جکڑا ہوا - بھاری سا کھانے سے نفرت - جاڑا لگے - ابکائی - رونگٹے کھڑے - نیند کھڑے - نیند زیادہ - دست کم - ریزش - کھانسی بدن پر گیلا کپڑا سا معلوم ہو -

علامات بات پت جور - پیاس غشی - سوزش - نیند کم - سردرد - منہ خشک - قے - کھانا ناپسند - اندھیرا معلوم ہونا - رونگٹے کھڑے - جمائی - جوڑوں میں درد -

علامات بات کف جور - جوڑوں میں درد - نیند آنا - جسم بھاری - ریزش - کھانسی پسینہ - سوزش بخار اوسط درجہ کا -

علامات کف پت جور - منہ کڑوا - کف کے لسا ہوا - غنودگی - کھانسی - کھانے سے نفرت پیاس و سوزش - جاڑا لگے - پسینہ کف پت کا گرنا -

سنتت جور - جو ایک ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ تک یکساں بنا رہے **ستت جور** - جو دن میں دو بار آوے -

ہر ایک قسم کے واسطے پہلے ویدک ادویہ جدا جدا لکھتے ہیں

بات جور کو مفید - سونٹھ - اندرجو - پیکر مول - ناگر موتھ - اجواین -

کف جور کو مفید۔ کٹیلی۔ پلول کے پتے۔ اڑوسہ۔ پیپل۔ کائپل۔ اجواین۔

پت جور کو مفید۔ بنفشہ۔ شاہترہ۔ گلو۔ دہنیا۔

ہر قسم کے بخار کو مفید۔ خوب کلاں۔ پیپل۔ گنگی۔ زیرہ۔ تلسی۔ کونین۔

بات کف جور کو مفید۔ وہ ادویات ملاکر جو علٰحدہ علٰحدہ بات جور و کف جور کے واسطے مندرج ہیں اسی طرح جہاں دو فساد ملکر بخار ہو وہاں اُسی برگ کی دونوں دوا ملالو۔

بڑی پہچان ۔ بات جور میں درد ضرور ہوگا۔ پت جور میں سوزش۔ کف جور میں۔ منھ میٹھا۔

بخار کے ساتھ اور بہت سے فساد ملے ہوتے ہیں اُن کے لئے دوا

سوزش یا شعلہ پیٹ میں ہو تو دہنیا۔ خس چندن۔ الائچی۔ پودینہ۔ زیرہ سفید۔ اور پانی میں نثار سرکہ ملاکر کپڑا اُس میں بھگو کر اُس سے بدن پونچھ دیں۔ یا گائے کا گھی سو دفعہ دھویا ہوا ملیں۔ کھانسی ہو تو بہیڑہ۔ کاکڑا سینگی۔ انار کا پھل۔ ناگرموتھا۔ پیپل۔ کیسر جاوتری۔ اڑوسہ۔ تلسی۔ کالی مرچ کٹیلی کی جڑ۔ لوبان کا ست سفید۔ ادرک کا عرق شہد ملاکر چٹاویں۔

قے ہو تو دونوں بازو رومال سے کسکر باندھ دیں۔ پیپل کی چھال کے کوئلے پانی میں بجھاکر وہ پانی تھوڑا تھوڑا پلادیں تو قے اور پیاس کو آرام ہو۔ آلو بخارا۔ اناردانہ۔ زرشک۔ پودینہ الائچی۔ زیرہ۔ سیندھا نمک۔

ہچکی ہو تو شہد۔ کنول گٹھ کی مینگ۔ الائچی۔ بھنی ہوئی مفید۔ مور کے چندا کی راکھ پیپل و شہد ملاکر چٹاویں۔ اپھارہ ہو تو۔ کپور۔ خس۔ دریائی ناریل۔ زہر مہرہ۔ پیپل کی چھال ملاکر پانی میں بجھاویں ہڑکل یعنی اعضا شکنی ہو تو بکری کے دودھ میں ہینگ ملاکر مالش ہاتھ پانوں کی کریں۔

پیاس زیادہ ہو تو گائے کے کچے دودھ کی ناس دیں۔

پرہیز ۔ نئے بخار میں دست کرانا۔ نہانا۔ جماع تیل ملنا اور دودہ پلانا منع ہو گرم پانی پینا مفید ورزش کرنا گھی میٹھا کھانا منع۔ محنت کرنا یا لکھنا پڑھنا منع۔ ثقیل غذا اور کھٹائی نہ کھاویں بخار کے بگڑ جانے سے سرسام تپ دق وغیرہ ایسی بڑی بیماریاں ہو جاتی ہیں جو جان لیکر جاتی ہیں۔

معمولی بخاروں کے واسطے نسخے ویدک کے۔

فصلی بخار جو اکثر موسم بدلنے پر آیا کرتا ہے اگر دو چار دن پرہیز سے رہیں تو خود جاتا رہتا ہی اور بدپرہیزی سے بگڑ کر مہینوں پیلتا ہی۔ اسی چھوٹے بخار کے واسطے حکیم کو فیس دیکر بلا ناحق کی زیرباری ہوتی ہے اسلئے ہم چند نسخے نیچے لکھتے ہیں۔ جو اکثر ایسے بخاروں میں دے جاتے ہیں اگر کسی کو فصلی بخار آدے تو اُسکو چاہیئے ایک دو روز علاج نکرے صرف پرہیز سے رہے پھر یہ دوا استعمال کرے اگر آرام نہو تو غور کرے کہ مرض کی تشخیص یا پرہیز میں کچھ غلطی نہیں ہوئی۔ بیماری بڑھ گئی ہو تو حکیم کو دکھاوے۔

گرمی کا بخار۔ سفید چندن۔ نیتر بالا۔ پت پاپڑا۔ ناگرموتھا۔ سونٹھ۔ چرائتہ۔ خس۔ سب چار چار ماشہ

بات جور۔ چرائتہ۔ گلو۔ سگندھ بالا۔ دونوں کٹیلی۔ گوکھرو۔ سرون۔ پٹھون۔ پیپل۔ سب تین تین ماشہ لے یا جواسا۔ موتھا۔ گلو تین تین ماشہ لے۔

بات کف جور۔ چرائتہ۔ سونٹھ۔ گلو۔ بانس۔ پیپلامول۔ نرگنڈی۔ پانچ پانچ ماشہ ان سب ادویات کو پاؤ سیر پانی میں کاڑھا کرکے چھانکر مصری ملاکر پیوے۔

بڑی ہڑ کا بکل چرائتہ نیم کی اندرونی چھال دھنیا ایک ایک تولہ لیکر سیر بھر پانی میں جوش دیں جب چوتھائی رہے چھانکر ایک چھٹانک پلاویں ہر قسم کا سخت بخار و تلی کو آرام ہو۔

ہمنے اب تک سب نسخے و ادویات ویدک علاج کے بیان کئے ہیں۔ یونانی علاج بھی انہیں ادویات سے ہوتا ہے صرف اُنہیں جوشاندہ کی بجائے عرق و شربت کی زیادتی کرکے دوا خوشگوار و ٹھنڈی کر دیجاتی ہیں۔ اب ہم کچھ نسخے رساوک علاج کے لکھتے ہیں جو سب سے زود اثر و آخری علاج ہوتا ہے اور بڑی ہوئی بیماریں جب اور سب علاج کام نہیں دیتے تب یہ دوا ایک خوراک میں ہی اپنا چمتکار دکھاتا ہے۔

رام بان۔ سنکھیا دودھ میں سودھکر ایک ٹنک کیرہ ۲ ٹنک ملاکر گولی مونگ کی برابر بنالو۔

سرِدروگ ہرن۔ شنگرف ایک دھتورہ دو بچناگ تین حصہ ادرک کے رس میں گھوٹکر گولی سرسوں کی برابر

مہاجور انکس - پارہ دو ماشہ گندھک ۲ ماشہ پیپل ۲ ٹانک مرچ ۲ ٹانک کوٹ کپڑ چھن کر کے تینوں کے رس میں ایک دن کھرل کر کے گولی چنے کی برابر بنا کر ادرک کے عرق میں کھلا دیں۔

ہرتال - شدھ کیلے کے عرق میں ۲۱ دفعہ بھگویا ہوا مونگ کے برابر لرزہ کو فوراً آرام کریگا۔ طبقی ہرتال کو ان بجھے چونہ کے ساتھ کھرل کر کے گجپٹ کے آگ ارنے کنڈوں کی دیں آدھی رتی دودھ کے ساتھ دیں۔

گشتہ گودنتی - ببول کے پتوں یا گھیگوار کے گودے میں سمپٹ کر کے دس سیر کی آگ دیں دو رتی لرزہ کو نہ آنے دیگا

پھٹکری - سفید بھون کر چار رتی بتاشہ میں رکھکر ایک گھنٹہ قبل دو تو بخار نہ آویگا۔ بعض اسمیں ۴ حصہ گیرو ملاتے ہیں۔ ہر قسم کے مادے کا بخار بلغمی یا صفراوی دور ہوگا۔

ہر قسم کے بخار کو - شنگرف و پارہ چھ چھ ماشہ گندھک پیپل مرچ چار چار ماشہ سب کو شیر مدار میں ایک دن کھرل کر کے مونگ کی برابر گولی بنالیں۔ ایک گولی کھلادیں۔

باری کے بخار کو - خواہ تپیا چوتپیا روزانہ یا کیسا ہی ہو شنگرف بچھناگ پیپل ہموزن پانی میں کھرل کر کے مونگ کی برابر گولی بنالیں۔

(اب چند نسخے عمدہ اور لکھکر اس کو ختم کرتے ہیں زیادہ گنجایش نہیں)

عطائی - کچلا کی راکھ ماشہ بھر کھانا بلغمی بخار کی دوا ہے دست آور مقوی بھی ہے کڑی کا جالا سفید کاغذ کسا ٹکڑا کا نکر گڑ میں ملا کر دو گھنٹہ پہلے کھلا دو۔ اونگا کی جڑ دہنے ہاتھ میں باندھیں یا سہدیوی کی جڑ کان میں لٹکا دیں۔

فقیری - بھلاں کا پتہ سیدھے ہاتھ کی کلائی پر اندر کی طرف سے رکھکر اوپر ایک پھٹکری کسکر باندھ دیں وہاں آبلہ پڑ جاویگا مگر بخار پھر نہ آویگا۔ کٹائی خورد کا پنچانگ اوٹا کر پینا ہر قسم کے بخار کی بردار ہے نیم کی اندرونی چھال تولہ بھر سیر بھر پانی میں اوٹاؤ جب چوتھائی رہے شہد ملا کر کھور پیاجی

سالہا روز کی منبا کردہ کا مدار سکھری وید ہستی میں گودنتی زیادہ جگہ اور دیتے ہوئے ہوتی ہے

تھوڑی پلاؤ۔ گوما کے دو تولہ پتوں کی ٹھنڈائی پلادیں۔ دبنتر کے عرق کا ناس لیں۔

یونانی ۔ گلو نیم شاہترہ کاسنی بادآورد چاروں چار ماشہ پاؤ بھر پانی میں اوٹا دیں جب چوتھائی رہ جائے چھانکر شربت بنفشہ ملا کر پیویں ہر قسم کے بخار کو۔ کنجا کی مینگ ایک ماشہ میں رتی بھر گیسو پرچ سیاہ ملا کر عرق چرائتہ میں گولی بنادیں تو تلی کے بخار کو آرام کرے۔

علاج آفتابی ۔ بخار میں نیلا پانی آدھ اونس آدھ آدھ گھنٹہ بعد دیں۔ بلغمی بخار جو رات کو بڑھتا ہے اور پیشاب بیچانہ سفید رنگ کا ہو اسمیں نارنگی پانی تین چار خوراک دیں سرسام میں نیلی روشنی کافی ہے دست ہوں تو نیلا پانی ہی دیں۔ تائیفڈ فیوز اور لرزہ وغیرہ میں اکیلا پانی ہی کافی ہے ملیریا کے بخار میں دودھ نہ پیویں۔ بخار والا کمرہ گرم ۶۳ درجہ رکھیں بخار کے بیمار کو سردی نہیں لگتی سوائے اسکے جو ہوا سے بہت بچا کر رکھے جاتے ہیں اسلئے کمرہ کی کھڑکی کھلی رکھیں۔

اب ہم ڈاکٹری طریقہ پر بخاروں کا علاج لکھتے ہیں۔

کونین مکسچر ۔ بخار کی باری روکنے کے لئے کونین سب سے بڑی دوا ہے اسکو لیموں کے عرق یا گندک کے تیزاب ڈائلیوٹ (۱۲ حصہ پانی ملا ہوا) میں حل کر کے پلادیں اسکے ساتھ کیمفر واٹر ملا دیتے ہیں وہی فیور مکسچر کہلاتا ہے ایک خوراک میں ۵ گرین کونین دیں۔ دن میں تین بار دیں خالی معدہ پر اسکا اثر جلد ہوتا ہے۔ ملیریا کے بخار کی تو یہ حکمی دوا ہے۔ مگر مسہل دیکر معدہ کو صاف کریں یہ ضروری ہے اسکے بعد گرم دودھ ضرور پیویں کیونکہ اسکی تاثیر گرم خشک ہے اسکے زیادہ استعمال سے کان بہرے ہو جاتے ہیں ان کا علاج یہ ہے کہ عرق لیموں شربت میٹھا ملا کر چند روز پلادیں یا برومائیڈ پوٹاس دس گرین پانی میں ملا کر پلادیں۔ کونین کے ساتھ ترش اچار دہی وغیرہ کا استعمال منع ہے۔ حاملہ عورت کو دماغی مرض والے کو اور جسکے خون میں تیزی وحدت ہو کونین دینا نہ چاہئے جگر یا تلی بڑھے ہوئے ہوں تو کونین کچھ اثر نہیں کرتی۔

کیمفر واٹر ۔ یہ بل دیہاتی نسخہ بڑا سستا ہے پچاس سو مریضوں کو آرام کر دوا ایک پیسہ بھی خرچ نہو۔ ایک بوتل میں پانی بھر کر اسمیں ایک پیسہ کا کافور ڈالکر کاگ بند کر کے رکھدو تین گھنٹہ بعد اسمیں

سے آدھا گلاس پانی بخار والے کو پلا دو اس کا بخار اتر کر پسینہ آجاویگا اُسیقدر پانی بوتل میں اور پلادو کافور پانی میں گھلتا نہیں جوں کا توں بنا رہتا ہے۔

حرارت کی کم کرنیوالی سپرٹ ایتھر نائٹراس۔ بخار اُتارنے والی اینٹی فیبرن۔ بخار کو توڑنے والی ٹنکچر آرسنگ۔ دست صاف لانیوالی میگنیشیا سلفاس۔ بھوک لگانیوالی ٹنکچر کلمبا۔ جگر و تلی کو ٹھیک کرنیوالی ٹنکچر چرایتا۔ قے روکنے والی بسمتھ۔ کھانسی کے لئے وائنم ایپکاک مشہور ہیں انہیں کو حسب ضرورت ملاکر نسخہ بنا دیتے ہیں۔

لرزہ۔ باری کے تمام بخاروں میں تھوڑی بہت سردی شروع میں ضرور معلوم ہوتی ہے اس میں خون باہر کی طرف سے دوڑ کر اندر جمع ہوتا ہے اسلیئے اکثر کبھی تلی یا جگر وغیرہ میں بھی زیادہ خون بھر جانے سے ورم آجاتا ہے۔ پس لرزہ کو روکنے کی تدبیر میں غفلت بہت نقصان کرتی ہے گرم دودھ چاء یا پانی پینا۔ گرم پانی بوتلوں میں بھر کر بغل میں رکھنا اور معدہ پر پھرانا۔ لرزہ کے زور کو کم کرتے ہیں۔ بوتل کی جگہ ریت کی پوٹلیاں گرم کرکے بھی سینک سکتے ہیں۔ بخار میں درد سر ہو مگر سر بھاری معلوم ہو تو سمجھو کہ دماغ میں خون کا غلبہ ہے ایسی حالت میں کپڑا عرق گلاب میں بھگو کر سر پر رکھیں۔ باری کے سب بخاروں کو تلخ ذائقہ کی دوائیں بہت فائدہ کرتی ہیں۔

ٹائیفائیڈ فیور۔ یہ مرض کیڑے[1] سے پیدا ہے اور متعدی ہے۔ اسکی بنا کثافت سے ہے اور یہ عموماً ان اسباب سے ہوجاتا ہے۔ کسی نچلی مقام کا گدلا پانی پینے سے یا ایسے کنوئیں کے پانی سے جسمیں کسی پاخانے یا بدرو کی غلاظت کا اثر پہنچتا ہو۔ تنگ بند جگہ یا کوٹھری یا تہ خانے کی ہوا میں سانس لینے سے یا کسی متعفن ابدان یا غلیظ پاخانے کی اس ہوا میں سانس لینے سے جسمیں مرض کے کیڑے موجود ہوں یا نباتاتی مادے کی متعفن ہوا میں سانس لینے سے یا ایسی غذا کھانے سے جسمیں ان بخارات فاسدہ کا اثر دوڑ گیا ہو۔ بخار کا ہونا غیر ممکن ہے اس شخص کے لیے جو اس کتاب کی ہدایات مذکورہ پر کاربند ہو۔ کیونکہ بدن اندر اور باہر دونوں طرف سے صاف رہیگا تو مرض کے

---

[1] اسکو ہندوستانی موتی جھالا بھی کہتے ہیں۔ اسکے علاج لائق ڈاکٹر یا حکیم کرادیں بہت سخت مرض ہے۔

کیڑے کی نشوونما کے لئے کوئی مادہ فاسد باقی ہی نہ رہیگا۔ یہ کیڑے اکثر لوگوں کی پتلی ہوئی آنت کے اندر نشوونما کرتے ہیں قولوں کے اندر کا ایک لسدار مادہ بہت دن کے غلیظ سے مرکب ہوکر ایسی عفونت پیدا کرتا ہے جس سے سخت بدبودار کثرت کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔

اسکی شناخت۔ اس بخار کی آمد بتدریج ہوتی ہے۔ ابتدائی علامات یہ ہیں کہ ضعف و سستی معلوم ہو۔ جمائیاں آنے لگیں۔ بھوک جاتی رہے۔ شب کو بے چینی ہو۔ اکثر پشت پر سردی نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے کی طرف دوڑے۔ سارے بدن میں تپ لرزہ کی سی معلوم ہو۔ جب کیڑا دماغ میں پہنچ جاتا ہے اور اُسکا فعل سست پڑجاتا ہی اُس وقت مریض کو اپنے پرائے کا ہوش باقی نہیں رہتا بات کا جواب بہ تامل دیتا ہے۔ اُسکی آنتوں کے اُن مقامات میں جنکا ذکر ہوچکا ہے قراقر اور نزاکت پیدا ہوجاتی ہے یہانتک کہ وہ پورا بیمار ہوجاتا ہی۔ جب مرض کا پورا غلبہ ہوجاتا ہے جسمیں کئی دن لگتے ہیں تو نبض و حرارت میں اتنی تیزی پیدا ہوجاتی ہے کہ نفس کی رفتار فی منٹ ۱۰ اور حرکتوں پر پہنچ جاتی ہے اور حرارت ۱۰۴ اریا ۱۰۵ اور درجہ تک پہنچ جاتی ہے تبکو حرارت بہت بڑھجاتی ہی۔

اگر بالفرض ۲۵ اور تیس فٹ کی آنت کے اندر سے دوا جگر کھاتی ہوئی موقع مرض پر بڑی دیر میں پہنچی بھی تو اس سے کیا ہوگا طبیب اس خوف سے کہ مریض مر نہ جائے نہایت ہی قلیل مقدار میں کونین۔ مارفین یا کوئی اور زہریلی دوا دیگا۔ ہم تو نہیں دیکھتے کہ اتنی سی دوا پانچ فٹ کی (قولوں کی) غلاظت کے اندر پیوست ہوجائے اور وہاں مرض کے کیڑے کو تلف کرکے سارے بدن کے کیڑوں کو فنا کر لائے۔ ناقص یہ بھی ہے تاہم اسکے تدارک کا جدید طریقہ پیدا کیا گیا ہی کہ (HYPODERMIC) پچکاری کے ذریعہ سے مارفین دوران خون میں براہ راست پہنچا دیجائے۔ اسطرح گویا دوا کے ذریعہ سے خون کے چشمے کے تصفیئے کی کوشش کیجاتی ہے اور بنائے مرض سے بحث نہیں کیجاتی ہی طبیعت خود بھی اسکے تدارک میں بزورسعی کرتی ہے۔ ہم کو صرف یہ کرنا چاہیئے کہ حتی الامکان طبیعت کی معقول امداد کریں۔ اس موقع پر طبیعت کو پانی کی طلب ہوتی ہے اور پانی کا نہ دینا بڑی غلطی ہی طبیعت میں جس چیز کا تقاضا کرے اسکے لئے فراہم کیجائے۔ پانی سے بہتر تپ و حرارت کی تسکین

کوئی چیز نہیں کرسکتی۔ اور یہی گردوں کی راہ سے زہریلے کیڑوں اور اُن کی غذا یعنی غلاظت کو نکال لے جاتا ہے۔ پروفیسر کینٹانی کا قول ہے کہ انتہائے حرارت میں چوبیس گھنٹے کے اندر پانچ چھ کوارٹ بلکہ آٹھ کوارٹ تک ٹھنڈا پانی پینا چاہیئے اس سے کسی طرح کا خطرہ نہ رکھا جائے۔ جبوقت جی چاہے پانی پئیں اور جتنا جتنا جی چاہے پئیں۔ مریض کو بھیگی ہوئی چادر اُڑھانا اور پسینہ لانا بہت مفید ہے طبیعت کے دفعیہ اجرام مرض میں پسینہ لانے سے بہتر کوئی اور صورت مدد کی نہیں ہے۔ اسیطرح مسامات سے کیڑے خارج ہونگے سر میں شدت کے درد کا بھی یہی تقاضا ہے کہ اسکی تسکین پانی سے کیجاوے۔ اس کے لئے جسقدر سرد پانی ممکن ہو سکے اُسمیں تولیہ بھگو کر مریض کے سر پر لپیٹ دیں اور جب تولیہ گرم ہو جاوے لئے بدل دیں اس ترکیب سے دماغ کی گرمی نکل جاویگی اور درد کو سکون ہو جائیگا اس مرض کے آثار دیکھتے ہی مریض کو نیم گرم پانی پلا کر قے کرائیں اسمیں کوئی اندیشہ کی بات نہیں جب تک قے نہ ہو جائے برابر پانی دیتے چلے جاویں جا ہے جتنا پی جائے۔ اگر قے ہوتی نظر آوے تو حلق میں انگلی ڈالکر قے کریں جب بخار پوری شدت کو نہ پہنچ جائے مریض کو گھنٹے گھنٹے دو دو گھنٹے پر برابر پیالے پر پیالہ گرم پانی کا دیتے جائیں۔ جب بخار انتہا کو پہنچ جائے تو بجز قے کرانیکے بعد کے کہ اسوقت تو گرم پانی دیں باقی پھر کسی مرتبہ سوائے سرد پانی کے گرم پانی ہرگز نہ دیں اور پانی بے دریغ پلاویں جتنا مریض مانگے۔

جب تک وہ خود نہ مانگے مریض کو کوئی شے کھانیکو نہ دیں۔ دوران مرض میں معدہ کچھ نہ ہضم کریگا جب تک مرض میں تخفیف نہ ہو جائے گی رطوبت معدہ میں ہپسین کے ہونے سے ہاضمے کی قابلیت نہ آئیگی۔ اسلئے پانی کے سوا معدے میں کچھ اور ڈالنا مرض کو تقویت دیتا ہے۔ بخار اُتر جانے پر اسکے کچھ دیر بعد معدے میں ہاضمے کی قابلیت آجاتی ہے اُسوقت غذا دے سکتے ہیں۔ تجربے سے ثابت ہے کہ بخار میں چھ چھ آٹھ آٹھ دس دس بارہ بارہ فاقے کرنے سے بے انتہا نفع پہنچتا ہے۔ برخلاف اسکے بار بار کھانا دینے سے بہت نقصان پہنچ جاتا ہے یہ بھی دیکھا ہے کہ اطبا کے جاوبیجا کھانا۔ ادویات اور محرکات کے بند کر دینے اور بجائے ان چیزوں کے صرف تازہ اور ہلکا پانی دینے سے مریض خدا کی

گھر سے واپس آیا۔ جب مریض کے بھوکے ہونیکا یقین ہوجائے اور حرارت بھی اعتدال پر آجائے تو اُسوقت غذا دینا شروع کریں۔ بھوک کا امتحان کرنیکے لئے مریض کو پہلے باسی تو اسی روٹی کا ذراسا ٹکڑا دیکر دیکھ لیں۔ جب اعتبار ہوجائے تو کچھ اور دیں۔

Yellow fever اس خطرناک بخار کا خاصہ یہ ہے کہ جلد بدن زرد پڑجاتا ہے مرض کی شدت میں تے سیاہ ہوتی ہے۔ پیشاب بند ہوجاتا ہے۔ معدہ۔ ناک۔ اور مُنھ سے خون جاری ہوجاتا ہے۔ یہ بخار مالک مادہ کے لئے مخصوص ہے۔ بتّتر درجہ سے کم حرارت کے مقامات پر نہیں ہوتا۔ پانی میں اسکے کیڑے فنا ہوجاتے ہیں۔ یہ مرض متعدی ہے اور بعض وقات اسکی وبا شدت سے عالمگیر ہوجاتی ہے۔ جس شخص کی آنتیں صاف ہوں اور اُس کو عمدہ اور مقتور غذا اور پانی میسر ہوا ہو اُس کو اس بخار کا خطرہ نہ ہونا چاہیئے اور اگر اُسے ہو بھی جائیگا تو وہ اس حالت میں بھی اسکی شب خواب آرام اور دن چین کے ساتھ بسر ہوگا۔ تیمارداروں کے لئے اس بات کی بڑی ضرورت ہے کہ وہ مریض کی طبیعت اور جسم کو سکون کامل کر رکھنے کی کوشش کریں۔

ملیریا کا بخار بھی صاف آنتوں والے آدمی کو کسی موسم اور کسی مقام پر صفراوی یعنی ملیریا کا بخار کبھی نہ ہوگا۔

تپ دق کا بیان

اس مرض میں بہت سے مرض شامل ہوتے ہیں اسلئے اسکے نام بھی بہت ہیں

CONSUMPTION جیسی روگ کھانسی جو شدت کے ساتھ اور پرانی پڑجائے۔

PTHYSIS PULMONARY سِل کھنکھار کے ساتھ خون و بلغم نکلے چھاتی میں درد۔

HECTIC FEVER دق بخار جو پرانا پڑجائے اور رگوں میں پیوست ہوجائے

ANAEMIA سوکھا۔ لاغری۔ گوشت نہ رہے تمام بدن سفید پڑجائے۔

علامات۔ ہر وقت تھوڑا بخار رہنا دن میں دو دفعہ بخار کا زور کرنا۔ کھانسی زیادہ بلغم یا خون

تھوکنا۔ سینہ۔ کمر۔ کندھا اور ٹانگوں میں درد بھوک بند پیاس زیادہ قے آنا۔ دُبلا پن بہت زیادہ مگر چہرہ پر چمک اور رونق۔ آنکھ سفید۔ خون میں سُرخی کم ہو جانا۔ کبھی چھینک نہ آنا ہچکی آنا۔ گوشت کھانے اور جماع کی طرف زیادہ مائل ہونا۔ نیند نہ آنا۔ جلد خشک۔ ہتھیلی اور تلوں میں جلن۔ دست ہو جانا۔ دست بند ہو جانا اوپر کے دھڑ پر رات کو پسینہ بکثرت آنا خواب میں بڑانا۔ دردِ سر۔ دل دھڑکنا ورم وغیرہ۔

اسباب۔ پھیپھڑوں میں زخم ہو جانا۔ سینہ تنگ کوتاہ ہونا۔ نزلہ جاری ہونا۔ کھانسی یا بخار کا پرانا ہو جانا زیادہ فکر یا رنج رہنا۔ کثرت جماع یا بخار میں صحبت کرنا۔ زیادہ محنت کرنا۔ گرمی میں نہا پیشاب پاخانہ یا ریح روکنا۔ موروثی ہونا۔ یہ مرض اکثر خوبصورت و نازک مزاج آدمیوں کو ہوتا ہے ایک ہزار دن اسکی میعاد ہے۔ پھاگن میں زیادہ زور کرتا ہے۔

علاج۔ پہلے کھانسی دور کریں۔ بخار کو روکیں۔ بلغم کو جھاڑیں۔ غذا مقوی دیں۔ عمدہ ہوا کھلائیں مکان بہت صاف رکھیں۔ کاڈلیور آئل پلائیں اور سینہ پر ملیں۔ شوربا اور مرغ کا انڈا دودھ کھلائیں لاکشادی تیل کی مالش کرائیں۔

ادویات مفید۔ سکاٹ ایملشن۔ کیپرا لئیس۔ ٹنکچر سنکیا۔ ایکسٹریکٹ آف بیٹھیرول میولا۔ آئرن۔ سمانوز۔ کریوزوٹ ایملش آف کاڈلیور آئل۔ انجرز پٹرولیم۔

سودرشن چورن۔ گلقند۔ کشتہ نمادلیہ۔ قرص کافوری۔ قیروطی۔ مہاتالیسادچورن۔ بکری کا دودھ شربت خشخاص۔ عرق مویز۔ حب زہر مہرہ۔ حب فیروزہ۔ چنہ راو کھادچورن۔

مفید۔ سردی سے بچنا۔ پرانا یام۔ گانا باہر کی ہوا کھانا۔ چاندنی رات۔ پانی کا کنارا تملا۔ بغاز برف۔ صندل۔ موتی۔ خوشبویات۔ جل چھڑکنا۔ خوبصورت عورت۔ دھوپ۔ خوشی۔

۔ دل میں یقین رکھنا صحت کا۔ روشنی میں رہنا۔ آرام کرنا۔ غذا کھجور۔ گنّا۔ دودھ۔ گھی۔ انگور انار بیل وغیرہ خوب کھانا۔

شناخت۔ اس کی ذرا کرتے آئی جاتی اور پشت پر لگوا کر کرائیں کہ پھیپھڑے میں کیا خرابی ہے۔

جگر ٹھیک ہے یا نہیں۔ بلغم جو اس میں نکلتا ہے وہ جلانے سے بدبو دیتا ہو اور پانی میں بیٹھ جاتا ہو تو علامت خراب۔

پرہیز۔ ثقیل چیز اور کنداپی کھانا محنت کرنا۔ آگ سے تاپنا۔ ٹھنڈا پانی۔ نمک کھانا۔ یکایک تبدیلی سخت ہوا کے جھوکے سے بچیں۔

اقسام۔ اور بھی چند بیماریاں۔ پھیپھڑے کی ہیں جو اسی کے موافق معلوم ہوتی ہیں۔ راج روگ گنگیرین۔ انفث المدہ۔ درد سینہ۔ لاغری۔ کھانسی میں پیپ نکلنا بخار دائمی شوش روگ۔ نمونیا ذات الریہ۔ درد سینہ۔ بخار کہنہ۔ کھانسی۔ ضیق النفس۔ چہرہ سرخ۔

رکت پت۔ ہماپٹیس۔ نفث الدم۔ منہ نکسین۔ خون کی قے کرنا۔ چہرہ سرخ کھانسی۔

علاج یونانی۔ سنگ جراحت چھ ماشہ گدہی کے دودھ میں پیویں سل کو فائدہ ہوگا۔ سپاریاں ایک سیر پانی میں جوشدیں جب نصف باقی رہے اتار کر تھوڑا تھوڑا پلایا کریں خون بند ہوگا۔

علاج ویدک۔ چونسٹھ پہر تک پیپلوں کو کھرل کریں پھر خوراک ایک ماشہ شہد کے ساتھ دیں بخار ٹوٹیگا۔ گوکھرو اسگند ایک تولہ شہد ملا کر دودھ کیساتھ کھانے سے سوکھا جسم فربہ ہوگا پت پاپڑہ کا جوشاندہ پیا کریں آرام ہوگا۔

علاج رسادک۔ ہرتال طبقی نیلا تھوتھا سنکھ بموزن پیکر سمپٹ کرکے دس سیر کی آگ دیں خوراک ایک رتی غذا دودھ چاول بلا شکر پرانے بخار کو دور کریگا۔ یا گودنتی چھٹانک بھر کڑاہی میں ڈالکر اوپر سے پانچ سیر مٹھا گا، کا تھوڑا تھوڑا ٹپکاتے جاؤ جب سب جذب ہوجاوے تب گلو نیم کی تازہ لیکر باریک لگدی کرکے اسمیں رکھکر کپڑ وٹی کرکے پان سیر کی آگ گڈھے کی دیں خوراک دو رتی روزانہ کھاؤ۔

علاج عطائی۔ آگ کے پھول و لونگ بموزن ملاکر گولی بناؤ۔ آگ کے تین پھول پان میں رکھکر روز کھایا کریں۔

علاج فقیری - اڑوسہ کا عرق شہد کے ساتھ چاٹنے سے ناک منہ یا پیشاب کی راہ خون آنا بند ہوگا - نیل کی جڑ کا سفوف گاے کے دودھ کے ساتھ پینا - اسگندھ کی کونپل گڑ میں ملاکر گولی بناکر کھایا کریں -

علاج آفتابی - نیل کا پانی پلاویں - سینہ پر نیلا کپڑا ڈالکر سرخ روشنی پہونچاویں -

واضح ہو کہ جو خون جگر سے آتا ہے وہ سُرخ اور بدبودار ہوتا ہے - طحال سے آتا ہے وہ غلیظ اور ترش - سر سے آویگا تو نکسیر پہلے چھوٹنا ضروری ہیزلین ایک انگریزی دوا ہے اُسکے چند قطرے پینے و لگانے سے ہر جگہ کا خون نکلنا بند ہوتا ہے -

ڈاکٹر نل کا قول ہے کہ اگر صاف رہیگی تو سل کا کیڑا بدن میں کبھی نہیں قایم ہو سکتا اور اگر اسکے پھیپھڑے میں قایم ہو جانے سے پھیپھڑے میں شدائی حالا زخم پڑ جائے تو اُس کو صاف کرو کہ بھوک کھلے مقوی اور خوشگوار غذا کھاؤ - حوایج کو باقاعدہ رفع کرو - کیونکہ قوانین قدرت میں قاعدہ کی بہت پابندی ہوتی ہے ہفتہ میں دو یا تین بار کھاری (سمندر کے) پانی سے غسل کرو ناک ناک سے سانس لو دن میں کم سے کم چار مرتبہ پھیپھڑے کی ورزش اس طرح پر کرو کہ اگر چلنے کے قابل ہو تو سر کو سیدھا کر کے تھوڑی کو سینہ کی طرف رکھکر اور بازوؤں کو چھوڑکر شانوں کو جوڑا کر کے آہستہ آہستہ چلو اور جہانتک کھینچ کر سانس لیجاسکے تو ہر بار ہوا کو چند سکنڈ تک روک کر اسکو بیچ کے پھیپھڑے میں اُتارو اگر اس سے تکلیف ہو تو کچھ پروا نہ کرو منہ کھولکر خوب قہقہا لگا کر ہنسو پھر منہ بند کر کے اُسی عمل کی کوشش کرو - اور دن میں کم سے کم چار دفعہ دس دس بیس بیس منٹ تک یہ عمل کیا جائے - اس عمل سے کچھ روز میں پھیپھڑا تیار ہو جاویگا - جب چارپائی پر لیٹو تو اُسیطرح سے جیسا کہ کھڑے ہونیکے لئے بتایا ہے شانوں کے نیچے تکیہ رکھ لو ریڑھ کو سیدھا رکھو سارے بدن کو ڈھانک لو کھڑکیاں اور دروازے کھولدو اور تازہ ہوا میں زور زور سے سانس لو کہ اُس سے زیادہ کیڑوں کو مارنیوالا کوئی نہیں ہے -

اگر مریض چارپائی پر لگ جائے تو اُسکو ایک گھنٹے کے لئے روز دھوپ میں نکال لایا کریں

کہ سارے بدن پر دھوپ لگ جائے اگر ممکن ہو تو اسوقت پھیپھڑے کی ورزش کرنا بھی بہت بہتر ہے
بجائے کسی دوا کے ہنسی مذاق گانے اور خوشگوار غذاؤں سے کام لیں۔ شوربہ۔ دودھ (بالائی نہ
اُتری ہو) چوزہ مرغ۔ آلو۔ اور جڑ والی ترکاریاں مفید ہیں۔ فواکہات کی غذا بھی سل والے کو مفید
ہے خصوصاً نارنگیاں۔ لیکن ان کے کھانے میں مریض بے اعتدالی نہ کرے۔ صرف دن میں تین
بار اور وہ بھی کھانے کے ساتھ کھائے۔

بجائے اس کے کہ کھانسی کو روکنے کی کوشش کیجائے اسکو ترقی دینے کی کوشش کرنا چاہیئے
کیونکہ پھیپھڑے اور ہوا کی نالیوں کے مواد فاسد کے اخراج کا کھانسی قدرتی ذریعہ ہے اس لئے
اسکا قائم رہنا بہتر ہے کہ یہ مواد فاسد جہانتک ہو خارج ہو جائے۔

سل کے مرض میں مچھلی کا تیل (کاڈلیور آئل) بہت مفید ہے یہ دوا نہیں ہے بلکہ سادی اور قابض
غذا ہے جو بآسانی جزو بدن ہو سکے یہ غذا خالص چربی سے تیار کیجاتی ہے اور سل والوں کے
لئے اس کی ضرورت خاصکر ہے اگر پہلے برداشت نہ ہو سکے تو دوبارہ کوشش کرو ابتدا میں
قلیل خوراک رکھو اور رفتہ رفتہ بڑھا۔ آخر میں ضرور کامیابی ہوگی لیکن اسکے استعمال کے لئے
ضرور ہے کہ پہلے کھانے کی نالی کو صاف کرکے معدے کو اسکے لئے تیار کرلیں ورنہ اس تیل
سے رہی سہی بھوک بھی جاتی رہیگی۔ اس تیل کے بعد کچھ گوشت کے جوہر کی غذا ہے

MURDOCK'S FOOD اور BOVININE

بہترین غذائیں ہیں۔ یہ محرک سریع الہضم جلد ہضم ہونیوالی اور بہت مقوی ہیں ان میں اس
قدر فولاد ہوتا ہے جو خون میں قدرتاً ہونا چاہیئے اور اسکے علاوہ تمام معدنی نمک بھی ہوتے
ہیں جنکی غذایت میں ضرورت ہے۔

سل کے مریض کے لئے جو کے ست کی غذا بھی بہت مفید ہے یہ بہت ہی آسانی سے ہضم ہو کر
جزو بدن ہو جاتی ہے ان غذاؤں کے علاوہ عمدہ گوشت۔ انڈے روٹی۔ دودھ اور چند ترکاریاں
بھی مفید ہیں۔

دواؤں میں CREOSOTE یعنی دھوئیں کا تیل نفع کرتا ہے غالباً اس کا نفع اس وجہ سے ہوتا ہے کہ اسکا اثر معدے پر پڑتا ہو۔ جس سے معدے کی عفونت بند ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو نفع پہنچتا ہے۔ لیکن اگر مریض پر سی گرم کیا جائے تو اس تیل کی ضرورت نہیں رہیگی کیونکہ پھر سڑنے والا مادہ ہی باقی نہیں رہیگا۔ اگر یہ تیل استعمال کیا جائے تو تنفس کے ذریعے تاکہ براہ راست پھیپھڑے میں پہونچے اور مرض پر اثر کرے صبح و شام دس قطرے RESPIRATOR کے پچاس سینٹ کے BEECHWOOD CREOSOTE ذریعے استعمال کرنا کافی ہے۔

جو لوگ چل پھر سکیں اُن کو روزمرہ غسل کرنا چاہیے اور جو چل پھر نہ سکیں ان کو جس طرح سے ہو چارپائی پر اسفنج سے نہلا دینا چاہیے کیونکہ صحت کے زمانہ سے مادہ جلد سے علالت کے زمانہ میں میل نکلتا ہے اسلیے اسوقت مسامات اور بھی زیادہ کھلا رکھنا ضروری ہے۔

پھیپھڑے میں اسکے کیڑے قائم ہو کر تعداد میں بڑھنا شروع ہوتے ہیں جوں جوں ان کو وقت ہوتی ہے وہ ہوا کے خانوں کو برباد کرتے جاتے ہیں یہانتک کہ رفتہ رفتہ ہوا کی نالی پر دست برد کرتے ہیں اسوقت طبیعت ان کو دفع کرنا چاہتی ہے اور اسی وقت کھانسی کے ٹھسکے سے مریض کو بھی ہوشیار کر دیتی ہے۔ مرض کی ترقی کے ساتھ کھانسی میں خندگی لگتی ہے۔ کچھ روز میں ہوا کی بڑی نالیاں خراب ہونے لگتی ہیں اسوقت طبیعت کے دفعہ مرض کی کوشش میں تحصیل شدہ پھیپھڑا اور کیڑے بلغم کی صورت میں آنے لگتے ہیں پھر جب مرض کو اور ترقی ہوتی ہے تو آثار صاف طور سے نمایاں ہو جاتا ہے کھانسی جلد جلد اور شدت سے آتی ہے۔

قبض کی بیماریاں

دست صاف نہ آنا۔ کبھی دست زیادہ ہونا کبھی قبض ہونا درد معدہ۔ اور قولنج بد الہضم

بھوک نہ لگنا۔ کھانا اچھا نہ لگنا۔ نفخہ ہونا۔

قبض کے اسباب۔ آنتوں میں خرابی۔ جگر میں خرابی۔ معدہ میں خرابی۔ حاجات کا روکنا غذا ثقیل کھانا۔ کھانا جلد جلد کھانا۔ یا شکم پر کھانا۔ محنت نکرنا۔ ادویات مسہلہ کا زیادہ استعمال روغن زیادہ کھانا ۴۵ سال سے زیادہ عمر ہونا۔

علامات۔ بھوک نہ لگنا۔ پاخانہ کھلکر نہ آنا یا سخت آنا کھٹی ڈکاریں آنا۔ زبان پر میل یا پیٹ بھاری معلوم ہو۔ سر میں درد ہو ضعف معلوم ہو کسی سے بات کرنے کو جی نہ چاہے۔ ذائقہ خراب زبان خشک۔ زیادہ عرصہ بعد قبض دائمی ہو جانا۔

احتیاط۔ زیادہ سونا مفید۔ کھانا دیر میں اور خوب چبا چبا کر کھاویں۔ کھلی ہوا میں بیٹھکر کھاویں تاکہ زیادہ اکسیجن کھانے کے ساتھ معدہ میں جاوے۔ رات کے وقت ہلکی غذا کھاویں ورزش بھی کیا کریں۔ باہر کی ہوا کھاویں۔ پھل زیادہ کھایا کریں تو بلا کسی دوا کے قبض رفع ہو جاوے کھانیکے ساتھ پانی نہ پیو گرم دودھ یا میٹھا پیو۔ روزمرہ نہاتے رہو تو سخت سے سخت قبض بھی نہ رہیگا۔ کھانے سے پہلے ذرا سا گرم پانی پی لیا کرو۔ کھانا اسوقت کھاویں جب خوب بھوک لگے اور جب ذرا بھوک رہے تب چھوڑ دیں۔ ایک دفعہ کھا کر چار گھنٹے سے پہلے دوبارہ نہ کھاویں۔ نہار منھ باسی پانی پینا۔ خوراک خشک ہو۔ صبح ناشتہ نہ کرنا۔ صرف دوپہر کو کھانا۔ بغیر چھنے آٹے کی روٹی زیادہ مفید ہوتی ہے۔ آنتوں کو صاف رکھنا سب سے بہتر دوا ہے۔

پرہیز۔ زیادہ تماکو چا قہوہ شراب نوشی افیون کھانا۔ کثرتِ جماع سے۔ رنج فکر۔ حلوا ملائی کے برف وکھیرنی آلو وغیرہ قابض چیزیں کم کھاؤ۔ زیادہ جاگنا۔ زیادہ بھوکا رہنا۔ زیادہ جلاب لینا

معدہ کو مضر۔ گوشت۔ مرغن کھانا۔ میٹھا تیل کھانا۔ بادام۔ ناریل۔ شلجم۔ بتھوا۔ بھنگ کافور مولی۔ مسوڑ۔ ایلوا ترکاریوں انکا زیادہ استعمال نقصان کرتا ہے۔

ادویات مفید۔ کالی مرچ۔ لونگ۔ پیپل۔ بڑ جاپھل۔ دارچینی۔ تج۔ پترج۔ مصطگی کھجور۔ آملہ۔ بجورہ۔ لیموں۔ بہی۔ دہی۔ سرکہ۔ شہد۔ نمک۔ جنسلوچن۔ الائچی۔ سونف۔ زیرہ

اجواین - سونٹھ - ہینگ - سوڈا - گندہک - پیپین - انار - ٹارٹرائیک معدہ پر جلد اثر کرتا ہے کیونکہ انتوں پر ترش پھل ہاضمہ کرتے ہیں - ڈھاک کا کھار سب سے زیادہ ہاضم ہے ولایتی بینگن میں گندہک کا جز زیادہ ہوتا ہے - اسلئے قے اسہال بدہضمی و امراض معدہ کو بہت مفید ہے نارنگیاں قبض کو روکتی ہیں اور خون بھی صاف کرتی ہیں انار و لیموں بھی اخروٹ میں وہ سب اجزا موجود ہیں جو گوشت انڈا و مکھن میں ہوتے ہیں - یہ زود ہضم بھی ہے ایلبومن اسمیں زیادہ ہوتا ہے - سہ شاخہ دوب کا تخم کھانے سے کئی روز تک بھوک نہیں لگتی -

مرکبات مفید - ہنگاسنک چورن - گندہک بٹی - دوا المسک -

بھوکھ بڑہانیوالی گولیاں - سہاگہ پھیل - بچھانگ - سنگرف ایک ایک تولہ کالی مرچ دو چند ملا کر لیموں کے رس میں ایک دن بھر کھرل کر کے مٹر کی برابر گولی بنالیں - یہ گولی پیٹ کے درد ہیضہ زکام و نزلہ کو بھی فائدہ کرتی ہے -

گندہک بٹی سادہ - گندہک آملہ سار صفی ایک تولہ میں چار تولہ سونٹھ ملا کر لیموں کے رس میں تین دن تک کھرل کر کے سیندھا نمک حسب ذائقہ ملا کر چنے کی برابر گولی بنالیں - ہاضمہ بھی کرے اور بھوکھ بھی بڑہائے -

چورن بہت تیز - نوسادر سہاگہ بریاں ایک ایک تولہ کالی مرچ ایک پیسہ بھر ملالو -

تیزاب پتھر ہضم - پھٹکری ایک سیر سانبھر آدہ سیر قلمی شورہ پاؤ سیر کسیس آدہ پا سبکا سفوف ترتیب وار گھڑے کے اندر رکھ کر جنتر سے نکالو تین چھٹانک نکلیگا خوراک تین بوند پانی میں - تلی کو اسکا بہوک فائدہ کرتا ہے اسکے لگانے سے بچھو کا زہر اچھا ہوجاتا ہے -

بھوکھ بڑہانیوالا کشتہ - تولہ بھر جست کو پگھلا کر دو سیر منڈی کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملا کر جلا دیں - اور ببول کی لکڑی سے چلاتے رہیں پھر اسمیں پانی ڈالکر بوٹی کی راکھ کو نکال لیں جو تہ نشین جست رہجائے اسکو آک کے دودھ میں ٹکیا باندھکر سمپٹ کر کے پانچ سیر ارنے کنڈوں کی آگ دیں - اسیطرح سات دفعہ ٹکیہ بنا کر پھونکیں - خوراک چانول پان میں رکھکر

پانچ سیر کھانے لگے - ڈھاک کی لکڑی میں گڑھا کرکے ایک تولہ سنکھیا اور پاؤ بھر عرق گھیکوار بھر کر منہ بند کرکے کپڑ مٹی لگا کر تھوڑے اوپلے کنڈوں میں پھونک لیں - ایک چاول بھر کھانے سے بھوک دس گنی بڑھ جاتی ہے -

بھوک نہ لگتی ہو تو پیپل - سیندھا نمک - ہڑ چھوٹی سب کا سفوف کرکے ۲ ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھا لیا کریں - یا اکیلی ہڑ کا سفوف ہی کافی ہے -

دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو چونہ کا پانی نتھارا ہوا ایک چھٹانک فی سیر دودھ میں ملاکر پیویں دودھ ہضم ہو جاویگا قے نہ ہوگی - یا سوڈا بائی کارب ۲۰ گرین ملا کر پیویں - چونہ کا پانی اس طرح بنتا ہے کہ ایک تولہ چونا پانی بھری بوتل میں ڈالکر رکھو بارہ گھنٹہ بعد اوپر کا پانی آہستہ سے نکال لو - گودنتی کا کشتہ چونہ میں بنا کر ایک رتی دودھ میں ڈالکر پیویں تو دودھ معدہ میں جاکر نہیں پھٹتا پارہ کے کشتہ کا کام دیتا ہے - یا سنکھیا کو ادرک کے پاؤ سیر عرق میں کھرل کرکے پتھری بوٹی کی لگدی میں رکھکر پاؤ بھر کپڑا اوپر لپیٹ کر آگ لگا دیں یہ بھی دودھ کو ہضم کریگا -

سوء الہضمی - یعنی مندا گنی کو جب کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو گنگا کا ریت تھوڑا سا کھایا کریں ضرور فائدہ ہوگا - اور کھانے کے بعد ایک گلاس گرم پانی پیا کریں - بجورا کا چھلکا کھانا بھی مفید ہے -

علاج آفتابی یعنی شعاعی - قبض ہو تو نارنگی رنگ کا پانی صبح شام پلا دیں خالی معدہ پر - آنتوں کی خرابی ہو تو گہرا نیلا پانی استعمال کریں کمزور آدمی جنکو تھوڑی سرخی کی ضرورت ہے بار بار ڈکار یا پاد آتا ہو تو نارنگی پانی دیا کریں کبھی کبھی نیلا بھی - ورم کے شعلہ کو بھی نارنگی کا پانی جی متلانے کو نیلا پانی خواہ حاملہ ہی ہو -

جسم میں سرخ رنگ زیادہ ہوگا تو بھوک پیاس زیادہ لگیگی - مندا گنی والا پتلا ہو تو اس میں سرخ رنگ زیادہ ہوگا موٹا ہو تو نیلا زیادہ ہوگا -

دھوپ میں بیٹھنا ہاضمہ کی خرابی خون کی خرابی گٹھیا زکام خارش والوں کو نہایت مفید ہے - کمزور بھی اس سے فائدہ اٹھا دیں سر اور چہرہ کو چھپا لیں یا کمرہ کی راہ لیا کریں -

قولنج درد معدہ وشکم - یہ اکثر آنتوں میں سدہ پڑجانے پر معدہ میں غیر منہضم شدہ غذا جمع ہوجانے سے ہوا کرتا ہے اور کبھی آنتوں کے لپیٹ جانے سے یا تیز جلاب یا قبض مزمن کی بھی۔ رنگسازی کا پیشہ بھی اس مرض کا موید ہے۔ اسکا علاج۔

ڈاکٹری - آدھی چھٹانک کیسٹر ائل کا جلاب سب سے اچھا ہی ہر عمر والے کو بلکہ حاملہ کو بھی بیہوشی آتے مارفیا نصف گرین وسپرٹ کلوروفارم ایک ڈرام پانی آدہ پاؤ ملاکر پلا دیں۔

یونانی - سہاگہ بریاں ایک تولہ اجواین دو تولہ مرچ سیاہ تین تولہ ایلوا چار تولہ گھیگوار کے عرق میں کھرل کرکے فالسہ کی برابر گولی بنالیں گرم پانی یا عرق سونف کے ساتھ دیں۔

ویدک - چنا کھار ایک چنے بھر گڑ میں رکھکر شام کو کھاوے صبح کو آرام ہوگا۔

عطائی - حقہ میں تماکو کی جگہ موم رکھکر پیویں۔ کنجا کی مینگ آگ میں سیک کر کھانا۔

فقیری - پیپل کے ڈہائی پتے کپڑے سے پونچھکر گڑ میں لپیٹ کر نگل جاویں اوپر سے گرم پانی پی لیں۔

آفتابی - نیلا پانی آدہی چھٹانک دس دس منٹ بعد پیویں۔

تتمہ - حقنہ کرکے قولون کو صاف کریں یعنی گرم پانی میں ذرا سا کیسٹر ائل ملاکر۔ جب ایسا درد مزمن ہوجاوے تب یہ علاج سب سے ضروری اور ایک ہی ہے اس سے آنتوں کے اندر کا مخزین سب نکلکر درد کو آرام ہوجاتا ہے۔ پیٹ سیکنا۔ سیڑھی پر چڑہنا وقے کرنا بھی مفید۔ سنگ یشب گلے میں لٹکانا معدہ کو طاقت دیتا ہے۔

ادویات مفید - ٹونڈی پر ہینگ کا پھایہ لگانا۔ درد کی جگہ برف رکھنا۔ رائی کے تیل کی مالش کرنا۔ سونف کھانا۔ بدیا دہر چورن۔ سونف۔ صابن۔ گرم پانی۔ عرق گلاب۔ عرق کموہ۔ سونٹھ۔ مرچ سفید۔ پیپل۔ گڑ۔ لونگ۔ ہینگ۔ سہنجنہ۔ جواکھار۔ سرکہ۔ انڈی۔ املتاس۔ پیپر منٹ۔ نوشادر۔ ادرک۔

باؤ گولہ - یہی ہسٹیریا کی ایک بیماری عورتوں کو ہوتی ہے جس میں عورت بیہوش ہوجاتی ہی

بیرحنح مارتی ہے۔ اُسکے پیٹ میں ایک گولہ سا معلوم ہوتا ہے اُسکا تعلق رحم سے زیادہ ہوتا ہی۔ حاملہ عورت کو ہو تو بعد وضع حمل خود جاتا رہتا ہے علاج اسکا یہ ہی کہ جماع زیادہ کریں تین ماشہ بھنگ روز کھلایا کریں۔ معجون نجاح یا غاریقوں کھانا مفید ہے دورہ کے وقت امونیا سونگھائیں یا گوگل گندھک یا بالوں کی دھونی دیں۔ چہرہ پر سرد پانی چھڑکیں۔

(مفصل دیکھو کتاب زچہ و بچہ میں)

پیٹ میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو نارائنی رس۔ اسینہ چورن۔ معجون روپنی کا استعمال کریں۔ ناریل مصری دُکھنی سُپاریاں کھایا کریں۔ میٹھی چکنی۔ سوندی چیزوں سے پرہیز رکھیں لہسن کھانا بہت فائدہ کرتا ہے۔ کالے تل کے لڈو بھی۔ بابرنگ مخصوص ہے۔ آنت میں ہوں تو پچکاری لگاویں ذرا سا تماکو کا پانی ڈالکر۔

اپھارہ۔ یعنی نفخ جسکو سنسکرت میں اناہ کہتے ہیں لونگ کا تیل پانچ قطرے پانی میں ڈالکر پلاویں۔ سونٹھ۔ ہینگ کالا نمک اجواین سونف سبکو پانی میں پیسکر ٹکیا بناکر گرم کرکے کھاویں

قبض دائمی کے لیئے انگریزی ادویات کسکرا سگریڈا پلس۔ پلس ایلوپیں کمپونڈ۔ کمپونڈ و برب پلس

بدہضمی کیواسطے اور مفید دوائیں۔ اینوز فروٹ سالٹ۔ نمک سلیمانی وغیرہ۔

امرت کی دھار۔ جو بدہضمی دست پیچش قے ہیضہ کسی جانور کا کاٹنا کسی جگہ درد ورم یا زخم۔ بواسیر سوزاک دمہ کھانسی وغیرہ پچاس بیماریوں کو فائدہ کرتی ہی اُسکا اصلی نسخہ تو یہ ہے۔

کافور۔ ست اجواین۔ ست پیپرمنٹ یا پودینہ۔ سب کو لیکر ایک شیشی میں بند کرکے دھوپ میں رکھدو تو تیل بنجاویگا اسکی پانچ بوند پانی میں ڈالکر پلانا۔

مگر مختلف کارخانے والے اسکو مختلف طرح سے اجزا کم و بیش کرکے بناتے ہیں۔ بعض اسمیں ست لوبان و ست نوشادر ملاتے ہیں بعضے روغن دار چینی وغیرہ۔

امرت کی دہار کی طرح نمک سلیمانی بھی اپنے گھر بنا سکتے ہو اسکا نسخہ آگے چلکر لکھینگے۔

دست بند نہوتے ہوں۔ اُسکا بھی ایک نسخہ یاد آگیا گو بیموقع ہو سونف ۲ ماشہ پودینہ خشک ۲ ماشہ یا دو سیر پانی میں جوش دیکر

وغیرہ مشہور ہیں رات کو ایک گولی کھا کر سور ہیں صبح دست صاف آویگا - سوڈا - ادرک - سونٹھ اجواین - زیرہ - سرخ مرچ انکے بھی ایکسٹر یکٹ کام میں آتے ہیں -

آم بات - کی بیماری ہو تو مغز آرنڈ چھ ماشہ پیکر دودھ کے ساتھ کھایا کریں

نکھ جلاب - انڈی یا جا لگوٹہ کا تیل ہاتھ پانوں کے بیسوں ناخنوں پر لگانے سے ایک پہر بعد دست شروع ہو جاتے ہیں جب دھو ڈالیں تب بند ہو جاتے ہیں -

سستا و دیہاتی جلاب - جتنے دست چاہو آویں - سونف کو تھوڑے کے دودھ میں ڈبا کر رکھدو جب سب دودھ اُسمیں جذب ہو جاوے تب ایکدانہ سونف ٹھنڈے پانی کے کھانے سے ایک دست آویگا -

یرقان کا بیان

انگریزی جانڈیس - ہندی میں کمل باد - اسمیں آنکھ زرد پڑ جاتی ہیں مریض کو سب چیزیں زرد ہی نظر آتی ہیں - چہرہ پیخانہ پیشاب ناخون پسینہ سب کا رنگ پیلا پڑ جاتا ہے - اسمیں جگر کے فعل خراب ہونے سے پت اسقدر زیادہ بنتا ہے کہ خون میں شامل ہو کر سب جگہ زردی پھیلا دیتا ہے -

اسباب - تیز مسہل لینا - زہر کھانا - حمل میں زیادہ گھٹنا بخار میں زیادہ گرم چیزیں کھانا کھٹائی کھانا - جماع کرنا - زیادہ رنج و فکر - شراب خواری - جگر پر سخت صدمہ سردی کا پہونچنا -

مفید - انار تربوز - اشنادشانگ دلیہ - پنیر نواد مانڈ و ررس - گاڑ کا مٹھا - ریوند چینی - کاسنی کافور - گریگری پوڈر - کیلومل - کیسٹر ایل - ککڑی - گاجر - دستاور چیزیں - سبز ترکاریاں

نوٹ - نیلے رنگ کا پانی و شعاع - پانوں کو پانی میں غوطہ دینا - طبیعت خوش رکھنا - دوران خون کو تیز کرنا - صفرا کو بڑھانا کہ جلدی خارج ہونے لگے - غذا ہلکی سہل و سفر ح - فواکہات پختہ - باسی روٹی -

پرہیز - ہلدی گوشت نمک شراب جماع - چکنی چیزیں منع ہیں -

علاج۲ - کنول گٹہ باریک پیسکر صبح کو ناس لیا کریں - کتیرا کھاویں - آک کی کونپل اور سرخ پھٹکری ہموزن پیسکر کوڑی کی برابر گولی بنا دیں ایک دو گولی کھانے سے اُسی وقت آرام ہو جاویگا - توبنی کا عرق ناک میں ٹپکا دیں -

پانڈ روگ - جسکو پیلیا یا زہر بادہی کہتے ہیں جو جگر میں کنجیشن ہونے سے ہوتا ہی اس میں جسم کی کھال ڈھیلی و پیلی پڑ جاتی ہے - آنکھوں پر ورم پیشاب سفید آتا ہی بھوک نہیں لگتی اس کے واسطے کشتہ فولاد مخصوص ہی ہڑ کے مربے کے ساتھ سوتے وقت کھاویں خالی پیٹ پھانکنا بھی مفید ہے - گوموتر پینا اسگند کا پھول سونگھنا - چنے کی روٹی بلا نمک کھانا - اندراین کی جڑ - پوست مولی - سانٹ کی جڑ - بکری کا دودھ یہ چیزیں مفید ہیں -

علاج - سلاجیت کو گوموتر میں بھگو کر عرق پینا بگڑے ہوئے پانڈ کو اچھا کرتا ہی - بیج جوانسہ کا رس بنا کر پینا پانڈ اور دمہ کو فائدہ کرتا ہے - کچلہ مصفی کے ورق چپکا کر کھانا - یا کچلہ کو ببول کی تنہ میں بند کر دیں چالیس دن بعد نکالکر ایک روز کھاویں -

کشتہ مفید پانڈ روگ - مرداسنگ کا کشتہ تین حصہ گندھک مصفی دو حصہ لاچی خورد ایک حصہ بادیان چار حصہ سب ملا کر دو ماشہ صبح کے وقت شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کریں تیل و

گذارش - ہمنے علاج لکھنے میں کئی اصول مدنظر رکھے ہیں - جس مرض کی کوئی ایک قسم کی دوا بہت بڑھیا علمی لکھدی جو ہر جگہ میسر ہو سکتی وہاں پھر دوسری قسم کی دوائیں لکھنا فضول طوالت سمجھکر چھوڑ دیا ہے - انگریزی ادویات صرف پیٹنٹ یا وہ بھی ہیں جنکو بلا مشورہ ڈاکٹر کے استعمال کر سکتے ہیں - نسخے اسواسطے نہیں کہ وہ ڈاکٹر مریض کے حالات دیکھکر اپنی رائے کمی و بیشی کرتے رہتے ہیں - علاوہ انگریزی دوائیاں صرف وہ لکھی ہیں جو زیادہ سریع الاثر مشہور ہیں ورنہ جہانتک دیسی دوائیاں علمی مجرب معلوم ہوئیں وہاں انگریزی کی زیادہ قیمت والی ادویہ کا لکھنا فضول سمجھا کیونکہ غرض تو آرام سے ہی جو سستا اور ہر جگہ میسر ہو اور کیا چاہئے - اسی طرح بعض جگہ یونانی بالکل نہیں لکھا یا ویدک چھوڑ دیا ہے جہاں اُسے زیادہ مفید نہیں سمجھا - وہ بھی کتابی نسخے نہیں کہ جو پہلے ہی سے بازاری کتابوں میں چھپا رہے ہیں بلکہ سینہ بسینہ کے مخفی نسخے خاندانی حکیموں فقیروں و تجربہ کاروں کے جمع کر کے لکھے ہیں - جن مرضوں کو نازک سمجھا ہی اُن کا علاج زیادہ نہیں لکھا ہے اگر مریض خواہ مخواہ حکیم یا ڈاکٹر کے

ترشی سے پرہیز رکھیں۔ کشتہ اس طرح کریں کہ ایک تولہ مردار سنگ میں آدھ تولہ صمغ کی لگدی میں رکھکر آٹھ سیر کنڈوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔

جلندر کا بیان

یہ کئی طرح کا ہوتا ہے اسکے فارسی نام سوء القنیہ۔ واستسقا اور انگریزی نام ایسائٹیس ڈراپسی اناسارکا۔ اوڈیما وغیرہ مختلف حالتوں کے نام ہیں۔

ظروف جاذب کے کمزور ہونیسے جب رطوبت کافی خارج نہیں ہوتی پانی تب وہ جمع ہوکر یہ مرض پیدا کرتی ہے اسمیں پیٹ بہت بڑہجاتا ہے۔ اور اس میں پانی بھرا ہوا صاف معلوم ہوتا ہے۔ اس میں پیشاب کم بنتا ہے۔ معدہ کا فعل بہت سست ہوجاتا ہے خون پتلا پڑجاتا ہی۔ اسمیں بھوک کم پیاس زیادہ ہوتی ہی سانس مشکل سے آتا ہی۔

علاج۔ پیٹ کا پانی نکالنا۔ پسینہ لانا۔ ہلکا مسہل۔ سردی سے بچانا۔ حمام گرم۔ کھاری پانی سے نہلانا۔ زیادہ چلنا۔ پیشاب لانا۔ کم کھانا۔ غذا خشک کھاویں مونگ کی کھچڑی یا منڈوا کی روٹی۔

ادویات مفید۔ معجون کلکلانج۔ معجون ملک دوا، الکرکم۔ جوارش کمونی۔ شربت دینار۔ کریم آف ٹارٹر۔ سلفیٹ میگنیشیا۔ نائٹرک ایتھر۔ جلپ۔ نارائن چورن۔ مہارا سنا۔ کہاتھ۔ سانمعو بوچورن۔ اگست ہڑ۔ کندرو۔ زیرہ۔ تربوز کے بیج۔ اونٹنی کا دودہ۔ اندرائن۔ کٹکی۔ ہڑ۔ ریوند چینی۔ گل منڈی۔ افسنتین۔ انیسون۔ بیکج۔ پپیتا۔ گگرمی پختہ کا سفوف۔ جلندر کیواسطے چونہ نوا۔ مخصوص ہی۔ جلندر بواسیر اتیسار کو بیٹرہ مخصوص ہی۔ جلندر تلی و جگر کو چیراتا مخصوص ہی۔

ڈاکٹری۔ کروٹن ایل۔ دو قطرے یا کمپونڈ پوڈر آف جلپ ڈیڑہ ڈرام کا جلاب دیں۔

بقیہ صفحہ ۱۶۱ پس جاذ اسیطرح علامات بھی ہر مرض کو وہ مبتلا کر دیتی ہیں جو بہت نمایاں ہوتی ہیں اس مرض کا نام مجمع میں لیا جاتا ہے

نوٹ۔ اسی طرح سے ہر مرض کیواسطے نو نو قسم کی دوا ہیں دیکھو ہماری کتاب علاج نوجگی میں

ہومیوپیتھی۔ ٹنکچر ہمپ تیس قطرے پلاؤ۔

یونانی۔ روغن بیدانجیر تین تولہ شورہ قلمی تین ماشہ ڈالکر عرق سونف کیساتھ پلاویں اور لگاویں

ویدک۔ مغز جمالگوٹہ دوچند کافور ملاکر مٹر کی برابر گولی بناکر ایک روز کھلاویں۔ پیلو کے پتوں کا بھرتا پیٹ سے باندہیں۔

رساوک۔ پارہ وگندہک کشتہ فولاد سیسہ بھیڑ کا دودہ ملاکر گولی مٹر کی برابر بناکر کھاویں۔

عطائی۔ رات کو تو بنی میں پانی بھر کر صبح کو پیویں۔ نچھکنی کی جڑ کا سفوف ماشہ بھر کھاویں

فقیری۔ کریل کے جڑ کا عرق ایک تولہ پلاویں۔ خشک ہو تو سفوف کھلاویں۔ سفید آک کا دودہ ماشہ بھر کھایا کریں۔ جھاؤ کے پتوں کا عرق پیویں۔

تنتر۔ بستی کرم سے توبوں کی صفائی کرو۔

خانگی۔ کریلہ کا عرق دو تولہ پلاویں چاہیں تھوڑی شکر ملالیں تے و دست ہونگے ہلہل کا ساگ کھاویں یا کوہ کی بھوجیا۔

حیوانی۔ کالا بگلا مرا ہوا ملجائے اسکی ہڈی پانی میں گھسکر پیا۔

تلی و جگر کی بیماری

تلی و جگر تو سب کے پیٹ میں ہوتے ہیں مگر انکا بڑھجانا بیماری ہے۔ جس سے ہاتھ پاتوں دُبلے پیٹ بڑا بھوک کم ضعف وغیرہ ہو جاتا ہے۔

اسباب ورم طحال۔ بخار۔ بدہضمی۔ سمیت ملیریا۔ مزاج سرد خشک ہونا۔

علاج۔ مسہل دینا۔ غذا مقوی۔ خالی سینگی لگانا۔ پھاہا لگانا۔ آک کے دودہ سے داغ دینا لوہے یا انگارے سے کیل دینا کپڑے سے ملنا۔ جونک لگانا۔ چیتر کا دگرت۔ مرض کبیر۔ ماءالجبین

ادویات مفید۔ پودینہ۔ کیوڑہ۔ نیلوفر۔ کوہ۔ سرکہ۔ ریوند چینی۔ سکنجبین۔ تمک لاہوری تیزاب گندہک۔ لال چتر۔ جواکھار۔ گھیگوار۔ جامن۔ شہد۔ کونین۔ گاؤزباں۔ بڑ کے پھل

بجی۔ سہاگہ۔ قلمی شورہ۔ مولی۔

ادویات مضر۔ لبنی۔ ترنجبین۔ دودھ۔ کاپھل۔ نعاونا۔ آلولہ۔ تربوز کے بیج۔ گوکھرو۔ پالک۔ املی۔ رسوت۔ کاسنی۔

ڈاکٹری۔ مرہم بن ایوڈائیڈ آف مرکری لگاویں۔ آیوڈائیڈ آف آئرن کھلاویں۔

یونانی۔ اجواین گھیگوار کے عرق میں بھگوکر کھاویں۔ یا پھٹکری خشک چار رتی ملائی گیا تھ گندھک رتی بھر شربت میں کھاویں۔ چار رتی تک بڑھاویں۔

ویدک۔ سانبھر لاہوری وکالا نمک ہلدی جوا کھار چھ چھ ماشہ تیل آک کے دودھ تین تین تولہ لیکر پیسکر آک کے پتوں پر لگاکر اُن کو ہانڈی تہ بہ تہ رکھکر پھونک لیں پھر گوار کے گودے میں گولی مٹر کی برابر بنالیں۔

رساوک۔ سنکھیا مصفی سہاگہ مصفی ادرک کے عرق میں کھرل کرکے گولی باجرہ کی برابر بناکر

عطائی۔ کمہوڑ کا پھل سرکہ میں ڈالکر کھانا۔ سینہڑ کلاوہ وقت کھانا۔ سرکہ میں مولی کا اچار کھاویں۔

فقیری۔ بڑی شاخ والا سربھوکہ دانتوں سے چباکر نگلنا چند روز جماؤ کے پتے کھانا۔

ورم جگر کو مفید۔ ہے ورزش۔ مالش۔ فاقہ کرنا تھوڑا سا۔ گھوڑے یا بائیسکل کی سواری۔ آرا چلانا۔ ایسی ورزش جس میں آگے کو جھکنا اور لمبا سانس لینا پڑے۔ زور سے سانس لینے میں ہر بار جگر دبتا ہے۔ جس سے اُسکا خون باہر آجاتا ہے۔ جانور کی طرح چاروں ہاتھ پاؤں کے بل چلنے کی ورزش۔ نمکین جلاب لیں۔ ننگے پاؤں چلنا۔ غذا بنانی۔ مٹھا پینا۔

ادویات مفید۔ کاسنی۔ مکوہ کا لیپ کرنا و بھیا کھانا۔ کیلول چرائتا مخصوص ہیں۔ کیلا کا پھل کھانا۔ سربھوکہ کی جڑ پیسکر چھاچھ کے ساتھ پینا۔ یولی میں ٹیرکسیکم۔ پل ایلوپن کمپونڈ کھانا۔ ٹنکچر آیوڈین لگانا۔ کلبا۔ کونین۔ انار۔ الائچی۔ پست۔ دارچینی۔ منقا۔ جارپھل۔ کھجور۔

پرہیز۔ گوشت کھانا۔ سنکھیا کا کوئی مرکب کھانا اس میں بالکل منع ہے۔ پھل جنمیں زیادہ پانی ہو مثلاً تربوز آڑو و آم سیب آلوچہ منع ہے۔ گرمی مصالحہ بھی نہ کھانا چاہیئے۔ نارنگی ہینگ

یونانی۔ کوڑیاں جلاکر اُن کی راکھ تین ماشہ شہد میں ملاکر دن میں دو دفعہ کھلاویں۔
آفتابی۔ نیلا پانی پلاؤ اُسی سے آب دست لیا کریں۔
بیل پھل اسہال اور قبض دائمی دونوں کو مخصوص ہے اسکا ست انگریزی بنا ہوا بکتا ہی۔
دستوں میں کیلا پھل کھانا بھی فائدہ کرتا ہی۔ دستوں کا بند کرنا مضر اور فضول ہوتا ہے مواد فاسد کے نکل جانے سے آرام ہوتا ہی۔ جب تک یہ نکل لیگا تب تک دست آنا بند نہ ہونگے۔ دست ہونے سے بخار کا زور کم ہوجاتا ہے چیچک جلندر وغیرہ کو بھی فائدہ ہوتا ہے گرم پانی سے دست کھلتا و ٹھنڈا پانی پینے سے یا پاؤں دھونے سے بند ہوتا ہی۔ اس کو حسب ضرورت کام میں لاؤ۔ اگر دست کھلکر نہ ہوئے ہوں اور آنوں آتی ہو تو ضرور دست کراؤ ورنہ پیچش شروع ہوجاوے گی۔
پرہیز۔ کھٹائی چکنائی۔ مصالحہ۔ شکر۔ بالوں کو دھونا یا سردی لگنا۔ نہانا۔ نیچے کے دھڑ کو سردی لگنا۔ زیادہ پانی پینا۔ جماع کرنا۔ جاگنا۔ حقہ پینا۔ تیل لگانا۔ اُڑد۔ بتھوا۔ سُپاری بیر۔ پان۔ نیشکر۔ گڑ۔ شراب۔ منقے۔ ککڑی یہ سب منع ہیں۔ اسباب کو یاد رکھنا چاہیے خصوصاً نہانے سے یا سردی سے ضرور بچیں گرم کپڑے پہنیں پیٹ کو خوب ڈھانپ کر رکھیں۔
مفید۔ ارہر کی دال کا پانی۔ چاول۔ مٹھا۔ جامن۔ ادرک۔ مولسری۔ انار۔ جو کو بھنگ افیون۔ دہیہ۔ قے کرنا۔ فاقہ کرنا۔ زیادہ سونا۔
پُرانے دستوں کو ڈوورس پوڈر کے ساتھ سلفیٹ آف کاپر اگرین و گوند ببول ملاکر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بچے کے لئے خالی گوند ایک رتی و ۱/۲ رتی طوطیا کافی ہی۔ دنمیں تین بار دیں۔ بچوں کے دست کو انگریزی دوا بسمتھ پانچ گرین دینا سب سے بہتر دوا ہے یہ قے کو بھی روکتا ہی۔ مگر دردہو تو پانچ قطرے برانڈی کے پانی میں ملاکر پلاویں۔ ہندوستانی دوا کیتھ کی کونپل کھلانا بہت فائدہ کرتا ہی یا کیتلی کا پھول و ورق۔ دست بار بار آویں اور ان میں کھٹی بو آتی ہو تو گرے پاوڈر کھلاویں یعنی معدہ کی ترشی یعنی ایل ہیت کو سلی لیں

کالی مرچ چھوٹا گوگل سرکہ جاوتری انجیران کا زیادہ استعمال مضر ہے۔

احتیاط - جگر بڑھ جانے میں بھی دائمی بخار رہتا ہے۔ اسکو تپ دق نہ سمجھیں کیونکہ دونوں کے علاج وغذا میں بڑا تفاوت ہے۔ جگر کے ٹھیک ہوتے ہی بخار بلا دوا کے جاتا رہتا ہے جگر کا ملاحظہ ڈاکٹر کو کرا کے اطمینان کرلیں۔

اتیسار یعنی اسہال کا بیان

انگریزی میں ڈایریا اور عوام دست آنا کہتے ہیں۔ یہ عموماً بدہضمی سے ہوتا ہے

اسباب - بہت زیادہ کھانا یا خراب غذا کھانا۔ کچے پھل کھانا ثقیل غذا کھانا۔ سرد یا مرطوب جگہ میں رہنا یا ایسی ہوا لگنا۔ تیز دھوپ لگنا۔ میلا پانی پینا۔ بدبودار سڑی چیزوں کا استعمال یا ہوا کا ناک میں جانا۔ پیٹ میں کیڑے پڑنا۔ بخار ہونا یا جلندر وغیرہ۔ بچوں کے دانت نکلتے وقت اور عورتوں کو حمل میں بھی دست آیا کرتے ہیں۔

علاج ڈاکٹری - کیسٹر ایل ایک تولہ پلادو۔ اگر پیٹ میں درد ہو تو دس بوند ٹنکچر اوپیائی اسمیں ملادیں۔ یا کلوراڈین دس بوند پانی میں ڈالکر پلادیں۔ آنتوں میں مواد سڑ گیا ہو تو کوئلہ کا بسکٹ ولائتی بنا ہوا کھلادیں۔ کمپونڈ چاک پوڈر ماشہ بھر کھلادیں مواد خارج ہوجانیکے بعد سلی سین۔ اگرین دیں تاکہ اندرونی جھلی کو درست کردے۔ اور اسکو طاقت دے۔ اگر زخم پڑگئے ہوں تو رتی بھر افیوں ماشہ بھر دیسی صابن ملاکر گولی مقعد کی راہ آنتوں میں پہنچادیں یا پچکاری کیسٹر ائل کی یا صابن کی لگادیں۔

ویدک - کچلہ کو شیشم کے کوئلے پر جلاکر راکھ کے برابر گڑ ملاکر مٹر کی برابر گولی بناؤ ایک گولی صبح شام کھلاؤ خواہ کتنے ہی دست آتے ہوں فوراً بند ہونگے۔

عطائی - فالسہ کی چھال کا جوشاندہ پلاؤ۔

فقیری - بڑ کی جٹا گاے کے مٹھا کے ساتھ پیسکر پلاؤ۔ بڑ کا دودھ ٹونڈی پر لگاؤ۔

بہت مفید ہے بدہضمی کے دست ہوں تو ۲ قطرے عرق کافور بتاشہ پر ڈالکر کھلاویں مگر اس کے ساتھ پانی نہ پلاویں۔

پچکاری لگانا۔ یہ سب سے بہتر علاج قبض و دست و پیچش وغیرہ کا ہے اسمیں معدہ کو چھیڑنیکے بغیر ہی آنتوں کی صفائی بڑی آسانی سے ہوجاتی ہے۔ جسقدر زیادہ عرصہ تک اسکا پانی اندر روک سکیں اسیقدر زیادہ صفائی کریگا۔ بائیں کروٹ لیٹ کر پانوں سکوڑ کر پچکاری اندر لگاؤ۔ اگر دست لانا ہو تو پانی میں صابن یا کیسٹرایل ذراسا ملادو۔ اگر بند ہو تو بول کا کس یا پھٹکری وغیرہ کوئی چیز ڈالدو۔ ہیضہ اور اسہال میں یہ فرق یاد رکھیں کہ ہیضہ کا مریض ایک دو دست میں ہی نہایت کمزور ہوجاتا ہے۔ مگر چونکہ ہیضہ شروع ہونے میں بھی پہلے اسہال ہوا کرتا ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ دستوں کو روکنے والی دوا شروع میں ہرگز نہ دیں ورنہ جان کا اندیشہ ہوگا۔ اس حالت میں بھی پچکاری لگانا محفوظ ہے۔

پیچش کا بیان

اس کو انگریزی میں ڈسینٹری فارسی میں زحیر سنسکرت میں آم اتیسار کہتے ہیں۔ مگر جب یہ مزمن ہوجاوے اور اسکے ساتھ بخار وغیرہ لگا رہے تو سنگرہنی کہلاتا ہے۔

علامات۔ اس میں پخانہ کے وقت مروڑ از زیادہ ہوتا ہے۔ دست کی حاجت بار بار ہوتی ہے مگر آنو اور خون کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔ یا کچھ پت و بلغم کے نیلے پیلے یا سفید بلبلے سے ہوتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہر وقت بنا رہتا ہے۔ کبھی سدے سے رنگ کے نکلتے ہیں پخانہ میں بہت بدبو آتی ہے۔ ہتیلی و تلوے گرم رہتے ہیں۔

اسباب۔ تیز مسہل۔ پیٹ کو زیادہ سردی لگنا۔ شبنم میں ننگا سونا۔ جگر کی خرابی۔ خراب غذا دیرہضم۔ تیز مصالحے یا روغنی غذا۔ کچے پھل زیادہ کھانا۔ بخار میں صفرا کا بڑھجانا۔

تشریح۔ جب ہاضمہ خراب ہو تو بلغم کا خون تو بن نہیں سکتا صفرا اسمیں ملکر شورش پیدا کرتا ہی

جو آنتوں کی جھلی پر کچھ دن لگی رہکر خراش پیدا کرتی ہے اسلئے مواد وہاں اٹک جاتا ہے جب ہوا اسکو نکالنا چاہتی ہے تب ہی درد یعنی حاجت ہوا کرتی ہے۔ مگر مواد تو نکلتا نہیں بلغم نکلتا ہے

غذا و کام مفید - دن میں سونا - قے کرنا - سوٹا رچرڈ ہی مٹھا پینا نہایت ضروری و مفید ہے دودھ میں ایک تہائی چونے کا پانی ملانا مفید ہے - پسینہ لانا -

پرہیز - بہت پانی پینا - نہانا - جماع کرنا - آگ سے تاپنا - اڑد ادرک جو مٹر بتھوا کو سٹھرا پان ایکھ بیر - آم لگڑی سپاری لہسن چنا باجرہ گیہوں -

ادویات مفید مخصوص - گندہار رس نہایت زود اثر ہے - گرہنی کپاٹ رس مشہور ہے - مہاناراچ رس دست لاتا ہے - بیل آنتوں کی جھلی کو طاقت پہونچاتا ہے - مرض مریض کو بہت فائدہ کرتا ہے - بچا بیل قابض ہوتا ہے اسلئے وہ اسہال میں استعمال ہوتا ہے پکا بیل قبض کشا ہے - پیچش میں کچا بیل بھونکر یا بیلگری کام میں لاتے ہیں یہ خون کو بھی بند کرتا ہے -

احتیاط - اسمیں جب تک پوری صحت نہو جائے روٹی بالکل نہ کھاویں کیونکہ وہ آنتوں کے زخم و خراش کریگی - دودھ چاول ساگودانہ وغیرہ رقیق ہلکی غذا کھاویں تاکہ آسانی سے اور جلد نکل جایا کرے - مریض کا پاخانہ دیکھنے سے مرض کا گھٹنا بڑھنا معلوم کرتے رہیں - اگر بھوکے بالکل نہو تے آتی ہوں خون کے چھیچھڑے سے آویں تو آنتوں کی جھلی میں زخم سمجھیں -

علاج ڈاکٹری - آدھی چھٹانک کیسٹر آئل میں چالیس قطرے ٹنکچر اوپیائی ملاکر پلاویں - پیٹ پر روغن تارپین ملاکر آدھ گھنٹہ تک سینک کریں دن میں تین بار پسینہ لانیکو سلی سین دیں -

یونانی - ایک تولہ مرور پھلی شام کو پانی میں بھگو دیں صبح کو ملکر چھانکر پی لیں - ملتانی مٹی کا لعاب اسپغول کے ساتھ کھاویں -

ویدک - کوڑا کی چھال کا جوشاندہ آدھی چھٹانک پلاویں - پرانی سنگرہنی کو مفید - سونٹھ کو گھی میں جنزکر انڈی کے پتے میں لپیٹ کر آٹے کا گولا بناکر چولھے میں دیدو جب پک جاوے تب نکالکر باریک پیس لو ایک ماشہ کھانا فائدہ کریگا -

عطائی - نیل کے دو ٹکڑے کر کے اس میں رتی بھر افیون بھر کر منہ بند کر کے آگ میں بھر کرتہ کر دیں پھر اسکا سفوف تھوڑا سا کھلاو - برگی ڈاڑھی تین ماشہ چاول کے دھوون کے ساتھ گھونٹ کر پلادیں تو آنو کو کم کرے گی۔

فقیری - بیلگری تازہ بھون کر کھادیں - تولہ بھر ببول کی کونپل گھونٹ کر پلادیں بشکپر کی جڑ دلال چندن تین تین ماشہ گھونٹ کر پلادیں۔

آفتابی - نیل کا پانی پلاؤ سو دست آئے ہونگے تو بھی دو تین دن آرام ہوگا دودھ بھی دس منٹ دھوپ میں رکھکر پلاؤ۔

رساوک - سہاگہ وشنگرف صفی دو دو ماشہ افیون چار ماشہ کھرل کر کے مرچ کی برابر گولی بناویں رات کو شہد کے ساتھ دن کو نیموں کے عرق کے ساتھ کھلادیں۔

خانگی - چھٹانک بھر سونف آدھی کچی آدھی بھنی ہوئی دو تولہ ہڑ گھی میں بھنی ہوئی دو تولہ سونٹھ گھی میں بھنی ہوئی سب کو کوٹ پیسکر شکر حسب ضرورت ملاکر اس میں سے چھ ماشہ سفوف دن میں چار دفعہ گرم پانی سے کھاویں دو روز میں فائدہ ہوگا دست یا درد زیادہ ہو تو پرانہ بھی ہو کیونکہ وہ سب مواد کو پکاکر نکالیگا۔ اسمیں سونف آدھی کچی آدھی پکی اس مصلحت سے رکھی گئی ہے کہ آنتوں میں مواد بھی کچھ پختہ و کچھ خام ہوتا ہے۔ سونٹھ و ہڑ کی خشکی رفع کرنے کو گھی میں بھونا ہے کیونکہ مروڑا رفع کرنے کو چکنائی ضروری اور خشکی مضر ہے۔ یہ گھریلو بڑی آسان سستی اور حکمی بھی ہے۔ سونٹھ و ہڑ اسمیں نہ ملاویں تو خالی سونف بھی فائدہ کرتی ہے۔

جذام کا بیان

اس کو انگریزی میں لیپرا کہتے ہیں ہندی میں گلت کوڑھ برص بھی اسی کی قسم ہے جس میں سفید داغ جسم پر پڑجاتے ہیں۔ معمولی کوڑھ پہلے عموماً ہاتھ پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہوتا ہے کیونکہ وہ آخری حصہ پر ہونے سے وہاں تک خون کافی پہونچنا بند ہوجاتا ہے اسلئے ناخون

گر جاتے جلد پھول جاتی ہے اور چکنی لگتی ہے۔ پھر پیپ پڑکر گلنا شروع ہوجاتا ہے وغیرہ۔
اس کا سبب تو یہ ہے کہ خون کا فساد ہے جو مادہ آتشک کی وجہ سے یا زیادہ گرمی یا کسی خراب
چیز کے کھانے سے خراب ہوجاتا ہے۔ یہ مرض دوسرے کو بھی چھونے سے لگتا ہے۔ (زیادہ
لکھنا غیر ضروری)

جذام کے لئے سب سے بہتر دوا سنکھیا ہے۔ جو کئی طرح سے کھلایا جاتا ہے۔

سنکھیا زرد تین تولہ بیضہ مرغ خالی کرکے اُس میں بھر کے اوپر آٹا لپیٹ کر بھوبل میں دیدیں
ٹھنڈا ہونے پر نکالکر اُسمیں دو دو تولہ کتھا و پیپل و گوند ملاکر خوب کھرل کرکے گولی چنے کے برابر
بناکر ایک گولی عرق بادیان کے ساتھ دیا کریں۔
سنکھیا کی ڈلی تین دن آک کے دودھ میں بھگو کر ہنڈیا میں رکھکر اوپر نیچے اسپند کی راکھ بھر دیں
منھ بند کرکے نیچے چھ پہر تک آگ جلاویں سرد ہونے پر نکالیں خوراک ایک چاول شکر کیساتھ
برص کو مفید۔ سنکھیا سفید ایک تولہ گندھک آملہ سار چھ ماشہ جدا جدا پیسکر سات بیضہ مرغ کی
زردی میں خوب حل کرکے کڑاہی میں گرم کریں ہلکی آگ سے آدھ گھنٹہ بعد کفگیر سے دباکر تیل
نتاریں۔ اسکی ایک بوند پان میں رکھکر کھانا جذام و گٹھیا کو مفید۔

ہرتال بھی جذام کے لئے مخصوص ہے۔ اسکے چند نسخے لکھتے ہیں۔

ہرتال ایک تولہ مرچ سیاہ دو تولہ ملاکر ۔۔۔ ۵ رگڑے کھرل میں لگا کر گولی مونگ کی برابر بنائیں۔
ہرتال میں ہموزن کالی مرچیں کھرل کریں پھر اُسیقدر اور کالی مرچ ملاکر کھرل کریں اسی طرح سات
دفعہ ملاکر۔ خوراک رتی بھر۔
ایک شکورہ میں ایک تولہ مغز کرنجوہ پیا ہوا پھیلا کر اوپر اُسیقدر پھٹکری پھیلاویں پھر ایک تولہ ہرتال
کی ڈلی رکھیں پھر پھٹکری پھر کرنجوہ سے ڈھکر دوسرا شکورہ لگاکر سمپٹ کرکے ساتھ سیر اوپلے
کنڈوں کی آگ دیں۔ آدھی رتی پان میں رکھکر کھلاویں دو مہینہ میں جذام و برص کو آرام ہو۔

ہرتال کی ڈلی ترش نار کے عرق میں دبا کر دھوپ میں رکھدیں جب سفید ہو جائے ایک رتی برص والے کو کھلاویں اور بہق کو بھی۔

ہرتال کو کڑوی توری کے پھول ملا کر کھرل کر کے گولیاں باندھ لیں اور شیشی سوراخ دار میں رکھکر اُس پر کپرو ٹی کر کے اُسکے مُنہ پر مٹی لگا کر اور پر اُسکے پاؤ سیر اُپلوں کی آگ جلاویں جب وہ ختم ہو جاوے پھر پاؤ سیر کی آگ اور دیں۔ تیل نیچے شیشی میں جمع ہوگا ایک دو بوند کھانے سے ہی فائدہ ظاہر ہوگا۔

کالے سانپ کا تیل۔ جذام اور برص کی حکمی دوا ہے۔ سانپ کا منھ کچلکر گاے کے دودھ میں اوٹا دیں اُسکا دہی جما کر گھی نکالیں پان یا بیری کے پتے پر ایک بوند لگا کر کھلاویں چالیس دن تک چنڈال جنتر سے بھی نکالتے ہیں۔

بوٹیوں سے علاج۔ بگندبوٹی چھ ماشہ روز کھایا کریں ہوا میں نہ نکلیں۔ ہنگوٹ کی چھال ایک تولہ روز صبح کو کوٹ چھانکر کھاتے رہیں۔ سفید آک کی جڑ کی چھال کا سفوف پانچ رتی یا سفید کنیر کی جڑ ایک رتی روز کھایا کریں یا کنگی رتی بھر روز کھاویں۔ نیم کا تیل لگاویں۔ نیم اور آنولہ کے پتے پیسکر ایک تولہ روز صبح کھایا کریں۔ سینہڑ کے آدہ سیر دودھ میں چھٹانک بھر چنا بھگو کر گولی چنے کے برابر بنا کر کھلایا کریں جذام کو آرام ہوگا۔

برص کے لئے کوپچ کے کڑوے بیجوں کا تیل نکالکر سینک کے ایک ہفتہ تک لگاؤ۔ بشن کانتا کی جڑ پانی میں گھسکر لگانا یا انجیر کی لکڑی یا سرس کے بیجوں کا تیل نکالکر لگاویں۔ سر پھوکہ کی جڑ تولہ بھر کوٹ چھانکر روز کھانا۔ باپچی تین روز دہی کے پانی میں تر کر کے سکھا کر تیل نکالیں اور ذرا سا نوسادر ملا کر لگاویں۔ کنگنی اکیس دن گو موتر میں بھگو کر تیل نکالکر لگاویں۔

فساد خون کیواسطے اعلیٰ درجہ کے مصفی عرق۔

ہلدی بھلانوہ ایک ایک سیر۔ جھڑبیری کے جڑ کی چھال دسغر گھیگوار تین تین سیر گڑ بارہ سیر سبکو کوٹ کر ایک گھڑے میں بھر کر پندرہ روز تک دھوپ میں رکھیں جب کس تیار ہوا اور بو دینے لگے تب اُسکا عرق کھینچیں صبح شام ایک تولہ پلاویں اکیس روز تک۔

بکاین کے پھل پانچ سیر ایک مٹکے میں بھر کر اسمیں ایک گھڑا اسمیں یادہی اور دو گھڑا شراب بھر کر جاپر دن زمین میں دفن رکھیں پھر چھانکر ایک چھٹانک روزپیا کریں۔

انگریزی دوائیاں ۔ گرجن تیل چال موگرا کا تیل۔

برص ۔ یعنی سفید داغ وہ بیماری ہے جسمیں جسم پر کسی جگہ کا چمڑا سفید ہو جاوے ایکطرح کے سفید چھوٹے سے داغ اور ہوتے ہیں جو بہق یا چھیپ کہلاتے ہیں وہ صرف جلد کے اوپر کی بیماری ہوتی ہیں۔

جذام کے اسباب ۔ چوٹ۔ کثرت جماع۔ گرمی یا پانی میں زیادہ رہنا۔ بول براز روکنا زیادہ فکر رنج غصہ۔ موروثی اثر۔ کھٹی چیزیں زیادہ کھانا۔ خراب غذا۔

پرہیز ۔ کھٹائی۔ نمک۔ دودھ۔ دہی۔ گڑ۔ تیل۔ اڑد۔ گوشت تیز چیز کھانا۔ دن میں سونا جماع کرنا۔

مفید ۔ پاک رہنا۔ غذا مقوی سنکھیا کھانا۔ گھی پینا۔ قے کرنا۔ جلاب لینا۔ گنگاجل۔ گوموتر۔ نیم۔ ہلدی۔ مسوڑ۔ بھول۔ جو۔ گیہوں۔ چاول۔ تیل۔ ترپھلا۔ مونگ۔ دشمول۔ مجیٹھ۔ شہد۔ ا، انجبن۔ شربت شیشم۔ عرق عشبہ۔ گنگنی۔ املتاس۔ بین پھل۔ چرائتا پیپل۔ گگل۔ باپچی۔ چیتا۔

داد چھاجن اکوتہ وغیرہ

داد ۔ یہ جسم پر ہر جگہ ہوتا ہے۔ گندھک آملہ سار کتھا پپریا سوہاگہ نیموں کے رس میں کھرل کر کے گولی بناویں پانی میں گھسکر لگاویں۔ مٹی کا تیل گندھک کافور ملاکر لگادیں لہسن وگڑ خوب کھرل کر کے لگادیں مصری ہرتال سب کو بیٹر کے دودھ میں پیسکر لگاویں۔ انگریزی دوا گوا پاوڈر یا السٹیک ایسڈ لگانا۔ آفونیج پنوار کے نوشادر اور کھیرے نیمو کا رس ملاکر کرعہ دادپر

چھاجن ۔ یہ اکثر ہاتھ یا پاؤں پر ہوتا ہے اسمیں سے پانی بہی نکلا کرتا ہے اور آہستہ پھیلتا ہے مگر ایسا سخت ہے کہ ڈاکٹر لوگ تو اس کو لاعلاج سمجھتے ہیں۔ حقہ کے ناریل کے کھوپڑے کا تیل

گر بھ جنتر سے نکالکر لگاؤ۔ اونٹ کی مینگنی کا تیل ہتال جنتر سے نکالکر۔ گیہوں یا چنا کا تیل لوہار کے اہرن پر گرم ہتوڑے سے نکلواکر لگاؤ۔ پاکر کی لکڑی کا تیل اکوتہ کو بھی آرام کرتا ہے۔ ڈنڈا تھوہر سرسوں کے تیل میں جلاکر لگاویں اچنبل کو سفیدہ یا روغن تارپین میں کافور ملاکر لگاویں نہایت مفید ہے۔

گنج ۔ یہ سر پر ہوتا ہے بال اکثر زخم ہو جاتے پپڑیاں اُترتی ہیں۔ اونٹ کی مینگنی کا تیل لگایا کریں چند روز میں بال آجاوینگے۔ ہرتال ڈورو جنتر سے اڑاکر مٹی کا تیل ملاکر لگاویں یا مکھن ملاکر ادویات مفید ہے کہ ہلدی موم کمیلا مردارسنگ مازو کسیس سپاری موم جامہ کی ٹوپی پہننا۔

بدگھاری ڈیٹھ وغیرہ

بد ۔ گانٹھ سی یہ ران میں نکلتی ہے اکثر مادہ آتشک کی وجہ سے اسکو چروانا ہرگز نہیں ورنہ بہت دنوں میں آرام ہوگا۔ لوبان و کافور ہموزن ملاکر پتھر پہ بلا پانی کے خوب پیسکر پھایہ لگاویں دو روز میں آرام ہو جاویگا۔ پھوٹ جائے تو سبز لالٹین کی روشنی اُس پر ڈالو یا سبز پانی کی پٹی ترکرکے باندھو۔ گندہ بہروزہ کا پھایہ لگاکر سینک کریں۔ ناگ پھنی کا پٹھا پھاڑکر اُس میں آنبا ہلدی کا سفوف بھرکر کپڑمٹ کرکے بھرتا کرکے باندھیں طاعون کی گلٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ سیرش کا پھایہ لگانا۔ آک کے دودھ یا پیاز کے عرق کا پھایہ۔ چولھے کی مٹی اور نمک پیسکر پوتنا۔ گھیگوار کا پٹھا چیر کر ہلدی بُرک کر نیم گرم باندھنا۔ اسپغول کی پلٹس باندھنا۔ ٹنکچر ایوڈین لگانا پھوٹ جاوے تب کاربولک ایل لگانا یا ریزن اینٹمنٹ۔

کنکھاری ۔ یہ بغل میں نکلتی ہے۔ نیم کے پتے بکری دودھ میں پکاکر لگاویں۔ ببول کے پتوں کی ٹکیا باندھیں۔ آک کے دودھ میں روئی بھگوکر لگاویں۔ ایک تولہ ببول کوٹ کر ٹکیا

نیم گرم باندھیں۔ گھیگوار کے پٹھے کو چیر کر تھوڑی ہلدی و رسوت اسپر چھڑک کر نیم گرم باندھیں۔

اڈیٹھ۔ جسکو خناک و کاربنکل کہتے ہیں پیٹھ کے بالس کے اوپر گندہ سے نیچے ہوتا ہے اس کا زخم کھلا رہنا ہی مفید ہے تاکہ زہر خون میں سرایت نہ کرے مواد باہر نکلتا ہے اس میں کئی سوراخ دار ہوتے ہیں۔ ذرا منھ کھولکر کاسٹک سے پھر بندال کا سفوف بھرکتے رہیں ایک ماہ تک۔

سرطان۔ یہ جلد پھیل کر بڑھتا ہے بعض میں چھلنی[ل] کے سے سوراخ ہوجاتے ہیں۔ اس پر سبز روشنی ڈالنا و سبز پانی پلانا مفید ہے شنگرف اشق مصطگی لوبان گندہ بیروزہ مردار سنگ گوند ببول سب کو ملاکر کڑوے تیل میں مرہم سا بناکر لگادیں۔

پھوڑا زخم ناسور وغیرہ

کھلا ہوا زخم یا پھوڑا۔ رال سفید رسکپور چھ چھ ماشہ روغن گل دو ماشہ گھی سو دفعہ دھویا ہوا ملاکر مرہم بناکر لگادیں۔ نیلا تھوتھا و لونگ بریاں چھ چھ ماشہ کافور و لہسن تین تین ماشہ کڑوے تیل میں اوٹاکر نیم کے سوٹے سے گھوٹکر مرہم بناکر لگادیں۔ سفید پتھر کا باریک سفوف کڑوا تیل ملاکر لگادیں۔

ناسور یعنی بھر یا پھوٹا۔ بھینس کے سینگ کا اکھور جلاکر گھی کے ساتھ لگانا کڑوا تیل چپڑکر زندہ بھینس کے سینگ کی راکھ بُرکنا۔ کھوپڑی کی راکھ بُرکنا۔ کافور جونک نیم و مسوڑ پھوڑ لیکر پتال جنتر سے تیل نکالیں۔ کافور چار تولہ کاربولک ایسڈ ایک تولہ ملاکر دھوپ میں رکھیں تیل ہوجاویگا اسکو لگادیں۔ املی کی جڑ و ہلدی میٹھے تیل میں پکاکر لگادیں۔ کنگنی ناڑی ہموزن جلاکر ناسور میں بھریں۔ کودوں کا بھات بھینس کے دودھ سے کھاوے تو ناسور جلد بھرسکے

[ل] ایسی بیماریاں چونکہ کم ہوتی ہیں اسلئے یہاں کم گنجایش کی وجہ سے کم نسخے لکھے ہیں زیادہ کے لئے دیکھو ہماری کتابیں علاج مفتی و عطائی نسخے

کڑوا تیل چپڑ کر اپنے کنڈوں کی راکھ بُرکیں ۔بھینس کا سینگ اونچا ہوا کیلا گھی سو دفعہ دھویا ہوا ملا کر لگا دیں ۔نیلا تھوتھا رال بلوا کتھا ہموزن ملا کر بُرکیں میٹھا تیل چپڑ کر ہفت سالہ کو بھی آرام ہوگا۔

بھگندر ۔ کیلا پانی میں گھسکر لگاویں ۔ منڈوہ کا تیل لگا دیں ۔

فیلپایہ ۔ گیرو لہسن گڑ تینوں ہموزن پیسکر لگاویں ۔سیاہ دھتورہ کے تخم باسی پانی کے ساتھ صبح کو کھانا ۔

ہاتھ پاوں پھٹنا ۔ادھرک کے پتوں کی جھونک کر ٹکیا باندھیں ۔

زخم میں کیڑے ۔تماکو کے پتوں کا سفوف بُرکیں نیم کا تیل لگا کر نیم کی چھال کا سفوف بُرکیں

دنبل ۔پیپل کی راکھ و کوڑی کی راکھ لعاب میں ملا کر لگا دو پھوٹ جاویگا ۔ٹلی تر پٹی باندھیں سبز ریشمی ڈالنے سے زخم کا مواد کھینچکر جلد بھرتا ہے ۔زخم والیکو نمک کھٹائی شراب منع ہے ۔

چوٹ ۔جلنا ۔گھاؤ

چوٹ ۔ برہمی کے پتے پیسکر لگاؤ سوجن و شوزش ہنوگی ۔ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو ہر جوڑی گھی کے ساتھ پکا کر کھلاؤ ۔گیہوں کی راکھ گڑ گھی ملا کر دو تولہ کھایا کریں مومیائی کا کام دیگی ۔چوٹ سے جو ٹھندہ گئے ہوں ان کے کھولنے کو بیڑ کا دودھ انڈی کا تیل سیندھا نمک ملا کر مالش کریں ۔سانبھر کو میٹھے تیل میں گھوٹکر خوب باریک کرکے گرم توے پر رکھکر ٹکیا بنا کر چوٹ کی جگہ پر لگا کر اوپر سے انڈ کا پتا گرم کرکے باندھ دو چوٹ کو جلد آرام ہوگا ۔ہلدی کا سفوف چونہ ملا کر تھوڑا سر کہ ڈالکر نیم گرم باندھیں درد فوراً بند ہوگا مغز ارنڈ تل سیاہ جدا جدا پیسکر میٹھے تیل میں ملا کر لیپ کریں چوٹ لگے ہوئے خشک عضو کو اصلی حالت پر لاوے ۔

جلجانا ۔میٹھا تیل گرم کرکے اسمیں چونا ڈالکر خوب گھوٹکر لگاؤ ۔یا جو کے دانے جلا کر میٹھے تیل میں پیسکر لگاؤ ۔آک کے پتوں کو توا پر گرم کرکے عرق نچوڑ کر لگا دیں موم بلا پانی پیسکر لگا دیں ۔انجیر کے پتوں کا عرق لگا دیں ۔اگر کپڑوں میں لگ جاوے تو فوراً زمین پر لوٹ جاوے کیونکہ بھونہ لگی

سے آگ بجھ جاتی ہے۔ نیلے پانی کی پٹی باندھنا چوٹ پر بھی مفید۔ بارود کے جلنے سے کھال اُڑ گئی ہو تو میٹھے تیل کو گرم کرکے رال ڈالکر پھر پانی سے سات دفعہ دھو کر لگا دیں بدن جلکر سفید ہو گیا ہو تو نیلے کے پانی سے دھوتے رہیں چند روز میں داغ جاتے رہینگے۔

ہتھیار کا گھاؤ - کافور پیسکر گھی ملاکر لگا دیں - پانی کا کپڑا باندھیں تر رکھیں۔ سرپھوکہ کی جڑ چباکر عرق زخم میں ڈالیں۔ دنڈ وتیلا کا عرق جلد بھرتا ہے - کاک جنگن کا تیل لگا دیں - اونگا کی جڑ میٹھے تیل میں پکاکر لگا دیں۔ سہاگہ سناروں کا اور ریل کا کوئلہ دوچند ملاکر اوہ پلی گھاس کا تیل سمیت گھاؤ میں بھر دو اوپر سے بھیگا کپڑا باندہ دو۔ کاربولک ایل لگاؤ۔ ایوڈوفارم بھرنے سے گھاؤ جلدی بھرتا ہے۔

خارش بوائی وغیرہ

خارش خشک - بانس کے پتوں کو پانی میں جوش دیکر اُس پانی سے نہا دیں۔ کڑوا تیل چھٹانک بھر گرم کرکے اُس میں دو تولہ دودھ آک کا ڈالیں جب سب دودھ جلجائے اُتار لیں اُسکا تیل لگا دیں تر خارش کو بھی مفید۔ چرائتا و برگ حنا تین تین ماشہ ہر ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو چھانکر شہد ملاکر پیا کریں۔ شیشم کی لکڑی کا تیل نکالکر لگا دیں میٹھے تیل کے ساتھ نیلا تھوتھا پارہ گندھک ہڑتال بقدر مناسب لیکر دھوئے ہوئے گھی میں ملاکر لگانا۔

خارش تر - مردار سنگ سندور کمیلہ طوطیا مرچ سیاہ دو دو ماشہ پارہ دو تولہ گھی اکیس دفعہ دھویا ہوا ملاکر لگا دیں - نیم کا تیل لگاکر نیم کی چھال کا سفوف بُرکیں۔ نیل روشنی ہونچا میں نیلے پانی سے ہوکر خارش کا کیڑا گندھک میں بہت جلد مرجاتا ہے۔ کیلا کو جلاکر نیلا تھوتھا اور نیل و بھاڑ کی بالو ملاکر کانسے کی تھالی میں خوب رگڑکر لگا دیں۔

بوائی پھٹنا - انڈ کے پتوں کے عرق میں مہندی پیسکر لگا دیں۔ مولی کے پتوں کا عرق لگا دیں درد زیادہ ہوگا مگر آرام ہوگا - بڑ کا دودھ لگا دیں موم و گھی ملاکر گرم کرکے لگا دیں ویسلین لگا دیں

انگریزی دوا ہے۔ سردی سے ہاتھ پاؤں سیاہ پڑ گئے ہوں تو گرم پانی میں تھوڑی دیر ڈالکر پھر کاکر
انڈی کا تیل نیم گرم ملیں۔

مہاسہ ۔ چھوہارہ کی گٹھلی گا کے دودھ میں پیسکر لگانا سیمر کے کانٹوں کو پانی میں پیسکر لگاویں۔

مسّہ ۔ وغیرہ کو سنکھ دراوے سے جلا دو تو پھر نہ اٹھے۔ مسّہ کو کاٹکر باتاری کا پتہ گھسکر لگا دو تو پھر نہ
ہوگا۔ پکی سیم توڑ کر اسپر کی اون لگا دیں مسّہ پر

چھیپ ۔ مدار کے پتے کی راکھ مکھن ملاکر لگانا۔

بغل گندہ ۔ آنکھوں میں لگ جاوے تو حقہ کی چیکٹ آنکھ میں لگا دیں۔

پھنسی نکلنا ۔ ایک رتی موم روز کھایا کریں باہ بھی بڑھا دیگا۔ نیم کی چھال گھسکر لگا دیں۔ لونگ
گھسکر لگا دیں۔

بال توڑ ۔ پر بال گھسکر لگاؤ یا بانس گھسکر۔ پاؤں میں جوتا کاٹتا ہو تو موم رکھکر اوپر جست کی پٹی
باندھ دو۔ یا آک کا پتا لگاؤ کافی ہے۔

بسارہ لگنا ۔ انگلی میں۔ دھتورہ کا پھل آدھا کاٹکر اسپر چڑھا رکھو۔

زہریلے جانوروں کا کاٹنا

مار گزیدہ ۔ میٹھا تیلیا چنا بھر کالی مرچ دگھی کے ساتھ چنا دگھی زیادہ کھلاو۔ ایک پوتھیا لہسن
ایک تولہ پیسکر آدھ سیر دودھ میں اوٹا کر پلاؤ دہی میں ملاکر لگاؤ ہرگز نہ مریگا۔ زخم پر آک کا دودھ ٹپکاتے
رہو جب تک کہ جذب ہوتا ہے جب زہر نہ رہیگا دودھ جذب نہ ہوگا۔ حقہ کی چیکٹ دو ماشہ پانی میں
گھولکر پلاؤ تو زہر نہیں چڑھیگا بلاوہ کی ٹوپی اتار دو تو اسمیں تیل سا نکلے گا وہ زخم پر ٹپکاؤ تو فائدہ ہوگا۔
بانجھ ککوڑی کی جڑ چھ ماشہ کوٹکر پلاؤ۔ سرخ کنیر کی جڑ و مرچ پیسکر لگاؤ۔ کپاس کی جڑ پانی میں پیسکر
ٹکیا بناکر اس پر آک کا دودھ لگاکر زخم پر باندھ دو نیلا پانی سا نکلکر تمام زہر اتر جاویگا۔ اونگا ایک چھٹانک
۱۲ کالی مرچ کی ٹھنڈائی پلاؤ فوراً ہی فائدہ ہوگا لگدی زخم پر باندھو۔ کالی مرچ گھسکر آنکھوں میں

لگاوٗ۔ زخم پر سرکہ لگاوٗ۔ آم کی گٹھلی کا مغز کالی مرچ کے ساتھ پیسکر دو چار دفعہ پلاوٗ۔ گرنڈ کے عرق میں ریٹھوں کے چھلکے گھوٹ کر اُن کے بیچ میں سنکھ کے ٹکڑے رکھکر سمپٹ کرکے پانچ سیر کی آگ دو خوراک چھوٹی دودھ کے ساتھ سوتے وقت۔

جہاں سانپ کاٹے اُسکے نیچے اوپر بند کسکر باندھ دیں جس سے زہر اوپر کو چڑھکر دل کے حرکت بند نہ کردے۔ زخم کی جگہ کو چاقو سے کاٹنا یا جلانا بھی فائدہ کرتا ہے۔ مریض کو سونے بالکل نہ دیں پانی نہ پلادیں رات کو بھی جاگتا رکھیں اسیواسطے تعالی بجانیکا رواج ہوا زخم کو چونس کر بھی زہر کو نکال سکتے ہیں کیونکہ مُنھ میں یہ زہر اثر نہیں کرتا۔ جب تک کہ کسی رگ میں داخل نہو۔ نیولا۔ جب سانپ سے لڑتا ہے تب بھٹی بھٹی گھاس کو کھاتا ہے۔

بچھو کا کاٹا۔ موم کو چلم میں رکھکر پیویں۔ دھواں زخم کو پہونچادیں۔ دارچینی کا تیل لگادیں درد فوراً بند ہوگا۔ ہلدی حقہ میں رکھکر پیویں۔ موم کی دھونی دیں زخم کی جگہ کو املی کا بیج ذرا گھسکر زخم پر لگادیں چپٹ جاویگا سارا زہر چونس کر خود چھوٹ پڑیگا۔ جس طرف کاٹا ہو اُس سے دوسری طرف کے کان میں سانبھر دو تولہ پانی میں گھولکر ڈالو آرام ہوگا۔ وہی پانی زخم پر بھی مل دو۔ ہینگ مدار کے دودھ میں گھولکر زخم پر لگانا۔ سرخ آدھا جھاڑے کے پتے کھلانا و لگانا۔ جمالگوٹہ گھسکر لگانا۔ سینڈھا نمک پیسکر گرم گھی ملاکر پلادیں تو درد بند ہو۔ مثل مشہور ہے سانپ کا کاٹا سوے بچھو کا کاٹا روے

باولے کتے نے کاٹا ہو۔ تو آدمی کتے کی طرح بھونکنے لگتا ہے۔ پانی کو دیکھکر ڈرتا ہے تین پہر تین دن تین مہینے یا پاکھ یا تین برس میں ہی اثر ظاہر ہوتا ہے۔ سخت بیچینی کے بعد آدمی مرجاتا ہے۔ وہ آدمی بھی اگر کسی کو کاٹ کھائے تو اُسکو بھی وہی بیماری ہوجاتی ہے اُس کے قے و دستوں میں کتے کی شکل کے کیڑے نکلا کرتے ہیں۔ علاج اُسکا یہ ہے کہ یا تو وہ جگہ کاٹ کر پھینک دیں یا جلاکر داغ دیں اور کسی طرح اُس جگہ کا زخم بند نہونے دیں تاکہ مادہ فاسد اُس سے بہتا رہے خون کی طرف نہ بڑھے۔ زخم بند ہوجائے تو خود اُسکو کھولدیں چالیس روز تک جاری رکھیں۔ مریض کو لہسن پانی میں جوش دیکر پلادیں۔ لہسن کی ٹکیا زخم پر باندھیں۔ مرغی کی بیٹ دن میں تین بار لگاویں۔ بھورا

کے پتوں کی ٹھنڈائی پلاویں یا بگنر کی جڑ گھوٹ کر پلاویں چنے بریاں مقشر نچھکنی کے عرق
میں ترکرکے پھر تھوہڑ کے دودھ میں ترکرکے مریض کو کھلاویں۔ ستیاناسی کے بیجوں کا تیل ۵ قطرے
پلاویں قے ہوکر اُس رنگ کے بال نکلینگے جس رنگ کے کتے نے کاٹا تھا۔ یہ دوا مار گزیدہ و کژدم گزیدہ
و ہیضہ والے کو بھی فائدہ کرتی ہے کڑوی توری چار ماشہ آدہ پا پانی میں جوشدیکر پلاویں ہو ب
میں بٹھاویں مگر پہلے دو روز کھچڑی کھلاویں بہت قے آدیگی شام کو چانول کھاویں۔

علاج آفتابی ۔ سگ گزیدہ کا زخم نیلے پانی سے دھوو نیلی روشنی ڈالو نیلا پانی پلاؤ ہر تین
گھنٹہ بعد کتے نے زہر کھایا ہو اسکا بھی یہی علاج ہے موسم گرما میں کتے کو نیلا پانی پلاویں تو کبھی پاگل
نہوگا۔ کسی جانور نے کاٹا ہو نیلی روشنی فائدہ کریگی۔

زنبور یعنی بھڑ نے کاٹا ہو فوراً گائے کا گوبر لگاؤ۔ نمک پانی میں ملاکر ملو۔ دیا سلائی پانی میں
گھسکر لگاؤ۔ چونہ تر لگاؤ۔ روغن تارپین یا مٹی کا تیل لگاؤ۔ اُسجگہ پر لوہا پھیرنے سے بھی آرام ہوتا ہی

ہزار پایہ یعنی کنکھجورا نے کاٹا ہو تو چراغ میں میٹھا تیل جلاکر پھر اُس گرم تیل کو لگاؤ۔ اگر
کنکھجورا چمٹ گیا ہو تو شکر سرخ اسپر ڈالیں پانی ہو جاویگا وہ پانی جسم پر کہیں لگنے نہ پاوے۔

کانسلائی۔ کان میں گھس جاوے تو کڑوا تیل یا حقہ کا پانی کان میں ڈالیں اور سر جھکاویں۔

مکڑی۔ جسم پر لگ جاوے تو سفید دانے سے نکل آتے ہیں جو پانی پڑنے سے چرچراتے ہیں
اسپر کھٹائی و ہلدی پانی میں پیسکر پوت دو۔ یا چونہ نیموں کے عرق میں پیسکر۔ یا ریٹھا کا لعاب
لگاویں کھاویں یا کچلہ گھسکر لگاویں۔ یا ہلدی تیل پانی میں پیسکر لگاویں۔

بشکھپرا نے کاٹا ہو تو زخم پر مرغی کا چوزہ لاکر اُسکی مقعد کے بال نوچکر چپکا دیں تھوڑی دیر میں
تمام زہر چوس کر وہ چوزہ مرجاویگا آدمی بچ جاویگا ایک عطائی نے بتلایا ہے۔

مچھر یا کھٹمل کے کاٹے پر صرف لعاب دہن لگانا ہی کافی ہے۔

فالج ولقوہ کا بیان

لقوہ میں صرف منہ ٹیڑھا ہوتا ہے اور بےحس و بے قابو اور فالج یعنی اردھانگ کی بیماری نصف بدن طولانی میں ہوتی ہے اکثر دہنی طرف کو اگر بائیں طرف ہو تو مہلک ہے کیونکہ دل اُسی طرف ہے اسکو پانوں کی طرف سے ہونا شروع ہوتا ہے دو مہینے بعد یہ بیماری مزمن ہو جاتی ہے۔

اسباب۔ دماغ میں رسولی ہونا۔ کسی مقام پر دوران خون کا بند ہونا۔ دفعتاً سردی لگجانا یا اعصاب کا دبنا کٹنا۔ پارہ یا سیسہ کھانا۔ اگر قولوں صاف ہونگی تو یہ بیماری ہرگز نہوگی۔

علاج۔ بجلی لگانا۔ سر پر برف رکھنا۔ اندھیرے مکان میں رکھنا۔ چھینک لانا۔ جلتی آئینہ سامنے رکھنا۔ بخار بھی ہو تو پہلے اُسکو دور کرنا۔ نرم بستر غذا مقوی اندھیرا مکان۔ تنقیہ بلغم۔ فاقہ کرانا چار روز شروع میں علاج نہ کریں۔

ادویات مفید۔ نارائنی تیل۔ کانگ اولیہ۔ تلوک گھرت۔ ایارج۔ معجون بلادر۔ دواءالکبریت ماءالعسل۔ حب اوزاقی۔ عرق منڈی۔ چلغوزہ۔ جمالگوٹہ۔ بلاڈونا پلاسٹر۔ اکونائٹ آئل۔ جارپل شہد

پرہیز۔ سردی۔ ہوا۔ ٹھنڈا پانی۔ سرکہ۔ شراب۔ جماع سے۔ آرام ہو جانے پر بھی نت کھائیں

تیل لگانیکا۔ انڈ۔ کنگھی۔ بارسری۔ تینوں کی جڑ تین پاؤ۔ اتیس۔ سونف۔ کالا اُڑد۔ کونچ چاروں کے پاؤ سیر۔ سب کو چار سیر پانی میں جوش دیں جب سیر بھر رہے تب اُسمیں تین پاؤ میٹھا تیل ڈالیں خوب جوش آجاوے تب اُتار لیں۔

دوا کھانیکی۔ لسن کے بیج شہد میں ملاکر روز صبح کھایا کریں حب بخواہ لقوہ کو۔ فالج پیپل۔ شہد کے ساتھ کھایا کریں میٹھا تیل ملیں یا مرچ و شہد بھی۔

کھانے و لگانیکا تیل فالج کو۔ گوگل ایک تولہ جمالگوٹہ مدبرہ ۹ ماشہ شنگرف رومی ۶ ماشہ سرکہ انگوری میں تین دن کھرل کرکے بقدر نخود گولی۔ ایک روز کھانا۔ پرہیز ترشی سے۔

موم سفید ایک سیر۔ نمک لاہوری پاؤ بھر۔ مصطگی ادھ سیر۔ افیون آدھ پا۔ قرنفل چھٹانک بہ جاوتری

چھٹانک بھر۔ جائفل چھٹانک بھر۔ کچلہ آدھ پا۔ گھونگچی سرخ مقشر آدھ پا۔ لوبان پاؤ بھر۔ بھارنگی بباؤ ۲ سیر۔ کچلہ کو گائے کے دہی میں بھگو دیں گھونگچی کو پانی میں تر کرکے مغز نکال لیں۔ سب دوا ہانڈی میں بھر کر اوپر ریگ بھر دیں پتال جنتر سے تیل نکالکر آدھی سینگ پان میں لگا کر کھانا اور جسم پر لگانا

موم کا تیل ۔ فالج وحذر و سب بات روگوں کو مفید ہے۔ موم سیر بھر تین سیر کھاری نمک ملا کر عرق بھبکہ سے کھینچیں اور جسم پر لگا کر تھوڑی دیر ہوا لگنے دیں۔

رعشہ سکتہ وغیرہ

ویدک میں بات کی بیماریاں چوراسی قسم کی لکھی ہیں رعشہ سکتہ فالج لقوہ گٹھیا وغیرہ سب انہی کے اقسام ہیں اور تشنج۔ حذر۔ کزاز۔ تمدد۔ ثقل سماعت۔ لکنت۔ کبڑاپن۔ وغیرہ بھی۔

سکتہ وہ ہے کہ آدمی بیہوش پڑا رہے آنکھیں کھلی رہیں۔ مردہ سا معلوم ہو۔ بول براز نکلجاتا اگر پتلی میں شکل نظر پڑے تو زندہ جانیں و شیشہ پر سانس دیکھیں۔ یہ مرض صرف بڑھاپے میں ہوتا ہے اسکے اسباب یہ ہیں۔ نشہ زیادہ ہونا۔ لو مار جانا۔ دل پر دفعتاً سخت صدمہ۔ کثرت شہوت۔ دماغ میں چربی جمنا۔ فضلات کا خارج نہونا۔

اسکا علاج۔ دماغ کو گرمی پہونچانا۔ سینگی لگانا۔ قے کرانا۔ نچھکنی یا مشک سونگھانا۔ حقنہ و شافہ کرنا۔ سر کے بال مونڈ کر رائی کا لیپ کرنا۔ ہاتھ پانوں باندھنا۔ نمدے کی ٹوپی سر پر رکھنا۔ خون بند ہو اُسے نکالنا۔ مریض کے بال اُکھاڑنا۔ سوئی چبھونا۔ دانت سے کاٹنا۔ کونچ کی پھلی گھسنا تاکہ خون ہٹنے و چلنے لگے پسینہ آوے خون نکلے دست آوے تو آرام ہونے کی علامت ہے ۲۴ گھنٹے تک مردہ نہ سمجھیں۔ قارورہ صاف ہو تو سکتہ ہو ہی نہیں سکتا۔ گرم پانی میں فی الدو گرم پانی سے ہاتھ سے ریڑھ کی مالش کرو۔ جب تک مریض بات نہ کرے جانو کہ سکتہ موجود ہے غذا صرف دودھ و یخنی۔ اگر حلق میں غذا نہ جائے تو پچکاری سے آنتوں میں پہونچاؤ امریکہ کا پریسیڈنٹ گارفیلڈ اسی طریقہ سے دو مہینے تک زندہ رکھا گیا تھا۔ پارہ کو سو دفعہ کپڑے

ہیں چنانچہ سر پر ملنا بھی مفید بتلاتے ہیں۔

ادویات مفید امونیا۔ ایارج فیقرا۔ سونٹھ۔ مرچ۔ پیپل۔ لہسن۔ سینڈ ہانگ۔ انجن۔

رعشہ۔ یعنی جسم کا بے قابو ہو کر کانپنا۔ پہلے ہاتھ پانو و چہرہ میں بے ارادہ حرکت سر ہلنا پانوں ڈگمگانا۔ مردوں سے عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے اور ۵۰ سال کی عمر تک بڑھاپے میں ہو یا موسم گرما میں بائیں طرف سے شروع ہو وہ لاعلاج ہے۔ شدید حالت میں نوالہ منھ میں جانا اور حلق سے اُترنا مشکل پڑ جاتا ہے کیونکہ اعصاب کام نہیں دیتے اسباب اسکے یہ ہیں کہ معدہ دانتوں کی خرابی۔ خلل نظام اعصابی۔ حیض بند ہونا۔ خوف کھانا۔ ضرب زخم۔ گٹھیا۔ کثرت جماع جلق زدگی۔ سردی کھانا۔ طبیعت پر زور پڑنا۔ معدنی یا نباتی زہر کا اثر۔ اس کا مریض چار کافی وگھی سے پرہیز رکھے۔

علاج اسکا یہ ہو۔ ایارج فیقرا کھانا۔ روغن قسط ملنا۔ کچلہ و عرق فولاد کھانا۔ سرد پانی سے نہانا۔ روغن سنکھیا ملنا۔ مسہل لینا۔ تازہ دودھ پینا زردہ کھانا۔

کزاز۔ گردن پھر جانا۔ دانتی بند ہو جانا۔ آنکھیں نکلنا۔ سانس کم نبض تیز۔ پسینہ آنے سے مرض کم ہوتا ہو۔ ہوا لگنے اور کپڑا چھو جانے سے زیادہ ہوتا۔ علاج اسکا اندھیرے میں رکھنا کلورا فارم سونگھنا۔ کیسٹرائل یا تارپین کے تیل کا حقنہ کرنا۔ پشت پر بجلی لگانا۔ کلوریل ہائیڈریٹ کھلانا مسہل دینا۔ ریڑھ پر بلاڈونا ملنا۔ غذا مقوی دودھ وغیرہ۔

بات روگ کو مفید۔ تیل لگانا۔ غوطہ مارنا زمین میں سونا نہانا انار کوتر۔

کبڑاپن۔ انڈی کا تیل ملیں۔ انڈ کے پتے گرم کرکے باندھیں۔

گٹھیا کا بیان

جسکی کئی اقسام ہیں۔ وجع مفاصل گانٹھوں یعنی جوڑوں کا درد جیسے کہنی کلائی گھٹنا ٹخنہ وغیرہ کا نقرس۔ ہاتھ پانوں کی انگلیوں کا درد۔ عرق النسا ٹانگ میں شدید درد جو اکثر آنت کی خرابی

و زکام سے ہوتی ہے۔

اسباب - سردی لگنا۔ بواسیر کا خون بند ہونا۔ پسینہ کی حالت میں ہوا لگنا۔ مادہ آتشک یا سوزاک کا۔ بدہضمی۔ ضعف اعصاب۔ ضعف جگر۔ ترشی کی زیادتی یہ بیماری موسم سرما میں زیادہ اور دن کی بہ نسبت رات کو زیادہ زور کرتی ہے۔ ایک دفعہ ہو جائے تو پھر ہر سال اثر دکھاتی ہے عورت بڈھے اور جسم کو بہ نسبت مرد جوان اور دبلے کو زیادہ ستاتی ہے۔

علاج - فصد کرانا۔ جونک لگانا۔ بجلی لگانا۔ مسہل دینا۔ تیل ملنا۔ عرق النسا میں پہلے ہاتھ کی فصد کھولیں۔ تب پاؤں کی کھولیں۔ ورم کی جگہ بھپارہ دینا۔ قولوں کا تنقیہ پہلے گرم پانی سے پھر کسیقدر سرد پانی سے ذرا سا نمک ملا کر۔ کھانا خوب چبا کر کھانا۔ کھانے سے پہلے ذرا گرم پانی پینا بہتر ہے۔

ادویات مفید - سورنجان۔ نارائن تیل۔ جوگراج گوگل۔ معجون چوب چینی۔ بلاڈونا پلاسٹر۔ لمینٹ امونیا۔ مارفیا سلوشن۔ کاربونیٹ پوٹاس۔ روغن ہشت برگ۔ تیرنا۔ آدمی کی ہڈی کی راکھ۔

پرہیز - شراب گوشت و کریلا حلوا آلو بینگن وغیرہ و جماع چھوڑ دیں۔

تیل لگانا - امر بیل اندرائن آک دھتورہ میمڑی ہر ایک کا عرق پاؤ سیر میٹھا تیل پاؤ سیر ان سب کو گرم کرو جب آدھا رہ جائے تب اُتار لو۔

کشتہ سنکھیا - ایک تولہ کو تین چھٹانک شیر مدار میں کھرل کریں جب سب جذب ہو جاوے تب ٹکیا بنا کر سکھا کر آدھ سیر بھلانوہ بکوب کر کے ان کے بیچ میں رکھکر سمپٹ کر کے دس سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ دو چانول بہ مکھن میں ملا کر کھانا کھانیکے بعد دوپہر و رات کو کھایا کریں تو گٹھیا کو آرام ہوگا۔ گٹھیا پر لگانے کو تماکو کے پتے میٹھے تیل میں اوٹا کر چھان لیں۔ کھانے کو افیون رتی بھر میں دو چند مدار کی جڑ ملا کر گولی بنالیں۔ یا کچلہ رتی بھر کھایا کریں۔ یا بھلاوہ کا عرق رتی بھر۔ اننت مول کی جڑ کا جوشاندہ بھی مفید ہے۔

دردِ کمر کے لئے مالکنگنی کا تیل کھانا و لگانا نقرس میں کھانیکا پرہیز ضروری ہی سادہ غذا ترکاری دودھ کھاویں یہ بیماری صرف امیروں کو ہوتی ہے جو بہت مصالح دار غذا کھاتے ہیں۔

علاج آفتابی ۔نقرس کو نارنجی پالی گھٹیا نئی کو نیلی روشنی و نیلا پانی۔ پرانی کو نارنجی۔

بواسیر کا بیان

اسکو سنسکرت میں آرش انگریزی میں پائلز۔ لاطینی میں ہیمورائیڈز کہتے ہیں۔

دو قسم خونی بلیڈنگ مسّوں سے خون نکلتا ہی۔ بادی بلائنڈ جس میں صرف مسّے ہوتے ہیں

ادویات مفید ۔حُب سندروس۔ حُب جواہر ۔ جوارش طباشیر۔ جوارش عود ملین جوارش جالینوس۔ شربت خبث الحدید۔ معجون حُب مقل۔ معجون سنار۔ جوگراج گوگل۔ کسیس تیل۔ لون بہاسکر چورن۔ ہیزلین پینا اور لگانا۔

زمین قند۔ چینیا۔ رسوت۔ ایلوہ۔ بنولہ کی مینگ۔ سونٹھ مرچ۔ پیپل گرم۔ گڑ کا ذرہ۔ گوگل مانند گیندا۔ کرنڈ۔ میدہ۔ قند۔ سبیکج یہ سب ادویات مفید ہیں۔ پرہیز باجرہ۔ دہی۔ گوشت۔ دودھ گرم مصالح۔ کھٹائی تیل مرچ سُرخ نہ کھاویں۔ گھوڑے پر سوار نہوں۔

انگریزی علاج یہ ہی کہ کاسٹک یا نائٹرک ایسڈ آگ سے مسّے کو جلانا۔ شوگر آف لیڈ سے خون بند کرنا۔ مسّے کی جڑ چٹکی سے نکالنا۔ گال اینمینٹ لگانا۔ کریم آف ٹارٹار۔ کیسٹرائل وغیرہ کھانا۔

بواسیر کو مفید ۔جلاب لینا۔ چندن لگانا۔ جو بھنوا کر وندا الائچی خورد ہڑ گھن آلو نمک سیاہ گتہ

بواسیر کو مضر ۔دہی آم آلو۔ دھوپ پانی تے پوربی ہوا پیشاب پاخانہ روکنا جماع سواری زیادہ کھانا۔ خونی بواسیر کو سبز ترکاری سوائے کرم کلا کے کھٹے بیل اور آلو بہت تھوڑے کھانا چاہیے۔ زیادہ مصالحہ دار کھانے و محرکات و زیادہ بیٹھنا و حمل نقصان دہ ہیں۔ بھلاوہ اسکے لئے اکسیر ہے یہ باگ بھٹ کا قول ہے۔

ویدک ۔رسوت و قلمی شورہ ہموزن میکر گولی فالسہ کے برابر صبح کو کھا دیں لگا دیں۔

یونانی - خنظل میں گا، کھ دودھ بھر کر شام کو رکھدیں صبح کو پیویں۔ خنظل روز تازہ بدلیں مغز کرنجوہ ایک عدد گڑ میں ملاکر سرد پانی سے کھایا کریں دونوں قسم کو۔

رساوک - سنکھیا کو گدھے کے دودھ میں خوب جوشدیں چوکوب کرکے تین دن بھگو کر اس میں سے مٹر کی برابر مسّوں پر لگایا کریں مقوی مفرح غذا کھاویں۔

عطائی - سانپ کی کینچلی کا تیل لگادیں۔ کچلا گھسکر لگادیں تو مسّے گریں۔ کچلا کا دھواں دیں

فقیری - کافور دبنولی کا تیل پتال جنتر سے نکالکر دو قطرہ بتاشہ میں رکھکر کھاویں و لگادیں۔ گھی زیادہ کھاویں۔ ہلدی سینڈھ کے دودھ میں بھگو کر پیکر۔ کچا بیل کھانیسے خونی جائے

آفتابی - بادی کو نارنگی کا پانی پلادیں۔ مسّوں پر نیلا پانی لگادیں۔

خون بند کرنیوالی ادویات - رسوت۔ گیرو۔ بیرلیس۔ ہارسنگار۔

مسّے کاٹنے والی - سنکھیا کسیس۔ طوطیا۔ شورہ قلمی۔ اسباب۔ قبض۔ زیادہ بیٹھنا کثرت جماع۔ امراض رحم۔ اسکے لئے بہت سے عمدہ عمدہ نسخے ہماری دیگر کتابوں میں دیکھئے علاج مفتی۔ عطائی نسخے۔ طبیب خلوت۔ لیک دوائیں۔

.... پرہیز: باجرہ بینگن۔ دہی گرم مصالحہ دودھ۔ مرچ سرخ کھٹائی تیل سواری۔

بھگندر - جس کو فارسی میں نواسیر کہتے ہیں یہ ناسور سیون کے اوپر مقعد اور عضو تناسل کے درمیان ہوتا ہی ہمیشہ اسمیں پیپ نکلتا ہے کبھی بند ہوجاتا پھر پھوٹتا برسوں تک اچھا نہیں ہوتا اسکے لئے۔

فقیری - ستیاناسی کے گودا کی ترکاری کھانا دبتوں کی ٹکیہ گھی میں چونک کر لگانا۔

عطائی - سفید آک کے پتے جلاکر دھونی دینا۔

مردانی بیماریاں

چونکہ یہ امراض آجکل زیادہ ہوتے ہیں اسلئے ان پر ہمنے ایک جداگانہ کتاب لکھی ہے جس میں پوری تشریح و صدہا نسخے ہر ایک کے لئے بتلائے ہیں اُسکا نام طبیب خلوت ہے اور ایسی بیماریوں کے زیادہ نسخے ہر قسم کے ہماری کتابوں علاج مفتی و عطائی نسخے میں دیکھیے یہاں گنجائش کافی نہونے سے صرف چند مجرب نسخے بتلا کر چھوڑتے ہیں۔

سوزاک ۔ انگریزی گنوریا سنسکرت۔ موتر کرچھ جو منی کے راستہ میں زخم ہو جانے سے ہوتا ہے۔ بہروزہ و صندل کا تیل چار قطرے بتاشہ میں رکھکر کھانا حکمی سوزاک کے لئے صندل مخصوص ہے۔ سوزاک پتھری و نامردی کے لئے گوکھرو مخصوص ہے۔

پانچ سیر ہلدی ڈھائی سیر دودھ میں بھگو دیں جب خشک ہو جائے پتال جنتر سے تیل نکال لیں دو قطرے خوراک قرحہ وغیرہ کو۔ پرہیز دودھ شراب کھٹائی لال مرچ۔

آتشک ۔ انگریزی سفلس سنسکرت نام اُپدنش۔ عام باد فرنگ جو مرد کو ہوتا ہے یا دوسرے سے لگ جانا جماع کرنے یا ساتھ کھانے وغیرہ سے۔ اسکی سب سے بہتر دوا تو پارہ ہے مگر اُسکا ٹھیک استعمال بہت کم لوگ جانتے ہیں اور نادان کے ہاتھ سے کھانا خطرناک بھی ہے اسلئے مصفیات کا استعمال کریں جنمیں عشبہ نہایت مشہور ہے۔ اسمیں بہت سرد دوا کھانے سے گٹھیا اور بہت گرم کھانے سے جذام ہونیکا ڈر رہتا ہے۔ اسمیں پرہیز کھٹائی۔ گڑ۔ مٹھائی جماع۔ زیادہ محنت دن میں سونا۔ پیشاب روکنا۔ غذا ثقیل۔ ننگا رہنا۔ رات کو جاگنا قبض ہونا ان باتوں کا ہے دست کرانا پسینہ لانا اسمیں مفید ہے کیونکہ تبدیل مادہ کو تیز کر کے جسم کو جلد نیا کرتا ہے۔ دوا ایک یہ کافی ہے۔ چنے تھوہڑ کے دودھ میں تین بار بھگو کر سکھا کر ایک دو روز کھایا کریں ورم اور درد کو۔ ترپھلا کا دھواں دیں۔ زخم پر ترپھلا کی راکھ شہد میں ملا کر لگا دیں۔ منھ آوے تو دھنیا مصری ادرک رسوت کی گولی چنے کی برابر بنا کر کھا دیں۔

اندری گل گئی ہو تو نیلا تھوتا نصف حصہ کسیس ایک حصہ پھٹکری ایک حصہ چونا دو حصہ کڑوا تیل میں پکا کر اوٹا کر مرہم لگا دیں۔

ناک میں سوراخ ہو تو بندال کے پھل ڈھائی سیر پانی میں بھگو کر صبح اُس پانی کو چھانکر پیا کریں۔

سیاہ داغ ہوں تو بنولے کا تیل جوانسہ کے جوشاندہ کے ساتھ پیویں۔

کچا پارہ کھا لیا ہو تو اُس کے نکالنے کو کریلہ کی ترکاری کھانا۔ پیٹھا کا عرق بدن پر بات کو ملکر سونا ادویات مفید۔ کپور کا جوہر۔ لونگ۔ چوب چینی۔ پوٹاس ایوڈائیڈ۔ جڑ جمالگوٹہ۔ اجوائن۔ بیتا تا کی نیلا تھوتا۔ کشتہ سنکھیا۔ امربیل پونرنوا۔

جریان۔ سنسکرت پرمیہ انگریزی اسفرموٹریا اس میں گرم و بادی و کھٹی چیزیں نقصان کرتی ہیں۔ سرد چیزیں کھانا خوشبو سونگھنا زود ہضم غذا ہو کھانا وغیرہ مفید۔ تخم کونچ۔ آنولہ۔ ستاور گوکھرو۔ ست گلو۔ موصلی۔ تال مکھانا۔ زعفران۔ الائچی۔ سیمل کا موسلا۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری سنگھاڑہ۔ جڑ کیلا۔ پیپل۔ بڑ کا دودھ۔ چلغوزہ۔ مغز املی وغیرہ ادویات مفید ہیں۔ اور جست۔ رانگ۔ مونگا۔ چاندی فولاد ان کے کشتے مفید ہیں ان میں سے جا ہے جتنی ادویات بموزن اور کشتے دسواں حصہ ملا کر سفوف بنالیں چھ ماشہ پھانک کر دودھ پی لیا کریں۔ زیادہ مفصل بیان ایسی ادویات کا ہماری کتاب علم النسا میں دیکھیں۔

سرعت انزال ہو تو فوارہ کے نیچے نہا دیں۔

نامردی۔ جسکے اسباب جلق کثرت جماع زیادہ عمر ہونا وغیرہ ہیں۔ اسکے لئے ادویات مفید۔ کچلہ۔ ڈمیانہ۔ فاسفورس۔ مشک۔ سنکھیا۔ شنگرف یہ دوائیں سب عمدہ ہیں اور غذا دودھ۔ تل۔ پان۔ پودینہ۔ چھوہارہ۔ بادام۔ مکھانہ۔ انگور۔ آم۔ بینگ۔ مولی۔ پیاز۔ شہد ملائی۔ گڑ اور وہ سب چیزیں جو جریان کے لئے مفید ہیں اسکو بھی مفید ہیں۔

لگانیکے لئے۔ مالکنگنی لونگ۔ جائپھل۔ جاوتری۔ بینگ۔ سنکھیا۔ جمالگوٹا ان میں جا ہے جتنی چیزوں کا طلا کشید کریں۔ کجی وغیرہ دور کرنیکے لئے پوٹلی کا استعمال فائدہ کرتا ہے جسکے مقدم اجزا جند بیدستر۔ برادہ دندان فیل۔ عقرقرحا وغیرہ ہیں مفصل دیکھو علم النسا۔ ایک تولہ شنگرف

کو ایک سن بھینس کے دودھ میں پکاویں جب کھویا ہو جاوے شنگرف کو نکالکر رکھ لیں ایک چاول روز ملائی کے ساتھ کھلائیں از حد مقوی۔

نامردی کے مریض اعضاء رئیسہ دل دماغ جگر تینوں کے لئے مقوی و مفرح ادویات کا استعمال کیا کریں خوشبو سونگھنا گانا سننا وغیرہ بھی مفید ہوتا ہے۔

ذیابطیس کا بیان

اس کو فارسی میں سلسل بول۔ سنسکرت میں شکرا پرمیہ و موترا اسراب کہتے ہیں۔ اس میں پیشاب جلد جلد اور بہت زیادہ آتا ہے اور شکر ملا ہوا جسکو چیونٹے لگے رہتے ہیں۔ منھ خشک پیاس زیادہ بھوکھ کم کمزوری زیادہ اسکے اسباب جگر کی خرابی۔ کثرت مجامعت۔ زیادہ بیٹھنے کی عادت وغیرہ ہیں۔

علاج۔ پیشاب کی کیمیائی جانچ کرادیں۔ بھوسی کی روٹی کھایا کریں گرم کپڑے پہنیں۔ گرم پانی سے نہاویں۔

پرہیز۔ شراب۔ مدر یا مسہل اشیاء چاول۔ اراروٹ۔ سابودانہ۔ آلو۔ گاجر۔ چقندر۔ مٹر سیم آم وغیرہ پھل۔ دودھ زیادہ۔ زیادہ محنت کرنا۔ دھوپ میں باہر نکلنا۔ مٹھائی کھانا۔ انگور حلوا۔ بھنگ۔ چاء۔ زیادہ نمک کا۔

غذا۔ دودھ تھوڑا پیویں اُتیس شکر کی جگہ انگریزی دوا اسکرآین ڈالکر میٹھا۔ بادام۔ مکھن۔ پالک شلجم۔ ملائی۔ سیم۔ گوبی۔ کھیرا۔ سرکہ۔ تیل۔ اچار۔ اخروٹ۔ سوڈاواٹر۔ برانڈی۔ نارنگی۔ بیزنی جامن اس مرض کے لئے مخصوص ہے۔ گلو۔ آنولہ بھی۔ تل کے لڈو یا ریوڑیاں کھانا مفید۔

مریض زیادہ کمزور نہ ہو تو صبح کو ٹھنڈے پانی سے نہا کر تھوڑی ورزش کیا کرے تو بہت فائدہ ہوگا۔ کھانا تھوڑا تھوڑا کئی بار آہستہ آہستہ کھایا کرے۔

یونانی۔ کالے تل و اجوائن برابر کوٹکر ۶ ماشہ روز کھانا۔

ویدک۔ گلو کا عرق شہد ملا کر کھانا۔

عطائی - دارچینی کا سفوف ماشہ بھر روز کھانا۔
فقیری - مغز بکاین کا تیل کھانا۔ بڑکی چھال کا جوشاندہ پینا۔
آفتابی - نارنگی پانی صبح شام دو ماہ تک پیویں تو خون زیادہ بنیگا چربی کم۔

زنانی بیماریاں

عورتوں کو وہ سب بیماریاں بھی ہوتی ہیں جو مردوں کو ہوتی ہیں۔ مگر انکے سوائے یہ چند بیماریاں رحم کی اور زیادہ ہوتی ہیں۔ جنہیں آجکل نوے فیصدی مستورات مبتلا ہوتی ہیں۔ بیماریوں کا مفصل بیان معہ تشخیص و علاج ہمنے ایک دوسری کتاب زچہ و بچہ میں لکھا ہے اس لئے یہاں صرف ضروری نسخے لکھکر ختم کرتے ہیں۔

کثرت حیض - چوہے کی مینگنی اور معری پھانک کر گائے کا دودھ پلادیں خون کم کرنیوالی اور بند کرنے والی ادویات دیں۔

حیض رُکنا - ایسی ادویات دیں جو خون بڑھادیں۔ حیض جاری کرادیں۔

اختناق الرحم - اسکو انگریزی میں ہسٹریا کہتے ہیں بالکل مثل مرگی کے ہے لیکن مُنہ سے کف نہیں نکلتا۔ علاج مثل مرگی کے کریں۔ فرق اسقدر کہ بدبودار چیزیں سنگھادیں گندبک دودھ جیاتی میں کم پیدا ہو تو ستاور یا مغز کنول گٹہ میں کھلایا کریں یا کاشی بیل کی جڑ یا تخم۔

پرسوت کا عارضہ ہو تو - سونٹھ - ریوند چینی - تخم دہتورہ - ببول کا گوند سب کو ہموزن پانی میں پیسکر مٹر کی برابر گولی بنالو - وہ گولی کھلاؤ - یا لونگ - مرچ - پیپل - تخم دہتورہ - جاوتری - گیرو - ہموزن پان کے عرق میں جوار کی برابر گولی۔

وضع حمل - کے بعد درد زیادہ ہو تو سیدالکرمی اور آملہ کی پلٹس بناکر پیڑو پر سینک کریں اگر خون بہت زیادہ خارج ہو تو اندراین کی جڑ کچلکر پانی میں بھگو کر شاذ رکھیں۔ جس سے سارا لوہو ایک ساتھ نکل جاویگا - دشمول کا عرق پلانا نہایت مفید - اگر خون نفاس کم خارج ہو گا تو سخت

درد ہوگا۔

حیض کھولنے کو۔ اپیولائن تین گولی روز کھانا۔ حساب سے ایام کے دنوں میں۔ ابھو کھانا۔ بندال کا شافہ۔ گل طرہ کے پھول کھانا۔ ناگ کیسر دودھ کے ساتھ پیکر پینا۔

حمل رکھنے کو۔ اسگند۔ گولوچن۔ برہمی۔ بڑ کی جٹا۔ کتیلی سفید۔ برادہ دندان فیل۔ جندبیدستر سیجون مروارید۔ یوں شول ہو تو اونگ کے پتے اندر رکھے۔ رحم ہٹگیا ہو تو کریلا کی جڑ پیکر اندر رکھیں عسر ولادت میں بیر چھٹے کے پتوں کا عرق تازہ یا گوبر بھینس کا عرق دو تولہ پلاویں۔ رحم میں زخم ہو تو اشوک کی چھال کے جوشاندہ کی پچکاری دو بار لگایا کریں۔

انگریزی دوا۔ الیٹرس کارڈیل رحم کی بہت سی بیماریوں کو مفید ہے۔ کیپراجی دوا اشوک ارشٹ بھی رحم کی اکثر بیماریوں کے لئے مخصوص ہے۔

آفتابی علاج۔ عسر حیض کے لئے نارنگی پانی صبح کو پندرہ دن تک پینا۔ سوم روگ کو نیلا پانی پینا۔ کثرت طمث کو نیلا پانی پینا نیلی ترپٹی ناف کے نیچے باندھنا دس منٹ تک روز نیلی روشنی پہونچانا۔ ایام حمل میں بیمار ہو تو نیلا پانی پلاویں۔ ہسٹریا میں نارنگی پانی آدھی چھٹانک دو بار دن میں سال بھر تک پلاویں۔ سر پر نیلی روشنی ڈالیں۔ حیض میں درد ہو تو نارنگی پانی دو دن چار روز پہلے سے پلاؤ۔

ان بیماریوں کے اسباب۔ عسر حیض بوجہ سردی لگنا یا ایام میں ناگہانی صدمہ۔ کثرت حیض بوجہ زیادہ گرم کپڑے یا غسل فربہی یا بیٹھنے کی عادت ہسٹریا بوجہ حیض یا نفاس میں مادہ بخوبی خارج نہوتا ہو۔

مفید۔ حیض کی بے قاعدگی کو دودھ زیادہ زیادہ پینا پھل ترکاری زیادہ کھانا محرکات بالکل بند کرنا۔ کثرت حیض کو نباتی غذا۔ عسر حیض کو گرم پچکاری وغسل کمر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا گرم ترپٹی پیڑو پر باندھنا کپڑے ڈھیلے دجھر جھر سے پہننا۔

ایسی بیماریوں کے لیئے صدہا نسخے دیکھو ہماری کتابیں علاج مفتی۔ عطائی نسخے وغیرہ میں۔

زچہ کے واسطے سوہاگ سونٹھ کا نسخہ۔ ترکوٹ۔ ترپھلا۔ کالاجیرا۔ الائچی۔ ناگ کیسر موتھا۔ جاوتری۔ جارپھل۔ دھنیا۔ لونگ۔ ستاور۔ دونوں اجواین۔ دھاے کے پھول۔ تال مولی وده۔ پیپل۔ چروبجی۔ گلو۔ کپور۔ صندل سرخ ہرایک دو دو تولہ۔ سونٹھ ایک سیر۔ دوده آٹھ سیر پانچ سیر شکر۔ کڑاہی میں ڈالکر بھونکر کھویا بنالیں۔

(۲) کسیرو۔ سنگھاڑہ۔ کمل گٹا۔ موتھا۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ۔ جارپھل۔ جاوتری۔ لونگ۔ کچور۔ دھاے کے پھول ناگ کیسر۔ تیجپات۔ تج۔ الائچی کلاں۔ تخم سویا۔ دھنیا۔ گج پیپل۔ مرچ۔ ستاور ہرایک چار چار تولہ۔ سونٹھ ایک آثار۔ مصری اثار۔ سفوف کرکے ایک آثار گھی میں بھون کر چار سیر شیر مادہ گاؤ میں کھویا کریں۔

بچوں کی بیماریاں

بچہ بیچارہ بول نہیں سکتا اس لئے ماں باپ کا کام ہے کہ اسکی تکلیف کو عقلمندی کے ساتھ معلوم کریں اگر بچہ روے اور وجہ معلوم نہو تو جس طرف ہاتھ لیجاوے اُسی جگہ درد جانو دیکھو کہیں کیڑا وغیرہ نے تو نہیں کاٹا۔ پیاس بھوک لگ رہی ہو تو اسکو بھی نگاہ رکھو۔ چھوٹے بچے کو دوا دینا منع ہے اسکی ماں کو جس کا دودھ پیتا ہے پرہیز سے رہنا چاہیئے وہ دوا کھاوے تو بچے پر اثر ہوجاویگا۔ بچہ اگر بیماری میں رویا کرے تو جانو کہ مہلک نہیں۔ بچے کو دوا کی مقدار عمر کے موافق کم دیجاتی ہے۔

ڈبا یعنی پسلی چلنا۔ سونٹھ۔ افیوں۔ بارہ سنگھا گھوڑا گنگن لیپ پسلی پر کریں اور کھانے کے لیے ایلوا جائفل گوٹہ مدبر کڑاہی میں ڈالکر عرق سونف میں خوب گھونٹکر سرسوں کی برابر گولی بنالیں۔ مشکی گھوڑے کے سُم کی راکھ اور چولہے کی مٹی پانی میں پیسکر مونگ کی برابر گولی بنادیں۔ عود صلیب گلے میں لٹکادیں اور گھسکر پلادیں۔ سودرشن کا عرق مخصوص

قلاع۔ ذرا سا کتھہ بھیڑ کے دودھ میں پیسکر منہ میں ڈالنے سے ارام ہوگا۔ اگر سرخ منہ ہو تو ترپھلا پانی میں اوٹاکر اُس سے منہ دھونا۔

دانت نکلنا - بچہ چھ مہینے کی عمر کے قریب دانت نکالا کرتے ہیں۔ اسوقت یہ آثار نمایاں ہوتے ہیں مُنہ سے رال بہنا۔ مسوڑے سُرخ ہونا۔ بچہ کا اپنی انگلی چوسنا۔ رونا اور دودھ بار بار پینا اور چھوڑنا وغیرہ چاہیئے کہ ملٹھی بچے کے ہاتھ میں دیدیں اسکو چوسا کرے۔ گل بابونہ شہد و نمک ملاکر مسوڑوں پر ملتا سر کھلا رکھیں۔ اگر مسوڑے میں درد زیادہ ہو تو کسی ڈاکٹر سے چروائیں تاکہ دانت آسانی سے نکل آویں گے تکلیف نہ ہوگی ~~

بچہ کے واسطے گھٹی کا نسخہ - بچ۔ گڑ۔ ہڑ سب دو رتی ایک تولہ دودھ میں پیسکر گرم کرے چار خوراک اس سے تالو چلنا بند (۲) سیندھا نمک۔ سونٹھ۔ الائچی ہینگ۔ ملٹھی سب دو رتی سفوف کرکے گھی میں بھونے چار خوراک ماں کے دودھ یا شہد میں چٹاؤ درد شکم رفع ہو۔ پوکر مول۔ اتیس۔ کاکڑا سینگی۔ پیپل۔ ملٹھی۔ ادرک کا عرق۔ سب دو دو رتی باریک پیسکر چار خوراک کرے ماں کے دودھ یا شہد کے ساتھ چٹاوے۔ کھانسی کو آرام۔

موتھا۔ پیپل۔ اتیس۔ کاکڑا سینگی ہر ایک دو رتی سفوف کرکے چار ماشہ پان کے عرق میں گرم کرکے چار خوراک کرے۔ دافع بخار۔ دست۔ کھانسی۔ دم۔ قے۔

درد پسلی و گردہ وغیرہ

درد پسلی - اس میں ٹھنڈا پانی منع ہے۔ ایلوا مغز جمالگوٹہ ہموزن عرق سونف ملاکر کڑاہی میں لوہے کے دستے سے خوب گھونٹکر سرسوں کی برابر گولی بناکر کھلا دیں۔ بارہ سنگا کا سینگ پانی میں گھسکر لگاویں

درد گردہ - انار کے چھال کا نمک ایک رتی چند روز کھانے سے پتھری تک کو آرام ہوگا۔ جوا کھار مصری تین تین ماشہ کھانا۔ ڈیڑھ ماشہ چونا پانی میں گھولدو اُسکا آب زلال پلاکر فوراً کھچڑی ارہر کی دال کی کھلاویں تین دن تک۔ باربرنگ ایلوا مغز املتاس سرکہ روغن گل پیسکر نیم گرم لگا دیں کثرت جماع سے یہ مرض ہوتا ہے۔ تربوز گردوں پر اچھا اثر کرتا ہے۔

درد دل - نوشادر برانڈی میں ملاکر پلا دیں۔

دھڑکا دل کا دھڑکنا تو لازمی و زندگی کی علامت ہے مگر اسمیں زیادتی بیماری ہے اُس کے لئے ادویات مفید ٹنکچر ڈیجی ٹیلس - دواء المسک - کلیاں گھرت - مفرح دلکشا - خمیرہ زہر مہرہ تریاق الذہب معجون صندل - کیوڑا وچورن - نیلا پانی چینا -

غشی - مورچا - علاج اس کا یہ ہے کہ سرد پانی منہ پر چھڑکیں - عرق گلاب پلادیں - نکچکنی سے چھینک لادیں - شہد کستوری - گلقند وغیرہ کھلانا - بال نوچیں - آواز زور سے دینا تاکہ روح خبردار ہو - کونین برانڈی ڈالکر پلانا - پوشاک تنگ کھولدیں - ایمونیا سونگھادیں - دانتی بند ہو تو ناک بند کریں فوراً منہ کھولدیگا -

ادویات مفید دل - دارچینی - مشک - شقاقل مصری - بہمن - پان - انار امرود - سیب الائچی - ورق طلا - ورق نقرہ - آنولہ کا مربا - کافور - زہر مہرہ - زعفران - عنبر - کھجور -

ادویات مفید جگر - انار - الائچی - دارچینی - پستہ - منقا - کاسنی - جار بیل - کھجور -

ادویات مضر جگر - نارنگی - سرکہ - جاوتری - ہینگ - کالی مرچ - گوگل - ایلوا - چھوارا - کاپہ پیل سورنجان - سنکھیا - انجیر - ادرک -

ورم خصیہ - کچلا کا سفوف چھٹانک بھر آدھ سیر دہی میں جوشدیں کھویا اُسکا خصیوں پر باندھیں تماکو کا تیل لگادیں - مغز ارنڈ پیسکر لیپ کریں - فتح پر تخم کریل کوٹ پیسکر لیپ کریں -

خارش خصیہ - آدھ پاؤ بھنگ آدھ سیر پانی میں جوشدیں آدھا رہے تب اُتار کر اس سے دھودیں پھوک باندھ دیں -

زکام نزلہ وغیرہ

زکام - حلق اور پھیپھڑے کے ہوا کی نالیوں کے تیز اشتعال پیدا ہو جانے کو کہتے ہیں - جو اکثر یکایک سردی لگ جانے سے ہوتا ہے - اس میں قبض ضرور ہوتا ہے خواہ معلوم نہ ہو -

نزلہ - اسمیں منہ اور ناک اور حلق کی کھال پر ورم آجاتا ہے - گر غدودوں اور جھلیوں میں

رطوبت جمع ہوجاتی ہے جو منھ اور ناک کی راہ سے جاری رہتی ہے۔ اسمیں فساد خون کو بھی دخل ہے

حقہ۔ کباب چینی کا سفوف نئی چلم میں رکھکر پیویں۔ دھواں ناک سے نکالیں۔ دنیں کئی بار۔

ناس۔ پانی میں نمک گھولکر دن میں تین چار دفعہ اسکا ناس لیں اور سر کو پیچھے کی طرف جھکائیں۔

نسوار۔ چاول شیرمدار میں تین بار بھگو کر سکھا کر پیکر سفوف بنالیں۔ کرم چینی و درد سر کو بھی۔

غرارہ۔ سرد کھاری پانی کے غرارہ کرنے سے نزلہ کے جلن کی سوزش اچھی ہوجاتی ہے۔

سینک۔ بھنے چنوں کی پوٹلی سے سر کا سینک کریں۔

جوشاندہ۔ گیہوں کا لی مرچ اور بتاشوں کا جوشاندہ بناکر پیویں۔

پرہیز۔ پیروں کو گرم و خشک رکھو۔ گرم کرہ کے اندر آمد و رفت بند کردو۔ سرد اور خشک مقام پر سوؤ سوتے وقت پاؤں کو گرم پانی سے گرم کرلو اور ناس بھی لیلو۔ نمک سوڈا سہاگہ ہموزن سفوف گرم پانی میں ملاکر ناک میں سونٹ لو کہ آلائش سب نکل جاوے۔ گرم پانی سے مت نہاؤ۔ سر پر گرم پانی نہ پڑنے دو۔ دن میں سونا تو کیا چارپائی پر لیٹنا بھی منع۔ دودھ دہی کھٹا قابض گھی وغیرہ کھانا منع نہایت کم کھاؤ۔ سبز یا نیلی روشنی ہو تو جاؤ۔ نیل کا پانی ہر آدھ گھنٹہ بعد پیو۔ رات کو صرف بھنے ہوئے چنے کھاؤ۔ چھینک زیادہ آتی ہوں تو دھنیا کی پتی یا چندن سونگھے آواز بھاری ہو تو گار کے دودھ کا غرارہ کرو۔ انفلوئنزا میں سبز روشنی و سبز پان مفید

نمونیا یعنی ذات الریہ

پھیپھڑے کے خانوں میں بلغم بھر جانے سے جو سوزش ہوتی ہے یہ بیماری بچے اور بوڑھوں کو زیادہ ہوتی ہے اور عورتوں کے بہ نسبت مردوں کو زیادہ ہوتی ہے۔ داہنے پھیپھڑے میں اور نیچے کی طرف یہ بیماری زیادہ ہوتی ہے مگر عورتوں کو اسمیں خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

علامات۔ شروع میں صرف ایک دفعہ کپکپی آتا۔ پھر فوراً بخار تیز چڑھنا اور کبھی کم ہونا۔ چہرہ سرخ سانس بہت تیزی سے چلنا۔ ایک منٹ میں چالیس بار۔ بلغم نہایت چپچپ دار۔ سینہ اور پسلی

زیادہ گرم پیشاب میں نمک نہایت کم۔ دردسر۔

بُری علامات۔ تیسرے چوتھے دن مرض بڑھنا۔ بلغم کم نکلنا۔ سانس زیادہ چلنا۔ نبض باریک دکا پنتی ہوئی۔ چہرہ کا رنگ فق۔ ہونٹھ نیلے۔ پسینہ زیادہ۔ سیاہ خون آلودہ بلغم نکلنا۔ نہایت کم۔ درد اچانک بند ہوجاتا۔

ادویات مفید۔ کاربونیٹ آف امونیا۔ برانڈی۔ کونین۔ اکونائیٹ۔ ڈیجی ٹیلس۔ ایرگٹ شوگر آف لیڈ۔ اینوں نیلے رنگ کا پانی مینتھول۔

پرہیز۔ سرد ہوا نہ لگے صحت ہونے کے بعد بھی ایک ماہ تک نہ نہاوے گرم کپڑے پہنا کرے۔ کمرہ نہ بہت گرم ہو نہ ٹھنڈا۔ رات کو کمرہ گرم رکھا جاوے۔ کمرہ میں مٹی کے تیل کا لمپ نہ جلاویں۔ ٹھنڈا پانی نہ پیویں۔ کھانا سوائے دودھ شوربا اور کچھ نہ کھاویں۔ غذا مقوی۔

علاج اسکا لائق ڈاکٹر سے کراویں۔ پانی اُبلتا ہوا دو چار برتنوں میں رکھکر کمرہ میں بھاپ دیں کواڑ بند کرکے بیٹھے اور چھاتی پر ٹنکچر آیوڈین لگاویں۔ چکنی مٹی کے ڈھیلے سے بجھا کر پانی پلاتا۔ لوہے سے بجھا کر دودھ کا دلیا کھلاویں اینٹ گرم کرکے پانی ڈال کر جسم کو بھپارہ دیں۔

چھاتی کا درد۔ جو اکثر ایسے ہی وجوہات سے پیدا ہوتا ہے۔ سخت درد گویا کوئی سوئی چبھ رہی ہے اسمیں مریض کو حرکت، یا بات نہ کرنے دیں۔ تارپین کا سینک کریں۔ بخار ہو تو اُس کے روکنے کی فکر کریں۔ گریالٹ سرپ اور کاڈ لیور آئل پلاویں۔ بھینس کے دودھ میں ریہ ملا کر نیم گرم سے پسلی کو سینکیں

برانکائیٹس۔ یعنی پھیپھڑے کی نلکی سوزش چھاتی پر آلہ لگا کر دیکھو اگر خشک سیٹی سی آواز ہو تو سمجھو کہ ابھی نلکیوں میں بلغم نہیں بھرا جسقدر آواز باریک ہو اُسیقدر بیماری سخت سمجھو۔ اس کے لئے کونین بہت مفید ہے جو بلغم کو جلاتی ہے اور وینم اپیکاک جو بلغم کو نکالتی ہے تمباکو و دھتورہ کے پتے کھانا مفید۔ اسکی وہ حالت خراب ہے جب بلغم نہ نکلے اور سانس ایک منٹ میں پچاس دفعہ آوے

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

پتھری ۔ جسمیں پیشاب سُرخ قطرہ قطرہ بہت درد کے ساتھ آتا ہے ۔ ریگ مثانہ و سنگ گردہ بھی اسی قسم کی ہیں ۔ اسمیں خوراک بنالتی زیادہ مفید ہوتی ہے ۔ روٹی کم کھاویں ۔ پھل ترکاری زیادہ کھاویں سوائے مٹر کے جوا کھار گوکھرو کا جوشاندہ پیویں ۔ ککڑی کی جڑ باسی پانی کے ساتھ پیسکر تین دن پیویں کھیرا کے عرق میں بھی پتھری گل جاتی ہے ۔ رام سر کے پتے ذرا سا قلمی شورہ اور بکری کا دودھ آدھ سیر دو سیر پانی ملاکر خوب گھوٹکر دن بھر اُسکو پلاویں ۔ سردی لگنا ۔ سوار ہونا گدلا پانی پینا ٹھنڈے پانی سے نہانا ۔ دودھ شراب گوشت کھانا منع ۔ پیڑو پر نارنگی روشنی ڈالیں ۔ بہت گرم کھانا کھانے سے بھی تقطیر البول کا عارضہ ہوجاتا ہے ۔

تیزاب پتھری اور باد گولہ کو پھٹکری شورہ نوسادر بجی سہاگہ نمک لاہوری جوا کھار ایک ایک حصہ نیلا تھوتھا ۔ سنبل کھار گیس گجراتی ۔ ہر ایک دو حصہ ڈھیکل جنتر سے نکالیں ۔

بول الدم ۔ پیشاب کی راہ خون آتا ہو تو پھٹکری ٹھنڈے پانی میں گھولکر پچکاری اندر لگادیں ترشی اور غصہ سے پرہیز کریں ۔ برف ۔ تخم خرفہ ۔ خبث الحدید ۔ بارہ سنگا کی راکھ ۔ شوگر اف لیڈ مفید ہیں ۔ پیشاب بند ہو تو ڈھاک کے پھول جوشدیکر دھاریں یا پیڑو پر لیپ کریں ۔ بتھوا کا ساگ گرم کرکے دوسری طرف باندھیں ۔ کافور باریک پیسکر پیشاب کی نالی میں رکھنے سے بھی پیشاب اُترتا ہی ۔

متفرق چھوٹی بیماریان

لُو لگنا یا لُو مار جانا ۔ موسم گرما میں تیز دھوپ میں باہر نکلنے سے جو اثر ہوتا ہے ۔ تیز بخار بیہوشی دوران سر وغیرہ ۔

احتیاط ۔ موٹا کپڑا سوتی پہننا ۔ باہر کم نکلنا ۔ دماغی محنت کم کرنا ۔ سر کو ٹھنڈا رکھنا ۔ ٹھنڈائی پینا ۔ خوشبو سونگھنا

علاج ۔ آم یا املی پنا بناکر کھانا ۔ جنگلی بیروں کو پانی میں بھگوکر شکر ڈالکر پانی پینا ۔ کھمریا کا بیڑا یا نیں

گھول کر پینا۔ پیشانی و ہتیلی و تلووں پر کافور و گھی کی مالش کرنا۔

پِتّی اُچھلنا ۔ جسکو چھپاکی بھی کہتے ہیں۔ یہ عورتوں اور بچے و جوانوں کو زیادہ ہوا کرتی ہے۔ بدن پر نمک ملنا۔ کمل اوڑھنا۔ کوریا کا کونجا پھیرنا۔ اجوائن بدن میں ملنا۔ فولرز سولیوشن کا استعمال نیم کے بنولی کڑوے تیل میں جلا کر اس تیل کو ملیں۔ سرکہ گلاب میں ملا کر بدن سے ملنا۔ اجوائن کی دھونی دیں پہلے قے کرنے سے اس کا زور کم ہو جاتا ہے۔ خربوزہ۔ کھیرا وغیرہ کھانا مضر ہے۔

ورم ہو تو دست کرانا مفید۔ ٹنکچر آیوڈین لگانا۔ املتاس۔ ناگرموتھا پیپل چب چیتا کٹکی ہلدی چرائتا سونٹھ وغیرہ گرم پانی کے ساتھ کھانا۔ گوموتر لگانا مفید۔ پرہیز گوشت ساگ تیل دہی نمک شراب کھٹائی بھنا ہوا گندم کھانا منع۔

گلا پڑ جانا ۔ تین لونگ چراغ پر ببول کی طرح سے جلا کر کھاویں۔ سہاگہ منہ میں ڈالکر چوسیں۔

گلے میں کوئی چیز یا جانور اٹک جائے تو سوابادل تاگہ میں باندھکر لٹکاویں۔

جلسہ میں گفتگو کرنا زور سے پڑھنا آواز کو سنوارتے ہیں ۵-۰ سال کے بعد تبدیلی شکل صرف نوعمری میں خوش الحانی ممکن۔ جب گرم کمرہ سے سرد ہوا میں نکلو تو اپنا منہ بند کرلو۔ آواز کھولنے کو خرفہ یا مصری منہ میں رکھیں گنا کھاویں ذرا ہو نکر۔ سندور کھانے سے آواز بیٹھی ہو تو چراغ کی نیم پان میں رکھکر کھاویں۔

رسولی ۔ ٹنکچر آیوڈین یا مرہم آشق یا مرہم داخلیون لگاویں۔ سرپ فیری آیوڈائیڈ پلاویں۔ آیوڈائیڈ پوٹاسیم نصف اونس۔ آیوڈائن ۵ ۷ گرین۔ ان کو تین اونس پانی میں ملا کر صبح و شام لگاویں۔

خناق ۔ گلے میں جونک لگاویں فصد کھولیں دہ ارادہ جورن دمار الشیر استعمال کریں۔

بائی کرومیٹ پٹاس ایک ڈرام ٹنکچر کیپ کیم ادھا اونس ایک گلاس پانی میں ملا کر اس سے بار بار غرارہ کریں گلے پر بھیگا کپڑا باندھ لیں۔ حلق کے پھوڑے کو پکنے نہ دیں۔ ورنہ پھر تداخل کرساتھ اسمیں پیپ پڑتی رہیگی۔ یا ڈھاک کے اندرونی جڑ کے جوشاندہ سے غرارہ کریں۔

جی متلانا۔ کیور کچری کی گولی فالسہ کی برابر کھاویں۔ پرانا چراغ سوجکیٹ آگ میں گرم کرکے اس سے پانی کو بجھاکر پلاویں۔

معدہ میں دودھ جمجانا۔ سرکہ پودینہ کا پانی پلاویں۔ خشکدانہ کا شیرہ پلاویں۔

زہر خوردہ کا علاج

افیون۔ کھائی ہو تو اُسیوقت ہینگ پانی میں گھولکر پلادو۔ یا انڈی کے پتے گھوٹ کر پلادو۔ یا پھٹکری ۲ ماشہ پانی میں گھولکر پلادو۔

سنکھیا۔ کھایا ہو تو دودھ میں گھی ڈالکر بار بار پلاؤ جب تک خوب قے نہ آوے اور گھبراہٹ دور نہو۔

دھتورہ۔ نیم کی نبولی دو ماشہ گھولکر پلادو یا بیگن پانی میں متھکر۔

بھنگ کا نشہ ہو تو ادرک کا عرق پلاؤ۔ آم کا اچار کھلاؤ۔ کان میں تیل ڈالو۔

جمالگوٹہ کھانے سے دست بند نہوتے ہوں تو دہی بتاشہ کھلاؤ۔

فصل ۵
مخزن الادویہ
MATRIA MEDIC

مشہور نام	ویدک نام	ڈاکٹری نام	طبی نام	شناخت	خوراک	کیفیت
ادرک	आर्द्रक	GINGER	زنجبیل رطب	گانٹھ	۶ ماشہ	ہاضم دافع بلغم کاسر ریاح مقوی معدہ
اجمود	अजमोद	APIUM INVALUCRETA	کرفس	تخم	۳ ماشہ	دافع بلغم مدر بھی مشتہی۔ کاسر ریاح۔ دافع قولنج
اجوائن	यवानिका	OMUM SEED	نانخواہ	تخم	۳ ماشہ	ہاضم دافع بلغم مدر حیض محرک و مشتہی طعام دافع درد معدہ
اندرجو	इन्द्रजव	WRIGHTIA TINGTORIA	لسان العصافیر	تخم	۳ ماشہ	مسکن بھی مسبب قے دافع درد پہلو و کمر درد رحم
اتیس	अतिविषा	ACONITE		جڑ	۱ ماشہ	کاسر ریاح مقطع۔ مقوی۔ ہاضم۔ حابس اسہال
افیون	अहिफेन	OPIUM	افیون	گوند	۱ چاول	قابض۔ منوم۔ کاسر ریاح پسینہ آور مسکن مخدر محلل دافع درد
اگر	अगरु	EAGLE-WOOD	عود غرقی	جڑ	۲ ماشہ	مقوی بھی ملطف مفرح دافع خفقان و رطوبت رحم
الائچی	एला	CARDAMUM	قاقلہ	دانہ	۳ ماشہ	مقوی مفرح دافع بلغم مقوی معدہ و قلب و دافع قے
آلوبخارا	आरुक	PLUM	اجاص	پھل	۷ دانہ	دافع بخار و خارش و صفرا و تلی۔ جوش خون
آبنوس	वकातदक	EBONY	آبنوس	لکڑی	۶ ماشہ	ملطف بدن منضج مقوی اجرائی خون و منی و روئندہ خارش منضج بلغم گردہ و مثانہ

استخودوس	चारु	LAVENDULA-SIDE	استخودوس	پھول	۷ ماشہ	محرک معرق مدر حیض مفید دماغ مقوی بدن و دل
ایلوا	एलुवालुक	ALOE	صبر	گوند	۳ ماشہ	مصفی مقوی معدہ مسہل سودا صفرا بلغم و محلل ورم
آک	अर्क	CALOTROPIS-GIAGANTICA	خرک مار	درخت خورد	۱ رتی	اکال مسہل مقطع محلل کاسر ریاح کرم کش اخم دافع جذام استسقا
ارنڈ	एरंड	CASTOR-OIL-TREE	بید انجیر	تخم	۵ عدد	محلل مسہل مبرد مفید فالج و قولنج و وجع مفاصل
اڑوسہ	अटरुष-बांसा	ADHATODA VASICA	اروشہ	پتہ	۷ ماشہ	مفید بلغم تپ جذام جریان مدر حیض دمہ قاطع نفث الدم
ارلو	सोनाक	CALOSANTHUS INDICA		چھال	۱ تولہ	مفید بلغم و جذام و کرم قابض مشتہی دافع باد و اقسام درد
ارنی	अग्निमंथ	CLERODIUM		تخم	"	مشتہی نفخ ثقیل دافع باد و اقسام درد و بخار سوداوی
اسگند	अश्वगंध	WITHANIA-SOMNIEERA		جڑ	۵ ماشہ	دافع بلغم مقوی مفید قرص گنٹھیا صبی و مولد منی
اندراین	इन्द्रवारुणी	COLOCYNTH	حنظل	پھل	۱ ماشہ	محلل مقطع کاسر ریاح مفید مرگی مسہل مقوی سودا بلغم
امربیل	अमरबल्ली	DODDER	افتیموں	زرد بیل	۵ ماشہ	محلل ملطف مصفی مسہل مفید سودا و بلغم و مرض مالیخولیا و مفید امراض دماغی
انکول	अंकोट	ALANGIUM LAMERACKIA		پتہ	۱ تولہ	مقوی کرم کش دافع ریح و بلغم و درد شکم مقوی دل

اونٹ کٹارا	वार्तकी	TRECOLEPES NIOX	اشتر خار	روکھڑی	۳ ماشہ	نفخ مشتہی۔ منضج مدر بول تریاق سمی۔ دافع یرقان
اونگا	अपामार्ग	CHAEL FLOWER	انکہ	چرچیا	۱۰ ماشہ	دستاور، منضج مشتہی مفید کف نفخ بواسیر خارش وغیرہ
اومیرہ	वर्तीरा	MYRTUS COMMUNIS	حب الآس	تخم	۲ ماشہ	قابض مدر مقوی مفید درد دانت و پتھری دہان سر ورد حیض دافع اسہال موی
آل	आल	SAPPAN-WOOD	بقم	لکڑی	۴ ماشہ	محلل جالی درد دافع قروح کہنہ و جراحت تازہ و قاطع نفس الدم
السی	अतसी	LINSEED	بزرالکتان	تخم	۲ ماشہ	دافع بلغم مفید مثانہ سدہ مقوی دافع درد ریاح و گردے
اسپغول	इसबगोल	PLANTAGO	بزرقطونا	تخم	۷ ماشہ	مبرد مفید تخم سوجن سختی زبان درد پیشاب بخار دافع تشنگی و اسہال صفراوی
اننت مول	सारिवा	SARSAPRILLA	عشبہ	لکڑی	"	مصفی مشتہی مقوی معرق مرقق محلل مدر
اخروٹ	अक्षोट	WALNUT	چارمغز	میوہ	۲ تولہ	مقوی بہی۔ مغز بریان سرفہ بار در مفید
ابرق	अभ्रक	MICA TALC	طلق	چکدار ورق	کشتہ ۱ رتی	مفید زخم و اسہال کشتہ او دافع امراض بلغمی سوداوی مفرح مقوی
آنبا ہلدی	दारु हरिद्रा	BERBERIS	دارچوبہ	جڑ	۳ ماشہ	محلل مفتح مفید خارش ورم۔ خوشبودار منجن
ابریشم	पटीर कीट	COCCON	ریشم	کوئے سے کلکتا ہی	۳ ماشہ	مفرح مقوی لطف مصفی دافع خفقان و سوختہ او جالس باہ

املتاس	आरग्वध	PURGING CASSIA	خیار شنبر	گودہ پھلی	۵ تولہ	دستاور مفید بخار جذام بلغم سوال کت دست مغز غروان درد سر دافع خناق
املی	आमिलका	TAMARIND	تمر ہند	پھلی	،	مقوی معدہ قابض ممسک مفید خفقان خناق ابلد مسہل صفرا
آنولہ	आमलक	PHYLANTHUS EMBLICA	املج	پھل	۱۰ ماشہ	تمام عوارض جسمانی کو مفید شل ہے کے قابض مفرح مقوی دل و دماغ
آم	आम्र	MANGO	انبہ	پھل	اکسیر پختہ و خام سبز اور دھ	مقوی مبہی مبرد قاطع قابض خام اور جوش شدہ دافع باد سموم
انار	दाड़िम	POMEGRANATE	رمان	پھل	۵ تولہ	پیشاب مقوی جگر مفید کھانسی کثما مفید یرقان دست مقوی دل و دماغ
اروی	आलुकी	ARUM	قلقاش	گانٹھ	چھٹانک پختہ	مفید جریان انزال پچش مدر مبہی بلغم
آلو	आलुक	POTATO		تخم	،	مغلظ منی مبہی مقوی - مفید مرض سرے مقوی شانہ
ارہر	आढ़की	CAJANUS SATIVAN	شاغل	غلہ		مفید اسہال زہر خون فساد درد دانت
انجیر	उदम्बर	FIG	تین	پھول	۵ دانہ	ملطف محلل جالی مفید فالج مرگی کھانسی طحال دافع شدہ ورم
اونٹکٹارا	दस्यकका	ACANTHODIUM HURTUM	فرفقوص	تخم	۲ ماشہ	مفید کھانسی طحال استسقا بلغم امراض گردہ دافع مقوی باہ
اسپرک	उटंगन	SWEET CLOVES	اکلیل الملک	پھل	۳ ماشہ	محلل مسمن مفید جذام جریان ورم مطبوخ اور درد معدہ جگر طحال

اِشوربول	ईश्वर मूल	ARISTOLOCHIA INDICA	زراوند	جڑ	۲ ماشہ	ملطف منضج شدہ مقطع تریاق سموم حیوانی و نباتی
انگور	द्राक्षा फल	GRAPE	عنب	پھل	حسب ضرورت	مصفی مقوی مفرح ہاضم ملطف مفید سودا مصفی خون
بہمن ہر دو	क्षीरकाकोली	CENTAURIA-BEHAMAN SALVIANAL	بہمن سرخ و سفید	جڑ	۹ ماشہ	مقوی محرک دمبہی مسمن و مزید منی مقوی دل
بابونہ	ब्रहनी	CHAMOMILE	اقحوان	پھول	۵ ماشہ	محلل ملطف مدر منضج مسہل بلغم و سودا
بلنگو		DRACOCEPHALUS	بالنگو	تخم سیاہ	۹ ماشہ	مفید خفقان اسہال خونی پیچش تشنگی مقوی دل
برنجاسف	ग्रंथ पर्णी	ARTEMISIA INDICA	افسنتین پھل کی	پتے جڑ	۶ ماشہ	ملطف منضج مدر بول و حیض سفر گردہ مفتت سنگ محلل اورام رحم
بید مشک	जलवेतस	SALIX CAPPIA	بید مشک	لکڑی	عرق ۵ تولہ	محلل ملطف مقوی مبرد مقوی دل دافع حرارت و درد سر
بھوپھلی	भूमि फली	COCHORUS HUMILIS		روکھڑی	۱ تولہ	مفید سوزاک و جریان مقوی باہ و مغلظ منی
بچ	वचा	ACARUS-AMIUS, SWEET FLAG	وج	لکڑی	۳ ماشہ	ہاضم مفید مرگی جنون بول قاطع ریاح و لقوہ فالج و لکنت زبان
بابچی	बाकुची	PSORALIACORRYIPHOLIA	اطریلال	تخم	۲ ماشہ	مفید جذام خارش و زخم مقوی و قاتل کرم شکم و سوزاک
بالچھڑ	बाला	VELLERIA NA	سنبل الطیب	بالدار لکڑی	۴ ماشہ	مدر منضج مفید تبخیری یرقان خفقان آنکھ مقوی دماغ و مقوی جگر و یرقان ورم باطنی مقوی بصر

بابرنگ	विडंग	EMBELIA	برنگ کابلی	تخم	۱۰ ماشہ	مفید کرم معدہ نفخ مسہل بلغم سودا
بنسلوچن	वंशलोचन	CAMPHIRE	طباشیر	سفید	۲ ماشہ	مسمن مقوی بہی مفید امراض خون صفرا مقوی دل دماغ جگر و معدہ
بشکھپرا	पुनर्नवा	BOERHAVIA DIFUSA	زندقوقا	جڑ	۲ ماشہ	مفید سوجن فساد خون بلغم مشتہی دافع و مسہل فساد بلغم
بچھناگ	वत्सनाभ	ACONITUS FERO	بیش	جڑ	آدھی رتی	زہر مفید آتشک جذام وصرع اقسام تپ لرزہ و خفقان رعشہ
برہمی	ब्राह्मी	INDIAN PENNY WORT	ترنب	روکھڑی	۲ ماشہ	ملطف مفرح مقوی ملفح مفید کھانسی آواز عسر البول مقوی دماغ دافع النسیان
باقلا		BROAD BEAN	باقلا	پھلی	حسب ضرورت	مفید کھانسی اسہال خنازیر جھائیں جالی محلل
بتھوا	वास्तुक	CHENOPODIUM	مطغ	ساگ	"	مفید جلندھر بواسیر کرم بدر طین مشتہی ... دافع قولنج
بادام	वातादु	ALMOND	لوز	میوہ	۳ تولہ	مفید دماغ آنکھ کھانسی قولنج لاغری بہتری یرقان ورم جگر و مقوی بدن
بداری قند	वाराही कन्द	BATATAS PANICULATA		جڑ	۷ ماشہ	مقوی مشتہی مفید بلغم سوزاک کرم ورم جذام و محلل اورام
بیربہوٹی	वीरवधु	MUTILLA OXIDA		سرخ کیڑا	۱ عدد	مفید طرح استسقاء لاغری ذکر و ضماد آن برائے قوت باہ
برف	हिम	ICE	ثلج	سفید	حسب ضرورت	مفید نکسیر خارش پیاس تپ درد ہاضم بھیس کرے دل تشنگی

بنفشہ	त्रायंत्री	VIOLET	بنفشہ	پھول	۶ ماشہ	مفید بخار زکام دافع حدت خون قبض ملین سینہ حلق محلل اورام
بانس	वंश	BAMBOO	قصب	نے	بانس کی گانٹھ خوراک ایک تولہ	مفید کھانسی بواسیر سوزاک گنج گنٹھیا دبرگ اُبجوشاندہ نوشیدن کھجلی پھنسیوں قروح
بجورا	बीजपुर	CITRON	اترج	پھل	حسب ضرورت	قابض ملطف مقوی باہ مسکن صفرا خفقان بخار کزدم دافع تشنگی واسہال صفراوی
بیل	बिल्व	BAEL FRUIT	سفرجل ہندی	پھل	ایک تولہ	مقوی مفید قبض واسہال مقوی دل وجگر ومعدہ
ببول کا گوند	गुन्द्र बब्बुल	GUM ACACIA	صمغ عربی	گوند	۵ ماشہ	مفید ہڈی ٹوٹنا اجرائے خون دافع درد سینہ سعال خشونت حلق
بکاین	महानिम्ब	PERSIAN LILAC	جالبان	تخم	ایک تولہ	مفید قے پیرم جذام فساد خون جریان درد بواسیر بادی گولہ اورام ومصفی خون
باجرہ	बाजरक	MILLET	جاورس	دانہ غلہ	حسب ضرورت	مقوی بہی قابض مدر دافع رطوبت قابض اسہال
بہیڑہ	बिभीतक	TERMINELIA BELLERICA	بلیلہ	پھل	۱۰ ماشہ	ملطف مقوی قابض مفید بواسیر درد سر نزلہ مسہل سودا وصفرا ومقوی جسم ودماغ
بینگن	भंटका-वृतांक	EGG FRUIT	بادنجان	ترکاری	حسب ضرورت	مفید کف پت باد بواسیر مشتہی مقوی معدہ منفخ معدہ مدر بول
بھارنگی	भारंगी	CLERODENDRON		چھال	۳ ماشہ	مشتہی مفید کھانسی ورم تپ تنگی النفس درد قروح دافع بلغم
بھنگ	भंगा-विजया	CANNABIS INDICA	کنب	پتے	۳ ماشہ	مخدر ممسک محلل منشی قابض مفرح چشم ومعدہ مشتہی دافع بلغم

بھانگرہ	भृंगराज	ECLIPTA PROSTRATA	اسحیح	بوٹی	۱ ماشہ	مفید چشم باہ محلل جذام فرنج درد دانت شیب نافع رطوبت دفع تلخ
بھلاوہ	भल्लातक	SEMECARPUS ANACARDIUM	بلادر	پھل	ایک ماشہ	مفید بلغم لقوہ جذام بواسیر خارش گردہ بخار بد ہضمی دافع
بھوج پتر	भूर्जपत्र	BETULA BHOJPUTRICA	توز	چھلکا	.	مفید درد کان و آسیب و ہر سہ خاطہ بطور دھواں
بیر	बदरी	ZIZYPHUS		پھل	حسب ضرورت	سرد گرم کشش انجرہ دماغ کو نہیں جانے دیتا دافع صفرا و تشنگی و جوب اولا نغ نفس الدم
بڑ	वट	BANYAN	درخت کرشید	لکڑی	۲ ماشہ	مفید صفرا باہ جریان مقوی مسک حابس اسہال دافع فساد سیلان و ورم
ببول	पथरशा	MYRRH	بیر ابول کی	گوند	۲ ماشہ	مفید اجزائے خون بخار رنگ جذام وحل خلیج درد گردہ اسم مصفی مخرج کرم
پالک	पालक्य	SPNACH	اسفاناخ	پتہ	۳ تولہ	مدر نفخ پیشاب نرم چپ سہل ملین دافع سوزش معدہ و تشنگی و سنگ گردہ و مثانہ
پیٹھا	कूष्माण्ड	SWEET PUMKIN	محدیہ	قسم کدو	حسب ضرورت	مفید سیل خفقان بزل جریان بیخوابی حرارت مدر مقوی مواد خلط
پیلو	भूमी पीलुक	SALVADORA INDICA	اراک	پھل	۲ ماشہ	قابض مقوی جالی شکم مفید خارش بدورم طحال بواسیر استسقا دانت مصفی مسہل بلغم صفرا
پان	ताम्बूल	BETLE	تمبول	پتہ	حسب ضرورت	مفید جذام مقوی باہ منعظ مفرح مقوی دافع دشاط و دافع رطوبت دہن
پٹھانی لودہ	लोध्र	SYMPOLOCOS RECEMOSA		چھال	۳ ماشہ	مفید آنکھ بلغم بخار اسہال ورم ہر حابس خون مغلظ مقوی باہ

پہکر مول	पुष्करमूल	PIPER ROOT	دار فلفل	جڑ	۲ ماشہ	مفید بخار ورم و سدہ بدہضمی درد پسلی و بلغم
پنوار	पद्माट	CASSIA ELATA	•	تخم	″	محلل جاذب مفید داد خارش ورم وغیرہ مصفی خون دافع بلغم
پکھان بید	पाषाण भेद	GENTIANA	گوشاد	جڑ سرخ	۲ ماشہ	مدر قابض ملطف جالی محلل مفتح مفید درد یرقان جریان باہ دافع سنگ گردہ و مثانہ سوزاک
پیاز	पलांडु	ONION	بصل	گانٹھ	۲ تولہ	مفتح مسہل مشتہی محلل مدر مفید ہیضہ و باہ مقوی محلل الریہ ورم
پوست دانہ	खसखस	POPPY	کوکنار	دانہ	″	مخدر منوم رادع مفید معدہ مثانہ کہانسی امراض سینہ و دماغ
پیپل	पिप्पली	LONG PEPPER	فلفل دراز	لمبی سیاہ دانہ دار	۱ ماشہ	مفید درد معدہ بلغم بخار جریان گو بڈا اسیر محلل مسقط جنین مقوی معدہ ہاضم
پلول - پرول	पटोल	TRICHOSANTHES-DIOECH	•	پھل و پتے	حسب ضرورت	مفید بخار و کہانسی مصفی خون غشاد قبض مقوی دل و دماغ و حواس و معدہ مفرح
پارہ	पारद	MERCURY	سیماب	•	ارقی	مقوی باہ مفید خارش کہا جذام پیدا کرتا ہے اگر بغیر [illegible] مقوی اور دافع امراض کل الوبان ہے
پت پاپڑا	पर्पटक	FUMARIA PARVIFLORR	شاہترہ	تخم	۹ ماشہ	مفید سودا یرقان مصفی [illegible]
پٹہ دن	शृश्नि पर्णी	OVARIA PICTA		پتے	۱ تولہ	مفید دردِ اسہال خونی و بخار سوداوی و ورم رطوبتی
پیا بانسہ	सहचर	BARLERIA	بانسہ	پتے	″	مفید رتب نکسیر سل - درد حیض مشتہی و قاطع بلغم

پودینہ	प्रणीत पत्र	MINT	فودنج	پتے	۶ ماشہ	مفید قی ہچکی غشی بلغم قولنج ورم طحال محلل مسہل دریاح مدر بول و حیض عرق
پھٹکری	स्फटिका	ALUM	زاک سفید	نمک	۱ ماشہ	خشک قابض مفید زخم مثانہ ورم حلق قرحہ گردہ مثانہ رطوبت رحم
پنا	गरुत्मत	EMERALD	زمرد	نگینہ	۲ رتی	مفید جنون جذام خفقان چشم مرگی کھانسی مفرح مقوی دل دافع زہر ورم و کبد معدہ
پونڈا	इक्षु	SUGAR-CANE	نیشکر	گنا	حسب ضرورت	مفرح مقوی سینہ مدر بلغم و کرم پیدا کرتی ملطف مسمن باہ بلغم دافع سوزش معدہ
پاڑہ	पाटला	STEROSPERMUM SUAVEOLEUS		لکڑی	۶ ماشہ	مفید شقیقہ گوکرم بلغم جذام جلندر زہر سب سودادی واقسام درد ورم
پدماکہ	पद्माक	ASCLEPIAS HERBACIA	·	چھال	۹ ماشہ	مفید چیچک زخم بسر پت واحب صفرادی و سوزش دل
پھالسہ	परुषक	GREVIA		پھل	۵ تولہ	مفید قی ہچکی سوزاک خفقان حرارت مقوی دل دافع تشنگی و تپ صفرادی
تل	सबरोय	SESAMUM	کنجد	دانہ	۱ تولہ	مفید بال زخم شیر پستان دندان مقوی مبرد مفتح مسمن دافع خشونت حلق
تماکو		TOBACCO	تناک	پتے	۱ رتی	مقی مخفف محلل مفید زخم ریاح ہیضہ معطس مسہل رطوبت
تیزپات	पत्रज	CINNAMON-LEAF	ساذج ہندی	پتے	۴ ماشہ	مفرح مسمن مفتح مقوی محلل ریاح مقوی معدہ دافع جنون وسیلان لعاب
تاڑ	ताल	PALMYRA	طار	پھل	۶ ماشہ	مدر مسمن باہ مقوی مفرح مفید طحال ملین مقوی باہ دافع فساد صفرا خون باد و بلغم

تھوہر	सेहुड़ी	MUK HEDGE	زقوم	دودھ	ارتی	محلل مسکن زہر مسہل مقوی استسقاء ورم طحال وقولنج جاذبی
ترپھلا	फलत्रिक	THREE MYRABOLAMS	اطریفل	ہڑ بہیڑہ آملہ	۹ ماشہ	مقوی مسہل مفید بواسیر چشم جذام دافع جریان مقوی معدہ دافع اقسام صداع
تانبا	ताम्र	COPPER	مس	دہات	کشتہ ارتی	مفید لقوہ ورم زخم داد سفیدی آنکھ کساد مقوی باہ دافع بلغم وسودا وصفرا و خون
تالیس	तालीस पत्र	TAXUS BOCCATA	طالیسفر	پتے	۳ ماشہ	مفید گولہ بدہضمی دق آؤ بلغم و کھانسی نزلہ زکام مشتہی قاطع ریاح
تگر	सुगंधवाला	VALERIANA-CELTICA, FOAL FOOT	اسارون	لکڑی	۴ ماشہ	مفید مرگی سول آنکھ مقوی معدہ جگر و اعضا و طحال وگردہ
تج	त्वक पत्र	CINNAMON-AROMATIC	سلیخہ	چھال	۲ ماشہ	مقوی محلل مدر مفید نزلہ و ہر سہ خلط محلل اورام بار مقوی اعضا
[illegible]	तेजवती	XANTHOPHYLUM	کباب خنداں کشادہ	پھل چھال	۳ ماشہ	ہاضم مفید سر و امراض دہن و باہ و درد دنداں و بلغم
نربسی	बाप नामा	DELPHINUM SANICULOPHOBUM	گل جلید	پھول	۵ ماشہ	مفید قے و تشنگی پت و بیہوشی گولہ بواسیر خواص و اقسام
تالمکھانہ	काकेक्षु	HYGROPHI SPINOSA	.	تخم	۲ ماشہ	مقوی و مفرح مسکن باہ ممسک مغلظ منی مولد منی دافع جریان
سونامکھی	लिपमाली	CANTHAKIDES	ذراریح	کیڑا	.	مفید بہق برص ورم داء الثعلب سموم
جائپھل	जाती	NUTMEG	جوزبویا	پھل	۱ ماشہ	مفرح منشی ہاضم مقوی مفید کشیا طحال استسقاء مدر بول حابس اسہال ممسک منی

جلوتری	आवित्री	MACE	•	•	•	مفرح منفخ محلل ہاضم نفخ رطوبات محلل ریاح مقوی معدہ گرم
جٹا بانسی	जटा मांसी	SPIKENARD	سنبل الطیب	جڑ		مفید زہر بلغم وصفرا مرگی و ہاضم
جاگوٹہ	जयपाल दन्ती	CROTON SEED	حب السلاطین	تخم	ایک عدد	منفخ جاذب سمی مفید جذام آتشک مسہل مقوی
جواکھار	यवक्षार	POTASH	نطرون	نمک	۲ ماشہ	محلل ہاضم منفخ مفید جلندر پتھری کھانسی سول لیوا اسقاط قبض تفریح وباد
جت	यशद	ZINC	شبہ	دھات	کشتہ برقی	مقوی مفید ورم آشوب چشم محلل اورام
جل کنبی	कुंभिका	MOSS	سطرالیوس	بوٹی		جذام ورم سوزش بول حبس گردہ
جنگلی پیاز	वनप लांडू	SQUILL	انقیل	گانٹھ	•	پسینہ آور مقطع مقی مسہل
جواسا	यवासा	CAMELS THORN	حاج	خاردار	۲ ماشہ	قادر زہر مفید گٹھیا بول درد سر وسرسام بیاض چشم نافع
جھاؤ	झावुक	TAMARIX	شرالطرفہ	کرمی	۲ ماشہ	قابض محلل منفخ مفید طحال و ورم جگر قاطع غرب الدم
چقندر	पिंड मुल	BEET	سلق	گانٹھ	حسب ضرورت	محلل قاطع مفید گٹھیا رعشہ محرک باہ درد گردہ و مثانہ مفاصل نافع
چولائی	तांडुल्य	AMYRANTHES SPIN	برگ	ساگ	″	مقوی معدہ ملطف مفید بصر و مسکن تشنگی و سر لیتھار معدہ مفید است

چونہ	मुधाक्षार	QUICK LIME	آہک نورہ	سفید	۱ ماشہ	مفید اجرائے خون اسہال احتراق ورم نافع حرق النار
چاء	चिल्लक	TEA	چاء ختطائی	پتے	۲ ماشہ	محلل مقوی مفتح مفرح مبرد۔ مقوی باہ و گرمی میں محفی رنگ مسکن عطش
بہماکرنی	आखुकर्णी	IPOMEA RENIFORMIS	اذن الفار	پتی	۔	مدر محلل مفتح مفید فالج مرگی و لقوہ
چب	चव्य	PIPER CHAVYA		لکڑی	۳ ماشہ	مفید بواسیر لمحال گودہ کرم دستی بلغم ہاضم
چہوئی موئی	लजालु	SENSITIVE PLANT		پتے	لایوکل	مفید اسہال رکت پیشاب امراض رحم خرچ جنین حفظ اور زخم ہائے کہنہ و ناسور رامفید
چہوارہ	खजूर	DATE FRUIT	خرماشکر	میوہ	آدپاؤ	مفید تپہری فالج مصفی مسمن باہی مقوی گردہ و کمر
چہریلہ	शैलपुष्प	LICHEN ODERIFERUS	دوامی	لکڑی بالدار	•	مقوی محلل مفتح قابض مفرح
چاکسو	चाक्षु	BASSIA ABSUS	تشمیزج	دانہ سیاہ	۲ ماشہ	مفید بصارت و زخم تقضیب محلل قابض
خربزہ	उर्वारुक	MELON	بطیخ	پھل	•	ملطف مدر مفتح مفید یرقان استسقاء دافع سنگ مقوی گردہ
اجوائن خراسانی	अजवानकिरवानी	HFNBANE, HYOSYAMUS NIGER	بزرالبنج	دانہ	۱ ماشہ	مفید اجرائے خون مفرح و دعقل۔ نافع سیلان رطوبت و سر در طوبی
چرونجی		BUCHANANIA LATIF OLIA	حب السمنہ	دانہ	۱ تولہ	مصفی مسمن مبرد قاطع باہی سہل بلغم و دافع جوش خون

چنبیلی	जाती	JASAMINE	یاسمن	پھول	اولہ	سُرخ مسمن مفید لقوہ باہ چہالا حبس بول ادگل ومقوی الہر
چوکا	चुका	CHEVICA OFFICINAL	بقل الحماض	ساگ	حسب ضرورت	مقوی مشتہی سہر ومفید سول گولہ قے یرقان
چوکہ	हेम दुग्धा	ORRIS ROOT	حماض	جڑ	اماشہ	مقوی باضم مفید جذام نشہ خوشبو دار نجن اسہل قوی ومقوی دافع بخار بلغمی
چرائتا	चिरतिक्त भूनिम्ब	CHIRETTA	قصب الذریرہ	لکڑی	۷ ماشہ	مدر مقوی مفید خارش ورم درد استسقا عسر البول مقوی جگر دردینہ رحم
چندن سفید	चन्दन	SANTALUM ALBUM	صندل	لکڑی	۱۰ ماشہ	مفرح مقوی قابض محلل دافع خفقان وسوزش اسہال صفراوی
چندن سُرخ	रक्त चंदन	PTEROCARPUS SANTALNINAS	صندل احمر	لکڑی	۴ ماشہ	مقوی مفرح قابض محلل بسر ولیپ زیادہ مفید اسہال دموی دافع حرارت
چمپا	चम्पक	CHAMPACA	فاغر	پھول	•	مفید داغ ریحہ سودا بلغم
چال موگرا	तन्दूल भेद	SYNSCARDIA ODOPATA	ارز موگرا	چاول	حسب ضرورت	مفتح جالی جذام خارش وامراض سوداوی سستی ہضاو مفید
چوب چینی	द्वीपान्तर वच	SMILA CHINAS		جڑ	۹ ماشہ	ہاضم مفید سل مرگی جنون درد آتشک مصفی خون فالج ونقرس وامراض دماغیہ
چیتا	चित्रक	PLUMBAGO	شیطرج	چھال	۳ ماشہ	مفرح محلل ہاضم مفتح مفید گٹھیا باہ آواز بیٹھ قولنج مستی
خوب کلاں	कुक्षाल्य	SISYMBRIUM	خاکشی حبہ	دانہ	۵ ماشہ	مبہی مشتہی محلل مقوی ہاضم مسمن مفتح مفید چیچک بخار وخصبہ جدری وحمی میر مین دامغیدہ سبز مسمن بدن

خطمی		MARSH MALLOW	ریشہ خطمی	تخم	۷ ماشہ	محلل مرخی مسکن لین مفید کھانسی ورم ذوات الجنب حار البول و سرخی تقیح و ماؤ ورم پستان
خس	उशीर	ANDROPOGON MURICATA	اذخر	گھاس	۷ ماشہ	مفرح مقوی معدہ مبرد ثقیل مفید جریان و خفقان نافع سر درد حارہ تپ صفراوی
دیودار	देवदारु	PINUS DEODARA	شجرۃ الجن	لکڑی	۳ ماشہ	مفید بخار بلغمی خارش تخمہ ورم جریان بیضہ کھانسی محلل ریاح سنگ گردہ و مثانہ فالج
دارو ہلد	दारुहल्दी	BERBERIS	دار چوبہ	لکڑی زرد		مفید زہر بلغم زخم گرم آنکھ کان ورم جریان خارش
دال چینی	स्वादत्वक	CINNAMON	دارچینی	چھال	۷ ماشہ	ملطف مفتح مفرح محلل مدر مقوی مفید درد جگر حافظہ مقوی باہ
دونا مروا	दवनक	WORM WOOD	مرزنجوش	پھول	۷ ماشہ	ملطف محلل جاذب مفید درد لقوہ زکام محال استسقا صداع بلغمی
دھتورا	कनक	STRAMONIUN	جوز مائل	بیج	ارتی	ممسک منشی مقوی اعصاب زہر مفید گرم درد ورم و صداع بلغمی و دمہ دیگر دو فالج
دھاپھول	धातुपुष्पी	GRISLEA TORMENTOSA	·	پھول	۶ ماشہ	مفید تشنگی دست ہر و کرم شکم و جوق بدہ فروج مفید و دافع قروح رطوبات
دھنیا	धान्यक	CORIANDER	کشنیز	تخم	اتول	مفید بخار لاغری کھانسی تشنگی مسبل مفرح مقوی دماغ و دل و ورم
دھمانسہ	दुस्पर्श	FAGONIA ARABICA	حاج	لکڑی	۶ ماشہ	مفید بخار جذام دمہ نسیان درد جمع مفاصل حارہ بخار صفراوی
ڈھاک	पलाश	BASTARD-TEAK		پھل	۹ ماشہ	مفید بواسیر کرم پیٹ محال مدر شہوی محلل و امراض گردہ و قابض حابس خون دیر گرم مدر محلل و مدر برد گل مدر

رسکپور	रसकपूर	CORROSIVE SUBLIMATE		مساب محمد	۱/۴ چاول	مفید آتشک جریان۔ بثیر سوزاک انہار مسہل مولد طمث
راسنا	रास्ना	TYLOPHORA ASTHMTICA	زنجبیل شامی	پتے	۶ ماشہ	مقوی محلل مفرح۔ مفید مراق مثانہ جلندر کھانسی وبا و اقسام درد مفردی کا
رسوت	रसाजन	EXED BERBERIS	حضض	ست	ء	مفید آنکھ بلغم بواسیر وقابض محلل ورم حار دافع جذام سوزاک یرقان ودرد گردہ
رتن جوت	रतनज्योति	POTENTILLA NEPALISIS	ابو خلسا	جڑ	۷ ماشہ	محلل قابض مدر حیض منضج مفید یرقان طحال فالج و تپ کہنہ و یرقی خارش
رال	सर्जरस	RESIN, PITCH	قیقر	گوند	۲ ماشہ	مدر محلل مفید قرحہ و دوسہ جلندر مرگی کھانسی و پیچش بہ ریشہ و سوزاک
ریوند چینی	पीतखुर्जी	RHUBARS	راوند	لکڑی	۳ ماشہ	منضج مدر مفتح محلل مفید یرقان ریح شری زخم و ورم جگر و ورم چشم
ریگ ماہی	मरुमीन	LACERTA CENICE	ریگ ماہی	جانور	·	مفید طلا گوشت او با تخم مرغ مقوی باہ مغلظ منی
ریٹھا	ग्ररिष्टक	SOAP NUT	بندق	پھل	۲ ماشہ	مفید لقوہ مرگی درد ورم شقیقہ مقوی معدہ
رائی	राजिका	MASTARD	خردل	تخم	۷ ماشہ	مقوی جسم۔ مفید فالج رعشہ سرسام تپ لرزہ منضج ورم معافی کا علاج
رومی مصطگی	मस्तकी	MASTICHE	کندر علک	گوند	۳ ماشہ	ملطف محلل جالی قابض مقوی حرکت معدہ و جگر و مقوی باہ مسمن مقوی
رانگ	वंग	TIN	رصاص	دھات	کشتہ ۱ رتی	مفید آنکھ سوزاک بواسیر مقوی کشتہ و مقوی باہ دافع بریہ و دستی

اردو نام	ہندی	English	دیگر نام	حصہ	مقدار	فوائد
زمین قند	सूरण	ARUM CAMPANULAT		گانٹھ	حسب ضرورت	مفید بواسیر سیل النخوہ مشتہی
زیرہ سفید	जीरक	CUMINE SEED	کمونی / شونیزیت	تخم	۶ ماشہ	مفید تخم امراض چشم و مقوی محلل مقوی معدہ دواء کبد و گردہ
زہر مہرہ		BEZOAR	حجر البادزہر	پتھر سبز	۱ ماشہ	مفید سانپ بچھو کاٹے کو دافع سموم و یرقان و مفید پانی سبزی بدن
زوفا	बैंगा पत्र	HYSSOP	زوفا یابس	پتے	۶ ماشہ	ملطف مسہل محلل مفید امراض سینہ کے بلغم مخرج ریاح مفید سوزش
زنگار	जंगाल	VERDIGRIS	زنجار	زنگیس		مرہم ناسور کو مفید جلن دور کرتا ہے ... دافع سموم
زنگ	मांडूर	IRON RUST	خبث الحدید	چورن	۴ شعیرہ	مفید بلغم حیوان کرم جذام تخم نزف الطمث ورم ... امراض گردہ
سندروس	चन्द्रस	GUM COPAL	سندروس / قندسی	گوند	۲ ماشہ	مفید بواسیر بلغم کرم دانت ... امراض ظاہری و باطنی
سرسوں	सर्षपि	RAPE SEED	سرمف	تخم	۳ ماشہ	مفید کرم بلغم خارش ... محلل ... مفید
سونا مکھی	स्वर्ण माक्षिका	IRON PYRITE	حجر کے طلو	دھات	سہ چاول	مقوی باہ مفید جذام بواسیر یرقان ... مقوی ...
سانٹھ	पुनर्नवा	BOERHAVIA		جڑ	۱ ماشہ	مفید ورم ہڈکھانسی بواسیر سعال آنکھ و مقوی باہ مدر و باد
سلارس	सिल्हक	LIQUID STORAX	میعہ سائلہ	گوند	۳ ماشہ	مفید جذام بخار سینہ پیشاب کی بیماریاں محلل ریاح مقوی ...

سونٹھ	शुंठी शृंगवेर	DRY GINGER	زنجبیل	گانٹھ	۲ ماشہ	ہاضم مقوی مفید سوء ہضم قے کھانسی ذیابیطس بواسیر ورم وکمر گلا ریاح دافع بلغم
سونف	शतपुष्पी	ANI-SEED	بادیان	تخم	۵ ماشہ	مفید بخار کھانسی نفخ سول آنکھ دمہ اسہال بلغمی دردِ گردہ کاسر ریاح
سویا	मिश्रेय	OIL-SEED	بزرشبت	تخم	۴ ماشہ	مفید سوء ہضم ورم درد فرج بخار کہنہ آنکھ محلل سنگ گردہ مثانہ مسقط
سمندر پھین	अब्धिकफ	CUTTLE FISHBONE	کف دریا	جھاگ		مفید آنکھ سردرد کان ہاضم ناک اور دانت برص و کلف محلل اورام مسقط
سمندر سوکھ	छुद्रदारक	SALIV PLEBIA		تخم	۴ ماشہ	مفید سوزاک جریان دماغ ناسور نافع سوزش بول مقوی باہ
سرپھوکہ	शरपुंख	GOATS RUE		لکڑی	۵ ماشہ	مصفی مفتح سدد مفید زہر کھانسی سموم محلل آتشک تپ تلی [illegible]
سہاگہ	टंकण	BORAX	تنکار	نمک	۱ ماشہ	ہاضم مقطع مقوی مفید حیض ورم مسوڑھے دفع برص
سانبھر	शाकंभरी	SALT	نمک	ڈلی نمک	حسب ضرورت	مفید سودا مقرح مقوی معدہ ہاضم طعام قابض ورم دفع بیخ درد گولہ
سیندھا نمک	सैंधव	ROCK SALT	نمک سنگ	نمک لاہوری	"	مفید چشم مشتہی و مصلح سب نمکوں سے افضل اور دودھ آمیختہ
سفیدہ	खर्पर भस्म	OXCAR LEAD	اسفیداج	پھولا		مفید زخم رطوبت و شدہ کردہ اور فیم پیپ سوزاک مقوی بصر
سجی	सर्जिका	SODA, BARILLA	شخار	نمک	۱ ماشہ	مثل جھالہ کی تلی کو زیادہ مفید جالی و عرق مفسول و مقوی معدہ ہاضم قاطع بلغم

سیندور	सींदूर	MINIUM	اُسرنج	اُسرنج	،	مفید زخم و داد و محلل ـ تکی زہر جلی دافع جذام زخم ہا ـ مقو یا مفید
سپاری	पुंगीफल	BEETLE-NUT	فوفل	چھالیہ سخت	۱ ماشہ	مدر مقوی قابض مسلطانی مفید دافع رعشہ مثانہ مقوی دل و جگر اسہال اطفال
سرون	शालि प्रर्णी	DYSMODIUM GANGETICUM		تپے	۲ ماشہ	مفید تپ بخار کہانسی اسہال و سوزاک و سوزش بول
	सप्र प्रर्णी	ALESTONIA SEHNARIS		"	"	مفید جذام دمہ و امراض بلغمی
سناء	स्वर्ण पत्री	SENAI INDICA	سناء	تپے	"	دستآور مفید تپ بخار بدہضمی ـ محلل و مقوی باہ
سریش ماہی		ISINGLAS	لولی سمک	بخار اسہال	۳ ماشہ	مفید سل برص نفث دم ضماد شقاق رخسارہ و لب کو مفید نزف خون مفید
سریشم	श्रीवेष्ट	GLUE	غری	بخار قیلی	۳ ماشہ	مفید زخم و درم سل بواسیر قرحہ محلل اورام ضماد
سنکھیا	शंखिया	ARSENIC	سم الفار	بہیر		مفید ورم خارش گنج آتشک مقوی معدہ سعال سدہ ٹوٹ زہر مفید
سیسہ	सीसक	LEAD	سرب	رصاص	ارتی	قابض مفید سوزش سیم اور ذیابیطس مقوی اور دافع ہرنہ جاہ
سیپ	शुक्ती	CYSTER	صدف	چکدار	۲ ماشہ	مفید اسہال اکسیر دانت چمکاتا تقشیر سوختگی اور وجع الفواد دافع
سرکہ	दक्षद्राव	VINEGAR	خل	زرتیق	۲ تولہ	ہاضم مشتہی مفید کرم اسہال اطفال ـ قابض نفخ شکم مفید است

مفید کرم شقیقہ زکام سیاہی ذات الجنب امراض سر چشم الصغیر درد سر گرم	۳ ماشہ	درخت	ذکریا	ALBIZZA LEBBEC	शीरीष	سرس
مفید امراض قلب و چشم خفقان و سوزاک و سوزش بول	۲ ماشہ	تخم سیاہ	کباب چینی	TAIL PEPPER, CUBEB	कंकोल	سیتل چینی
مفید ہضم طعام گٹھیا بواسیر و اقسام درد و مقوی باہ	۳ ماشہ	جڑ	سورنجان	COLCHICUM DAEFODILLA	वज्रकंद	سرنجان
مقوی باہ و محلل اعصاب مفید لقوہ کزاز و جریان غلظت منی	۶ ماشہ	جڑ	خصیۃ الثعلب	ORIENTAL SALEP	सुधामूली	ثعلب مصری
مفید بواسیر گٹھیا محلل مقوی استسقا یرقان بواسیر	۳ ماشہ	پھول	اذریون	SUN-FLOWER	आदित्यभक्ता	سورج مکھی
مفید گٹھیا درد سر خفقان درد پسلی مفید الامراض	ارنی سوختہ	سینگ	شاخ گوزن	STAG'S HORNS	मृग शृंग	سینگ بارہ سنگھا
قابض مجفف مقوی و مفید بصر قرحہ چشم را مفید		سیاہ	اثمد	ANTIMONY	अंजन	سرمہ
مفید بواسیر سیلان جریان گٹھیا مفید دیگر اقسام سوزاک	۷ ماشہ	جڑ	شقاقل ہندی	ASPARAGUS RECEMOSA	शतावरी	ستاور
مفید خفقان گرہ درد سینہ و اسہال روے دندان	۶ ماشہ	پتھر	سنگ جراحت	SOAP STONE	खटिका	سیلکھڑی
مفید سول دمہ کرم جذام اثبات بخار و محلل ورم رحم	۳ ماشہ	تخم	بنجنگشت	VITEX NIRGUNDI	निर्गुंडी सिंधुवार	سنبھالو
مفید بندش بول گرم بادی زہر طحال زخم مقوی باہ	۶ ماشہ	تیج پھل		HORSE RADISH TREE	शोभांजन	سہنجنا

سنگھاڑہ	शृंगाटक	WATER CALTROP		چہل	خشک ۱ تولہ سبز ۵ دانہ	سفید باہ گرمی نزلہ دادرو قابض ہے دافع جریان سوزش دل خفقان دوخت
شہد	मधु-माक्षिक	HONEY	انگبین عسل	موہارکا	۲ تولہ	جالی مقوی بہتری جذام ضعف ملین مصلح بلغم مقوی معدہ
سلاجیت	शिला जतु	ASPHALTUM		نگ	۲ رتی	سفید دہ سیلان ورم گرم ورق جلندھر مقوی باہ و امراض گردہ و مثانہ را مفید
شنگرف	हिंगुल	CINNABAR, VERMILLON	زنجفر		۱ چاول شمہ	قابض جاذب قاطع دل و ملکہ جرب جذام سوختگی آتش را نافع و تمام امراض جلد
شلجم	गंजन भेद	TURNIP	شلجم	گانٹھ	حسب ضرورت	سفید بلغم سوداء بود گولہ مفتت سنگ مدربول مقوی باصرہ مشتہی باہی
سنگاہولی	शंख पुष्पी	EVOLYUS HOR	لیلی	روکھڑی	۶ ماشہ	دستاور مقوی باہی مفید حافظہ مرگی جذام گرم زہر دافع ہے مقوی دل
شورہ	सुवर्चिक	SALTPETRE, NITRE	البقر	نمک	۲ ماشہ	شل جاکھار سوزاک کو زیادہ مفید مصلح معدہ بلغم و مسہل مدربول و حیض درد کمر کو نافع
شیرخشت		MANNA	شیرخشت	گوند سفید	۲ تولہ	مفید بخار ریت بلغمی بکثرت و ہکوجلاب جالی ملین مسہل صفرا مقوی جگر و معدہ
شوکران	तिलकन्द	SPOTTET HEMLOCK	شوکران	بڑ	۱ ماشہ	مخدر مسکن منوم مسکن مانع بال اوگنا وضماد اوحمرہ را مفید
عناب	उप्रखिक	JUJUB BERRIES	عیلان	بیہل	۱۰ عدد ۱۵ عدد	منضج مصفی خون کھانسی کو از مصفی خون مسکن سوزش ملین اسہال خشونت سینہ حلق
عنبر		SACCINUM AMBERGRIS	عنبر الشہب	گوند	۲ رتی	مقوی مفرح محرک حرارت غریزی مانع امراض ضعف قلب خفقان و باہ و مسدد محرک باہ

عاقرقرحا	आकरकरभक	PELLITORY ROOT	عاقرقرحا	لکڑی	۲ ماشہ	مفرح معطی منی مقوی لقوہ لکنت درد سینہ دندان دافع خارش درد عرق النسا سکتہ رامفید مقوی باہ مدر حیض درد دندان
نرکچور	कारचूर	LONG-ZEDORY	زرنباد	جڑ	۳ ماشہ	مفید جذام بواسیر زخم کھانسی گولہ کرم گنٹھیال کاسر ریاح
کچور کچری	एकांगी	HEOYCYAMUS-SPA		لکڑی	۱/۲ ماشہ	مفید بخار فساد خون کھانسی مفرح مقوی دماغ و معدہ حابس سم و اسہال محلل اورام
کپور	कर्पुर	CAMPHOR	کافور	سفید	رتی	مفید جذام و خارش آنکھ کے امراض مفرح مقوی دماغ و دل نافع تشنگی و سوزش جگر ہیجی سوزش نشاط
کپور بھیم سینی	बरास	DRYOBALONP AROMATIC	بھیم کافور	سفید رنگ	۱ رتی	مبرد مقوی سینہ اور مفید آنکھ جریان منی مفرط و سوزش دل خفقان
کیسر	कुंकम	SAFFRON	زعفران	زرد پتی	۴ رتی	جالی مفید بلغم دماغ گرم جہائیں مفرح و مقوی حواس ممسک باہی
کستوری	मृगमद	MUSK	مشک	سیاہ	۱/۲ چاول	مدر خشی مقوی مفید ہنی زہر ہلاہل لاغری ہچکی مقوی دل و دماغ وباہی دافع لقوہ فالج و رعشہ
کالا نمک	सौवर्चल	BLACK-SALT	نمک سیاہ	نمک	۳ ماشہ	ہاضم مفید نفخ سول و باد گولہ امراض جگر و طحال کرم شکم
کبیلا	कम्पिल्लक	ROTLERIA TINCTORIA, KAMALA		تخم	۱ ماشہ	مفید جریان تحجج اقسام کرم معدہ و امعا مسہل بلغم مخفف فروج
کٹکی	कट्की	HELLIBORE	خربق سیاہ	جڑ	۲ ماشہ	ہاضم مفید دل بلغم جریان دمہ فساد خون کرم مسہل سودا محلل دافع بلند بد رنگ
کتیرا	शुक्ला	TRAGASCANTH	صمغ الکتیرا	گوند	۱ ماشہ	مغری ملین مسکن مقوی منقطع مفید کھانسی مقوی امعا قاطع نفث الدم

کاکڑا سینگی	कर्कटशृंगी	RHUSKAKDASINGI		پھل	۳ ماشہ	مفید تپ کھانسی بخار دق سرفہ دمہ بلغم مشتہی طعام سنادون ہچکی راسفید
کنول گٹہ	पद्मबीज	LOTUS-SEED	پھل	تخم	"	مفید فساد خون بلغم یرقان نکسیر حابس اسہال دموی
ککروندا	कुकुरबुन्दा	BLUMIA-LACBRA	کمافیطوس	روکھڑی	انوا	مفید بواسیر استسقا جذام ورم زرد زہرہ کرم مقعد رادور کند
گوپل اشنگیتا	[illegible] द्रिता	MAZERION	بیخ حیات	جڑ	۲ ماشہ	مفید جذام سول ورم زخم آکو۔
کٹہل	पनस	JACK FRUIT	جکی	پھل	حسب ضرورت	مبہی ممسک غلیظ خون منی پیدا کرنا وضع البلغم
کلنجن	महावरीवच	GALANGAL	خولنجان	لکڑی	۳ ماشہ	مفید بلغم مبہی امراض گردہ مثانہ مقوی معدہ ہاضم کاسر ریاح و سرد رطوبی درد گردہ
کالا دانہ	कृष्णबीज	PHARBITIS NIL	حب النیل	دانہ	۲ ماشہ	دستاور مفید ورم بخار درد سر کرم نفخ شدہ جگر و طحال بیخ کرم و درد مفاصل
کونچ	कपिकच्छू	COWITCH	قوانج	تخم	۲ ماشہ	مفید زخم کھانسی مقوی و مبہی مغلظ منی دافع جریان و درد گردہ نافع
کائپھل	कटु फल	WAX MYRTLE	عود البرق	چھال	۳ ماشہ	مفید بخار سر جریان بواسیر کھانسی بلغمی و دافع نزلات تخم جنین درد معدہ
کانسہ	कांस	BISMUTH	طالیقون	دات	کشتہ ارتی	مفید چشم و آماس قروح ـ مسہل لغیرسدہ جانبر نیک کشتہ و مقوی دافع جریان
کندرو	कुन्दरू	OLIBANUM	کستیج	گوند	۲ ماشہ	مفید طمث نچ پسینہ کمرد رگ درد۔

کندوری	त्रिम्बी फल	DORREMA AMMONIACUM	اشق	پھل	انزروت کے ۲ ماشہ تک	محلل مُنضج ملین جالی جاذب مفتح مفید عرق النسا فالج مرگی دافع فساد صفرا و خون
کنگھی	अतिबला	MALLOW, ABULITON IND	قسط النول	روکھڑی	۵ ماشہ	پیشاب کی سوزش بلغم کو مفید امراض سینہ بواسیر اور ورم تپ نافع
کنگنی	कंगु धान्य	PANICUM ITALIC		تخم	۱ تولہ	مفید استخوان ضعف باہ بلغم کھوڑوں کو دورد چشم و گرگرفتہ روغن زردوا
کوٹ	कुष्ट	APLOTAXIS AURICULATA	قسط	جڑ	۲ ماشہ	مفید جریان جگر قوہ کرم و معدہ مقوی دماغ مبہی محلل ریاح قبض
کوڑا	कुटज	CONESSI BARK		چھال	۶ ماشہ	مفید بواسیر اسہال بخار فساد خون و زہر
کنجا	करंज	PANOGAMIA GLABRA		پھل	”	مفید جذام گولہ بواسیر زخم کرم کف و مخلل اور ورم و تپ لرزہ اور بول دور کند
کاسنی		CHICORY, ENDIVE	ہیدان	تخم و برگ	۵ تولہ سبز ۶ ماشہ خشک	مفید یرقان استسقا محلل بخار تشنگی و صحت جگر و حیات اور صفرا
کاٹ کرنج	लता करंज	BONDUC NUT	خایہ ابلیس	تخم	۱ ماشہ	مفید سول گولہ بلغم و دافع تپ لرزہ
کتھا	खदिर	CATECHUE	کات	ترشح	۲ ماشہ	مفید دانت کھانسی خارش زخم کرم جذام حابس اسہال
کنیری	कंटकारी	SOLANUM JACIA		جڑ	۵ ماشہ	مفید دمہ بخار بلغمی و دلیلی مسن جہت امراض سینہ و تپ بلغمی را دور کند
کنیر	कर्वीर	OLEANDER	سم الحمار	پھول جڑ	استی	مفید تخم درد چشم جذام زخم کرم خارش محلل اور ورم سکن وجع مست کند و عرق النسا مقوی باہ

کریل	करील	CAPER-PLANT		لکڑی	۳ ماشہ	مفرح ملطف مقوی دماغ و دل نافع جنون مقوی دہن ماہ
کچلہ	उष्टविष	NUX VOMICA	اذراقی	پھل	۱/۲ چاول	مفید فالج گٹھیا ضعف باہ ذیابیطس تپ تیزی قولنج زہر امراض اعصابی
کسوم	कुसंभ	SAF FLOWER		تخم	۲ تولہ	دستاور مفید امراض مثانہ و گردہ منضج محلل سموم دافع بواسیر و خارش بدن
کسیس	कशीश	COPPERAS	زاک اصفر	پتھر	۱ رتی	محلل منضج سموم مفید بواسیر داد قاتل کرم معدہ سرد ہے مقوی جگر
کوڑی	वाराटिक	SHELL	خرمہرہ	ہڈی	۲ ماشہ	مجفف مصفی مفید طحال تخم زہر امراض جلدی سوختہ او مادی طحال مجرب
کچنار	कांचनार	BAUHINIA		پھول چھال	حسب ضرورت	مفید کرم جذام گنڈمال زخم گلہ ابھر نشو و منضج بلغم مقوی معدہ اسہال دافع فساد خون
کدو	तुम्बी	PUMP KIN	قرع	پھل	─	مفید دل دق بدنی کھٹ کھار مقوی دربول امراض دوا کہنہ
کاکنج	वनवृतिका	PUNEERIA COAGULAN	کاکنج	تخم	۲ دانہ	دودھ جمانا مفید بلغم کرم معدہ سر گوش و سوزاک و امراض گردہ
کھپریا	भूरसक	CALAMINE	ساب لقر طلیا کرمانی	پتھر	۱ ماشہ	مفید چشم تپ تیزی جذام زہر و تپ کہنہ را مفید
کھریامٹی	खरिया	CHALK	کاودی	مٹی سفید	۱ ماشہ	مفید دو سوجن ، زہر لیپ کرنا ، قابض اسہال صفراوی
کھرٹی	बला	SIDA-CARDIFO	•	رو کھڑی	۱ تولہ	مفید ذیابیطس تپ تیزی سوزاک مقوی امراض

کھیرا		CUCUMBER	خیار قثد	پھل		مفید حرارت بخوابی سوزش جنون تخم او سوزش دل وامراض جگر و گردہ
گانجی	गाजा	INDIAN HEMP CANNABIS	قنب بری	تخم پال		مقوی مبہی منوم ۔ مفید درد دست سہل برضہ
گگند بھول	छत्राक	MUSHROOM	سماروغ	کوکرمتا		مفید آنکھ بواسیر زخم مفرح فالج درد گوش را مفید
گج پیپل	कृपिपल्ली	SINOPSIS OFFIC		پھل	۲ ماشہ	مفید اسہال دسہ کرم بدہضمی مقوی جگر دمعدہ و بواسیر دور کند
گلوہ	गुडूची	TINOSPORA CORDIFOLIA		لکڑی	۹ ماشہ	مفید تشنگی جریان کھانسی یرقان جذام کرم و بواسیر بخار ہر قسم را دور کند مشتہی طعام
گوگل	गुग्गुली	INDIAN BDELLIUM	مقل	گوند	۳ ماشہ	مفید بواسیر گٹھیا سوجن پتھری زخمی آواز بحالی کھل پلاح درد جگر
گوکھرو	गोक्षुर	TRIBULUS, PAEDELLIUM MURI	خار خسک	تخم	۹ ماشہ	مفید پتھری جریان کھانسی بواسیر و مقوی باہ و دافع سوزاک
گوروچن	गोरोचन	GALL STONE	حجر البقر	زرد	۱ چاول	مفید زہر اجرای خون خفقان حمل و مسن مرض ... سنگ گردہ و درد اطفال
گورکھ منڈی	भूमि कदंब	SPHARANTHUS MOLLIR	کمافریوس	گندمی	اتور	مفید خنازیر سوزاک کرم یرقان فیلپایہ مرگی طحال مقوی اعضاء رئیسہ
گندھ بیل	रोहिष	PAEDERIA FETIDA	خلال المامونی	گھاس		مفید آسیب زہر و زخم
گڑہل	जपा	SHOE FLOWER		پھول	القد	مفید خفقان حمل زمن باہ مبہی مسخط منی

گاؤزبان	गुतन कुसुम	ONOSMA BRAC	لسان الثور	پتے	۶ ماشہ	سرخ مسہل مقوی مفید دماغ امراض مرطوبہ مفید خفقان دکمزوری دل
گندھک	गंधक	SULPHUR	کبریت گوگرد	زرد	۱ ماشہ	مفید خارش کرم پیلی خال کرت شہوت ہی دمسہل
گیرو	गेरीका	REDDLE, OCHRE	گل سرخ	سرخ مٹی	۳ ماشہ	مفید سواد حرارت اجزائے خون نیم سرطان جریان حیض رافع اسہال ومقوی آنتروہ امعاسوزاک
گلاب	शत पत्री	ROSE		پھول	۲ تولہ	مقوی سرخ ملطف مسہل محلل مسکن حرارت درد گردہ ودرد سر نزلہ وخفقان غشی زکام مفید
گاجر	गाजर	CARROT		جڑ	حسب ضرورت	ملطف مفرح مقوی معی ملین مقطع بلغم دسر فدرد و سینہ مدر مخرج سنگ گردہ ومثانہ دافع استسقا
گندہ بیروزہ	सरल द्राव	TURPENTINE	قنہ	گوند	۲ ماشہ	مفید کھانسی بواسیر سوزاک پتھری مخرج دماغ اختناق الرحم امراض گردہ ودرد بول
گیندا	स्थल कंवल	MERIGOLD	صدبرگ	پھول	۲ ماشہ	مفید سوزاک پتھری سول کھانسی زہر
گندنا	गुन्द्रा	BRACT BIRTHWORT	کراث	تخم	۷ ماشہ	مفید اجرائے خون بواسیر قے بخار اسہال گردہ مخرج محلل ملطف مقوی باہ قولنج حیض
گئودنتی	गोदन्ती	GYPSUM		پتھر	ارتی کشتہ	زہر کرم مفید ضیق النفس سل کہنہ استسقا دافع بلغم فساد خون وتپ لرزہ
گھیکوار	घृतकुमार	ALOE		گودا	۴ ماشہ	مفید آنکھ زہر طحال گردہ اراق امراض جلد مسہل صفرا دافع امراض بطنی درد شکم اصلاح طعام
گھونگچی	गुंजा	ABRUS-PRECATORIUS		تخم	۲ رتی	مفید بواسیر تشنگی خارش زخم کرم چشم شب سرخ مقوی اعضا قوت باہ

لوبان	लोबान	BENZOINUM	قمرود، عود	گوند	۲ ماشہ	مفید کھانسی خون گرنا دادر مقوی دافع بیر پلل ریاح دبو خشبہ اور قاطع نزلہ البلغم
لاکھ	लाक्षा	LAC	لک	”	۱ ماشہ	مقوی جالی مفید زخم جذام ہچکی کھانسی کرم ورم جگر و سدہ جگر و محلل امیر قان
لونگ	लवंग	CLOVE	قرنفل	کلی	۲ ماشہ	مفید چشم فساد خون قی سول کھانسی ہچکی تحو منفخ مقوی اسہال
لہسن	रसून·लसून	GARLIC	ثوم	گانٹھ	۲ ماشہ	مفید قبض بخار درد پسلی ورم کھانسی کرم جذام مخرج حصات مصفی آواز دافع لقوہ فالج
لسوڑہ	श्लेष्मातक	CORDIA MYXA	سپستان	پھل	۱۰ دانہ	مفید چشم رقت بلغم زہر جذام بال بابو پیشاب کھنہ حلق اور ورم حلق و سوزش بول
لوہا	लोह	IRON	حدید	دھات	اسکا کشتہ	مفید چشم ورم بواسیر جریان جذام کرم باہ مقوی درد و گشت اور دافع پیپ سرخ
مرچ سیاہ	मरिच	PEPPER	فلفل	سیاہ	۲ ماشہ	مفید ورد سول کرم سرسام گانٹھ آنکھ کی بیاریاں محلل جاذب منقی مقوی حافظہ
ملٹھی	यष्टीमधु	LICQUORICE	رب السوس / اصل السوس	جڑ	۹ ماشہ	مفید دمہ تشنگی کھانسی زہر منضج بلغم سوزش معدہ ملین سینہ حلق
میتھی	मेथिका	FENUGREEK	حلبہ	ساگ	حسب ضرورت	مفید بخار بد ہضمی بلغم مقوی رکت بیت امراض باردہ ورم محلل درد کمر ورم دیر و درد مثانہ کو مفید
مین پھل	मदनफल	EMETIC NUT	جوز القئ	پھل	۱ ماشہ	مفید نزلہ گولہ سوجن جذام منقی بلغم مسہل نافع امراض فقریہ فالج لقوہ
مجیٹھ	मंजिष्ठ	INDIAN MADDER		لکڑی	۳ ماشہ	مفید بلغم ورم آنکھ زخم آواز خون یرقان و امراض جگر محلل کو مفید

موتھا	मुस्तक	CYPERAS		جڑ	۲ ماشہ	مفید تشنگی رکت پت اسہال کرم بخار مخرج عفونات مدر بول قاتل کرم باہ مقوی معدہ
مکوہ	काक माची	SOLANUM INDICA	عنب الثعلب	پھل	حسب ضرورت سبز وخشک	مفید آواز کھولے ورم ہچکی تے جریان محلل اورام ضعف احامد
مالکنگنی	कारही	CELAUSTRUS PANICULAT		دانہ	۱ رتی	مفید بلغم عقل قوہ درد پہلو گٹھیا مقوی دماغ وباد درد پہلو
مورہا	मधुरसा	BOWSTRING HEMP		جڑ پتے	۳ ماشہ	دستاور مفید جریان سرسام جذام بخار
ممیرہ	मिसमिती	COPTIS TEETA	امیران	زرد جڑ	۱/۲ ماشہ	مفید آنکھ بخار وغیرہ جالی محلل نفخ مدر شتی دماغ مفرح جلد نافع یرقان
مردار سنگ	कंकुष्ट	LITHARGE, MASSICOT	مردار سنج	زرد	۱ ماشہ	دستاور جالی ۔ مفید کرم سوجن گوکھت و قروح وسیع وطلا امراض جلدی
موم	मयन	WAK	موم ۔ شمع	شہد فضلہ	۱/۲ ماشہ	محلل مسکن مفید چوٹ زخم سل درد باہ کھانسی گلو لین اعصاب
مورسکھا	मयूरशिखा	ADIANTUM CAUDATUM	اسلان	بوٹی	۲ ماشہ	مفید اسہال حرارت صفرا بلغم والمقال راتب لرزہ وامراض دماغیہ
مولی	मूलिका	RADISH	ترب فجل	جڑ	حسب ضرورت	ہاضم مفید بواسیر تپ تیری یرقان کھانسی سطبوخ مدر بول مخرج سنگ گردہ
مروڑپھلی	आवर्त्तनी	HELICTERIS ISORA		پھل	۲ ماشہ	محلل ملطف دست کی راہ خرابی نکالے دافع پیچش
مہندی	कुरवक	MYRTLE	حنا	پتے	۱/۲ ۲ ماشہ	مفید جذام یرقان آتشک امراض مثانہ مصفی خون طاعون جگر و طحال ورم مسہل

موصلی قند	तालमुली	BIRD WOOD		جڑ	۲ ماشہ	مفید جریان انزال وا سیر مقوی باہ
موصلی سفید	किल्ल का	ASPARGUS SARMENTOS	موصلی سفید	جڑ	"	مقوی مبہی مسمن مفید سیلان یرقان مزمنی مغلظ منی سفرا و حرارت دور کند
موصلی سیاہ	मुसली	MURDARIA CURCULIGO	موصلی سیاہ	جڑ سیاہ	"	مفید سلسل البول گٹھیا درد جوڑ منی مسمن بدن اوجاع مفاصل ضیق دمہ
ماجو پھل	माजू	GALLA	عفص	پھل	۴ ماشہ	مفید دست نکسیر لکوریا دانت ہوا ورمنا حابس اسہال دافع رطوبات فرج مقوی
مسور	मसूरिक	LENTIL	عدس	دانہ	حسب ضرورت	مفید حیض بند خناق جوش خون قابض نفخ و طبع البلغم
مقناطیس	चुम्बक	MAGNET	مقناطیس	پتھر	۱ ماشہ	مفید گٹھیا پتھری زخم زہر حل جاذب رطوبات سوزش حل سپید رنگ باد سموم
مینسل	मनःशीला	REALGAR	زرنیخ	سرخ	ارتی	مفید زہر کھانسی فساد خون مسہل مفرشانہ دافع بلغم و سر فیا بردہ
مونگا	प्रवाल	CORAL	مرجان	گول سرخ	کشتہ ۱ ماشہ	مفید قوہ طحال پیشاب کا بند مقوی امراض دل و دماغ وکشتہ او دافع
موتی	मुक्ता	PEARL	مروارید	سفید	۱ ماشہ	مفرح مقوی مفید خون نکلنا وآنکھ کی بیماریاں خفقان جنون را مفید
میدہ لکڑی	मैदालकड़ी	TETRANTHERA ROXBUR	سناش	جڑ	۵ ماشہ	چوٹ موچ ایوالی مفید بخار باد رکت پت محلل مقوی قابض اعصاب
مکھانہ	मखाना	EURVALE		تخم	۲ تولہ	مقوی مبہی قابض حابس اسہال دستی دافع جوش خون

مچکند	मधुकुन्द	PTEROSPERMUN AOEFOLIA		پھول	۲ ماشہ	مفید صداع کھانسی ریحی بواسیر و خلوہ ادہاکس خون بواسیر
مہوہ	मधूक	BASSIA LATIFOLIA	گل چکان	"	حسب ضرورت	مفید ریاح بلغم حل کرنا باہ زہر جانب دافع باہ و خون
منقے	द्राक्षा	RAISIN	مویز	"	۱۰ دانہ	مفید حرارت باہ محلل مسمن مفتح مقوی ملین طبع
میڈا سینگی	मेषश्रृंगी	GYNEMA SYLVASTRIS		"	۲ ماشہ	مفید کھانسی زخم آشوب چشم جریان کرم زہر بواسیر مصفی خون بد زخم را مفید
نیم	निम्ब	MARGOSTA TREE	آزاد درخت	درخت	۱ تولہ	مفید آنکھ زخم جذام کرم محلل منضج رادع اشامیدن مفید بلغم باد آتشک امراض
نوشادر	नरसार	SAL-AMMONIAC	نوشادر	نمک	۵ رتی	ملطف مفتح جاذب مفید طحال خون گرنا ورم جگر
نسوت	चपुटा	TERPENTH-ROOT	ترید	لکڑی	"	مفید بخار ورم اور پیٹ کی بیماریاں غشی مسہل بلغم سودا نافع فالج اعضا درد سینہ
نیلا تھوتھا	तुत्था	BLUE-VITROIL	توتیا زنگار اخضر	نیلا	۱ رتی	مقی بہر و مفید آنکھ زہر بتبری جذام محلل منضج رادع اشامیدن باع مصفی خون
ناریل	नारिकेर	COCOA	نارجیل	گری	۱ تولہ	مفید مثانہ و ادویہ بخار مقوی سرد مبہی مغلظ منی مولد خون
ناگ کیسر	नागकेसर	MESUA FERRU	نارمشک	تخم	۲ ماشہ	مفید بخار خارش پسینہ تشنگی قے بو بواسیر زہر درد گردہ و معدہ جگر داغ
ناگدون	नाग पुष्पी	OPHIOXYLON SERPENTIN	مرجوبہ	جڑ	۲ ماشہ	مفید سوزاک زخم دوا سیل وبثور سدہ مفید طعام

مفید جذام کرم امراض دماغ وجہرہ و کل امراض معطش قوی معوق امراض دماغ	۳ رتی	پتہ		HOVA-VERDIFLORA	क्षिवकनी	نکچھکنی
ہاضم و تمام امراض جسمانی کو مفید بطین و ضعف معدہ دماغ اسہال چشم را مفید	۳ ماشہ	سیاہ	ہلیلہ	CHEBULA	हरीतकी	ہڑ
مقوی ہاضم۔ مفید سول۔ گولہ مرگی۔ غش کاسر ریاح قاطع حیض	ا رتی	گوند	انگوزہ	ASA-FOFTIDA	हिंगु	ہینگ
مفید سوجن، زخم، تنگئ اسم، درد چشم و امراض بلغمی سوداوی چوٹ	۲ ماشہ	گانٹھ	زرد چوبہ	TURMERIC	हरिद्रा	ہلدی
مفید ہچکی، سوزاک، جریان، چوٹ، مقوی ہمی اقسام درد دانہ دور کند	"	تخم	حب الرشید	CRESS-SEED	चंद्रसूर	ہالیدہ
مفید بواسیر، پیچش، گولہ و باد۔	"	پھل	ابہل	JUNIPER-BERIS	हबुषा	ہاؤبیر
مفید نفخ، کھانسی، جذام، کرم، بانجھ، ہچکی، بادی، برگ امراض گوش، تپ لرزہ را مفید	"	پتے		GYNANDROPSIS PENTAPHILLA	सुवर्चल	ہلہل
مفید خارش، داد، آتشک، قتل کرم، محرق، کشتہ او دافع جذام و امراض جلد	کشتہ ا رتی	پتھر	زرنیخ اصفر	ORPIMENT	तालक	ہرتال
مفید حافظہ، فہم، اسہال، باہ، حمل، مرگی، ضماد آں سوزاک مفید و امراض جلد	۲ ماشہ	سفید	عاج	IVORY	हस्तीदंत	ہاتھی دانت
قابض مصفی مفید کسر استخواں نکسیر درد کان		لکڑی		CISSUS QUADRANGULUS	अस्थि संधान	ہڑجوڑی
مفید نزلہ، خون فساد، جگر، آسیب، دانت، وسر، زخم، سوختہ را مفید	۲ ماشہ	پتے	پرسیاوشاں	MAIDEN'S HAIR FERN	हंसपदी	ہنسراج

فصل ۶
تراکیب دوا سازی
FARMAGY

ادویات کا شودہنا صفی یا مدبر کرنا

پارہ - اینٹ کے سفوف کے ساتھ چار گھنٹے تک خوب کھرل کریں ذرا سا نمک سرکہ بھی ڈالیں جب نمک سیاہ رنگ کا ہو جائے تب بدل دیں اسی طرح چند بار کریں کہ سیاہی پارہ سے نکلنی بند ہو جائے۔ پھر ذرا صاف کپڑے سے رگڑ لیں یا اسمیں کئی بار چھان لیں گھیگوار تربھلا ترکٹ چیتا نیموں کا رس ان میں ایک دن کھرل کرنے سے بھی کاربرآری کے قابل مشتبہ ہو جاتا ہے۔ شنگرف سے نکلا ہوا پارہ صاف سمجھا جاتا ہے۔ پارہ کی پوری صفائی تو اٹھارہ سنسکار کرنے سے ہوتی ہے جسکا ہم اپنی دوسری کتاب رس وید میں مفصل کرینگے یہاں اسکی ضرورت نہیں۔

گندھک - ہنڈی میں دودھ بھر کر اسکے منھ پر باریک کپڑا باندھ دو اسکے اوپر گندھک چھیکر پھیلا دو اسکے اوپر توے میں آگ رکھو تو وہ پگھلکر دودھ میں گریگا۔ اسیطرح تین بار کریں۔

سنکھیا - نیموں کے عرق میں سات بار کھرل کریں یا پوٹلی میں باندھکر عرق روانس میں خوب جوشدیں۔

بچھناگ - تین دن گو موتر میں تر رکھکر چوتھے دن دوپہر تک دودھ میں پکادیں۔ یا جوار کے دلیا میں دوپہر پکا کر پھر دودھ میں پکالیں۔

کچلا - تین دن تک بکری یا گائے کے پیشاب میں تر کرکے ہر روز تازہ موتر بدلتے رہیں۔ پھر گائے کے دودھ میں جوشدیکر اوپر سے چھلکا اتار لیں۔ اسکا اونٹایا ہوا دودھ زمین میں دفن کردیں اگر کتا

کھا جاوے تو مرجاویگا۔

جمالگوٹہ - پوٹلی میں باندھکر ریہ میں پانی ملاکر اُسمیں رکھکر جوشدیں پھر وہی میں جوشدیں۔ پھر چھیل کر دو ٹکڑے کرکے اندر کا پتہ نکالڈالیں یا اول چھیلکر اندر کا پتہ نکالکر پھر ایک پتیلی میں ڈالکر اُسمیں خوب جوشدیں پھر دھوکر دودھ میں جوشدیں۔

شنگرف - لیموں کے عرق میں تین دن تک کھرل کریں۔ دس سیر دودھ میں ایک تولہ شنگرف اوٹادیں یہاں تک کہ دودھ کا کھویا ہو جاوے یا بینگن یا دھتورہ کے پھل میں رکھکر بھون لیں گیارہ دفعہ

ہرتال - پیکر پوٹلی میں باندھکر پہلے ترپھلا کے پانی میں جوشدیں پھر ــ رکہ میں پھر پانی میں پھر میٹھے تیل میں۔

سلاجیت - دودھ یا عرق بھنگرہ میں بھگونا تین دن تک پھر خوب پکا کر ململ کپڑے میں چھانکر خشک کرلیں۔ سلاجیت کو پانی میں اچھی طرح گھوٹیں پھر جسقدر تہ نشین ہو جاوے اُسکو سایہ میں سکھالیں

کھریا - پوٹلی باندھکر ہانڈی میں لٹکادو جسمیں کڑوی تونبی کا عرق بھرا ہوا ور گھڑی بھر تک آگ پر جوشدو یا آدمی کے پیشاب اور گاے کے پیشاب میں سات دن پکاؤ۔

افیون - کو ریزہ ریزہ کرکے عرق گلاب میں بھگودیں پھر آگ پر رکھکر حل کریں پھر چھانکر آگ پر پکا کر خشک کریں۔

بھلاوہ - کی ٹوپیاں دور کرکے دو دو پھانکیں کریں پھر مٹی کے کورے پیالے کو آگ پر خوب گرم کریں اور اُسمیں بھر کر اوپر سے کسی بوجھ سے دبا دیں کہ شہد سا اندر سے نکلکر پیالہ میں جذب ہو۔

بروزہ - ایک ہانڈی میں نصف تک پانی بھر کر اُسکے مُنہ پر تیلا جھر جھرا کپڑا باندیں اُسپر بروزہ ڈالکر اوپر سر پوش دیدیں ہانڈی کو آگ پر رکھیں کہ پانی کی گرمی سے بروزہ پگھل کر پانی کے اندر گرجاوے کپڑا معہ کدورت دور کریں اسیطرح ۴ - ۵ بار کریں۔

سُرمہ - ترپھلا کے عرق میں ڈالکر صبح سے شام تک جوشدیں - آگ میں تپا کر عرق سولف میں بجھاویں چند بار -

ہلیلہ سیاہ - کو گھی میں بھون کر سُرخ کرلیں کہ شن ہو جاوے -

ہینگ - پھٹکری وسہاگہ کو توہ میں رکھکر بھون لیتے ہیں -

سونا کے باریک پترے بنواکر مصالح ذیل لگاکر آگ میں پکالیں - اینٹوں کا باریک پیسو یعنی میدہ نمک ہندی ہر دو برابر ملاکر آب لیموں سے کھرل کرکے لگاویں -

چاندی - سے نصف وزن ... ملاکر اسقدر گداز کریں کہ سُکھاڑ جاوے اور چاندی رہجاوے

تانبا - کو پترا بناکر اُسپر ترش دہی ملیں اور آگ میں پکاویں یہ عمل چند بار کریں یا تانبا گلاکر بیل پتر کے عرق میں تین بار بجھالیں -

رانگ قلعی - کو آگ پر گلائیں اور نمک ونوشادر کے سفوف کی چٹکیاں دیں جب اوپر سے صاف ہو جاوے تب پھر گلاکر چند بار میٹھا تیل قطرہ قطرہ کرکے اُسپر ڈالیں -

مُردار سنگ - دھتورہ کے رس میں دن بھر کھرل کرلیں -

منسل - چاچھ میں ایک پہر تک پیسنے سے شدہ ہوتی ہے -

گوگل - کو برگ ترنج میں لپیٹ کر پکاویں اسطرح کہ سوختہ نہو پھر مردہ کرکے روغن مادہ گاؤ میں ملاکر کوٹیں -

جنتروں کا بیان

یعنی آگ دینے تیل وغیرہ نکالنے کی تراکیب و طریقے جو کیمیا وغیرہ میں زیادہ کام آتے ہیں اُن کے اصطلاحی نام اسلئے مقرر کئے ہیں کہ ایک لفظ سے ہی پوری ترکیب سمجھ لیجاوے

پتال جنتر - جس سے اکثر ادویات کے تیل نکالے جاتے ہیں - ترکیب اسکی یہ ہیکہ دواکو

بوتل میں بھر کر اُسکے مُنہ میں سینک لگاکر اور اوپر چار کپڑ وٹی کر کے اُس بوتل کو مُنہ نیچے کی طرف
کر کے ایک ناند کے پیندے میں سوراخ کر کے اُسمیں لگانا۔ اُس ناند کو چولھے پر رکھکر
آگ ناند کے اندر جلانا چولھے میں گلاس رکھدینا



بوتل کے مُنہ کے نیچے تاکہ اُسمیں دواؤں کا تیل جو
گرمی سے نکلے وہ جمع ہوتا ہے۔ سینک ذرا ڈھیلی
رکھیں تاکہ تیل آسانی سے نکل سکے۔ بالوں یا تاروں
کا گچھا لگادیں تو سب سے بہتر بوتل کے چاروں طرف ایک لوہے کا ڈھول اور لگادیں جسکے اندر کچھ
راکھ یا بالو ڈال سکیں تو بوتل کے ٹوٹنے کا اندیشہ نہ رہے آگ ہلکی جلادیں تاکہ دوائیں جل
نہ جاویں بلکہ گرمی سے پگھلکر تیل نکلے۔ دواؤں کو جوکوب کر کے بوتل میں بھریں اور کسی
تیل یا دودھ میں چرب کرلیں تو بہتر۔ نیچے والے گلاس کو اگر ہوا نہ لگے تو تیل زیادہ نکلیگا
بوتل کے مُنہ سے دھواں نکلے اُسی کا تیل بنتا ہے وہ باہر نہ نکلنے پاوے۔ گلاس کو ٹھنڈے
پانی میں رکھنا بہتر۔



گربہ جنتر۔ یہ بھی تیل نکالنے میں کام آتا ہے ایک ہانڈی
کو چولھے پر رکھو اُسکے اندر دوا بچھا دو۔ دوا کے اوپر
ایک چھوٹی تپائی پر پیالہ رکھدو۔ ہانڈی کے اوپر ایک
کٹورا ڈھک کر کٹورے میں پانی بھر دو۔ ہانڈی کے
مُنہ کو کٹورے سے آٹا یا مٹی لگا کر ایسا ملادو کہ بھاپ
باہر نہ نکلے نیچے آگ جلادو اوپر کا پانی جب گرم ہوجاوے تب ہی بدلکر ٹھنڈا ڈالتے رہو۔ دوا
کا تیل پیالہ میں جمع ہوگا۔

ڈورو جنتر۔ جسطرح عرق نکلتا ہے اسیطرح تیل نکالنے میں یہ کام آتا ہے ایک ہانڈی
میں دوا بھر کر چولھے پر اسطرح رکھو کہ اُسکا مُنھ اوپر کو نہیں بلکہ ایک بغل کو رہے۔ اُسکے



منہ سے منہ ملاکر دوسری ہانڈی لگا دو اور منہ کو چکنی مٹی سے ایسا جوڑ دو کہ کھل نہ جاوے بلکہ جوڑ پر کپڑ وٹی کر دو - دوسری ہانڈی کے بغل میں نیچے کی طرف ایک سوراخ کرکے اُسکے نیچے گلاس رکھ دو اور اُس ہانڈی کے اوپر ایک کپڑے کی گدی بناکر رکھ دو جسکو بار بار پانی سے تر کرتے رہو- دوا کا تیل بھاپ بنکر پہلی ہانڈی سے دوسری میں جاکر تری سے ٹھنڈا ہو کر نیچے گلاس میں گرتا رہیگا- بعض لوگ ہانڈی کا منہ تو اوپر کو ڈھکتے ہیں اور اُس میں سے ایک نلکی بانس کی دوسری ہانڈی کو لگاتے ہیں-

ڈولا جنتر- ہانڈی میں آدھی بلندی تک تیل یا دودھ یا پانی وغیرہ بھر کر چولھے پر رکھ



دوا کی پوٹلی باندھکر یا شیشی میں بھر کر ایک تار میں باندھکر اسطرح لٹکا تاکہ اُس تیل میں ذرا ڈوبی رہے مگر پیندے سے نہ لگے- اُس تار کو اوپر کناروں سے باندھکر ہانڈی کا منہ ڈھککر نیچے آگ جلانا- بعض ادویات تیل میں ڈوبنے کے بجائے ذرا اونچی رکھی جاتی ہیں اور صرف اُسکی بھاپ سے گرم ہوتی ہیں اسکو بھولڈول بھی کہتے ہیں تیل کی جگہ دوا کو کھچڑی میں ڈالیں تو ہنڈیا جنتر کہلاتا ہے-

بالو جنتر- ہانڈی میں بالو بھر کر اُسکے بیچ میں دوا رکھکر نیچے آگ جلانا یہ اکثر کشتہ بنانے میں کام آتا ہے

جل مندرہ کٹر- پانی میں دوا ڈالکر پیالہ سے ڈھک کر کنارے پر کوئی چیز لگا کر اوپر پانی بھر دینا یہ اکثر پارہ سنکھیا وغیرہ کے کشتہ و دیگر کاموں میں آتا ہے-

دواسازی کے لیے عموماً اتنے ہی جنتر زیادہ کارآمد ہیں

کیمیا و کشتہ جات میں دیگر جنتر کام آتے ہیں اسلئے باقی سبکا بیان ہم اپنی دوسری کتاب رب یدین میں بتفصیل کرینگے

گلحکمت یا کپروٹی- کسی ہانڈی یا دوا یا بوتل کے اوپر ملتانی مٹی میں سانا ہوا کپڑا لگانا-

گجپٹ- گز بھر چوڑا اتنا ہی گہرا گڈھا کھود کر اسمیں دوا کو رکھکر اوپلے بھر کر آگ دینا- گو عمارتی

سے مطلب ہے یعنی ڈیڑھ ہاتھ لمبا۔

سمپُٹ - دو مٹی کی پیالوں میں دوا کو رکھکر انکا مُنہ خوب بند کر کے آگ میں دینا۔

بجر پٹ - تین ہاتھ مکعب گڈہے میں نیچے مینگنی اُپلے بچھا کر پھر لکڑیاں ڈالکر دوا رکھیں پھر لکڑیاں پھر اُپلے پھر مینگنی بچھا کر آگ دینا - اور کمہار کے اوے میں رکھنے کو بھی بجرپٹ کہتے ہیں۔

بھُو در پٹ - شیشی کو دوا بھر کر آدہی زمین میں گاڑ دینا اوپر آگ دینا۔

ملکبہ پٹ - ہانڈی میں چند سوراخ کر کے نصف تک کوئلے بھر کر اوپر دوا کی شیشی رکھدیتے ہیں مُنہ بند کر کے گلحکمت کر کے باہر سے آنچ دیتے ہیں تو اندر کے کوئلے بھی ملکر آگ دیتے ہیں۔

کپوٹ پٹ - کوکرپٹ - وغیرہ ایک بالشت کے چھوٹے گڈہے کو کہتے ہیں (دیکھو مفصل رس دیپکا)

عرق کھینچنے کی ترکیب

جس دوا کا عرق نکالنا ہو اُسے رات کو پانی میں بھگو دو صبح خفیف سا جوش دیکر نال لگا کر کشید کرو جب عرق نکلنا شروع ہو جاوے تب تیز آگ کر دو۔ عام طور پر تو جتنا عرق نکالنا ہو اُس سے ڈیوڑھا پانی ڈالتے ہیں کیونکہ عرقوں کے نئے وزن پر انحصار نہیں بلکہ جتنا عرق نکالنا ہو تو اُسی انداز سے پانی ڈالا کرتے ہیں مثلاً ایک سیر گاؤزبان کا اگر ۱۰ سیر عرق نکالنا ہو تو ایک سیر گاؤزبان کو ۱۴ سیر پانی میں تر کرو اگر ۵ سیر عرق لینا ہو تو ۸ سیر پانی میں تر کرو مگر یہ یاد رکھو کہ جتنا پانی زیادہ ڈالو گے اُتنا ہی عرق کمزور نکلے گا اسلئے قرابادینوں ہی میں جو وزن نسخوں میں درج ہے وہی عمل میں لانا چاہیے یعنی اگر خشک شے مثلاً سونف اجوائن وغیرہ ہو تو ایک سیر میں پانچ سیر پانی ڈالو اور اگر شے تر ہو جیسے گلاب کے پھول و بید مشک و نیلوفر کے پھول وغیرہ تو فی سیر ڈیڑھ سیر پانی ڈالو۔

شربت بنانے کی ترکیب

ہر ایک شے کا شربت بن سکتا ہے عام طور پر ایک بوتل شربت میں پاؤ بھر پانی اور

۲ پاؤ مصری ہونی چاہئے اس سے زیادہ پانی ہوگا تو شربت جلد سڑ جاویگا اور کم ہوا تو جم جاوے گا۔

بنانے کا عام طریقہ یہ ہے کہ جس شے کا شربت بنانا ہو اُسے رات بھر سہ چند پانی میں تر رکھو۔ صبح کو آگ پر اسقدر پکاؤ کہ نصف پانی جلجاوے تب چھانکر پانی سے سہ چند مصری ملاکر قوام کرلو ہر ایک شربت کے الگ الگ نسخے قرابادین میں دیکھو۔

تیل نکالنا

تیل کئی طرح سے نکالا جاتا ہے اول مغزیات کو مشین یا چرخی میں ڈالکر اور قدرے پانی کا چھینٹا دیکر زور سے دباتے ہیں دوم مغزیات کو دردرا کوٹ کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالتے ہیں اگر کوئی مغزیات سخت ہوں تو اُن کو رات بھر گیلے کپڑے پر ڈال چھوڑتے ہیں تاکہ نمناک ہوکر پھول جاویں سوم گھوٹ کر نصف کے مصری ملاکر گرم پانی کا چھینٹا دیکر لڈو سا بنالیتے ہیں پھر کانسی کی تھالی آگ پر رکھ کر گرم کرتے ہیں اور اسپر رکھکر دباتے ہیں۔

ہر قسم کی بوٹیوں لونگ جا پھل ہینگ سہاگہ وغیرہ کا تیل یا چوپا پتال جنتر سے نکلتا ہے مالکنگنی بادام بنولی وغیرہ کا کولھو یا پیچ میں پلوانے سے ہی زیادہ نکلتا ہے مصطگی و کوپڑہ کا تیل گربہ جنتر سے گندھک کا تیل ڈولا جنتر سے پھٹکری لوبان موم بہروزہ کا تیل ڈمرو جنتر سے نکلتا ہے کافور کا تیل دھوپ میں رکھنے و سپرٹ ملانے سے بن جاتا ہے۔ پھٹکری و نوشادر کو مارو بینگن میں بھر کر نمناک جگہ میں رکھدو تو بھی تیل بنجاتا ہے۔

جوہر اُڑانا

دوا کو ہانڈی کے تہ میں بچھا کر ہانڈی کے منہ پر دوسری کا منہ جوڑ کر دونوں کو خوب مضبوط گلحکمت کر دیتے ہیں مثل ڈورو جنتر کے اور پہلی ہانڈی کے نیچے چراغ یا ہلکی آگ جلاتے ہیں۔ جوہر اُڑ کر دوسری ہانڈی کے پیندے میں جا لگتا ہے۔ رسکپور وغیرہ کا جوہر

اور لوبان کا ست اسی ترکیب سے اُڑاتے ہیں۔ نوشادر کا جوہر اُڑا دیں تو پہلے اُس کو گھیگوار کے عرق میں خوب کھرل کریں ہڑتال کو انار ترش کے عرق میں شنگرف کو کوار کندل وعرق کیلہ کے ساتھ سنکھیا کو پیاز میں پارہ کو تیزاب میں۔ گندھک کو نوشادر و برادہ آہن میں کھرل کریں۔

ست نکالنا

جیسے گلوہ ملہٹی وغیرہ کا۔ لکڑی کو پانی میں بھگو کر کچلکر خوب زور سے ملکر چھانکر کسی برتن میں رکھیں جب گاد تہ نشیں ہو جاوے تب پانی آہستہ سے گرا دیں۔ تھوڑا پانی جو ملا ہوا رہجاوے اُسے روئی یا اسفنج سے نکال لیں پھر اُسکو دھوپ میں خشک کر لیں۔

کھار بنانا

جوار کھار چنا کھار وغیرہ کچے جو کاٹ کر سکھا کر جلا کر راکھ کر کے دو دن پانی میں بھگو دیں پھر کسوم کی سی رینی چڑھا کر پانی اوپر سے ڈالتے جاویں جو کپڑے میں چھنکر نیچے کڑاہی میں جمع ہو اُس کپڑے میں وہ راکھ پڑی ہو پھر اس کڑاہی کو آگ پر رکھیں جب سب پانی جلجاوے تب اُتار لیں کھار اُسمیں جم جاویگا۔

TINCTURE ٹنکچر بنانا

یہ انگریزی طریقہ ہے۔ دوا کے پتوں یا بیجوں کو کوٹکر یا پیسکر ریکٹی فائڈ سپرٹ میں ۲۸ گھنٹہ تک بھگو رکھتے ہیں۔ پھر اُسکو چھان لیتے ہیں۔

آسب بنانا۔ دواؤں کو پانی ملاکر گھڑے میں بھر کر دفن کر دینا ۴۰ دن بعد نکالکو چھان لینا۔ دواؤں کا جوشاندہ دفن کریں تو ارشٹ بنتا ہے۔

ایکسٹریکٹ بنانا۔ دوا کا عرق اسقدر اُتاویں کہ سب پانی جل جاوے مثل شہد کے رہجاوے

له عقد و کشتہ اسی طرح سے ہر ایک دھات کے واسطے کوئی خاص بوٹی یا چیز مقرر رہے جو اُسکی گرہ کھولتی ہے۔ بغیر اسکے تیل یا جوہر نہیں نکلتا یا کم یا خراب نکلتا ہے۔ مفصل دیکھو ہماری کتاب رس ودیہ۔

کشتہ جات بیان

ویدک میں دو قسم کی ادویات کا استعمال ہوتا ہے کاشٹاوک۔ رسایوک ان میں سے پہلی تو جڑی بوٹیاں اور قدرتی دوائیاں ہیں۔ ان سے علاج گو ذرا دیر میں ہوتا ہے مگر کسی قسم کا خوف نہیں۔ دوسری معدنی ادویات کے مصنوعی کشتے یہ نہایت سریع التاثیر ہوئے ہیں مگر نادان کے ہاتھ سے ان میں نقصان کا بھی خوف رہتا ہے۔

کاشٹاوک ادویات کی مقدار بہت زیادہ کام آتی ہے اور تازہ زیادہ فائدہ کرتی ہیں جو ہر جگہ تیار ملتی ہیں کشتہ جات کی مقدار نہایت کم رتی کے قریب ہوتی ہے برسوں تک رکھا رہنے سے نہیں بگڑتا بلکہ عمدہ ہو جاتا ہے کشتہ بنانا ایک مشکل اور تجربہ طلب کام ہے اسمیں وقت بہت صرف ہوتا ہے۔ محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے روپیہ بھی لگتا ہے پک جانے یا کچے رہنے کی شناخت گو مشق پر منحصر ہے لیکن عام پہچان یہ ہے کہ آگ پر رکھنے سے دھواں نہ آئے اور پانی پر ڈالنے سے اوپر تیرتا ہے وزن برابر رہے یعنی کشتہ کرنے سے پہلے جتنا وزن تھا کشتہ ہونے کے بعد بھی اتنا ہی ہو رنگ سفید ہو ہر چند کہ خود رنگ کشتے بھی ہوتے ہیں یعنی شنگرف کشتہ ہو مگر رنگ سرخ ہو۔ ہرتال کشتہ ہو رنگ زرد ہو وغیرہ مگر عمدہ کشتہ وہی گنا جائیگا جسکا رنگ سفید ہو۔ جو کشتہ ایک آنچ میں ہو اسکو زیادہ مقوی خیال کیا جاتا ہے۔ مگر یہ چنداں معتبر قول نہیں کشتہ چاہے کتنی آنچ کا ہو مگر سفید ہو۔ اب ہم تجربہ سے عمدہ کشتوں کی پہچان درج کرتے ہیں

شناخت عمدہ کی۔ طلا کا کشتہ اگر لیموں سے کھرل کرنے پر سرخ ہو جائے تو عمدہ نقرہ کا کشتہ نونک کے کھرل کرنے سے سیاہ ہو جائے تو عمدہ کشتہ مس دہی پر ڈالو اگر زنگار نہ لائے تو عمدہ۔ کشتہ فولاد اگر پانی پر تیرتا رہے تو عمدہ کشتہ جست وطوطیا اگر کھاؤ اور پاخانہ نہ آئے تو عمدہ سیسہ کا کشتہ آگ پر رکھیں دھواں نہ دے رنگ نہ بدلے کشتہ رانگ آگ پر ڈالو اگر زرد ہو جائے تو عمدہ۔ کشتہ ابرک کے لیے ہے سے ساتھ ملا کر لو اگر اصلی حالت پر آجاوے تو خراب۔ ہرتال سنکھیا اور شنگرف کے کشتے عمدہ وہ جو سفید ہوں اور آگ پر

دھواں نہ دیں۔ ہرتال کا کشتہ منجمد خون پر ڈالکر دیکھیں اگر تحلیل کر دے تو عمدہ ہے پارہ کا کشتہ آگ پر دھواں دے تو کچا ہے اور ہاتھ پر گھِسنی ملکر اُسکو دیکھیں کچا ہوگا تو اصلی صورت میں بدل جاوے گا۔

بعض کشتے کئی آنچ کھاتے ہیں۔ دھات پھونکنے سے اُسکی سختی نہیں رہتی ڈھیلے کی صورت وہی رہتی ہے مگر نرم راکھ کے موافق ہوجاتا ہے۔ روپیہ جو پھونکا جاتا ہے اُسکے حروف تک نہیں بگڑتے۔

کسی ذوی الاجساد کے کشتہ کی اصلیت پر شک ہو تو اُسکو مارالحیات سے زندہ کرکے دیکھ سکتے ہیں یعنی اُسکے ہموزن شہد۔ سہاگہ۔ گھی۔ ان تینوں دواؤں کو کشتہ میں ملاکر گھونٹے اور کٹھالی میں رکھکر آگ دکھانے سے وہی دہات زندہ بنجاتی ہے۔

ڈاکٹر لوگ کشتہ کا نام ہی نہیں جانتے ان کے یہاں تو سلفیٹ اور آکسائیڈ کا رواج ہے۔ کشتہ جتنی زیادہ آنچ کا ہو اُسیقدر عمدہ مگر بعض دہات کا کشتہ ایک مرتبہ کی آگ سے ہی بنجاتا ہے جسقدر پُرانا ہوتا ہے اُسیقدر زیادہ قیمت کا اور مفید ہوتا ہے۔

بنگ۔ یہ رانگ کے کشتہ کا نام ہے۔ رنگت سفید ہوتی ہے۔ قیمت اسکی ایک روپیہ دو روپیہ فی تولہ تک اسکے پُرانے ہونے پر منحصر ہے یہ ان بیماریوں کو مفید ہے۔ استسقا پانڈو روگ۔ جریان۔ کرم روگ۔ دہات چھین۔ چہرہ کی بے رونقی۔ سوزاک۔ حرارت جگر و معدہ۔

روپ رس۔ چاندی کا کشتہ زیادہ سفید رنگت یہ بہت بھی استعمال میں آتا ہے۔ قیمت تین روپیہ تولہ سے آٹھ روپیہ تولہ تک۔ جریان۔ دق۔ ہول دل۔ ضعف دماغ اور بدنی طاقت کو مفید ہے۔

مرگانگ۔ سونیکا کشتہ رنگت سُرخ سیاہی مائل قیمت سونیکی قیمت سے دوچند یا سہ چند یا اکیس روپیہ یہ ان بیماریوں کو مفید ہے۔ زہر۔ کمزوری۔ ضعف دماغ۔ دلکی بیماریوں۔ مالیخولیا۔ سوداوی امراض

سار - لوہے یا فولاد کا کشتہ وہ عمدہ جو پانی میں ڈوبے نہیں - رنگت گیرو کی سی - قیمت دو روپیہ فی تولہ یہ ان بیماریوں کو مفید ہے - ذیابطیس پانڈروگ - پیٹ کی بیماریاں - مرض طحال کف کی بیماریاں - تیس آنچ والے کشتہ کی قیمت آٹھ روپیہ تولہ ہے - یہ خود بنانے کے بجائے اکثر انگریزی بنا ہوا مستعمل ہے جو عمدہ بھی ہوتا ہے -

مانڈور وہ چیز ہے جو لوہے کے جلنے سے مثل زنگ کے جھڑتی ہے اسکے بنانے کی ایک خاص ترکیب ہے یہ دوا بڑی مفید ہے اسکی قیمت دو روپیہ تولہ ہے - ضعف جگر اور یرقان کو ازحد مفید ہے -

ناگیشور یا ناگ رس - سیسہ کا کشتہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک بالکل سفید ورق کے موافق دوسرا زرد رنگ کا قیمت آٹھ آنہ تولہ سے عہ تک مفید جریان - سوزاک - سرعت انزال -

تامیشور - تانبے کا کشتہ آسمانی رنگ - اگر سفید رنگ ہو تو نہایت عمدہ قیمت پانچ روپیہ تولہ بہت آنچ لگانے سے بنتا ہے - جذام کو مفید ہے - بڑھاپے کو دور رکھتا ہے اور کھانسی دمہ پینس بواسیر اور سردی کی بیماریوں اور قے وغشی وغیرہ کو مفید ہے -

تالکیشور - ہڑتال طبقی کا کشتہ - آسمانی رنگ کا سفید زیادہ عمدہ قیمت ایک روپیہ تولہ ان بیماریوں کو مفید ہے - سرسام پرسوت - فساد خون - بخار - نس - برص -

ہر گوری رس - شنگرف کا کشتہ دو روپیہ تولہ مفید امراض بادی و بلغمی مقوی باہ ازحد -

ابھرک - کشتہ ابرق - سیاہ رنگ کا عمدہ - سفید رنگ کا خراب قیمت دس روپیہ تولہ یہ ایک ہزار آنچ کا ایسا عمدہ کہ سب بیماریوں کو دور کرتا ہے اور بڑھاپا نہ آنے دے مگر معمولی کشتہ کمی خون جریان ذیابطیس - پتھری وغیرہ کو مفید -

ایک سفید رنگ کا کشتہ ابرق کا ایسا ہوتا ہے کہ جسکے ورق ورق علٰحدہ علٰحدہ معلوم ہوتے ہیں نہایت ہلکا ملائی کے موافق دمہ اور کھانسی کی بیماریوں میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے -

کشتہ پارہ کا - یہ اعلیٰ قسم کا تو بنانا بہت کم لوگ جانتے ہیں عموماً ادنیٰ قسم کا تیار ہوتا ہے

یہ جسم کی تمام بیماریوں کی اکیلی دوا ہے۔ موت و بڑھاپے تک کو دور کرتا ہے۔ سفید رنگ کا بہت ورلی ہوتا ہے۔ مقوی باہ از حد جلد خونی امراض کو مفید جریان کا دافع۔ انگریزی میں اسکا بدل کیلومل ہے۔

سنکھیا کا کشتہ - مفید واسطے جذام۔ لقوہ۔ رعشہ۔ سلسل سلم۔ تشنج۔ پرسوت۔ بخار و گٹھیا وغیرہ کے قیمت آٹھ آنہ تولہ رنگ سفید جسقدر سفید پرانا ہو اسیقدر عمدہ۔

کشتہ جست - مفید برائے آشوب چشم۔ جریان۔ ذہر کن۔ ضعف بصارت۔ دھند غبار وغیرہ قیمت ۸ر تولہ۔

کشتہ مونگا - مفید برائے کمی دہات امراض خون۔ جریان۔ اسہال وغیرہ فی تولہ عا

کشتہ عقیق - مفید برائے قوت باہ ہول دل جریان وغیرہ فی تولہ۔ عہ

کشتہ سنکھ - مفید برائے کھانسی۔ دمہ۔ درد پسلی۔ زہر مار و عقرب ورم جگر فی تولہ۔ عہ

کشتہ بارہ سنگھا - مفید برائے گٹھیا۔ دمہ کف امراض سوداوی بلغمی و رعشہ فی تولہ عہ

یاد رہے ہر ایک کشتہ کی مقدار چاول بھر یا رتی بھر کے قریب ہوتی ہے۔ یہ گرمی کرتا ہے اسلئے سال بھر میں صرف موسم سرما کے ایام چلہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسکو دودھ ملائی وغیرہ لطیف و مقوی غذا کے ساتھ کھاتے ہیں اس زمانہ میں گھی زیادہ کھاتے۔ ورنہ گرمی کرتا ہے۔ موسم گرما میں اور حکیم کے مشورہ بغیر اور زیادہ مقدار کشتہ کی ہرگز نہ کھانا۔ کشتہ کھانا۔ بڑی عمر میں جائز ہے۔ **دیگر** - سوائے کشتہ [illegible] کے باقی [illegible] کے بھی کشتے ہوسکتے ہیں۔ مگر کم مشہور مثلاً سونا مکھی گودنتی گیس۔ نیل۔ مردار سنگ۔ پیتل۔ یشم سنگ و سنگ جراحت۔ موتی۔ صدف۔ جست۔ ہیرا۔ نیلم وغیرہ ان سب کے کشتے بن سکتے ہیں مگر بہت کم استعمال میں آتے ہیں اسلئے چھوڑتے ہیں۔

کشتے بنانے کی سہل ترکیبیں

کشتہ چاندی - آدہ پاؤ سنکھیا اور پانچ تولہ خراسانی اجواین کوٹ کر گدہ بنالو اسمیں ایک تولہ

چاندی کا پترہ رکھکر ۱۴ سیر آگ دو اسیطرح چار یا پانچ بار عمل کرنے سے عمدہ کشتہ ہو جایگا۔
جے پوری روپیہ کو تھی کے عرق میں سات بار بجھا کر اُسے پاؤ بھر لگدہ میں رکھکر گڈھے میں نو سیر اُپلے کی آنچ دو سالم الحروف ہوگا۔ سیماب کو بھی جذب کریگا۔

کشتہ طلا۔ جینتی کے پتے آدہ پاؤ کنول ڈوڈا کے پتے آدہ پاؤ اشرفی کے اوپر جینتی کا نگدہ دو اُسکے اوپر کنول ڈوڈون کا نگدہ اوپر ایک تہ کپڑا لپیٹ کر ۱۲ سیر آگ دو چند بار کرو۔ یا اشرفی کو بیل کے اندر رکھکر آک کا دودہ بھر کر گلحکمت کرکے پانچ اپنے کنڈوں کی آگ دو۔

کشتہ قلعی۔ پاؤ بھر مہندی۔ آدہ سیر بکرس گوند دونوں کا سفوف بناکر دو بڑے اُپلوں میں گڈھا کھود کر تلے اوپر دو اور بیاں چار تولہ قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھکر بارہ سیر آگ دو۔

کشتہ فولاد۔ فولاد کا برادہ ایک چینی کے پیالے میں رکھکر اوپر جامن کا سرکہ یا ہاتھی کی سونڈی کا عرق ڈالکر دہوپ میں رکھدو۔ چند روز میں برادہ گلجاویگا تب اُسکو سکھالو اور کھرل میں پیسکر رکھلو۔

ترکیب کشتہ منڈور۔ منڈور کو دردرا کوٹ کر کڑاہی میں ڈالدیں اور ترش دہی میں قدرے سرکہ ملاکر بلو کر تپاکر کے اُسپر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جاویں تلے آگ جلا دیں پاؤ بھر منڈور کے لئے ۵ سیر دہی اور سرکہ کافی ہے۔

کشتہ سیسہ۔ سیسہ کو کڑاہی میں ڈالکر آگ پر گلاؤ جب پانی ہو جاوے تو اُسمیں برگد کی شاخ پھیرتے جاؤ اور پوست ڈوڈا کے سفوف کی چٹکی دیتے جاؤ جب اس ترکیب سے تمام سیسہ راکھ کے مانند ہو جاوے تب سرد کر کے پھونک مار کر ڈوڈا وغیرہ کی راکھ نکالدو سیسہ کا کشتہ سیاہ رنگ کا نیچے رہجاویگا اُسکو کھٹے دہی سے کھرل کرکے ٹکیہ بناکر توے پر رکھکر تلے اور ارد گرد کوئلے دہکا کر رکھدو اسکا رنگ سیندوری ہو جاویگا۔

کشتہ مس۔ چگاڈر کی بیٹ آدہ پاؤ آک کے دودہ سے رگڑ کر دو ٹکیہ بنالو ایک ٹکیہ پر تانبے کے باریک پتر رکھکر دوسری ٹکیہ اوپر دیکر ۳۰ سیر آگ دیدو۔ سفید خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا یا سفید کنیر کی جڑ آدہ پاؤ کی لگدی میں رکھکر آدہ سیر کپڑا لپیٹ کر ہوا بچا کر آگ دیں سفید نکلیگا پہلے ۲۱ بجھاؤ

شیر مدار میں دیکر پھر ۱۲ جامن کے عرق میں دیں یا ایک تولہ بھنگری آگ کے دودھ میں پیسکر اُنمیں
پیسہ رکھکر دو بڑے ارنے کنڈوں کی آگ دیں خوراک نصف چانول۔

کشتہ ہرتال - ہرتال زرد ایک تولہ۔ کو تین روز عرق لیموں میں تر رکھو پھر سرو کے پتوں کا نغدہ
پانچ تولہ کے درمیان ہرتال رکھکر گلحکمت کر کے آدہ سیر آگ دو یا گلو کی لگدی میں رکھکر چار سیر کی آگ
دیں گھٹنا بخار بلغم کو مفید ادرک کے عرق کے ساتھ۔

کشتہ شنگرف - زمین قند جسکی جڑ بڑی پیاز کی طرح ہوا کرتی ہے اس جڑ کو اندر سے کھود کر
اسمیں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی دیکر جو اندر سے نکلا ہے وہی اوپر دیکر اوپر مٹی لگاکر ذرا سکھا لو
پھر تین سیر آگ دیدو سفید ہو یا بیج گل عباس کے آدہ سیر لگدی میں رکھکر آدہ پاؤ کپڑا لپیٹ کر
ہوا سے بچاکر آگ دیں یا سُرخ مرچ کی لکڑی چار سیر کی نرم آنچ دیں۔ سفید ہوگا۔

کشتہ ابرق سفید - مولی کے عرق میں شورہ پیسکر ابرق پر ایک اُنگل کی برابر لیپ کرو اسی
طرح تہ بہ تہ کئی ٹکڑے رکھکر برتن میں بند کر کے ۱۰۰ سیر آگ دیدو اسطرح پھر دو دفعہ کر کے ابرق کو
گھیگوار میں گھسکر دھاگہ اوپر لپیٹ کر پٹھانی لودسر کہ میں پیسکر اُسکی لگدی میں رکھکر دس کنڈوں
کی آگ دو ورق جدا رہینگے۔

کشتہ ابرق سیاہ - ایک تولہ باریک کر کے مولی کے عرق سے تین پہر تک کھرل کرے پھر ٹکیہ
بناکر اُنکو ان میں رکھکر پانچ سیر اُپلوں کی آگ دے اسیطرح تین بار کرے پھر ادرک کے عرق میں
گیارہ پہر کھرل کرے پانچ سیر آگ دے اسیطرح چار بار کرے یہ سب ت آنچ ہوئیں کشتہ نہایت عمدہ ہو جاویگا

کشتہ پارہ - پانچ تولہ پارہ کو چار پہر سرس کے پتوں کے عرق میں یا پھکنی کے عرق میں کھرل کر کے
ٹکیہ بنالیں اور ایک سیر وزن کا میٹھا لیکر اُسے کھود کر وہ ٹکیہ بھردیں اور اوپر سے بند کر کے ۶ سیر اُپلوں
کی آنچ دیں پارہ کیل ہو کر نکلیگا یا گوبھی کے عرق میں دو روز تک کھرل کر کے گولی باندھ لیں پھر
کچے انار میں رکھکر مضبوط گل حکمت کر کے تین سیر آگ دیں سفید نکلیگا۔ یا کریلہ زرد میں
دو تولہ رکھکر کپروٹی کر کے پاؤ سیر مغز انڈے کی لگدی میں رکھکر اوپر دو کنڈے بھیڑ کی مینگنی کے

رکھکر ۲ سیر ارنے کنڈوں کی آگ دیں۔ یا گاجر کے عرق میں ہنڈیا میں رکھکر پھونکیں۔

کشتہ سم الفار۔ بھنگری سفید ہریاں ایک تولہ کتہ ایک تولہ دانہ الائچی سفید ایک تولہ تینوں اشیاء کو پانی کھرل کرکے دو ٹکیہ بنا لو اسمیں ایک تولہ سم الفار رکھکر اوپر پیاز سفید کا نگدہ پاؤ بھر دیکر ۲ سیر آگ عمدہ کشتہ ہوگا۔

کشتہ جست۔ ایک تولہ جست کرچھے میں ڈالکر آگ پر رکھو جب گل جائے تب دو تولہ لال مرچ کی چٹکیاں دو اور ہلاتے جاؤ۔

کشتہ مونگا۔ گلاب کے پھول گھوٹکر پانچ تولہ کا نگدہ کر لو ایک تولہ مونگا درمیان رکھکر ۲ سیر آگ دو۔

کشتہ عقیق۔ سرس کے پتے ۵ تولہ گھوٹکر نگدہ کرکے ایک تولہ عقیق درمیان دیکر ۲ سیر آگ دو۔

کشتہ سنکھ۔ ناگ کیسر ہلدی۔ رائی۔ لہسن ہر ایک سوا تولہ جملہ ۵ تولہ گھوٹکر درمیان ایک تولہ سنکھ رکھکر ۲ سیر اپلوں کی آگ دو۔

کشتہ بارہ سنگا۔ پیپل کی چھال کے بیچ میں سینگ کے ٹکڑے رکھکر ناند میں بھر کر بند آگ دو اور چند اوپلے رکھدو۔ صدف وغیرہ کو سمپٹ کرکے پھونک دیتے ہیں۔ پہلے آگ کے دودھ میں ایک دن تر رکھکر پھر گل حکمت کرکے دو سیر اپلوں میں پھونک لیں ایک رتی دودھ کے ہمراہ کھاویں کھانسی و دمہ کو آرام کرے۔

کشتہ ہرتال گودنتی۔ کریلے کے عرق میں پیسکر پھونک لو یا بلا پھونکا ہی بخار میں دے سکتے ہیں ایک چھٹانک گودنتی کو اکاس بیل کے آدھ پاؤ نگدہ میں رکھکر سات سیر اپلوں کی آگ دو سفید ہوگا۔ ہر قسم کے بخار و کھانسی کو مفید اگر اسقدر شیر مدار کے ساتھ سمپٹ کرکے پھونکیں تو تپ دق کو اور اگر ببول کے پتوں میں پھونکیں تو جریان کو فائدہ کریگا۔

کشتہ جات کے ذریعہ سے علاج کرنے پر ہمنے دوسری کتاب مفصل چھپوائی ہے اُسکا نام رس وید ہے۔ قیمت دو روپیہ۔

انڈے کا کشتہ - اور بہت سے کشتے دیکھے اور سنے ہونگے مگر اسکا نام کسی کتاب میں نہ پڑھا ہوگا یہ فقیری لٹکا ہم آپ کو بتلائے دیتے ہیں جس انڈے کو توڑ کر مرغی بچہ نکالے اسکا چھلکا لیکر لیموں کے عرق میں ملاکر مٹی کے برتن میں بند کرکے حلوائی کے بھٹی میں گاڑ دو - دوسرے روز نکالو - سفید ہو تو عمدہ - سیاہ ہو تو خراب - خوراک دو چاول بھر مفید کمزوری - سوء الہضم خفقان - بواسیر پرسوت - بچوں کی پسلی یا سسان کی بیماری وغیرہ ہمیشہ اسکو استعمال کرسکتے ہیں -

کشتوں کے فواید کی کمی و بیشی

۱ - اُپ دہات یعنی گندھک سنکھیا وغیرہ کے کشتوں سے دہات یعنی سونا چاندی وغیرہ کے کشتے اور انسے بھی پتھروں یعنی جواہرات کے کشتے زیادہ مفید ہوتے ہیں -

۲ - جو کشتہ صرف گرمی سے ہو وہ جلائے ہوئے سے بہتر جو کھیل ہو جاوے وہ بہتر -

۳ - سب سے اچھا وہ کشتہ ہے جو پارہ کے میل سے بنایا جاوے - اوسط درجہ کا وہ جو بوٹی کی مدد سے پھونکا جاوے اور سب سے خراب وہ ہے جو اُپ دہاتوں کے میل سے تیار کیا جاوے

۴ - عمدہ بوٹی کا بنایا ہوا کشتہ اور بھی عمدہ ہوتا ہے اور اُسی کے موافق اُسمیں تاثیر رہتی ہے زہریلی دواؤں سے بنایا ہوا کشتہ تیز و خطرناک ہوتا ہے -

۵ - کشتہ ایک سال بعد قابل استعمال ہوتا ہے - اشد ضرورت ہو تو شیشی میں رکھکر مرطوب زمین میں گاڑ دیں تین روز بعد نکالکر استعمال کریں - اسطرح ہر سال کیا کریں تو کشتہ کی طاقت بڑھجاوے گی -

۶ - کشتہ پانی میں بھیگنے یا تری پہونچنے سے خراب ہوجاتا ہے اور غلہ کے ڈھیر میں رکھنے یا گرمی پہونچنے سے زیادہ قوی ہوجاتا ہے -

۷ - کشتہ پہلے مقدار معین سے کم کھلاکر دیکھیں کہ نقصان تو نہیں کرتا جتنے کشتے گرم ہیں وہ سب موسم سرما میں استعمال کیے جاتے ہیں چاندی ونگ مونگا وغیرہ موسم گرما میں بھی - کشتے عموماً ملائی مکھن - منقہ یا پان میں رکھکر کھلائے جاتے ہیں اور ایام استعمال

میں گھی دودھ کے استعمال کی زیادہ ضرورت ہے اور لال مرچ نمک دہی و کھٹائی سے پرہیز جماع و ریاضت بر سبیت کو کشتہ کھانا شروع نہ کریں۔

۸۔ کاغذ میں رکھا ہوا کشتہ چند روز میں کمزور ہو جاتا ہے۔

کشتوں کی تیاری میں احتیاط

آگ مقرر مقدار کی اور خاص قسم کی لکڑی یا اُپلے کی دیں۔ گھوٹتے وقت گرد سے ۔ ر پھونکتے وقت ہوا سے بچاویں تاکہ اُسکے جھوکے آگ کی تیزی کو کم و بیش نہ کر سکے۔ حیض والی عورت و سایہ سے بچاویں۔ اگر کسی بوٹی میں گھوٹا گیا ہو تو پہلے خوب خشک کر لیں۔ تب آگ دیں۔ آگ سے تب نکالے جبکہ خوب سرد ہو جاوے ۔ آگ کی ذرا کمی و بیشی سے کشتے بگڑ جاتے ہیں اس لئے بالکل حسب ہدایت عمل کریں اور مایوس نہوں بار بار عمل سے مشق ہو جاوے گی پھر ہر بات خود سمجھ میں آجاویگی ۔

پارہ نکالنا

شنگرف۔ سے شنگرف کو ریزہ ریزہ کرکے سونٹھ کے پانی میں ۳-۴ پہر تر کریں پھر سرکہ سے کھرل کرکے ایک آتشی شیشی میں بھر کر اسکو چولہے پر چڑھا دیں دوسری شیشی کا منہ اُسکے ساتھ ملا دیں تلی والی شیشی کے نیچے آگ کریں اوپر والی شیشی کو سرد پانی سے تر رکھیں تمام پارہ اوپر جا لگیگا اسکو نکالکر پانی سے دھو ڈالیں۔

ہڑتال سے ۔ ہڑتال کو چوتھائی حصہ مغز ناریل سے ملاکر کڑاہی میں ڈالکر بھون لیں۔ پھر دو پیالیوں میں بند کرکے جوہر اڑالیں جوہر سفید چمکدار چاندی کے مانند ہونگے۔ ان کو عرق لیموں سے کھرل کرکے سادہ پانی سے چند بار دھو ڈالیں پارہ نکل آویگا۔

ابرک سے ۔ ابرک مغلوب کرکے یعنی بہت ہی باریک کرکے مولی کے عرق سے چار پہر کھرل کریں پھر پتھر کے برتن یا شیشی میں بھر کر منہ بند کرکے زمین میں دبا دیں ایک ہفتہ کے بعد نکالیں پارہ تلے ہوگا سو دیگر ابرک مغلوب کو تیز سرکہ اور چند قطرات گندھک کے تیزاب سے خوب کھرل کریں

پھر ایک ٹکیہ بنالیں ایک برتن میں پانی بھر کر اُسکے مُنہ پر جھرجھرا کپڑا باندھکر یہ ٹکیہ اوپر رکھیں اور ارد گرد آٹے کی دیوار بنا کر تو ا آہنی رکھکر اسپر کوئلے دہکا کر رکھیں پارہ تلے جمجاویگا۔

تانبا نکالنا

نیلا تھوتھ سے - ترپھلا کا پانی کسی برتن میں ڈالکر اُسمیں طوطیا گھولدیں تیسرے روز اوپر پانی نتھار کر پھینکدیں تلے تانبا بیٹھا ہوگا۔

مور کے پر سے - تانبا اسطرح نکالتے ہیں کہ پروں کو گوبر میں ملاکر اُپلے بنالیں اور انکو جلا ڈالیں راکھ کو پانی میں گھولکر بتدریج دھوکر صاف کریں گوبر کی بو نکلجاوے گی بھاری راکھ کو گھی اور سہاگہ میں ملاکر سخت آگ پر چرخ دے لیں۔

خراطین سے تانبا نکالنا - کچی لسی میں نمک گھولکر خراطین زندہ اُسمیں ڈالدیں وہ سب مٹی اگلکر صاف ہوجائینگے تب اُن کو سکھا کر باریک کرلیں اور گھی وسہاگہ ملاکر نہایت سخت آنچ پر برابر چرخ دیں۔

گھونگچی - اور کہربال میں بھی تانبا ہوتا ہے مگر اس کا نکالنا بہت ہی مشکل ہے اسلئے نہیں لکھا

ادویات کے مخفی اصطلاحی نام کیمیائی

پُرانے مشہور نسخوں میں ایک عجیب بات یہ ہوتی ہے کہ ادویات کے بعض نام ذو معنی ہوتے ہیں اور دوا کی جگہ کسی اور چیز کا نام ہوتا ہے اس سے دو فائدے ہیں ایک تو ہر شخص اسکے معنی سمجھ نہیں سکتا اسلئے وہ نسخہ مخفی بنا رہتا ہے دویم اُنکا دوہا بنانے میں آسانی اور عبارت میں خوبی ہوجاتی ہے اُنکی مثال دیکھئے۔

امر بیل اور کمل گٹا۔ گا لون کا ٹھا کر گا۔ مٹھا ننگ سہاگل دیو ملاے۔ چھاچھن دادکھاج مٹ جاوے اسمیں گا لون کا ٹھا کر کے معنی بنوار اور ننگ سہاگل کے معنی ہلدی کے ہیں جو جانے سو تانے ورنہ معمولی آدمی تو یہ سمجھتا کہ زنپار کی گار، کا مٹھا لیکر کوئی بوڑھی ماتا یا رنڈی اسکو پلاوے جیسا کہ اکثر نسخوں میں بچھڑے والی گائے کا دودھ بتلایا کرتے ہیں یا تخم کو بالک کے ہاتھ سے بوانے لکھیں۔

ہم ایسے اصطلاحی الفاظ و معنی کی تشریح نیچے لکھتے ہیں جب کبھی کام پڑے اسکے موافق معنی لگاکر کام نکالو۔

مہادیو کا کوئی نام جہاں آوے وہاں پارہ سے مطلب سمجھو۔ پارہ کو چنچل وغیرہ بھی پکارتے ہیں
چندرما کے کسی نام سے مطلب سمجھو کافور چاندی۔ یا موتی۔ جیسا موقع ہو۔
ہر کے نام سے ستاور یا ہرتال سمجھو۔ ہرتال کو صرف تال بھی لکھدیا کرتے ہیں۔
گھوڑا کے نام سے اسگند مراد لیجاتی ہے۔ بیل۔ کے نام سے اڑوسہ
دیوی کے نام سے گندھک۔ کینا۔ کے نام سے گھیکوار۔
جل و میگھ کے نام سے موتھا۔ اگن کے نام سے چیتا۔
سونا۔ کے نام جتنے ہیں ان سے دھتورا۔ سانپ کے نام سے سیسہ یا افیون۔

ادویات کے مختلف نام کیمیا میں

پارہ۔ عطارد۔ زیبق۔ عیار۔ روح سیماب۔ مغرب۔ فرار۔ صبور۔ ساس۔ جیوہ۔ حیات
نور۔ انزم۔
چاندی۔ قمر۔ ماہ۔ فضہ۔ سفید۔ سیم۔ نقرہ۔ کبنی۔ دربگس۔
سونا۔ شمس۔ ذہب۔ طلی۔ زرد۔ زر۔ سن۔ گنگ۔
سیسہ۔ زحل۔ سرب۔ ناگ۔ سرمنوں۔ قرمش۔
رانگ۔ مشتری۔ ارزیر۔ رصاص۔ مقدیر۔ رواش۔
تانبا۔ زہرہ۔ مس۔ نحاس۔ راسس۔
ابرق۔ طلق۔ مکلس۔ انشبت۔ اعزیدون۔ گگن۔
سنکھیا۔ سم الفار۔ مرگ موش۔ تشت روی۔
لوہا۔ حدید۔ آہن۔ غونز۔ جارش۔ ہبود۔
گندھک۔ گوگرد۔ عقرب۔ کبریت۔ عروس۔ ابروک۔

ہرتال ۔ زرنیخ ۔ بکری ۔ زیب ورق ۔ روح ۔ صفری ۔
نوشادر ۔ عقاب ۔ دغالی ۔ ماطول ۔
سہاگہ ۔ ضاک ۔ کتب ۔ قطعہ ۔ نطرون ۔ تنکار ۔ دوات ۔ بورہ عرب ۔

کیمیا کے اصطلاحی نام سنسکرت میں

پارہ ۔ کاگ جوگی ۔ شیو رسانا ۔ چنچل
گندھک ۔ جوگن ۔ گرگا ۔ دمپت
جست ۔ چار نکھی ۔
سہاگہ ۔ جیون ۔
چاندی ۔ دوئی ۔ رکمن ۔
شنگرف ۔ دردنگل ۔ راتا رکن
رانگ ۔ پانچ ۔
ہرتال ۔ رکمن رپ ۔

ترگنی ۔ امربیل پارس بیل چاندی بیل تینوں ۔
مرد ۔ آک ۔
سوا ۔ تانبا ۔
اے ۔ رس سندور ۔
سکت ۔ سیپ ۔
سرب ۔ سیسہ
برکھا بوٹی ۔ کنگوا ۔
کنول ۔ تانبا ۔

ادویات کے مجموعی نام اصطلاحی

ترپھلا ۔ ہڑ ۔ بہیڑہ ۔ آنولہ ۔
ترکٹا ۔ تریوشش ۔ سونٹھ ۔ مرچ ۔ پیپل
پنچ مول ۔ سونچر سیندا ۔ کھاری ۔ بڑ ۔ ادوبڑ
چترجات ۔ دال چینی ۔ الائچی ۔ تیجپات ۔ ناگ کیسر ۔
پنچ پلب ۔ آم ۔ جامن ۔ کیتھ ۔ بجورا ۔ بیل

پنچکول ۔ پیپل ۔ پیپلا مول ۔ چب ۔ چیتا ۔ سونٹھ
پنچمول ۔ پیپل ۔ شیوناک ۔ گمبھاری ۔ پاڑھل ۔ ارنی
دشمول ۔ سروں ۔ پٹھون ۔ برہتی ۔ کٹیری ۔ گوکھرو
پنچ ترنشر ۔ کش ۔ کانس ۔ شرو ابھ ۔ گنا ۔
اشٹ برگ ۔ ردہ ۔ بردہ ۔ میدا ۔ مہامیدا ۔ جیونک
جیوک ۔ کاکولی ۔ شیر کاکولی ۔

دوائیں کتنے روز تک نہیں بگڑتیں

دوا استعمال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ زیادہ پرانی دوا نہو۔ ورنہ کچھ فائدہ نہ کریگی۔

پھول و پتے ایک سال بعد خراب ہو جاتے ہیں۔ اکثر موسم برسات کے بعد۔

گوند وغیرہ تین سال تک نہیں بگڑتے۔ افیون پچاس برس تک نہیں بگڑتی۔

تیل سال دو سال تک نہیں بگڑتے۔ کافور دو سال تک۔

تخم جنمیں روغن ہوتا ہے ایک سال تک نہیں بگڑتے مگر اپنے پوست کے اندر۔

سینگ سم ناخون مدتوں تک رکھے رہ سکتے ہیں۔

شہد پرانا اچھا مگر مرطوب جگہ میں نہ رکھا گیا ہو جم نہ گیا ہو۔

گڑ۔ گھی یہ کہ عرصہ تک رکھنے سے زیادہ تیز ہو جاتے ہیں۔

جنگل کی دوا لینے کا مناسب وقت

چڑھتی دھوپ پر بوٹی کو اکھاڑیں یا پھول پتہ توڑیں۔

اکھاڑتے وقت اسپر سایہ نہ پڑنے دیں۔ اکھاڑ کر کپڑے میں رکھ لیں۔

لوہے کے اوزار سے نہ کھودیں جڑ نہ کاٹیں ہاتھ سے جڑ سمیت اکھاڑیں۔

پتے اسوقت لیں جب درخت پھولنے پھلنے کے قریب ہو۔

چھال و لکڑی اسوقت لیں جب پھول پھل دے چکے۔

سرد دوا اگر گرم ملک کے گرم دوا سرد ملک کے تر دوا مرطوب مقام کے تو کما ہوتی ہے۔

تخم اسوقت جمع کریں جبکہ ان کی تری کچھ خشک ہو جاوے۔

جڑ اسوقت لیں جبکہ پتے زرد پڑ کر جھڑ جاویں۔

اصلی کی شناخت

شہد۔ کتا انگو دکھاوے گا۔ حاملہ عورت کھاوے تو پیٹ میں درد ہو۔ آگ پر ڈالنے سے پگھل جاوے گلاس میں ایک ایک قطرہ ڈالیں تو تہ میں جمع ہو۔

زعفران۔ گرم پانی میں بھگو دیں جب پانی رنگین ہو جاوے تب پتیاں کم رنگ ہوں تو نقلی۔

موم۔ آگ پر ڈالنے سے سفید دھواں اور شہد کی بو دے تو اصلی۔

سندور۔ تیز آگ پر ڈالنے سے دھواں زیادہ نہ دے رنگ سیاہ نہ ہو۔ وزن سفیدہ کے برابر۔

کافور۔ روئی آگ پر گرم کرکے اسمیں لپیٹیں تھوڑی دیر میں پسینہ سا معلوم ہوگا۔

مشک۔ آگ پر فوراً جل جاتا۔ ایک ذرہ کی بھی خوشبو پھیلتی۔ لہسن کی خوشبو کو دبا لیتی ہو۔ شراب و تیزاب گندھک میں حل ہو جاتا۔ ذائقہ کڑوا چرچرا۔

عنبر۔ چکنا۔ خوشبودار دانت میں دبانے سے چپکتا۔ آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتا

کھپریا۔ عمدہ وہ ہے جو آگ پر رکھنے سے سب اُڑ جاوے۔

سلاجیت۔ پانی میں ڈالیں تو سُرخ باریک دھار نیچے کو چھوڑتی ہے۔ آگ پر ڈالیں تو ابر ایک ستون سا کھڑا ہو جاتا ہے۔

ممیرہ۔ نیلے کپڑے پر پھیرنے سے سفید لکیر بنجاتی ہے۔

اوزان ادویات (انگریزی)

رقیق دواؤں کے پیمانے

ایک منم = ایک قطرہ .m

۶۰ منم = ایک ڈرام ʒ

۸ ڈرام = ایک اونس ℥

۲۰ اونس = ایک پائنٹ

۸ پائنٹ = ایک گیلن

ٹی اسپون = ۱½ ڈرام

ڈیزرٹ اسپون = ۲¾ ڈرام

ٹیبل اسپون = ۴ ڈرام

وائن گلاس = ۲ اونس

ٹی کپ = ۵ اونس

بریکفاسٹ کپ = ۸ اونس

ٹمبلر = ۱۲ اونس

خشک دواؤں کے پیمانے

ایک گرین = دو جاولوں کے

۲۰ گرین = ایک اسکروپل

۳ اسکروپل = ایک ڈرام

۸ ڈرام = ایک اونس

۱۲ اونس = ایک پونڈ

---

۱۶ ڈرام = ایک اونس

۱۶ اونس = ایک پونڈ

اوزان ہندی (رمان)

۶ مرچی = ایک رائی

۳ رائی = ایک سرسوں

۸ سرسوں = ایک جو

۴ جو = اگنجا یعنی رتی

۸ رتی = ۱ ماشہ

[illegible]

---

۴ ماشہ = ایک ٹنک = شنشر = دھرفتر

۲ ٹنک = ایک کول = چھ رب = بنک

۲ کول = ایک کرشن = پانڑنگ = کرش - سوورن
۱۶ ماشہ

۲ کرش = ایک شکٹ = اشمکا

۲ شکٹ = ایک پل = مشٹ = آمر

۲ پل = ایک پرسرتی = ۱۰ تولہ ۸ ماشہ

۲ پرسرتی = ایک کڑو = انجلی

۲ کرلو = ایک خراب ———— ۱۲ تولہ ۴ ماشہ

۲ مالکا = ایک پرستھ

۴ پرستھ = آڑھک = بھاجن - کنس پاتر ———— ۴ سیر ۵ چھٹانک ایک تولہ ۴ ماشہ

۴ آڑھک = ایک درونڑ گلشن = انمن ———— ۱۷ سیر ایک چھٹانک چار ماشہ

۲ درونڑ = ایک شروپ = کمبھ

۲ شروپ = ایک درونڑی = باہ ———— ایک من ۲۸ سیر ۴ چھٹانک ایک تولہ ۴ ماشہ

۴ درونڑی = ایک کھاری ———— ۶ من ۳۴ سیر پانچ تولہ ۴ ماشہ

اوزان ادویات (یونانی)

۲ ارزہ = شعیرہ = ۴ برنج = ۸ رائی باقلا = ۱ ½ ماشہ

۲ شعیرہ = حبہ رتی

۲ حبہ = طسوج

۴ طسوج = دینار ۸ = ماشہ

یہ کل اوزان ہندی اوزان کے ماتحت ہیں اس سے
یونانی طب کا قدیم وکامل نہ ہونا پایا جاتا ہے۔

سُرخ = یعنی گھونگچی یعنی رتی

دانک = ٹنک ہندی

تولہ و سیر و من وغیرہ بقاعدہ ہندی۔

دانگ = ۳ ½ رتی

درم = ۳ ماشہ

مثقال = ۴ ½ ماشہ = دینار

استار = ایک تولہ ۵ ماشہ ۷ رتی

اوقیہ = ۴ تولہ ۳ ماشہ ۶ رتی

رطل = ۴۳ تولہ ۴ ماشہ ۶ رتی

من طبی = ۸۶ تولہ ۸ ماشہ

سیر = ۶۴ تولہ

صاع = ۲۲۵ تولہ = ۲ سیر ۱۳ چھٹانک

پیسہ بہلولی = ۱۴ ماشہ

اصطلاحات طبی

THERAPUTIC PROPERTIES اقسام ادویات بلحاظ تاثیر

اردو	سنسکرت	انگریزی	فارسی
نرم کرنیوالی	स्रंसन	LAXATIVE	ملین
دست لانیوالی	विरेचक	CATHARATIC	مسہل
پکانے والی	भेदन	PURGATIVE	منضج
قے کرانیوالی	वमन संज्ञक	EMETIC	مقی
جی متلانے والی	कषाय	NAUSEANT	متلی مغثی
پسینہ آور	स्वेदक	DIAPHORETIC	معرق
پیشاب نکالنے والی	संशोधक	DIURETIC	مدر
چھینک لانے والی	संशोधक	ERRHINE	معطش
ہوشیار کرنیوالی	उत्तेजक	STIMULENT	محرک
تھمانے والی	अवसादक	SEDATIVE	مسکن
خون صاف کرنیوالی	परिवर्तक	ALTERATIVE	مصفی
بلغم نکالنے والی	निष्ठीवन	EXPECTORANT	مقطع
حیض جاری کرنیوالی	रजोनिः सारक	EMANAGOGUE	مدر حیض
تھوک پیدا کرنیوالی		SIALAGOGUE	مولد تف
خارش دور کرنیوالی	स्लेहन	COUNTER-IRRITANT	محمر
جلد صاف کرنیوالی	त्वक शोषक	EMULENT	جالی
لعاب دار	स्निग्ध कारक	DEMULCENT	

گاڑھا کرنے والی	शुक्र वाजीकरी	EFRUDISIAC	مغلظ منی
زہر دور کرنے والی	दर्प नाशक	ANTIDOTE	فادزہر
بیہوش کرنے والی	मद्यकारी	NORCOTIC	مسبت
	रक्षारक	PROTECTIVE	
بھوک لگانیوالی	दीपन	DIGESTIVE	مشتہی
حل کرنے والی	प्रमाथी	RESOLVENT	محلل
نیند لانے والی	विशांतका	HYPNOTIC	منوم
قوت لانے والی	बलकारक	TONIC	مقوی
کیڑے مارنے والی	क्रमघ्न	VERMIFUGE	کرم کش
بدبو دفع کرنے والی	गंध प्रसारणी	DISINFECTANT	دافع بدبو
خون بند کرنے والی	विबद्धा	HÆMOSTATIC	مغری
داغ دینے والی		CAUSTIC	کاوی
درد بند کرنے والی		CARMINATIVE	کاسر ریاح
دست بند کرنے والی	संकोचक	ASTRINGENT	قابض
جلانے والی	दाहक द्रव्य	ESCARATIC	محرق
جذب کرنے والی	शोषक	ABSORBANT	جاذب
پیاس بجھانے والی	आर्द्री	REFREGERANT	مبرد
خارش پیدا کرنے والی		IRRITANT	محکش
تیزی کرنیوالی	लेखन	FOEMENT	مرخی
پتلی کرنے والی	द्रव	SALINE	مرقق
تفریح کرنیوالی	विकाशी	CORDIAL	مفرح
اکڑا دور کرنے والی	स्निग्ध	ANTI-SPASMODIC	دافع تشنج
نچوڑنے والی خون کی	अनुलोमन	STYPTIC	عاصر
سینگی لگانا	शृंगी	CUPPING	شاخ
جونک لگانا	जलौक	APPLY LEECHES	علق

اقسام ادویات بلحاظ تیاری و استعمال

زخم بھرنے والی	प्रलेप	OINTMENT	مرہم
گولی	गुटिका	PILL, CAPSULE	حب
پینے کی دوا	शर्करावत	SYRUP	شربت
دواس یعنی ناک میں پھونکنا	नास	SNUFF	سعوط نفوخ
ٹکیا	वटी	LOZENGE	قرص
	स्वरस	ESSENCE	عرق
جوہر	सत्	EXTRACT	رُب
تیل	द्राव	ACID	تیزاب
ملنا عضو پر	लेपन	PAINT	طلا
کلی کرنا	गंडूष-कवल	GARGLE	غرغرہ
خوشبو	गंध	PERFUME	شموم
دوا کی بتی مقعد میں رکھنا	फलवती	SUPPOSITORY	شافہ
سینک	सेंक	FOMENT	ضماد
سرمہ لگانا	सौवीर अंजन	COLLYRIUM	کحل
	उबटन	COSMATIC	بطوخ
تیل ملنا	मालिन	LINIMENT	تدہین
لٹکانا تعویذ	गंडा	LOCKET	تعلیق
گاڑھی دوا کی	कल्क	PASTE	لعوق
چورن	चूर्ण	POWDER	سفوف
پاؤں کو دوا کا دھواں دینا یا سینکنا	स्वेदविधि	FOOT-BATH	پاشوبہ
سفید بال سیاہ کرنے کو دوا لگانا	केश कल्प	HAIR-COLOUR	خضاب
دوا کو اندر پہونچانا	अनुवासन	CYRINGE	زورق

دوا کا دھواں مریض کو دینا کسی آلے کر	धूम्रपान	INHALATION	انکباب
منجن دانت کا	मंजन	TOOTH-POWDER	سنون
دوا کا دھواں دینا	धूनी	DRIED VAPOUR	بخور
قطرہ ٹپکانا	श्चोतन	DROP	تقطیر
خیساندہ	फांट-हिम	INFUSION	نقوع
کاڑھا	क्वाथ	DECOCTION	جوشاندہ
کسی برتن میں دوا کا پانی بھر کر مریض کو اس میں بٹھا دینا	वफ़ारा	BATH	آبزن
لیپ کرنا	लेपन	THICK-PAINT	ضماد
چھڑکنا - بُرکنا	धूरा	DUSTING	ذرور
باندھنا	बंधन	BANDAGE	بند
پلٹس	प्रदेह	POULTICE	
مقعد میں پچکاری سے دوا پہنچانا	निरुहण बस्ती	ENEMA	حقنہ
اندر مقعد کو دوا رکھنا	क्लेदन	SOCKED-CLOTH	حمول
ڈالنا	ढालन	STREAM	نطول
لڈو	मोदक	ELECTUARY	جوارش
چٹنی	अवलेह	SAUCE	لعوق
تیل	तेल	OIL	روغن
	متفرق اصطلاحات		
میٹھا	मधुर	SWEET	حلو
کھٹا	अम्ल	ACID	حامض
کڑوا	कटु	BITTER	مر
پھیکا	विरस	INSIPID	تفہ و بیخ
کسیلا	कषाय	ACRID	عفص
چرپری	तिक्त	SMART	حریف
چکنی	स्निग्ध	GREASY	دسم

نمکین	लवणात्व	SALTISH	نمکی
ناپ تول	मान	MEASURE	پیمانہ
چیر پھاڑ	शल्य क्रिया	OPERATION	عمل جراحی
	रसायन	CHEMISTRY	کیمیا
جسمی گرمی	ओज	VITALITY	حرارت غریزی
ماجبین	काया कल्प	RENOVATION	ماءالجبن
طبیعت	प्रकृति	TEMPERMENT	مزاج
خونی	रुधिर दोष	SANGUINE	دموی
پت والی	पित्त	BILIOUS	صفراوی
کف والی	कफ	PHLEGMATIC	بلغمی
بات والی	वात	MELANCHOLIC	سوداوی
اندری	अंग-अवयव	ORGAN	اعضا
	नाड़ी	PULSE	نبض
مارنے والی	मारक	FATAL	مہلک
علاج کرنے والا	वैद्य	PHYSICIAN	طبیب
دائی	धाय	MIDWIFE	قابلہ
دوائی بنانے والا	रसायनक	COMPOUNDER	عطار
دانا	कवि	DOCTOR	حکیم
خوراک	भक्ष-पथ्य	ALIMENT, DIET	غذا
	विभाग	INGREDIENT	جزو
بیمار	रोगी	PATIENT	مریض
	परिचारक	SICK-NURSE	بیماردار
دواخانہ	चिकित्सालय	DISPENSARY	شفاخانہ
کف	श्लेष्म	PHLEGM	بلغم
بیماری	रोग	DISEASE	مرض

پہچان	निदान	DIGNOSIS	تشخیص
اخیر	परिणाम	PROGNOSIS	انجام
	शारीरक	ANATOMY	تشریح
نشانی	लक्षण	SYMPTOMS	علامات
سبب	कारण	CAUSE	اسباب
پرانا	जीर्ण	CHRONIC	مزمن
	औषधिपत्र	PRESCRIPTION	نسخہ
کھانیکا طریقہ	सेवन प्रयोग	USE, DIRECTION	ترکیب استعمال
	औषाध्य	DRUG, MEDICINE	دوا
خوراک دوا	प्रमाण	DOSE	مقدار
	चिकित्सा	TREATMENT	علاج
	आरोग्यता	HEALTH	تندرستی
مرنا	मृत्यु	DEATH	موت
	आनन्द	CURE, RECOVERY	آرام
دوا نہ ہوسکنا	असाध्य	INCURABLE	لاعلاج
چیر پھاڑ کرنیوالا	शल्यक	SURGEON	جراح
دشمن زہر	दर्पनाशक	ANTIDOTE	فاد
ہچکی	हिका	HICOUP	فواق
	डकार	BELCH	جشا
انگڑائی	जृंभा	YAWN	تمطی
چھینک	छिका	SNEEZING	عطسہ
ابکائی	वमन	NAUSEA	تہوع
پادنا	अपान वायु	TO GIVE WIND	گوز
پیاس	तृषा	THIRST.	تشنگی

بھوک	क्षुधा	APETITE	اشتہا
دست	विरेक	MOTION	
پیٹ رہ جانا	गर्भ	PREGNANCE, CONCEPTION	حمل
	शुक्र	SEMEN	منی
	नाल	UMBLICAL CORD	رود ناف
جاپے کا درد	प्रसव	LABOUR	دروزہ
جنا۔	प्रसवन	OBTAINING	وضع حمل
خون نکلنا	रक्तशांतन	BLEEDING	فصد
	इन्द्री	SENSES	حواس
سننے کی قوت	शब्द	HEARING	سامعہ
نظر	दृष्टि	SIGHT	باصرہ
سواد	स्वाद	TASTE	ذائقہ
چھونا	स्पर्श	TOUCH	لامسہ
بدنی گرمی	ओज	VITALITY	حرارت غریزی
دم	स्वास	RESPIRATION	تنفس
خون گرنا	रक्तस्राव	HÆMORRHAGE	اجرائے خون
	कल्प	RENOVATION	ماء الجبن
	निघंटु	MATERIA MEDICA	مخزن الادویات
	शलाका	CATHETER	قاطیر
	शस्त्रक्रिया	OPSRATION	عمل جراحی
سونگھنا	गंध	SMELLING	شامہ
	योग	PHARMACY	ترکیب

اور متفرق الفاظ اصطلاحی تیاری ادویات وغیرہ

MACERATION	دوا پر کھولتا پانی ڈال کر ڈھک دینا	PULVERIZE	ہاون میں کوٹ کر سفوف کرنا
EXPRESSION	عرق نچوڑنا	TRITURATION	پیسنا یا بنانا باریک سفوف گھوٹنا
EVAPORATION	ابخرات اڑانا	SIFTING	چھاننا کپڑے یا چھلنی میں
DISTILATION	عرق ٹپکانا	FILTERATION	مقطر کرنا صاف کرنا
SOLUTION	پانی میں حل کرنا گھولنا	SUBLEMATION	شودھن کرنا اڑانا
TORPIDITY	سستی	SUPPURATION	مواد پکنا
NERVOUS	اعصابی	UVULA	کاگ
MEMBRANE	جھلی	EYE-LASH	پلک
STIFF-NECK	گردن جکڑنا	NOSTRIL	نتھنا
		CONTUSED WOUND	رگڑ کھایا زخم
COUTERIZATION	کھار کرم	INCISED	ہتھیار کا زخم
LABOR	دردزہ	PRESBYOPIA	دور کا نظر آنا
PREGNANCE	حمل	LECHRAMEL FISTULA	کوئے کا ناسور
MUCUS	آنو	PHIAL	شیشی
MORTAR	کھرل	LABEL	چٹ کاغذ کی
		APOTHECARY	عطار
		THERAPUTIC	تاثیر ادویات
		CIRCUMCISE	ختنہ کرنا
		NERV. SYSTEM	نظام اعصاب
		PATHOLOGY	علم الامراض
		LEVIGATION	سل پر پیسنا
		DENTIST	دانتوں کا ڈاکٹر
		OCCULIST	آنکھوں کا ڈاکٹر
		SPECTACLES	چشمہ

فصل ۴
قرابادین

ویدک اور یونانی کے مشہور قدیم نسخے

ان کے بنانے کی ترکیب اور طریق استعمال اور فائدے

علاج الامراض کے بیان میں کچھ نسخوں کا ذکر آیا ہے اسلئے اُنکے بنانے کی ترکیب لکھتے ہیں اور فائدہ اس فصل سے یہ ہے کہ اگر حکیم کسی دوا کو مفید بتلاوے تو اُسکا نسخہ دیکھنے کے لئے فوراً ایک کتاب نہ خریدنی پڑے یا حکیم کے کان نہ کھانے پڑیں۔ موسم سرما میں جو شوقین مریض ادویات تیار کرایا کرتے ہیں اُن کو کسی سے نہ پوچھنا پڑے اور جسطرح انگریزی ادویات پیٹنٹ کو ہر ایک شخص بلا مشورہ حکیم کے استعمال کرکے فائدہ اُٹھاتا ہے اسیطرح ہم اپنی ادویات کو استعمال کریں لازم یہ ہے کہ ایسی ادویات تیار کرکے اُن پر چٹ لگا دیں جسپر دوا کا نام طریق استعمال مندرج ہو۔

۱۔ مالتی بسنت۔ سنگ بھری دس تولہ۔ مرچ سیاہ پانچ تولہ بھر۔ شنگرف تولہ بھر مروارید چھ ماشہ ورق طلا چھ ماشہ سب کو مکھن میں ۴۸ گھنٹے خوب کھرل کریں۔ پھر عرق لیموں میں سات روز کھرل کرکے استعمال لائیں مفید۔ تپ مزمن سنگرہنی وغیرہ خوراک ۴ رتی۔

۲۔ مرگانک۔ پارہ مصفی گندھک آملہ سار قلمی مصفی نوشادر ہر ایک تولہ بھر اول پارہ کو نمک کے ساتھ کھرل کرکے پھر پارہ کو پانی سے چند مرتبہ دھو کر کہ نمک کا اثر نہ رہے اور قلمی صاف شدہ کو پگھلا کر ہمراہ پارہ کے عقد باندھیں اور گندھک کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں کہ خاک ہو جاویں پھر نوشادر اضافہ کرکے کھرل کریں بعد کسی کھلے مُنہ کے گردن والے شیشے میں اسکو ڈالکر کوئلوں کی آگ سلگا کر اُس میں رکھیں کہ دھواں نکلنا شروع ہو اور خیال رکھیں کہ رستہ

بوتل میں کچھ مادہ جمع ہو کر دہوئیں کو نکلنے سے نہ روک سکیں اور اسکے لئے لوہے کی سلائی بہتر ہے کہ گردن شیشہ میں ڈالیں۔ جب دہواں مائل بہ زردی و سُرخی محسوس ہو سلائی سے تھوڑا جوہر اندر سے نکالکر دیکھ لیویں جب سُرخی کا رنگ ہو گیا ہو فوراً شیشہ کو اُتار کر بعد سرد ہو جانے کے سر اُسکا جُدا کر کے جوہر کو جو مانند لعل کے درخشاں ہو گا بدوں سیاہی کے ظروف چینی میں ڈال رکھیں حسب ضرورت ایک رتی کھانے کو دیویں گرم مزاج والے کو طباشیر الائچی خورد کی سفوف کے ساتھ اور سرد مزاج کو منقیٰ وغیرہ میں بلکہ گرم مزاج کو گاؤ مکھن کے ہمراہ کھلائیں ایک رتی مرگانک بتاشہ میں رکھکر کھاویں اوپر سے دودھ مع خاکسی کے استعمال کریں عرصہ چالیس روز تک

۳۔ **بنگیشور**۔ قلعی خالص دو تولہ مصفیٰ و پارہ مصفیٰ یا شنگرف سے نکلا ہوا ایک تولہ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک تولہ اول قلعی اور پارہ کو عقد کریں یعنی قلعی کو پارہ ملا کر چکی زرگراں میں تیز بنالیں اور پھر اجزاء طریفل کا سفوف کر کے قاعدہ سے تہ پر تہ وہ نیچے اوپر بچھا دیں اوپر سے قریب ایک سیر پُرانے پارچے میں لپیٹ کر محفوظ جگہ میں رکھکر آگ دیویں دو تین روز بعد سرد ہونیکے نکالکر کشتہ کو نگاہ رکھیں خوراک نیم رتی سے لیکر ڈیڑھ رتی تک گرم مزاج میں اور گرم امراض میں طباشیر ایک ماشہ دانہ الائچی خورد نیم ماشہ کا سفوف ملاکر گاؤ کے مکھن کے ساتھ کھلا دیں اگر قدرے مصری بھی ملا دیں تو بہتر ہے اور سرد مزاج والے کو منقیٰ میں رکھکر اور واسطے باہ کے ستاور کے سفوف میں اوپر سے تازہ دودھ گاؤ پیویں علیٰ ہذا اُسیقدر تغیر و تبدل سے ہر مرض کے واسطے مفید ہے۔

۴۔ **اگن کمار رس**۔ سہاگہ بریاں۔ پارہ سودہا گندہک مصفیٰ سنکھیا ہر ایک پانچ درم۔ کوڑی زرد سوختہ۔ سجی۔ پیپل۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ ہر ایک دو درم اول پارہ اور گندہک کو کھرل کر کے پھر سنکھیا ملا کر عرق جمیری میں بارہ گھنٹہ کھرل کریں پھر سب ملا کر آٹھ روز برابر عرق جمیری میں کھرل کریں اور برابر گھونگچی کے گولی بنا دیں اور ہیضہ والے کو ایک گولی کھلا دیں۔

۵۔ **کالا رس**۔ کہ اقسام سنبات اور باد کے عارضوں کو دفع کرے پارہ مصفیٰ گندہک سینگی نمہ

یعنی پچناگ - بارہ ماشہ مرچ سیاہ بیس ماشہ پیپل چالیس ماشہ - لونگ ۲۰ ماشہ تخم دھتورہ تیرہ ماشہ سہاگہ بریاں بیس ماشہ - پہلے پارہ اور گندھک کو کجلی کریں پھر اور ادویہ ملا کر کھرل کریں تین روز پھر کیلے کے رس میں ایک روز کھرل کریں رتی بھر کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی عرق ادرک یا پان میں کھلادیں۔

۶ - **سوچکا بھرن** - بچھناگ ایک پل - پارہ مصفی ۲ ماشہ دونوں کو ملا کر ریسے پوتے ہوئے دو شکوروں میں بھر کر کپڑ مٹی کر کے سکھائے پھر چھ گھنٹہ تک کم آگ سے گرم کرکے اور اتار کر اوپر کے شکورے میں جو پارہ لگا ہوا اسکو آہستہ سے چھڑا کر شیشی میں بھرلے اسمیں سے سوئی کی نوک پر ذرا سا لگا کر بیمار کے سر پر ذرا چھیلکر اسکو اندر داخل کرے اور دیر تک انگلی سے ملتا رہے کہ خون میں مل جائے تو سرسام و سانپ کاٹنے کی بیہوشی دور ہو۔

۷ - **گھوڑا چولی** - رس - بس - گندھک اور ہرتال - ترکٹا - ترپھلا - ٹنگن - کھار - اجما پال بنگرہ رس - باندھی - گولی چو فتہ روگ - ہر سے گولا چولی۔

۸ - **سنجیونی گٹکا** - بچھناگ - مدبر بھلاوہ کا علی - بابڑنگ - سونٹھ - پیپل ہلیلہ کا پوست پوست ہلیلہ - پوست آملہ - بچ - آردگلو - جملہ ایک ایک تولہ لیکر ایک دن گائے کے پیشاب کے کھرل کریں پھر ایک روز عرق ادرک سے حلایہ کریں اور رتی بھر کی گولیاں بنالیں۔

مفید - اگر ایک گولی کھادیں تو ہیضہ دفع ہو اور تین گولیوں سے زہر سانپ کا جاتا رہتا ہو۔

۹ - **بسنت کسماکر** - کشتہ طلاء دو حصہ کشتہ ابرق دو حصہ کشتہ آہن تین حصہ کشتہ سیماب چار حصہ کشتہ رانگ تین حصہ مونگا اور موتی کا کشتہ چار حصہ ان سب کو ملا کر گائے کے دودھ میں ایک بار حل کریں پھر اڑوسہ کے پتے کا رس کیلے کے پتوں کا رس - عرق گلاب - مالتی کے پھول ہلدی کیم سینی کا نور تلسی کا عرق ان سب میں یکے بعد دیگرے حل کریں پھر سکھا کر گولیاں بنالیں۔

۱۰ - **جھاجوڑ انگش** - شدہ پارہ شدہ سنکھیا - گندھک سب تین تین ماشے دھتورہ کے بیج نو ماشہ جو کہ سب سے دوچند - سب کو باریک پیسکر ادرک کے عرق میں دو رتی کی گولیاں بنا کے

۱۱- مہودیدہ رس - پارہ گندہک آملہ سار - سونٹھ - مرچ سیاہ - تیرج - ناگیسر - ناگرموتھہ بابرنگ - تخم سبھالو - کیلہ - پیپلا مور - جملہ ہموزن - پارہ اور گندہک دو چند لیکر جل پیپل کے رس میں تین مرتبہ پیسکر خشک کریں پھر سب ادویہ شامل کرکے برابر نخود کے گولی بناویں اور ایک گولی روز کہلاویں اور بادی اور ترشی سے پرہیز کریں - **مفید** کھانسی - بھگندر ذات الجنب وسنگرہنی اور جملہ خواص شکم کو نافع ہے -

۱۲- ترپور بھیرو رس - سونٹھ مرچ سیاہ ہر ایک چار تولہ - سہاگہ تیلیہ بریاں تین تولہ بچھناگ دس تولہ مصفی ان سب کو باریک پیسکر تین دن لیموں کے رس میں اور پانچ روز ادرک کے رس میں پھر تین روز پان کے رس میں کہرل کرکے ایک رتی بھر گولیاں بنا رکھیں خوراک ایک گولی ادرک کے رس میں دیں **مفید** عارضہ سیناک کو نافع ہے -

۱۳- آنند بھیرو رس - پارہ مصفی گندہک مصفی شنگرف رومی بچھناگ مدبر سونٹھ مرچ سیاہ پیپل - سہاگہ بریاں جملہ ہموزن لیکر اول پارہ اور گندہک کجلی کریں پھر ادویہ ملاکر ایک روز کامل بھنگرہ کے رس میں - پھر تین روز بوٹے کے رس میں کھرل کرکے بقدر نصف رتی کے گولیاں بنا رکھیں خوراک ایک گولی نہایت دو گولی **مفید** کھانسی ومرگی اور سنگرہنی وغیرہ کو ہے -

۱۴- گندہار رس - اندرجو شیریں - موچرس - لودر - گل تہاوی - ناگرموتھہ - بیل گری - افیون پارہ - گندہک جملہ ہموزن لیکر اول پارہ اور گندہک کو کجلی کریں پھر سفوف ادویہ ملاکر پھر کہرل کریں اور بقدر دو رتی یا چار رتی کے گولیاں بنا رکھیں خوراک ایک گولی چھاچھ اہن تاب سے -

مفید - پیچش واسہال کبدی کو نہایت نافع ہے -

۱۵- اگست ہر - بیج بیل - پیپلا مول - چترک - بہارنگی - لٹ زہرہ - کچور - تخم کونچ - سنگھاہولی پوہکر مول - تخم گل عباسی - بیج کتائی - باہمن سرخ - پوست کچنال - ملہٹی - بیج بادیاں - ہر ایک چار تولہ لیکر نیم کوب کرکے چھ سیر پانی میں ایک شبانہ روز تر کرکے پکاویں اور درمیان طبخ کے بلیلہ کلاں سو عدد ملاویں - دو سیر پانی رہجاوے بلیلہ کو نکالکر اسمیں سے گٹھلی دور کرکے خوب باریک پیسیں

اور پانی کو چھانکر اسمیں دو تولہ قند سیاہ ڈالکر قوام کرلیں اور ہلیلہ سائیدہ ملاکر گھی ۱۶ تولہ اضافہ کریں اور قوام کرکے نگاہ رکھیں ہر روز بقدر چار ماشہ یا چھ ماشہ کھایا کریں۔ **مفید** راجروگ۔ سوکھ روگ رکھانسی و ہچکی و سنگر ہنی و بواسیر و خناق وغیرہ کو مفید ہے۔

۱۶۔ یوگراج گوگل۔ گوگل دس تولہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آنولہ ہر ایک ۱۲ تولہ پیپل۔ پیپلا مول۔ مرچ سیاہ۔ چترک۔ سونٹھ۔ تخم میتھی۔ سویہ۔ زیرہ سفید۔ اندرجو۔ ہینگ۔ بھارنگی۔ اجمود۔ سرسوں سفید۔ کباب چینی۔ اجمود۔ گج پیپل۔ سمبالو۔ ناگ کیسر۔ بابڑنگ۔ دھنیا۔ خشک ہر ایک تولہ ہر سہ ہلیلہ جات یعنی اطریفل کو چار سیر پانی میں جوش دیں کہ چارم رہے ملکر چھان لیں اسمیں گوگل کو ڈالکر قوام کرکے ادویات کو باریک کوٹ چھان کر ملاکر معجون کی طرح بنا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے پندرہ ماشہ تک آب گرم سے **مفید**۔ درد مفاصل و درد کمر نقرس و عرق النساو قولنج ریحی ولقوہ وجملہ امراض سوداوی کو نہایت نافع ہے۔

۱۷۔ مدن منجری گٹکا۔ بنگیشر رس تین تولہ۔ تج۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ ناگ کیسر۔ تیزپات ہر ایک دو تولہ۔ سونٹھ پیپل۔ مرچ سیاہ ہر ایک چھ تولہ بستا ور پندرہ تولہ۔ گھی چالیس تولہ مصری ۲۰ تولہ۔ شہد خالص بیس تولہ جب دستور ادویات کو کوٹ چھان کر رس بنگیشر ملاکر پھر اسکو گھی اور شہد و مصری ملا رکھیں خوراک بقدر اخروٹ یا تولہ بھر اوپر سے شیر گاؤ تازہ نوش کریں۔
مفید۔ واسطے تقویت باہ کے اکسیر ہے بلکہ بڑھاپے میں جوانی نظر آوے۔

۱۸۔ سورن ٹکا۔ زمین قند اور بدہا برا سو لہ تولہ ہر ایک موسلی چیتے کی چھال ۸ تولہ ہر ایک ہڑ بہیڑہ آملہ۔ بابڑنگ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ بھلاوہ۔ پیپلا مول۔ تالیس پتر ہر ایک ۴ تولہ۔ دال چینی۔ الائچی۔ مرچ سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ ان سب دواؤں کو کوٹ بیکر اسمیں دو چند قند سیاہ ملاکر گولیاں بنالے **مفید**۔ بواسیر۔ ہچکی جریان۔ بھگندر۔ دمہ۔ چھینی طحال فیلپایہ۔ پلت روگ بچس۔ ضعف۔

۲۰۔ ہرتیکی پاگ۔ ہلیلہ کلاں پچاس تولہ بستا ور سو تولہ۔ شیر بز دو سو تولہ۔ قند سفید

دو سو پچاس تولہ مویز منقے سو تولہ شہد خالص اسی تولہ- آملہ پچاس تولہ- سونٹھ پیپل مرچ سیاہ- لونگ دارچینی- پتالیس پتر- پترج- ناگ کیسر- الائچی خورد- انار دانہ بانچھڑ- ہر ایک تولہ بھر- زعفران ایرانی تین تولہ چندن سفید چار تولہ- اجمود- دہنیا خشک ببول بابڑنگ- سروالی- سماق- اندرجو شیریں- مقشر فنوت کباب چینی- نمک سنگ- بیج کٹائی بزرگ اگر ستاور- آملہ ہر ایک پانچ تولہ نیمکوفتہ کرکے چھ سیر پانی میں پکاویں نصف رہجاوے چھانکر اُسمیں ہلیلہ کلاں کو پکاویں جب جذب ہوجاوے ہلیلہ جات کو نکالکر خشک کرکے پوست انکا باریک پیس لیویں اور مویز منقی کو جوش دیکر شیرہ نکالکر اُسمیں شیر ریز ملاکر قند سفید ڈالکر قوام کریں اور ادویات کو باریک پیسکر ملاکر شہد کو ڈالکر ظرف روغنی یا چینی میں نگاہ رکھیں- خوراک چھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ-

مفید- برائے سرفہ دق و زکام و پینس و کنول باو و آتشک و بیہوشی و سنپات و کایا کلپ کے مفید ہے-

۲۱- کامیشور پاگ- ابرق- کائپھل- کوٹ- اسگند- کھریٹی کی جڑ- موتھا- موچرس بداری قند موصلی گوکھرو- شیرقند- کیلا کی جڑ- ستاور- اجمود- اُڑد کا آٹا- تل- دھنیا- ملہٹی- کنگرن کی چھال- کچور- کستوری- جائپھل- کیسر- بھارنگی- کاکڑا سنگی- بھنگرہ- سونٹھ مرچ پیپل- دونوں زیری- جترک- تج- تمال پتر- الائچی- ناگ کیسر- کونچ کے بیج- سیمبر کا گوند- ترپھلا سب ہموزن لیکر انکا چوتھائی شہد اور سب سے دونا گھی و کھانڈ ملاکر ۲ ماشہ بھر کی گولی بناوے دودہ کے ساتھ استعمال منی بڑہے امساک ہو فربہ ہو قوت حافظ و دماغ کو مفید موت بڑہاپے کو دور رکھے امرت کے موافق سب روگ دور کرے-

۲۲- موصلی پاگ- دونوں موصلی ۱۲۸ ٹنک لیکر بیس سیر دودہ میں پکاکر بیس سیر بھر گھی ڈالکر ۱۰۰ ٹنک کھانڈ- ببول کا گوند گھی میں ملا ہوا پہلے کئے ہوئے کھوئے میں ملاکر پاگ بناویں اُسمیں ادویات ملائیں گری- بادام- چرونجی جائےپھل- لونگ کیسر چیب تج

تیز ج چھوٹی الائچی۔ ناگ کیسر ہر ایک ۱۶ ٹنک کوبخ کے بیج ۴ ٹنک توتروہ ۸ ٹنک۔ چھڑ ۴ ٹنک۔ سونٹھ مرچ۔ پیپل۔ تینوں ۶ ٹنک جاوتری ۴ ٹنک۔ کول کدنب ۴ ٹنک ان سب کو ملاکر ایک تولہ بھر کی گولی بنائے۔ بعض حکیم اسمیں یہ ادویات اور ملاتے ہیں۔ عقر قرحا ۴ ٹنک۔ سار ۱۲ ٹنک۔ کشتہ ابرق ۱۲ ٹنک۔ لونگ ٹنک چندرودیہ ۴ ٹنک

مفید۔ نامردی۔ بانجھ پن۔ پانڈروگ۔ دمہ۔ سوء الہضم۔ ضعف۔ دق جریان وغیرہ۔

۲۳۔ ایلادا ولیہ۔ ست گلو۔ الائچی خورد۔ تیز ج۔ بنسلوچن۔ تج۔ منقی۔ پیپل ہر ایک دو تولہ مصری ملہٹی۔ چھوارا۔ سفید چندن۔ بہیڑے کی چھال آٹھ تولہ کیسر ہر ایک تولہ بھر سب کو باریک پیسکر شہد یا مصری کے ساتھ چٹنی دن میں کئی بار چٹا دے۔

مفید۔ رکت پت۔ بدہضمی۔ بخار بیہوشی ہچکی۔ سول۔ دق وغیرہ۔

۲۴۔ اشٹادشانگ اولیہ۔ چرائتہ۔ دیودار۔ کٹکی ناگرموتھہ۔ گلو۔ ٹپول۔ یعنی تری جنگلی وہانسہ پت پاپڑہ۔ پوست نیب۔ سونٹھ۔ مرچ پیپل۔ چترک۔ ترپھلا۔ بابڑنگ سب ہموزن باریک پیسکر برابر سار ملاکر ایک درم سفوف کو شہد کے ساتھ چٹا دیں۔

مفید۔ پیلی۔ کامولہ۔ سوجن جریان سنگرہنی۔ کاس۔ سوانس۔ رکت پت۔ بواسیر گردہ وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔

۲۵۔ بھارنگی اولیہ۔ بھارنگی پچیس تولہ۔ ہلیلہ زرد بیس تولہ۔ شہد خالص پندرہ تولہ پیپل دو تولہ ناگیسر۔ تج۔ سونٹھ۔ تیزپات۔ جواکھار ہر ایک دو تولہ قند سیاہ دوسو تولہ اول بھارنگی کو نیکوب کرکے تین سیر پانی میں نرم آگ سے پکادیں کہ چہارم حصہ رہجاوے پھر چھان کر قند سیاہ ملاکر چاشنی پکادیں اور درمیان طبخ چاشنی مذکورکے ہلیلہ کا چورن ملادیں بعد سرد ہونے کے دیگر ادویات پسی ہوئیں کو داخل کریں اور مرتبان میں بھر رکھیں خوراک ایک تولہ رات کو سوتے وقت اوپر سے

چند گھونٹ آب گرم پیویں۔

۲۶۔ **دوادش امرت** پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ بار بڑنگ۔ نمک سرخ۔ ملٹھی مقشر۔ تج۔ ناگر موتھہ۔ مغز کنول گٹہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ پوست آملہ ستاور۔ ہر ایک پانچ تولہ مصری ۲۴ تولہ کوٹ چھانکر چورن بناویں اور اُسمیں بقدر چھ ماشہ یا نو ماشہ روغن گاؤ کے ساتھ کھاویں چالیس یوم تک تو تبلی کلیجہ رتوند بھولا وغیرہ دور ہوں۔

۲۷۔ **مکھہ پاک**۔ کافور۔ کستوری۔ ایک ایک ماشہ جائفل۔ کیر سار۔ تج۔ پترج۔ چھالیہ دکھنی ناگیسر الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ ان سب کو باریک پیسکر گولی بناویں اور مُنہ میں رکھکر لعاب چوسیں **مفید**۔ زبان تالو اور دانت ومنہ اور گلے کے سب عارضے دور ہوں۔

۲۸۔ **دشمول**۔ کا عرق جو زچہ کو پلایا جاتا ہے اور نہایت مفید واسطے پرسوت کے سالپرنی پٹھ ون۔ چھوٹی کٹیری۔ بڑی کٹیری۔ گوکھرو۔ بیلگری۔ ارنی ٹینٹو کمبھاری۔ پاڑہل

۲۹۔ **پیپل پاک**۔ پیپل قسم اعلیٰ وسالم ۳۰ تولہ شیرہ ستاور چار سیر شیر گاؤ و روغن گاؤ پانچ سیر و پچیس سیر قند سفید پچاس تولہ اول پیپل کو شیرہ ستاور میں پکاویں۔ جب شیرہ جذب ہو جاوے شیر گاؤ ڈالکر جوش دیں جبکہ دودہ مانند کھوئے ہو جاوے پس اُسمیں سے پیپل نکالکر خشک کرکے باریک پیس لیویں اور کھویہ کو روغن گاؤ میں تل لیویں اور قند سفید کا قوام ملاکر ادویہ ذیل دانہ الائچی خورد۔ دارچینی۔ دھنیہ۔ تیزپات زیرہ سفید مقشر زیرہ سیاہ۔ پوست آملہ پوست بلیلہ زرد۔ ہر ایک ۲ ماشہ مرچ سیاہ۔ ناگ کیسر۔ تباشیر ہر ایک آٹھ ماشہ کوٹ چھانکر معہ پیپل باریک کردہ باہم ملائیں اور شہد خالص بقدر ایک پاؤ کے اضافہ کرکے کسی تختہ پر جماکر برفی کے مانند قتلیاں تراش لیں خوراک ایک تولہ سے دو تولہ **مفید**۔ برائے خواہش طعام اور ہضم کے اور تپ یک روزہ اور کھانسی و دمہ کو مفید ہے۔

۳۰۔ **برہت منجشٹادکو آتھ**۔ مجیٹھ اندرجو۔ گلو۔ ناگر موتھا۔ تج۔ سونٹھ۔ زرد چوب ہرڑ کٹکی پوست نیب۔ تپول کوٹ۔ کنگی بھارنگی۔ بار بڑنگ۔ چترک۔ دیوار۔ جل بھنگرہ۔ پیپل۔

ترایمان - پارہ - ستاور - کمیر سار - نبجے سار - ترپھلا - چرائتہ - بکائن - مغز التاس - نسوت - بچھی
چندن - سُرخ بیخ - کرایا راشا کوٹ - روسہ پت پاپڑہ سفید سرسوں - اتیس - بیخ اندرائن - جوائنہ
یہ سب پانچ پانچ درم لیکر جوکوب کرکے کاڑھا ہر روز بنا کر دیویں مفید اٹھارہ قسم کا کوڑھ بات
رکت - بسرپ - سن بھری یہ سب عارضے دور ہوں -

۴۱ - **اندرائن تیل** - سیاہ بالوں کے واسطے تخم اندرائن آدہ سیر لیکر پتال جنتر سے
تیل نکال کر شب کو لگاویں -

۴۲ - **بھنگرا دتیل** - لوہا چون ایک چھٹانک ترپھلا ایک چھٹانک رس بھنگرہ پاؤ سیر ان سب
کو پیکر روغن کنجد آدہ سیر ملا کر پکاویں جبکہ روغن باقی رہے صاف کرکے کبھی کبھی شب کو لگاتے
رہیں تو بال سیاہ رہیں گے

۴۳ - **کسیس تیل** - کسیس کر ساری کوٹ - سونٹھ پیپل - نمک سیندھا - نشل کنیر کی جڑ - بار
بڑنگ - چیتہ - روسہ - چھال گوڑ - بیخ جنگلی تری چوک - ہرتال ان سب کو آٹھ آٹھ ماشہ لیکر جوشاندہ
بنا کر ایک سیر روغن کنجد میں ملا کر اور شیر تھوہڑ و شیر مدار دس دس تولہ ملا کر چوگنا گائے کا پیشاب
ملا کر پکاویں جبکہ پانی جلجاوے اور تیل باقی رہے تو چھان کر براسیر کے مسّوں پر لگاویں
تو مسّے خشک اور مضمحل ہو کر گر جاویں -

۴۴ - **ماشا دتیل** - ارد جوالسی کے بیج - کنیری کونج کے بیج پیابانہ - گوکھرو ٹٹو ہر ایک
سات پل لیکر سب سے چوگنا پانی ملا کر آگ پر گرم کرو جب چوتھائی رہجاوے چھانکر کپاس کے بیج
بیر کی گٹھلی سن کے بیج کلتی ہر ایک ۴ پل لیکر چوگنا پانی ملا کر چوتھائی رہنے تک اُتاوے - پھر
بکری کا گوشت ایک پرست اور ۴۶ پل پانی ملا کر اوٹاوے جب چوتھائی رہے تب اُتار کر چھان لے
پھر تل کا تیل ایک پرست لیکر اُسمیں پہلے تینوں تیار کئے ہوئے کاڑھے ملا کر اُسمیں گلو چی کوٹ
سونٹھ - راسنا - تیزدا - اندکی جڑ بیل - سونف کرہٹی کی چھال - پرسارنی - جٹا بانسی - کنگی
ان سب کو اُسمیں ملاوے اور ہلکی آگ سے اسقدر جلاوے کہ صرف تیل ہی باقی رہے تب

اُتار کر چھان لے اسکے لگانے سے ہر قسم کا فالج ولقوہ یا جسم کا کوئی حصہ اکڑ گیا ہو تو آرام ہوتا ہے۔

۳۵- **کرنجاد تیل**- کنجا کی چھال چیتے کی چنبیلی کے پتے۔ کنیر کی جڑ ان سب کو ملا کر چوگنا تیل اور سولہ گنا پانی ملا کر اوٹاوے جب صرف تیل ہی باقی ہے اُتار کر چھان لے اس کے لگانے سے اُڑے ہوئے بال پھر جم آتے ہیں۔

۳۶- **لکھومرچادی تیل**- مرچ سیاہ۔ ناگرموتھ۔ بیخ اندرائن۔ ہرتال۔ کلونجی۔ کوٹ ہر ایک دو سیر نیشیل۔ سرخ صندل۔ دیوا دار۔ زرد چوب۔ شیر آکھ۔ عرق گولہ ہر ایک چھ ماشہ سینگیا ایک تولہ۔ روغن تلخ ایک سیر پانی چار سیر۔ بول گاؤ آٹھ سیر۔ سب کو ملا کر ہلکی آنچ سے پکا دیں جبکہ پانی جلکر تیل رہجاوے صاف کرکے استعمال میں لاویں۔ **مفید** سب قسم کا کوڑہ دور ہو جاوے۔

۳۷- **نارائن تیل** کہ اقسام امراض میں اسکی مالش مفید ہے۔ اسگند۔ پوست گنگیرن پوست درخت نیم۔ بیلگری کٹائی خورد۔ کٹائی بزرگ۔ گوکھرو۔ پوست پیپل۔ پوست بیخ سنبھالو دارہلد۔ بیخ نرکل۔ مجیٹھ۔ ناگرموتھ ہر ایک بیس تولہ نیم کوب کرکے بیس سیر پانی میں پکا دیں کہ چوتھا حصہ رہجاوے اُسمیں روغن پانچ سیر ڈالکر اور بیس سیر شیر گاؤ ملا کر پکاویں اور درمیان طبخ کے سلاجیت الائچی دانہ۔ بادیان۔ صندل سرخ۔ بہمن سفید بہمن سرخ۔ بال چھڑ۔ پوست بیخ اندرائن۔ لودر۔ سونٹھ پوست بیخ گل جاسی۔ کوٹ۔ سینہ مانک۔ بیخ وچ۔ ہر ایک چار تولہ نیمکوب کرکے ملا کر اسقدر پکاویں کہ سب ادویہ اور رس جلجاوے صرف تیل باقی رہے رکھ چھوڑیں اور حسب ضرورت استعمال کریں۔ **مفید**۔ باد مفاصل و درد گردہ اورام مثانہ و بواسیر وضعف ولاغری بدن ماتنوں کے بڑھنے کو اور تپ لازمہ وغیرہ کو نفع دیتا ہے۔

۳۸- **لاکشادی تیل**- لاکھ آٹھ تولہ تازہ کو اور درخت پیپل کو چار سیر پانی میں پکا دیں جب چہارم باقی رہے ملکر کپڑے میں چھان لیں اور دہی کا رچار سیر ملا کر اسگند ناگوری دارہلدی

ملہٹی - دیو دار - صندل سرخ و صندل سفید کوٹ شیریں - ناگرموتھ - مجیٹھ - پدماکھ - سونف
اسارون - اگر - خس - بہمن سرخ - والچھڑ ہر ایک دو دو تولہ نیکوب کرکے روغن کنجد ملاکر صبح چار پہر تک ظرف
پہر ظرف آہنی میں نرم آگ پر پکاویں جب رطوبت جلجاوے اور تیل رہجاوے صاف کرکے
استعمال کریں مفید لاغری بدن کو دفع کرتا ہے اور مرطوب بدن ہے اور اقسام درد دون
اور قوت باہ اور دق کو مفید ہے -

۳۹ - پھیل گھرت - مجیٹھ - ملہٹی کوٹ - ترپھلا - کھرینٹی - مصری - میداسگند - اجمود - دو تولہ
ہلدی - گل پر نگ - پیٹھی - کنول کی جڑ - داکھ - صندل - سرخ ہر ایک چھ چھ ماشہ روغن گاؤ پاؤ سیر
ستاور سیر بھر ملاکر ہلکی آگ پر پکاویں جب روغن صاف کرکے دو تولہ صبح وشام مرد اور عورت
کو دیویں مفید بانجھ پن دور ہو اور صاحب اولاد ہوئے اور جسکا حمل باعث نقصان رحم
اندر چار ماہ کے گرجاتا ہووے اُسے گربھ شراو کہتے ہیں اگر چار ماہ بعد گرے تو گربھ پات
بولتے ہیں -

۴۰ - تلوک گھرت نسوت یعنی تربد چار ماشہ داتن یعنی بیخ جال گوٹ چودہ ماشہ بیخ خطمی
سینتھر سنکبی یعنی برگ سداب - ترپھلہ - برنگ - ہر ایک چودہ ماشہ - برگ سنا چار تولہ - بیخ بکائن
دو تولہ - کمیلہ چار تولہ سب کو تین سیر پانی میں پیکر پانچ سیر روغن گاؤ ملاکر پکائیں جب پانی
جلکر روغن رہجاوے صاف کرکے دو تولہ کھلادیں دو دست آوینگے اور مرض بادی
دفع ہوجاوے گا -

۴۱ - مہاترپھلا دگھرت - عرق ترپھلا - عرق روسا - عرق بھنگرہ - عرق ستاور - عرق
مکو - شیرہ آملہ ہر ایک سیر بھر کنول گٹہ آدھ پاؤ - ملہٹی - پھیل - مویز منقی ہر دو کاہی ہر ایک آدھ پاؤ -
روغن گاؤ دو سیر ڈالکر نرم آگ سے پکاویں جب پانی جلکر روغن رہجاوے صاف کرکے چار تولہ
روز کھلادیں مفید چند روز میں آنکھ کے عوارض دور ہوں اور ہاضمہ قوی اور بال سیاہ
ہوجاویں -

۴۲-کلیان گھرت - پوست بلیلہ - پوست آملہ - دیودار - دارہلدی - جوالنسہ - نگر ہلدی
بیخ اندرایں - سرسوں سفید - کنول گٹہ - کوٹ شیریں - الائچی خورد - کٹیلی - مجیٹھ - تیزپات نسوت
بار برنگ - ناگ کیسر - ستاور - لمبنی بہمن سرخ - صندل سفید - صندل سرخ - پت پاپڑا - ناگرموتھ
ہر ایک چھ ماشہ روغن گاؤ ایک سو بیس تولہ پانی چار سو تولہ جملہ ادویہ کو نیم کوب کرکے پانی
میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو نرم آگ سے جوش دیں کہ نصف رہے چھان کر اسمیں روغن ملا کر پکا دیں
کہ صرف روغن رہ جائے نگہ رکھیں اور دو تولہ خوراک کریں **مفید** اقسام خفقان و مرگی
وپیل پا وغیرہ کو نافع ہے۔

۴۳-مہاروچک گھرت پوست بیخ درخت گز - پوست بیخ درخت بیر تین تین سیر پانی
عمدہ چوبیس سیر ہر دو کو نیم کوب کرکے ایک شبانہ روز پانی میں بھگو کر جوش دیں کہ نصف باقی
رہے چھان کر اسمیں چار سیر بکری کا دودھ دو سیر روغن گاؤ - پوست ہلیلہ - پوست بلیلہ - پوست
آملہ - مرچ سیاہ - سونٹھ - ہینگ بریاں - اجواین - بار برنگ - تیزبل - انار دانہ - دارہلدی
دیودار - لوکو مول - بیخ بیخ گو یعنی درخت جھاؤ کی جڑ - جواکھار - بیخ خنظل - ہر ایک تولہ بھر کو
نیم کوب کرکے ملا کر نرم آگ سے پکا دیں کہ ادویہ جلکر روغن رہ جائے چھان کر رکھ چھوڑیں خوراک
دو تولہ سے تین تولہ تک **مفید** - درد طحال اور درد پسلی و قبض اور یرقان اور قے اور اسہال
اور تپ اور دیگر امراض کو نافع ہے۔

۴۴-چترکادھرت - چتر دو سو تولہ - کانجی چار سو تولہ دہی کا مٹھا آٹھ سو تولہ - چترگ
نیم کوب کرکے گسیقہ رپانی میں ایک شبانہ روز بھگو کر اسمیں کانجی اور مٹھا ملا کے ظرف گلی یا قلعی دار
میں پکاوے اور درمیان طبخ کے دارہلدی - ہلدی - زیرہ سفید - زیرہ سیاہ - کالی مرچ ہر ایک دو
تولہ - پیپلا مول - چترک - سونٹھ - تالیس پتر - جواکھار - سینڈھا نمک سرخ - بیخ جھاؤ - ہر ایک
تولہ بھر نیم کوب کرکے ملا دیں - روغن گاؤ دو سو تولہ داخل کرکے پکا دیں کہ صرف روغن رہ جاوے
خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک **مفید** - ورم طحال و باؤ گولہ اپھارہ و یرقان و نفخ و پیڑ کے

درد اور سوجن اور ضعف معدہ اور پیٹ کے عارضوں کو نہایت مفید ہے۔

۴۵۔ **کلتھیا د گھرت**۔ تخم کلتھی پانچ تولہ تخم پیٹھا چار تولہ گوکھرو چار تولہ باربرنگ جواکھار بادیان۔ نمک سیاہ۔ کلمبٹی۔ بادیان سیانٹی کا رس۔ مصری ہر ایک تین تولہ پیٹھے کا رس چالیس تولہ شیر بز ۱۲۰ تولہ روغن گاؤ ایک سو چالیس تولہ جملہ ادویات نیم کوب کرکے چھ سیر پانی میں پکا دیں کہ نصف رہ جائے پھر اسمیں گھی اور دودھ ڈال کر پکا دیں جب رہجائے چھانکر رکھ چھوڑیں اور قریب دو تولہ کے روز کھایا کریں۔

۴۶۔ **سارسوت چورن**۔ کوٹ شیریں۔ اسگند ناگوری۔ اجمود۔ زیرہ سیاہ و سفید سونٹھ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ پاڑہ۔ سیندھا نمک۔ سنکھا ہولی ہموزن لیکر بیس چھانکر سبکی برابر بچہ باریک پیسکر ملالیں پھر کل سفوف کو دس مرتبہ عرق برہمی میں تر و خشک کرکے باحتیاط رکھیں اور سارھے چار ماشہ ہمراہ شہد کے کہلادیں **مفید**۔ سب طرح کے اونما د دور ہوجاویں۔

۴۷۔ **کیورادچورن**۔ کافور۔ تج۔ تیزج۔ کنکول۔ جوزبویہ ہر ایک ماشہ تمر نغل ماشہ بیج سیاہ چار ماشہ ناگیسر تین ماشہ پیپل پانچ ماشہ سیندہی ۶ ماشہ۔ باریک پیسکر سب کے ہموزن شکر ملاکر سفوف بنادیں اور ۳ ماشہ ہر روز کھادیں۔

مفید۔ برائے ضعف قلب کے مقوی اور مفرح ہے اور زحمت دق و سرفہ و تباہی آواز و دمہ و گولہ و بواسیر و علت ہار گلو کو دفع کرتا ہے۔

۴۸۔ **اشٹینہ چورن**۔ یک خام ستہ۔ آہن کشتہ ہر ایک چوبیس درم ترپھلا ترلیسٹھ درم گلو بارہ درم کرنج چب سیندہی۔ پیپل۔ چیتہ۔ کلونجی۔ باربرنگ ہر ایک چھ درم سب کا سفوف کرکے ایک سیر ست ترپھلا کے پانی میں جوش دیں جب نصف پانی رہجائے اسمیں نیم سیر ست شکر ملاکر کاڑھا کریں پھر سفوف ادویہ ملاکر تین درم کھلاویں **مفید**۔ بھوک زیادہ کرے اور بواسیر سنگرہنی گولہ۔ جمیع علتہائے شکم و بھگندر اور ہر قسم کے کرم کو دفع کرتا ہے۔

۴۹۔ **اگن مکھہ چورن** ہینگ بریاں۔ بیج پیپل۔ سونٹھ اجوائن دیسی۔ ہلیلہ سیاہ۔

شیطرج - کوٹ - ایک سے ایک زیادہ لیکر سفوف بنالیں اور دہی یا پانی سے کہلادیں۔
مفید - نفخ گولہ - بواسیر و جمیع علتہائے شکم کو نفع کرتا ہے۔

۵۰ - ایلادچورن - دارچینی - الائچی - ناگیسر - فلفل سیاہ - پیپل - سونٹھ ایک سے ایک زیادہ لیکر باریک پیسکر گھی میں ملاویں اور سب کو ہموزن مصری ملاکر دو درم پانی سے کھاویں
مفید - ہچکی - اجیرن - بواسیر - سانگ - کھانسی وغیرہ دور ہو۔

۵۱ - بدیادہر چورن - اجواین سولہ درم فلفل سیاہ - اجمود - زیرہ - ہینگ - بریاں جوا کھار ہر ایک پانچ درم - بجی پانچوں نمک ہر ایک آٹھ درم - نسوت بارہ درم داتن - کچور - پوکہر مول - باربنگ - دانہ انار - پوست ہلیلہ زرد - چترک - امل بید - سونٹھ ہر ایک دس درم باریک پیسکر بجوڑے کے رس میں دس مرتبہ تر و خشک کریں پھر ایک درم دودھ کے ساتھ کھاویں مفید اور اگر شراب کے ساتھ کھاویں تو بار اور بلغم کا باؤ گولہ اور سینہ کی بیماریاں سنگ رہنی سول کرم اسعا بواسیر اسیران سب کو یہ دور کرتا ہے۔

۵۲ - پپلادچورن - پیپل - ترپھلا دیودار ہر ایک ڈہائی درم باریک پیسکر ہر روز کانجی کے ساتھ کھاویں - مفید - بدہضمی عوارض باد طحال فیل پا درجلہ اورام کو دفع کرتا ہے اور بھوک پیدا کرتا ہے۔

۵۳ - سودرشن چورن نمک سنگ ۲ ماشہ پوست بلیلہ کشتہ فولاد مرچ سیاہ پیپل طباشیر ہر ایک بارہ ماشہ پوست بلیلہ بلیٹھی ہر کدام چوبیس ماشہ آملہ مقشر آٹھ ماشہ گھی گائے کا باسٹھ ماشہ شہد خالص ایک سو چھبیس ماشہ نبات ایک سو چونسٹھ ماشہ اسکی معجون بنالیں ہر شب کو بقدر تولہ کھاویں مفید - امراض چشم وقبض وغیرہ کو نفع

۵۴ - گوکھرادچورن - مقوی باہ ہے گوکھرو تال مکھانہ اسگند ہستاور موصلی سفید تخم کونچ - مقشر ملیٹھی مقشر تخم جامنی مقشر پوست بیج کنار ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر دس تولہ مصری کا چورن ملاکر رکھ چھوڑیں اور ہر شب کو بقدر ڈیڑہ تولہ کم و بیش کھایا کریں اور پرہیز سے رہیں - مفید - ضعف باہ دور کرتا ہے۔

۵۵ - تالیسادچورن - تالیسر - مرچ سیاہ - چترک - ہر یک دس ٹنک پوست ہلیلہ زرد

انار دانہ دس ٹنک۔ دالنسیہ دس ٹنک اجمود دس ٹنک۔ گج پیپل دو ٹنک اجواین بیخ جاوَ
زیرہ۔ دنیا۔ جاے فل۔ لونگ۔ تج۔ تیزج۔ الائچی خورد۔ ہر ایک ڈہائی ٹنک ادویہ کے
ہموزن مصری ملاکر ڈہائی روز ہمراہ شیر بز کے کھاویں مفید راجروگ پنیس اتیسار۔ موتر کرچہ
روگ بائے پت وغیرہ کو فائدہ دیتا ہے۔

۵۶۔ **چندرا و کھاد چورن**۔ لاکھ ڈہائی ٹار پیپل۔ ایک ماشہ۔ سونف اسگند ناگوری
آنبہ ہلدی۔ دیودار کنکی۔ ملیٹھی۔ تخم خشخاش۔ ناگر موتھہ۔ گہمڑ اسن۔ کوٹ تلخ۔ زنگ گنگ مولی خشک
تیج چالنول ہر ایک ماشہ و بیج ڈہائی سیر دہی۔ روغن کنجد۔ ہر ایک ڈہائی سیر اول لاکھ کو
چار چند پانی میں پکاویں جبکہ چہارم رہجاوے ملکر چہان کر سفوف معہ دہی و روغن ملاکر
پکاویں جبکہ روغن رہے چہان کر بدن میں ملوادیں۔ مفید تپ کہنہ و سل۔ گٹیہ پرسوت
کو فائدہ مند ہے۔

۵۷۔ **دہارا د چورن**۔ ہردو۔ پنچمول دس حصہ۔ چترک سو حصہ۔ گلو سو حصہ سب کو
جوکوب کرکے چہار چند پانی میں جوش دیں جب چہارم حصہ پانی رہجاوے چہانکر قند سیاہ سو حصہ
اور سفوف تربہلا دیں کہ گاڑہا ہو جاوے تو پیپل۔ مرچ سیاہ۔ تج۔ تیزج الائچی خورد۔ جواکہار
جملہ ایک حصہ ملاویں اور شہد ملاکر رکھیں اور صبح و شام ایک ایک تولہ کھاویں مفید امراض حلق
دیتا ہی آواز تپ کہنہ و درد سر و بد ہضمی و عطش و ہچکی وغیرہ کو آرام کرتا ہے۔

۵۸۔ **ہنگا سنک چورن**۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ پیپل۔ اجمود۔ نمک سیندہا۔ ہردو زیرہ بریاں
ہینگ جملہ ہموزن پیسکر ایک درم گنگنا پانی سے کہلاویں۔

۵۹۔ **چندرا ودے گنگا**۔ سنکہ کی نابہی۔ ہڑ بہیڑے کی گٹہلی میں پیپل۔ کوٹ بیج۔ ان
سب کو ہموزن شیر بز میں پیسکر انجن کریں۔ مفید۔ سب عوارض پہولی۔ جالا۔ ضعف بصارت
جہلی۔ کانچ۔ رتوند۔ درد چشم وغیرہ کو مفید ہے۔

۶۰۔ **چندر پربہا گنگا**۔ زرد چوب۔ ناگر موتھہ۔ پوست بلیلہ زرد مرچ سیاہ۔ پیپل بارہنگ

برگ نیم ہموزن بکری کے پیشاب سے تین روز کھرل کریں پھر گولیاں بنا رکھیں مفید اگر گولی کو
گوموت میں گھسکر انجن کریں تو دھند وغیرہ دور ہو اور پانی میں گھسکر لگاویں تو کانچ کو دور کرے
اگر شہد سے لگاویں تو جلی کے عوارض دور کرے اور دودھ عورت میں گھسکر لگاویں یعنی انجن کریں
تو پھولے وغیرہ کو دور کرے۔

۶۱- **سنپات انجن** - دھوڑا - بچہ - چرائتہ کا گل - گلگی - کلونجی سب کو ہموزن لیکر باریک
پیسکر دھوڑا بنائیں اور بدن میں ملوائیں تو سنپات جائے۔

۶۲- **لسوچکا انجن** - جڑ بجوڑا - سونٹھ - مرچ سیاہ پیپل - ہلدی - تخم گنگچ - سب برابر آب کانجی
میں پیسکر آنکھ میں لگاویں تو لسوچکا اس بلم بکا دور ہووے۔

۶۳- **اونماد انجن** گل سرس - مجیٹھ - پیپل - سرسوں - بچہ - ہلدی - سونٹھ - سب ہموزن
شیر بز میں باریک پیسکر گولی بناویں اور ایک گولی گھسکر انجن کریں تو سب قسم کے اونماد جاویں باقی
بھوت پریت یا بددعا جاپ بگڑنے سے ہو تو کسی پنڈت سے پاٹ کراویں۔

۶۴- **تپ انجن** - سرسوں ہلدی پیپل - لسن - مرچ سیاہ - دارہلدی - تج بار برنگ - ہڑ
آملہ - جملہ ہموزن کو شیر بز میں خوب کھرل کریں اور چنے برابر گولیاں بنا دیں حسب ضرورت
بوقت حرارت ایک گولی پانی میں پیسکر انجن لگاویں فوراً انجار جاوے۔

۶۵- **نینا امرت انجن** - سرب صاف کیا ہوا دس تولہ پارہ مصفی دس تولہ کافور تولہ بھر
اول سرب یعنی سیسے کو پگھلا کر پارہ کے ساتھ گرہ باندھیں اور کھرل میں ڈال کر کافور ملا کر
بیانتک کھرل کریں کہ سرمہ سا ہو جاوے تو اُسے نگاہ رکھیں اور سلائی سے آنکھ میں لگایا
کریں مفید - اقسام مرض چشم سلاق و نزول وغیرہ کو نہایت مفید ہے۔

۶۶- **ہلاس سنپات** - تمباکو مغز تخم سرس پیپل - مرچ سیاہ - بچہ - نمک سفید - لسن
نسل مغز تخم ہوا ہموزن لیکر باریک پیسکر ناس لیویں۔

۶۷- **لوہا آسو** - پوست ہلیلہ - پوست بلیلہ - پوست آملہ - پیپل - مرچ سیاہ - سونٹھ - بار برنگ -

ناگرموتھ - اجواین دیسی - چترک ہر ایک دس تولہ برادہ آہن پندرہ تولہ - قندسیاہ دوسو تولہ شہد خالص دوسو تولہ پانی مطبوخہ بیس سیر جملہ ادویہ کو نیم کوب کرکے آب مطبوخہ میں کہ جو بیس کا بیس سیر رہا ہوئے مرتبان میں ڈالکر زمین کے نیچے پشک سبز یا گوسفنداں میں پوشیدہ کریں خواہ کسی گرم مقام میں رکھیں اور ابتدا ایک ہفتہ تک اسکو حرکت دیتے رہیں بعدہ عرصہ ایکیس یا اکیس روز تک رہنے دیویں جبکہ دوائی جوش کھا کر پانی اسکا نتھر جائے آب مقطر لیکر بوتلوں میں بھر رکھیں خوراک دو تولہ سے چار تولہ اسمیں کسیقدر عرق گلاب ملاکر اور غذا نان مرغن ہمراہ چاچہ گاؤ دیویں اور عرصہ پندرہ یوم یا اکیس روز تک استعمال کریں۔

۶۸ - چندر ا و دے - پارہ مصفی دو تولہ اور ورق طلا دو تولہ ورق نقرہ رفتہ رفتہ کہرل کریں کہ یک ذات ہوجائے پھر مروارید ناسفتہ تولہ شنگرف چھ ماشہ عرق لیموں میں سب کو آٹھ روز کھرل کرکے قرص بناویں اور ایک پیالہ گلی پر رکھکر اوپر دوسرا پیالہ رکھکر گل حکمت کرکے پانچ دستی میں آنچ دیکر پھر ایک سال رکھکر استعمال میں لاویں مرض بستہ کو جسقدر کہنہ ہو مفید ہے۔

۶۹ - معجون مقل - گوگل پانچ تولہ - انجیر قندہاری - مویز منقی ہر ایک تین تولہ منقی کو پانی میں پیسکر بکا دیں اور ہلیلہ کلاں بلیلہ - گل سرخ آملہ تخم حرمل تخم گندنا ہر ایک دس ماشہ باریک پیسکر ملا رکھیں یعنی معجون بنالیں خوراک چار ماشہ مفید بواسیر خونی اور بادی درد ریاح اسعاد وادمقعدہ کو مفید ہے۔

۷۰ - معجون لقراط - اجواین مقشر - تخم گاجر - سونٹھ ہر ایک تین تولہ بیخ کرفس یعنی اجمود کی جڑ ڈیڑہ تولہ مصطگی رومی نو ماشہ عود ہندی سات ماشہ عقرقرحا گجراتی ساڑھے چار ماشہ بسفائج فستقی - زعفران ساڑھے تین تین ماشہ کوٹ چھان کرسہ چنداں شہد میں معجون کریں اور دس ماشہ سے پندرہ ماشہ تک مفید معدہ اور جگر کو قوی کرے اور بلغم کو دفع کرے بھوک لگاوے بدہضمی کو دور کرے بوے دہن کو نافع ہے - وسیلان لعاب کو دور کرے اور سدون کو کھوتا ہے کرجہائے شکم کو دفع کرتا ہے اور گردہ کو مقوی کرتا ہے اور گردہ اور

مثانہ کی ریگ و باد ہائے کو نفع دیوے قول بقراط ہے کہ جو کوئی سال میں ایک ہفتہ ہر روز بقدر دس ماشہ سے پندرہ ماشہ حسب قوت مزاج کھاوے جو مراد کہ شہوت سے چاہے حاصل کرے

۷۱-معجون سقراط بادیان رومی مقشر اور تخم کرفس ہر ایک تین تولہ تخم گاجر۔ تخم سویہ ہر ایک تین ماشہ زیرہ گلسرخ سات ماشہ مصطگی۔ لونگ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ۔ عقرقرحا اگر ساڑہے تین ماشہ ہر ایک کوٹ چھانکر سہ چند شہد میں معجون کرلیں اگر کسیقدر نبات بھی زائد کریں بہتر ہے خوراک دس آدمی متوسط کیواسطے **مفید** برائے تقویت معدہ و جگر و قطع بلغم خام و اشتہائے طعام و تسکین درد معدہ و دنداں و تحلیل ریاح معدہ کے نافع ہے۔ قول سقراط ہے کہ کوئی معہ اصلاح غذا کے کھاوے عجب کرتا ہوں کہ کسطرح محتاج طبیب کا ہوتا ہے اور بیانک کہا ہے کہ اسکا استعمال کرنے والا طاقت رکھتا ہے اوپر راضی کرنے دس عورت کے

۷۲-معجون جاوید۔ کہ حل پر معین ہے لونگ دارچینی تیز پات۔ جائفل ہلیلہ کابلی پیپل سیاہ پیپل ہر ایک تولہ بھر۔ سونٹھ۔ بلیلہ ہر ایک دو تولہ آنولہ تین تولہ۔ اجواین مقشر چار تولہ زیرہ سیاہ پانچ تولہ کوٹ چھانکر سرکہ میں تنقیہ دیکے قند سفید دوچند قوام کرکے ملادیویں خوراک دس ماشے سے چھ ماشہ دیں **مفید** مداومت اسکی امراض سخت میں مانند بہق و برص و فالج و لقوہ تاریکی چشم و کری گوش کو دفع کرتی ہے۔

۷۳-معجون جالینوس۔ خواص اسکے بہت ہیں واسطے اصلاح بدن کے بہترین مرکبات سے ہے۔ دالچینی۔ الائچی خورد۔ تج۔ دارچینی۔ پان کی جڑ۔ لونگ۔ ناگرموتھ۔ سونٹھ مرچ سیاہ کوٹ شیریں جرائتہ۔ شیریں۔ عود۔ تخم پیررد۔ زعفران۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مصطگی رومی تین تولہ قند سفید بارہ تولہ شہد خالص چوبیس تولہ حسب دستور کوٹ چھانکر معجون کریں خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ طعام سے پہلے اور بعد میں کھاسکتے ہیں اسمیں کیمیان بید بقدر تولہ زائد کرتے ہیں۔ **مفید** کثرت بول اور سردی مثانہ اور اسہال بلغمی اور بواسیر و نقرس و قوباد بہق و حصاۃ کلیہ و مثانہ کو مفید ہے۔

۷۴ - **معجون فلسفہ** - زنجبیل - فلفل گرد - فلفل دراز - دارچینی - آملہ - بلیلہ - اہلیلہ ہندی زرآوند - برنج - ثعلب مصری - مغز چلغوزہ - بیخ یاقوتہ - نارجیل - ہر ایک تولہ تخم بابونہ اور خبث الحدید - مویز منقیٰ - شہد دو چنداں لیکر سب کی معجون کرلیں **مفید** مقوی قلب - ہاضم و مشتہی دافع بلغم و نسیان و سلسل البول و درد پشت و گردہ و مفاصل و دنداں و موافق مزاج پیران -

۷۵ - **قرص کہربا** - گل ارمنی - کہربا شمعی - دم الاخوین - رب السوس - طباشیر ہر ایک تین ماشہ - سرمہ سیاہ دو ماشہ - اقاقیا - صمغ عربی - کتیرا - نشاستہ گندم ہر ایک چار ماشہ سب کو باریک پیسکر اور لعاب بیدانہ میں گولی بنا دیں اور دو گولی شربت گاوزباں کیساتھ کہلادیں -

۷۶ - **قرص صدف** - صدف مرواریدی - مسحوقہ - ۱ ماشہ - کتیرا سفید - مغز تخم خیارین - مغز تخم پیٹا - مغز تخم تربوز - ہر ایک اکیس ماشہ گوند ببول چودہ ماشہ تخم کاہو مقشر - نشاستہ باقلا ہر ایک سات ماشہ - کافور ساڑھے چھ ماشہ - گل ارمنی - افیوں ۲ سرخ ادویہ مسحوقہ افیوں کو پانی میں حل کرکے ادویات مذکورہ بالا ملاکر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بناکر خشک کرکے نگاہ رکھیں خوراک نیم ماشہ سے تین ماشہ دن میں دو تین مرتبہ بدرقہ مناسب اور ادویہ مسحوقہ کے اجزاء یہ ہیں زعفران - دارچینی - دریچ عقربی ہر ایک تین ماشہ کہرل میں بخوبی صلایہ کرکے بمقدار مقررہ کے نسخہ میں داخل کریں - **مفید** - برائے امراض گرم اور جملہ اقسام کے پیچوں اور اسہالوں اور فساد خون کی بیماریوں اور نزول گرم اور اجزائے خون و درد کمر و سوزاک کو مفید ہے اور اگر حاملہ عورت کو بعد از سہ ماہ و قبل از ہشت ماہ کہلادیں حفاظت جنین کی کوے و تیر تنقیہ و تشنگی اطفال شیرخوار و رستے انکے لئے نہایت مفید ہے الا یہ امر قابل یاد ہے کہ اگر قرص ہذا کو تپہائے بلغمی میں دینا منظور ہوگا فورکنہ بلکہ صفراوی خواہ دموی میں ڈالیں -

۷۷ - **حب اکسیر البدن** - کچلہ - مدبر - مرچ سیاہ ہر ایک دس ماشہ عقرقرحا گجراتی دارچینی رومی مصطگی - صندل سفید ہر ایک چار ماشہ زعفران دو ماشہ اول مرچ سیاہ اور کچلہ کو صلایہ کریں

پھر باری باری سے دیگر ادویات ملاکر باریک کریں اور قدرے نبات اور تھوڑا شہد ملاکر بطور
معجون بنا رکھیں اور خوراک بقدر یک نیم ماشہ یا کم و بیش مگر غذا خوب مرغن کھاویں یعنی دودھ
اور گھی اور مکھن وغیرہ مفید۔ نزلہ و درد مفاصل و زکام و تقویت باہ میں قوی الاثر و دیگر
امراض باردہ ریاحیہ کے مفید ہے۔

۷۸۔ **حبُ زہر مہرہ**۔ زہر مہرہ خطائی کشتہ سنگ جراحت۔ کتہ سفید۔ کتیرا سفید۔ گوند
ببول۔ نشاستہ خشخاس سفید بریاں۔ تخم خطمی۔ گل ارمنی۔ ہر ایک چار ماشہ کافور ماشہ بھر افیون
ماشہ بھر زعفران دو سُرخ حُسب دستور بقدر نخود گولیاں بناکر عرق مذکورہ بالا اور شربت خشخاس
سے استعمال کریں واسطے سل و دق کے نافع ہے۔

۷۹۔ **حبُ کبریت**۔ گندھک مصفیٰ مرچ سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ باربرنگ پیپل نمک سیاہ
نمک سانبھر ہر ایک تولہ بھر کوٹ چھانکر آب لیموں کاغذی میں خمیر کرکے خشک کریں اور اسی طرح
سات مرتبہ تر و خشک کریں اور برابر نخود کے گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی **مفید**۔ امراض
بلغمی و سوداوی و ہضم کے نہایت مفید ہے۔

۸۰۔ **حبُ سیماب**۔ پارہ مصفیٰ نو ماشہ سنکھیا چھ ماشہ سُرخ آب لیموں کاغذی سے کھرل
کریں جب پارہ کشتہ ہو جاوے تب عقرقرحا قلمی مصطگی رومی۔ ہر ایک نو ماشہ کوٹ پیسکر ملاکر
بمقدار مونگ گولیاں بنا رکھیں یا بقدر مرچ سیاہ کے اور جس کسی کو بیماری آتشک لاحق ہو وے
کہ بال گرنے لگے یا ہاتھ و پاؤں کہ کام کے لایق نہ رہی ہو یا حلق یا تالو میں یا آلت میں سوراخ
پڑگئے ہوں اُسکو پانچ گولی صبح اور تین شام کو کھلایا کریں اور قبل کھانے گولیوں کے قدرے
شوربہ نخود تف دادہ کا چرب شدہ جیس حب القرطم کا شیرہ اور الائچی دانہ۔ مرچ سیاہ دارچینی وغیرہ
مصالحہ بھی ڈالا ہو کھلاویں اور اوپر سے دوائی کھایا کریں اور ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں
از سر نو جوانی حاصل ہووے اور تمام درد زخم وغیرہ دفع ہو جاویں۔ **مفید** آتشک
و باد فرنگ کو ازحد نافع ہے۔

۸۱- **حبّ سندرس** - سندرس - چیتہ - پوست بیضہ مرغ سوختہ تخم گندنا ہرایک چھ ماشہ لوہا چون مدبر چار ماشہ گوگل دس ماشہ اول گوگل کو پانی میں گھولکر جملہ ادویہ کا سفوف ملاکر گوندھیں اور برابر نخود کے گولیاں بنالیں چھ حب سے سات حب ہر روز نہار منہ کھلایا کریں **مفید** بواسیر کو خشک کرے اور خون کو بند کرے۔

۸۲- **حبّ جواہر** - موتی ناسفتہ ۶ ماشہ مونگا پانچ ماشہ وسنگ یشم عقیق سرخ لاجورد ہرایک تین ماشہ نارجیل دریائی زعفران ہرایک ڈیڑھ ماشہ - زہر مہرہ خطائی سات ماشہ - یاقوت سرخ چار ماشہ فیروزہ چار ماشہ ورق طلا دو ماشہ کستوری اصل ۶ ماشہ عرق گلاب قسم اعلیٰ سے کہ قریب پاؤ بھر کے ہو صلایہ کریں اور تمام عرق کو اسمیں جذب کردیں پھر بقدر نخود گولیاں بنار کھیں اور حب ضرورت اوراق نقرہ میں لپیٹ کر کھاویں یا شربت انار ایک تولہ میں گھسکر کھاویں **مفید** حبس خون و تقویت اعضار رئیسہ کے نہایت مفید ہے۔

۸۳- **حبّ غاریقون** صبر سقوطری تربد غاریقون حب النیل تخم حنظل مقو سب کو ہموزن لیکر شہد میں گولی بناویں بوقت دورہ کے ہینگ سونگھاویں اور پٹھ آب چقندر میں گھسکر ناک میں ٹپکاویں اور ترکیبی بحسب سن وسال کھلانا اگر مریض سن صغیر ہو تو قدرے شیر مادر میں گھسکر پلانا نافع ہے **مفید** - کدورت و کندی حواس گرانی سر کف نکلنا منہ سے و لغزش بدن و تشنج اعضا اور حالت بیہوشی دانتی کا بند جانا - آنکھیں بند ہونا - اسمیں ان گولیوں کا ماء العسل کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔

۸۴- **حبّ اذراقی** - کچلہ تین تولہ کو ایک رات دن سے تر کرکے پوست سخت اسکا چھیلکر باریک سفوف کریں اور ہموزن سفوف مرچ سیاہ اور مغز نارجیل یعنی ہرایک تین تین تولہ ملاکر تین اور پھر عرق ادرک ڈالکر کھرل کریں یہانتک کہ سب عرق جذب ہوجاوے بعدہ عرق پیخ بیجنہ سے کھرل کریں کہ وہ بھی جذب ہوجاوے تو گولی بقدر ماش یا نخود کے بنالیں اور ایک گولی سے شروع کرادیں بعد دو یا تین گولی تک بڑھادیں یہ حبوب ضیق النفس تحریک نزلہ

وسرقہ بلغمی و وجع مفاصل اور استرخا کو مفید ہے۔

۸۵۔ **شربت سماق**۔ سماق بیس تولہ عرق گلاب چالیس تولہ مصری چالیس تولہ حسب دستور سماق کو نیم کوب کرکے عرق گلاب اور کسیقدر پانی میں بھگو کر جوشدیکر مصری ملاکر قوام کرلیں خوراک چار تولہ مفید غشیاں کو باز رکھتا ہے اور معدہ کو باز رکھتا ہے اور خون آنے کو خواہ جس مقام پر بند کرتا ہے۔

۸۶۔ **شربت عشبہ** مغربی قینچی سے کترا ہوا۔ عناب قسم اعلیٰ ہر ایک دس تولہ۔ عرق شاہترہ اسی تولہ۔ شہد خالص اسی تولہ۔ اول عشبہ اور عناب ولایتی کو عرق شاہترہ میں رات کو تر کرکے صبح کو کچھ جوشدیکر چھانکر اور شہد ملاکے شربت بنالیں اور ہر روز صبح کو دو تولے سے تین تولہ ہمراہ آدہ پاؤ عرق گاؤزبان گیلانی کے حل کرکے پیویں اور غذا میں روٹی چنے کی ایک ہفتہ عشرہ میں صحت معلوم ہوگی۔ مفید ہر قسم کی آتشک کو مفید ہے۔

۸۷۔ **ماراللحم مقوی**۔ گوشت بزجوان پندرہ سیر۔ گوشت مرغ جوان چار عدد۔ گوشت تیتر۔ پانچ عدد۔ اور گوشت بٹیر پندرہ عدد۔ کنجشک خانگی پندرہ عدد۔ کوکنار تین تولہ تخم خیار دو تولہ تخم خربزہ دو تولہ۔ سوربخان شیریں ایک تولہ۔ برگ گاؤزباں تین تولہ۔ گل بنفشہ تین تولہ۔ ابریشم خام دو تولہ سنبل الطیب دو تولہ۔ گل سیوتی تین تولہ۔ دانہ ہیل ایک تولہ۔ بباسہ ایک تولہ خارخشک تین تولہ تخم ہلیون تین تولہ۔ مغز پستہ چار تولہ مغز بادام چار تولہ۔ دارچینی ایک تولہ تیزپات ایک تولہ مغز نارجیل دریائی چار تولہ۔ مغز فندق چار تولہ۔ مغز گردگان چار تولہ۔ آب انار ایک سیر۔ پودینہ۔ چھٹانک بھر۔ مرچ سیاہ تین تولہ سب کو ایک روز پانی میں بھگو کر یعنی پندرہ سیر پانی میں تر کرکے عرق کشید کریں خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک۔

مفید۔ یہ ماراللحم مقوی باہ اور مقوی اعضا ہے۔

۸۸۔ **مفرح دلکشا**۔ مروارید ناسفتہ اور مرجان ہر ایک تین ماشہ تخم بادرنجبویہ چھ ماشہ پوست اترج۔ پوست بیرون پستہ صندل سفید سائیدہ۔ صندل سرخ۔ گل سرخ۔ تخم فرنج مشک

تباشیر سفید ہر ایک نو ماشہ - کہربائے شمعی سنگ نشب سبز - لونگ - زعفران ایرانی - کافور ہر ایک پانچ ماشہ کباب چینی - باہمن سفید دارچینی - عود - کشنیز - مقشر - زرنبو - گل گاؤزبان پوست آملہ - زرشک بیدانہ ہر ایک ۷ ماشہ اور عرق گلاب و عرق کیوڑہ ہر ایک ۴۰ تولہ نبات سفید ۲۰ نبات کو عرق میں قوام کرکے ادویات کو حسب دستور معروف اول جواہرات کو بعدہ نباتات کو ملا کر اسطرح بناویں خوراک ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک مفید - ضعف دل و وسواس سوداوی و مالیخولیا و خفقان کو زائل کرتا ہے اور دل کو قوت بخشے اور نشاط تمام لاوے -

۸۹ - مرہم داخلیون مردار سنگ - تخم خطمی - السی - میتھی - تخم کنوچہ - اسپغول - ہموزن تولہ بھر ان کو پانی میں شب کو بھگو کر لعاب دو تولہ نکالیں اور مردار سنگ تولہ بھر روغن کنجد میں ملاویں بعدہ چربی بط و چربی گردہ بز و زردی بیضہ مرغ ہر ایک تین تولہ اگر زیادہ قوی چاہیں تو زعفران مرکی - اشق ہر ایک تولہ سب کو بعد تیاری پیکر ملاویں مفید محلل اورام و مسکن درد خنازیر اور رسولی وغیرہ کو تحلیل کرتا ہے -

۹۰ - مرہم رال - رال تین تولہ اور سفیدہ دو تولہ بھر - سفیدہ کاشغری تولہ بھر - روغن السی آدھ اول رال اور روغن کو کڑاہی میں مخلوط کریں اور تھوڑا پانی ملاتے جاویں یہاں تک کہ رال اور روغن سفید ہو جاویں جب پانی نہ لے سکیں اسوقت سفیدہ اور سفیدہ ملا کر پھر دو چار بار مرہم کو پانی میں دھوویں اور رکھکر استعمال میں لاویں مفید - ہر قسم کے زخموں کو مفید ہے اور جلد بھر کر خشک کرتا ہے -

۹۱ - مرہم شنگرف - شنگرف رومی دس ماشہ اور اشق نو ماشہ اور رومی مصطگی نو ماشہ گوند ببول اور لوبان ہر ایک نو ماشہ گندہ بہروزہ اور مردار سنگ ہر ایک چھ ماشہ روغن سرشف بقدر کفایت ملا کر خوب صلایہ کریں جب مرہم تیار ہو جاوے نگاہ رکھیں اور لگاویں -

مفید - قروح خصیہ اور خنازیر اور سرطان کو دفع کرتا ہے -

۹۲ - **مرہم اشق** - زراوند گندہک ہر ایک پانچ ماشہ باریک پیسکر روغن سرشف میں موم گداخت کرکے اور چانکر سب دوا کے سفوف کو ملاکر خوب گھوٹیں اور احتیاط تمام رکھیں۔
مفید - محلل صلابت وخنازیر و سرطان کو مفید ہے۔

۹۳ - **روغن حبوب خمسہ** - مغز تخم تربوز - مغز تخم کدو - کنجد وخشخاش سفید و تخم کاہو مقشر ہر پنج اشیاء کو برابر لیکر کولو میں پیلکر بطور بادام روغن کے انکا روغن نکالیں۔
مفید - بیخوابی اور درد سر و سرسام گرم و خشکی دماغ وغیرہ کے نافع ہے۔

۹۴ - **روغن حیات** - پارہ سنکھیا ہر ایک دو تولہ لوبان کوڑیہ بتیس تولہ موم خالص اسّی تولہ نمک سانبھر ایک سو ساٹھ تولہ - موم کو ریزہ ریزہ کرکے وسیتل القار و لوبان کو کوٹ پیسکر سیماب وغیرہ ملاکر بطریق معروف روغن نکال رکھیں اور استعمال کریں نہایت نافع ہے اور بعد حاصل کرنے روغن کے وہ ثفل رہا ہو اسمیں سیماب اور سنکھیا جسقدر رچ سکیں رچ لیویں اور باقی ماندہ ثفل کو خوب پیسکر رکھیں حسب ضرورت اسمیں سے ایک رتی ساتھ بدرقہ مناسب کے دیویں واسطے ہضم طعام وہیضہ وسرفہ وضیق النفس و اسہال بلغمی و دیگر امراض بادی کے واسطے نافع اگر اسکے کھانے سے کچھ گرمی محسوس ہوئے تو روغن گاؤ مزیل حرارت اسکی کا ہے - مفید التیام زخموں و ناسوروں اور عضو شکستہ اور تمدد و کزاز وغیرہ کے مفید و مجرب اور نافع ہے۔

۹۵ - **روغن شونیز** - یہ ترکیب جالینوس کی ہے کلونجی - ہینگ - ہر ایک تین تولہ شکر ڈیڑھ تولہ نوسادر چار ماشہ مغز بادام تلخ دس عدد سب کو ملاکر چوہ روغن نکالیں خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک نہایت نفع رکھتا ہے اور بڑھاپہ دیر میں آتا ہے مفید واسطے سلعہ وخنازیر اور داءالثعلب و داءالحیہ وسوفہ و اقسام قروح و برص و بہق و تاکل اسنان اور سختی اور ورم طحال کو مفید ہے اور ذہن کو تیز کرتا ہے اور اگر ایک سو دن تک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر روز استعمال کریں اور غذا لطیف کھاویں سفید بالوں کو سیاہ کرے اور نامرد کو مرد بنا دے۔

۹۶- **روغن بہروزہ**- بہروزہ قسم اعلیٰ اور تازہ بارہ تولہ موم زرد خالص کباب چینی ہر ایک تین تولہ اول کباب چینی کو کوٹ کر بروزہ و موم میں ملاکر بطریق بیتال جنتر روغن نکالیں اور نگاہ رکھیں خوراک ایک بوند سے تین بوند ہر صبح بتاشہ میں رکھکر سات روز تک اور اگر قرحہ پڑ گیا ہو چاہیئے کہ شیر بز ایک پاؤ میں آدھ پاؤ پانی ملاکر تین بوند ڈالکر خاکستر ریشم بقدر ڈیڑھ ماشہ بیا تک کرادیں سے سی مذکورہ بالا پی جاویں جلد صحت حاصل ہووے لیکن ریشم سفید غیر رشتہ کو شکورہ گلی آب نارسیدہ میں جاکر خاکستر حاصل کریں۔ مفید۔ دفع سوزاک میں نہایت مفید ہے

۹۷- **روغن دیودار**- دیودار- دارہلدی- زردچوبہ- ملہٹی- گلو- دہوان چپر جہاں چنے ہونے جاتے ہوں ہر ایک چار تولہ روغن کنجد بیس تولہ پانی آٹھ سو تولہ ادویہ کو نیم کوب کرکے ہمراہ روغن کنجد اور پانی کے پیا نتک پکاویں کہ صرف روغن رہے پس اسکو کام میں لاویں اقسام ناسور اور زخموں کے لئے نہایت موثر ہے چاہیئے کہ کپڑا اسی روغن میں تر کرکے رکھیں۔

مفید- واسطے زخموں اور چوٹ اور درستی استخوان کے مفید ہے۔

۹۸- **روغن سینگیا**- سینگیا باریک پیسکر روغن کنجد ملاکر نرم آنچ پر پکاویں اور صاف کرکے بدن میں مالش کراویں تو مدر فالج رعشہ درد مفاصل وغیرہ دور ہووے۔

۹۹- **روغن کدو**- کدو سلم میں کافور بھر کر تین ماشہ اسا اوسکی کپرولی کریں بعدہ خشک ہونے کے بھوبل میں دہریں جبکہ وہ پک جاوے تو اسکا عرق نکالکر اسکے چوتھائی حصہ میں روغن کنجد ملاکر نرم آگ پر پکاویں جبکہ پانی تمام اسکا جل جاوے اور صرف روغن رہے صاف کرکے استعمال میں لاویں یعنی سر میں لمواویں اور ناک میں ٹپکا دیں۔

مفید۔ سرسام اور صداع وجنون ومرگی جو صفراوی دموی وسوداوی ہو فائدہ کرتا ہے۔

۱۰۰- **روغن جاتیاد**- برگ نیب وبرگ جامن وبرگ چنبیلی وپرول وگنگی وجیٹھ وملہٹی وبرگ گنجہ ہر ایک۔ دو تولہ ہردو ہلدی چار تولہ توتیا ایک ماشہ سب کو باریک پیسکر ٹکری بنائیں پھر روغن کنجد میں ملاکر ہلکی آنچ پر پکاویں جب روغن باقی رہے پارہ چھ ماشہ کافور تین

ماشہ ڈالکر اور کہرل کرکے رکھ چھوڑیں یہ روغن بعد شگاف اڈیٹ پر لگاویں اوپر سے پولٹس باندہیں علاوہ اڈیٹ کے یہ روغن ناسور و زخم کو ہر قسم کے مفید ہے۔

۱۰۱- **روغن قسط**- قسط تلخ چودہ ماشہ سلیخہ و فلفل و عاقر قرحا اور فرفیون ہر ایک ساڑہے دس ماشہ جند بیدستر سات ماشہ پانی گیارہ حصہ میں جوش دیں جبکہ چہارم حصہ باقی رہے روغن کنجد دس حصہ ملاکر پکاویں کہ پانی جل جاوے تیل صاف کرکے استعمال میں لاویں اور دماغ پر ملوانے سے عرض دماغی مثل صداع۔ سرسام و سکتہ و سبات و فالج وغیرہ کو نفع دیتا ہے۔

۱۰۲- **دواء الکبریت**- کچلہ مدبر۔ مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ گیرو۔ افیون ہر ایک چار ماشہ خوب صلایہ کرکے چند قطرہ عرق ادرک ملاکر بقدر گھونگچی کے گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی سے دو گولی تک شیر گاؤ خواہ پانی کے گھونٹ سے کھاویں۔

مفید- یہ گولی تپ بلغمی و درد دنداں کو بھی نافع ہے چاہیئے کہ تپ میں ساتھ شیرہ زیرہ سفید کے دیویں اور درد گوش کو برگ کے عرق میں گھسکر چند قطرے ٹپکاویں اور درد دنداں میں دانت کے نیچے رکھیں نزول کو بہت مفید ہے۔

۱۰۳- **جواہر مہرہ**- زہر مہرہ خطائی اکیس ماشہ مروارید ناسفتہ۔ لبید۔ کہربا شمعی۔ لاجورد یاقوت سرخ۔ یاقوت کبود۔ یاقوت زرد۔ سنگ یشب۔ سبز۔ زمرد۔ عقیق سرخ۔ ورق نقرہ صندلی ہر ایک سات ماشہ ورق طلا۔ جدوار اصل۔ نارجیل دریائی ہر ایک چار ماشہ مشک خالص۔ عنبر۔ اشہب۔ مومیائی خالص ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر ایک پاؤ عرق گلاب تحفہ میں صلایہ کرکے بقدر نخود گولیاں بناکر منگ غوری سے مہرہ کرکے اسپر ورق طلا چسپاں کریں اور نگاہ رکھیں خوراک دو رتی سے چھ رتی تک بہت مناسب ہے۔

مفید- واسطے تقویت دل و دماغ و جگر و معدہ افزائش روح و حرارت غریزی

و دافع خفقان و جمیع امراض قلب کو مفید ہے۔

۱۰۴۔ **دواء الحدید**۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ ہر ایک تین تولہ اور مغز کنول گٹہ۔ ناگرموتھہ۔ پوست انار شیریں۔ بار برنگ۔ الائچی خورد۔ پوست درخت کنار۔ ملٹھی۔ مائیں خورد و بزرگ۔ مجیٹھ۔ ہر ایک چار تولہ برادہ آہن دس تولہ۔ شہد خالص بیس تولہ پانی مطبوخہ پندرہ سیر ادویہ کو نیم کوب کرکے اور بیس سیر پانی کو جوش دیکر جب پندرہ سیر رہے باہم ملاکر نگاہ رکھیں جب کہ جوش کھاکر نتھر جاوے چار تولہ صبح شام شربت بزوری ڈیڑھ تولہ ملاکر پیا کریں۔

مفید۔ یرقان و تصفیہ خون کے نہایت نافع اور مقوی ہے۔

۱۰۵۔ **حب پیارانگا**۔ پیارانگا تین ماشہ نانخواہ و زنجبیل و بادیان و تخم سیرج ہندی فلفل سیاہ و نمک تر و نمک سیاہ و نمک بانکاوچ ترکی و زاج بریان ہر ایک تولہ بھر سب کو پیکر چھان کر عرق لیموں میں بارہ گھنٹہ کھرل کرکے حب بقدر نخود بناویں اور ایک حب کھاویں۔

مفید۔ برائے ہیضہ سب وقت میں اور درجہ میں دے سکتے ہیں۔

۱۰۶۔ **اثناوریطوس**۔ ایلوا آٹھ تولہ بچہ دار چینی و مصطگی اور سر ربخان و سلیخہ ہر ایک دس ماشہ کماذریوس دس تولہ زعفران و مرچ سفید و اسارون ہر ایک ۷ ماشہ عود بلسان ۱۰ ماشہ مرچ سیاہ چار ماشہ جند بیدستر مرکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں معجون کریں اور چودہ ماشہ آب گرم سے کھاویں۔

مفید۔ سنگ گردہ مثانہ کو تحلیل کرکے گراتا ہے اور درد جگر و طحال و معدہ و گردہ رحم کو مفید ہے اور نسیان و نزول الماء اور مرگی اور درد سر بارد اور جذام مرض لقوہ رعشہ و فالج و اقسام سوء المزاج و استسقاء ضعف جگر و کلیہ و مثانہ کو نافع ہے اور بول اور حیض جاری کرے اور قوت غریزی کو قوی کرے بدن کو خلط غلیظ لزج سے پاک کرے اور رنگ بدن کو صاف کرے۔

۱۰۷۔ **برشعثا**۔ فی الحال بلفظ برش معروف ہے بمعنی برء الساعۃ اور ترکیب حکماء قدیم سے ہے مرچ سیاہ و مرچ سفید اور اجواین خراسانی سفید ہر ایک چار تولہ افیون مصری دو تولہ زعفران

خالص تولہ بھر بالچھڑ وعقرقرحا گجراتی قرنفوں ہر ایک چار تولہ کو جدا جدا سفوف کرکے پچاس تولہ
شہد خالص میں ملاکر تین ماہ تک غلہ جو میں دبادیں بعدہ استعمال کریں خوراک دو سُرخ سے ایک
ماشہ تک قوت اسکی پانچ سال تک رہتی ہے۔ **مفید** زکام ونزلہ وتیرگی چشم ودوار وآواز گوش
ولقوہ وفالج ورعشہ وصرع اورسبات ونسیان ومالیخولیا وہذیان وضعف اعصاب اوراسرخارش
وبلادت ذہن وگندگی وسیلان لعاب دہن وسعال ونزف الدم واوجاع بلغمی وضعف معدہ
وجگر اورانواع استسقا وسرعت انزال کو اور فادزہر جملہ سموم کا ہے۔

۱۰۸- **زرعونی**- اجمود- تخم گاجر- تخم سویہ وبادیاں واجواین وتخم خربزہ کا مغز تخم خیارین یعنی
ترکے تخم کا مغز اور مغز تخم کبیرا ہر ایک تولہ بھر تج وعقرقرحا ومصطگی واگر ہر ایک چار ماشہ- کباب چینی
ولونگ ومرچ سیاہ وجاوتری وزعفران اصل ہر ایک پانچ ماشہ عنبر اشہب اصل ڈیڑھ ماشہ کوٹ
چھان کر سہ چنداں شہد میں معجون بناویں- بعد گزرجانے دوماہ کے اسمیں سے بقدر چھ سات
ماشہ کھایا کریں **مفید** امر مجامعت میں بےنظیر ہے خاص کر نعوظ وتولید آب پشت وبلاوت جماع
ودانع ریگ مثانہ وہضم طعام وتقویت باہ میں یہاں تک مبالغہ کیا ہے کہ کھانے والا اسکا ایک شب
میں دس کنیز کو خوش کرسکیگا۔

۱۰۹- **نوشدارو**- آملہ منقی دس تولہ کو پانی میں آگ پر پکاویں جب گلجائے اُسکو کپڑے سے
چھانکر وقت آملہ دور کریں اور اُسکے زلال میں قند سفید ملاکر قوام کریں- قند وزن میں پچیس
تولہ ہونے بعد میں اگر چیلا- طباشیر- جاوتری- جائفل- دانہ الائچی خورد- پوست زرد نارنج
زیرہ گل گلاب ہر ایک چھ ماشہ باریک پیسکر قوام مذکورہ میں ملادیں اور ورق نقرہ ۲۵ عدد اور
ورق طلا بات عدد اضافہ کریں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ **مفید** مقوی دماغ قلب معدہ
اورہاضم طعام ومشتہی ہے۔

۱۱۰- **مہانا راج رس**- پارہ مصفی ۲ ماشہ گندھک مصفی ۲ ماشہ سونٹھ ۲ ماشہ مرچ سیاہ ۲ ماشہ
پیپل ۲ ماشہ مغز جمال گوٹہ مدبر ۴ تولہ پان کے رس سے ایک دن بھر کھرل کرکے بقدر گھونگچی کے

گولیاں بنا دیں اور ایک گولی سرد پانی سے کھلا دیں تو سول قبض اور پیٹ کے تمام عارضے دفع ہوویں اور اس رس کے کھانے سے جب دست آچکے تو دہی اور مصری کھلا دیں اور غذا بھی چاول اور دہی اور نمک کم کھلا دیں اس رس کے بنانیکے لئے جمالگوٹہ اس طرح مدبر کیا جاتا ہے جمالگوٹہ ۲ تولہ تھوہر دودھ ۶ تولہ تیر بد ۳ تولہ سونٹھ ۲ تولہ ناگرموتھ ۲ تولہ کٹیکی ۲ تولہ پوست ہلیلہ ۲ تولہ پوست آملہ ۲ تولہ مغز املتاس تازہ ۲ تولہ جمال گوٹہ کو پوٹلی میں باندھکر اور دیگر ادویہ کو نیکوفتہ کرکے چھ سیر پانی میں بھگو کر اور اُس میں پوٹلی جمال گوٹہ کو لٹکا کر نرم آگ پر پکا دیں کہ تمام پانی جذب ہو جاوے پھر جمال گوٹہ کو نکال کر اور چھیل کر پتہ کو دور کرکے کام میں لا دیں۔

۱۱۱- امرت سنجیونی گٹکا۔ پارہ ۳ ماشہ گندھک ۹ ماشہ کشتہ تانبہ ۱ تولہ سہاگہ بریاں ۳ ماشہ بچھناگ مدبر ۳ ماشہ مرچ سیاہ ۲ ماشہ اول پارہ اور گندھک کو کجلی کریں اور ادویہ کو ملا کر سب کو براہمی کے رس میں ایک روز کھرل کریں پھر ادرک کے رس میں دو روز کھرل کریں پھر سونٹھ مرچ سیاہ پیپل کو جوشاندہ کر اُن کے رس میں ایک پُٹ دیویں پھر چترک کے رس کی ایک پُٹ دیویں۔ بعد اس کے رتی بھر کی گولیاں بنا رکھیں اور ایک گولی ادرک کے رس میں دیویں تو سنپات۔ بیہوشی۔ تپ دق اور دیگر بادی اور بلغمی امراض دفع ہوں۔ نزع کی حالت میں بھی یہ گولی موثر ہے۔

۱۱۲- سیمرج کیسری رس۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ مرچ سیاہ ۱ تولہ افیون ۱ تولہ کچلہ اور مرچ ملا کر کھرل کریں پھر افیون ملا کر مرچ کی برابر گولیاں بنا رکھیں ہر روز ایک گولی صبح کے وقت کھا کر اوپر سے پان چبا دیں تو سب قسم کی بادی اور عارضی سوجن اور ہیضہ اور مرگی وغیرہ دور ہوں۔

۱۱۳- مہا جور نکس رس۔ سنکھیا سفید مصفی ۱ تولہ تخم دھتورہ سیاہ مدبر ۱ تولہ مندل سفید ۱ تولہ نوسادر مصفی ۱ تولہ سب کو ایک روز ادرک کے رس میں کھرل کرکے پھر لیموں کے رس میں کھرل کرکے رکھیں خوراک دو چاول ہر قسم کے بخاروں کو رفع کرتا ہے۔

۴۱۱- سدہ جور نکس - سنکھیا سفید ا تولہ شنگرف مصفی ا تولہ پیپل ا تولہ - اول سنکھیا کو چار بیگن میں رکھکر اسپر آٹا لپیٹ کر گرم تنور میں رکھکر بھرتہ کریں سنکھیا نکال کے دوسرے بیگن میں رکھیں اور بھرتہ کریں علی ہذا القیاس چودہ بیگنوں میں سنکھیے کو پکا دیں بعدہ شنگرف اور پیپل ہموزن اس کے ملا کر تمام روز کھرل کریں اور دانہ سرشف کے برابر بتاشہ میں یا منقے وغیرہ میں پانچ روز کھلاویں تو بخار جاوے -

نوٹ

اوپر کی لکھی ہوئی تمام ادویات مرکب اس فصل کی قدیم مستند کتابوں سے نقل کی گئی ہیں جنکو سب عالم مانتے چلے آتے ہیں اس لئے اُنکے مفید ہونے میں شبہ نہیں ہو سکتا اگر ہمارے ہندوستانی دوا فروش ان ادویات کو تیار کرا کے بوتلوں میں بھر کر اُنپر نام اور طریق استعمال کا ٹکٹ لگا کر بیچیں تو بڑا فائدہ ہو لوگ اُن کو معتبر و مفید سمجھکر خریدیں اور انگریزی کی کم مفید و بیش قیمت دواؤں سے پرہیز کریں -

اپنے خریداروں کو اصرار و تقاضے سے تنگ آکر آخر ہمنے ایک لایق طبیب کی نگرانی میں ایک کارخانہ علی گڈہ میں کھلوا دیا ہے جسمیں ہر قسم کے شاستر و کت نسخے اور اصلی کشتے بوٹیوں کے ست و تیل وغیرہ باقاعدہ تیار ہو کر فروخت ہوتے ہیں - جس شیشی یا ڈبیا پر ہمارے کارخانہ کی مہر ہوگی اُسکی اندر کی چیز معتبر ہونے کی ہم ذمہ داری کرینگے - بوٹیوں کے ست و تیل ایسے تیز ہونگے جیسے انگریزی ٹنکچر کہ جنکے چند قطرے ہی کام دینگے جس چیز کی ضرورت ہو اس کارخانہ سے منگاؤ معتبر اصلی اور بہت سستی ملیگی پتہ یہ ہے -

چکرورتی دوا خانہ - علی گڈہ

فصل متفرقات

زہروں کا بیان

جس زہر کے کھانے کی عادت ہو وہ نقصان نہیں کرتا تاوقتیکہ زیادہ نہ کھایا جائے۔ نیند میں زہر کی تاثیر کم ہوتی۔ زہر جتنا نقصان زخم پر لگنے سے کرتا ہے اُتنا کھانے سے نہیں کرتا۔ زہر جاندار کو ہلاک کرتا ہے۔

سنکھیا ۔ تین قسم کا۔ سیاہ۔ زرد۔ سفید۔ ہرتال مینسل انکے کھانے سے ایک گھنٹہ بعد درد معدہ۔ غشیاں۔ قے۔ دست مروڑے سے پیشاب درد سے۔ تشنگی۔ گلا گھٹنا آنکھیں سرخ۔ ہچکی۔ سانس رُک کر آنا جلد جلد۔ نبض تیز۔ دل دھڑکنا۔ ایک رتی کھانا مہلک ۲ گھنٹے سے لیکر ایک ہفتہ تک میعاد ہلاکت۔

علاج اس کا اس طرح پر کریں۔ پہلے تو تھوڑے سے قے کرائیں۔ گرم پانی میں نمک ڈالکر پلائیں۔ گلے پر کھجلانا۔ مکھی مار کر کھانا تاکہ قے ہووے اسٹمک پمپ سے معدہ صاف کرنا۔

سینگیا ۔ میٹھا تیلیہ۔ مقدار ایک۔ ۲ ماشہ۔ میعاد ۴ گھنٹہ

علامات منھ میں جلن۔ درد معدہ۔ غشیان۔ قے۔ سر گھومنا۔ کچھ نظر نہیں آتا۔ گلا گھٹنا کف نکلنا منھ سے۔ کانوں سے سُنائی نہیں دیتا۔ نیند رخصت۔ بدن ٹھنڈا پتلیاں پھیل جانا۔

علاج۔ پہلے خوب قے کراکر کیسٹر آئل۔ برانڈی۔ چاء پلائیں۔ گرم مالش کریں۔ کافور سنگھائیں۔ گل عباسی کی جڑ کا عرق۔ گائے کا دودھ پینا مفید۔

دھتورہ ۔ اس سے آدمی مرتا نہیں صرف بیہوش ہو جاتا ہے۔

علامات ۔ ٹیڑھا چلنا۔ پتلیاں آنکھوں کی پھیلنا۔ عجیب شکلیں نظر آنا۔ ہاتھ پیر مارنا۔ بڑبڑانا

تشنگی وغیرہ۔

علاج۔ معدہ صاف کریں۔ مفرح اغذیہ کھلاویں۔ سر پر ٹھنڈا پانی زور سے ڈالیں۔ گائے کا گھی پلاویں۔ انڈ خربوزہ کا عرق گڑ میں ملاکر پلاویں۔

رسکپور۔ ۳ گرین کھانے سے گھنٹہ بھر میں ہلاکت ہوتی ہے

پہلے حلق میں سوزش۔ قے دست خون کا آنا۔ درد شکم سانس وقت کے لینا منہ آنا تشنج ہونا۔

علاج۔ اراروٹ دودھ میں ملاکر پلانا۔ عرق منڈی۔ دہی کا عرق دودھ میں ملاکر پلانا۔

افیون۔ معتاد ۴ گرین۔ میعاد ایک گھنٹے سے ایک دن تک

پہلے غنودگی سے بیہوشی ہوتی ہے۔ پھر بدن گرم۔ آنکھیں بند۔ تلی سکڑ جاتی ہے۔ چہرہ نیلا نبض سست پسینہ زیادہ سانس خراٹے سے۔ گہری نیند۔ افیون کھاکر تیل پینا۔ اُس کا اثر زیادہ کرتا ہے۔

علاج۔ قے کرانا۔ چا پلانا۔ سونے نہ دینا۔ چہرہ پر ٹھنڈا پانی چھڑکنا۔ حلق کو پر سے کھجلانا بال نوچنا۔ امونیا۔ سونگھانا۔ بجلی سینہ پر لگانا۔ ہینگ کھلانا وغیرہ۔

کچلہ۔ معتاد ایک عدد۔ میعاد دو گھنٹے۔

علامات۔ پہلے عضلات پھڑکنا۔ بدن کا اینٹھنا۔ سانس رکنا۔ چہرہ نیلا۔ آنکھیں کھلنا۔ پھر تشنگی زیادہ زیادہ پسینہ زیادہ ضعف۔

علاج۔ کلوروفارم سنگھانا۔ نیند لانا۔ قے کرانا۔

بھنگ کا نشہ زیادہ چڑھ گیا ہو تو لیموں کا عرق پلاویں۔

شراب۔ کیوجہ سے زیادہ بیہوشی ہو تو ترشی کھلاویں۔ سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں۔ نمک کے پانی سے قے کرائیں۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ یہ ایک انگریزی زہر ہے جسکے کھانے سے آدمی چند منٹ میں مر جاتا ہے۔

فصل ۹

ادویات انگریزی

پیٹنٹ۔ PATENT وہ دوا ہے جو شیشی یا ڈبیا کے اندر بند اور مہر لگی ہوئی ولایت
اتی ہے اور خاص کارخانہ میں تیار ہوتی ہے SPECIFIC وہ دوا ہے جو کسی مرض کے
واسطے مخصوص ہے۔

کونین QUININE سفید رنگ کا چمکدار سفوف۔ ایک شیشی کی قیمت تین روپیہ۔ یہ بخار
کی دوا مشہور ہے جسکو ہر شخص گھر رکھکر استعمال کرسکتا ہے۔ اسکا وصہ تک استعمال مضر ہے معتاد
اسکی ۲ گرین ہے اسکو کھاکر دودھ پینا چاہیئے ورنہ یہ گرمی کریگی۔ سنکونہ درخت کی چھال سے بنتی ہے

پیپر منٹ PEPPER-MINT اکثر بازاروں میں بکتا ہے پودینے کے موافق ایک
پودہ سے بنتا ہے اس کے دو تین قطرے پانی میں ڈالکر پیتے ہیں بدہضمی اور جی متلانے کو مفید
اور خوشبودار ذائقہ اسکا نہایت تیز ہوتا ہے۔ قیمت فی اونس آٹھ آنے ۸/

کیمفر۔ CAMPHOR عرق کافور ہے اور دست آتے ہیں تو اسکے کھانے سے آرام
ہوتا ہے دو تین قطرے بتاشہ میں رکھکر کھاتے ہیں پانی اسکے آگے پیچھے نہیں پیتے۔ یہ ہیضہ میں
بھی فائدہ کرتا ہے۔ دو قسم کا بازاروں میں بکتا ہے۔ ڈاکٹر برمن والا فی شیشی چار آنے اور ڈاکٹر
ربیو ترکا فی شیشی ایک روپیہ۔

کاڈ لور ائل۔ CODLIVER OIL مچھلی کا تیل یہ پھیپھڑے کی بیماریوں کو نہایت
مفید ہے بس کھانسی کنٹھ مالا کے واسطے اکسیر صرف یہ ہی ہے تپ دق میں اسکو پینا اور سینہ پر ملنا

مفید کمزور آدمی اس کے پینے سے بڑی طاقت آتی ہے۔ چند قطرے دودھ یا پانی میں ڈالکر پینا
چاہیئے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی تقریباً دو روپیہ۔ اسکی گولیا ہوتی ہیں جو موریول کہلاتی
ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

فاسفوڈین ۔ فاسفورس کا مرکب مقوی دماغ و اعصاب ہے قیمت فی شیشی ہے)

کولا ۔ مقوی دماغ و اعصاب مفرح ہے۔ اسٹیرلن کی فی شیشی ۶؍

کوکا ۔ مفرح سکن و محرک و مقوی۔ یہ تکان و کمزوری رفع کرتا ہے اسکی دوائیں۔ قیمت ۶؍

اپیولاین ۔ حیض جاری کرنے کی گولیاں قیمت (سے ر)

اسکاٹس ایملشن SCOTT'S EMULSION یہ کاڈلیور ائل اور چونہ وغیرہ
کی ترکیب ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲؍ خوراک ایک چمچ دودھ میں ملاکر پینا صبح اور شام سل اور دق کے
مریض کو دن رات فائدہ ظاہر کرتی ہے۔

مالٹین MALTINE اسمیں کاڈ لور ائل اور جو کا شیرہ ملا ہوا کپیلر صاحب کا ایکسٹریٹ
آف مالٹ کہلاتا ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ۔ خوراک چمچے دودھ کے ساتھ یہ شہد کے موافق
ہوتا ہے۔ کمزور بیماریوں کو موٹا کرتا ہے اور امراض کھانسی و سل وغیرہ کو مفید ہے۔

ہیزی لاین ۔ HAZELYNE یہ کٹیل کا عرق امریکہ سے آتا ہے۔ شفاف بیرنگ
قیمت فی ۱۲؍ اگر ناک یا منہ سے خون نکلتا ہو تو اسکے چند قطرے پانی میں ڈالکر پلا دو۔ فوراً بند ہو
اور دو چار مرتبہ پلا دیے مضر ہے۔ اسکو باہر لگاتے بھی ہیں بواسیر کو بھی مفید ہے۔ نزلہ و زکام کو
فائدہ کرتا ہے۔

پیپسین PEPSIN یہ اول درجہ کی ہاضم دوا ہے جسقدر مقدار اسکی کھائی جائے
اس سے تین گنی مقدار کھانے کی فوراً ہضم کرتی ہے۔ یہ عرق شربت و گولی وغیرہ کئی صورتوں
میں بکتی ہیں۔ قیمت فی ڈبیا دو روپیہ۔ خوراک دو گولی کھانا کھانے کے بعد۔

گلیسرین ۔ GLYCERINE یہ دوا جلد کی بیماریوں کو نہایت مفید ہے۔ اور کھانسی

بواسیر کو فائدہ کرتی ہے۔ اسکو باہر لگاتے ہیں اور کہلاتے بہی ہیں مُنہ میں جب کوئی تیز دوا لگاتے ہیں تو اُسکا اثر کم کرنے کو اسکو لگاتے ہیں۔

کاربولک ائیل۔ CARBOLIC OIL کاربولک ایڈ ایک حصّہ میں گیارہ حصّہ میٹھا تیل ملانے سے بنتا ہے یہ زخم چاقو وغیرہ کا بہت جلد بھر لاتا ہے۔ معمولی پہوڑا پہنسی کو مفید ہے یہ تار کول کا تیزاب ہے یہ زخم کو سڑنے نہیں دیتا۔ بدبو رفع کرتا ہے۔ اسکا تیل زخم پر لگانے سے اسکو بڑہنے نہیں دیتا۔ ایسڈ درد دانت کو مفید ڈائلوٹ کرکے ایسڈ کو مسّے پر لگاویں تو وہ جلکر گرپڑتا ہی۔ قیمت ایسڈ کی زیادہ تیل کی کم۔

کوڈیا۔ GODIA افیوں کا ست۔ قابض۔ مفید۔ ذیابیطس۔ زہر قیمت فی اونس MORPHIA پچاس روپیہ

مارفیا۔ افیوں کا جوہر۔ مفید درعصبی۔ کہانسی۔ اسہال پتھری۔ تشنج وغیرہ قیمت فی اونس پندرہ روپیہ۔

لاڈنیم۔ LAUDANUM یہ بہی افیوں کا تیل ہے بچھو کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے فی اونس عہ

کلورافارم CHLOROFORM ڈاکٹر لوگ اس کو بیہوش کرنیکے واسطے سنگہایا کرتے ہیں خارش تشنج۔ دمہ وغیرہ کے واسطے اسکا کہلانا مفید یہ اسپرٹ کے ساتھ ملاکر پلائی جاتی ہے۔

قیمت فی اونس ایک روپیہ عہ

امونیا کاربوناس AMONIA CARBONAS زکام میں درد سر ہو تو اسکو سنگہاؤ کوئی آدمی بیہوش ہو یا مکر بنا کر نہ بولتا ہو تو اُسکو سنگہاؤ ناک میں ایک ساتھ برچھی سی لگتی ہی بار گولہ مرگی و رعشہ میں بہی دیجاتی ہے اسمیں نوسادر اور چونہ ملا ہوتا ہے سفید ڈلی سی سخت ڈاٹ دار شیشی میں رکہی جاتی ہے۔ چورن کرنے سے بار بار کہولنے سے تیزی زائل۔ قیمت فی اونس چار آنہ ۴ر

بلاڈونا۔ BELLADONA درد شدید کو فوراً آرام کرتی ہے۔ مفید فالج گٹھیا

کھانسی وغیرہ قیمت فی اونس آٹھ آنہ ۸ر

ٹنکچر ایوڈن TR IODIN ورم یا گلٹیاں ہوں اُن پر لگانے سے فوراً تحلیل ہوجاتی ہیں۔ قیمت فی اونس آٹھ آنہ ۸ر

فاسفرس PHOSPHORUS ہڈی میں سے نکلتا ہے جیسے سے رات کو چمکتا ہے مقوی دماغ اور اعصاب قوت باہ بڑھانے کو اکسیر۔

ایلیٹرس کارڈئیل۔ رحم اور حیض کی تمام خرابیوں کو اکیلی حکمی دوا ہے۔ قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ

سیرپ ہائپوفاسفیٹ آف لائیم۔ نہایت مقوی لاغر بیماروں کو دیا جاتا ہے۔ قیمت ۱؎

بریٹلی کی کٹرامن ٹیبلس۔ زکام کی حکمی گولیاں تمام امراض گلو کو مفید۔ قیمت عہ

یوکلپٹس آئیل۔ ایک درخت کا تیل سونگھنے سے زکام جھڑتا۔ زخم کو مفید

کلوراڈین۔ CHLORODIN یہ قولنج۔ ہیضہ۔ درد عصبی۔ کھانسی دمہ وغیرہ کو مفید اسہال فوراً بند کرتی ہے۔ خوراک ۵ بوند قیمت فی شیشی بارہ آنہ

کلوریل ہیڈریٹ CHLORAL HYDRATE جب سخت درد ہوتا ہو تب اسکو کھلانے سے نیند آجاتی ہے۔ اسکا نشہ بلا قبض کے ہو قیمت فی اونس آٹھ آنہ ۸ر

کریازوٹ CREOSOTE دانت میں درد۔ کیڑا ہو تو روئی کی پھریری اسمیں بھگو کر دانت پر لگاؤ فوراً آرام ہوگا۔

کاسٹک CAUSTIC چاندی کا تیزاب۔ اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں اس کو زخموں کے جلانیکے لئے باہر لگاتے ہیں آنکھیں دکھتی ہوں تو اسکو ۲ گرین لیکر ایک اونس عرق گلاب میں ملاکر آنکھ میں ٹپکاتے ہیں دھوپ اور تری سے اسکو بچادیں۔ قیمت فی اونس سے ہر

کلوڈیم CLODIUM اسکو زخموں پر اس لئے لگاتے ہیں کہ اسکو ہوا نہ لگے یا مکھیاں نہ بیٹھیں کیونکہ اسکے لگانے سے جلی سی اُسپر لگ جاتی ہے۔ اسکو گولیوں پر ڈالکر چپکانے کے لئے لگاتے ہیں۔ قیمت فی اونس آٹھ آنہ ۸ر

SACCHRINE طلسماتی شکر یہ سفوف بھی ہوتا ہے اور گولیاں بھی ایک گولی مٹر کے برابر کی آدہ سیر دودہ میں ڈالو میٹھا ہو جائیگا۔ سفر میں بڑا کام دے گی۔ ایک ڈبیا پاس رکھو جنگل میں سو آدمیوں کی دعوت کر دو یا سال بھر تک بورا نہ خریدو۔ قیمت فی شیشی ۱۰ گولی کی عہ

دودہ ولایتی ۔جما ہوا دودہ ولایت سے ٹین کے ڈبوں میں آتا ہے ایک چمچی اس میں سے لیکر کھولتے ہوئے گلاس بھرے پانی میں ڈالدو خاصہ دودہ بنجاویگا۔ اگر پانی کم ڈالو تو ربڑی یا ملائی بنالو نام اسکا سوس میڈ پریزروڈ ملک ہے۔ قیمت فی ڈبیا بارہ آنہ ۱۲ر

ایتھائل برومائیڈ ۔کسی عضو کو بیحس کرنے کو اسکے اوپر لگاتے ہیں اور مرگی میں اس کی بوند رومال پر ڈالکر سنگہاتے ہیں AETH. BROMIDE

ایمائیل نائٹرس EM. NITRIS اسکی چند بوندیں سنگہانے سے درد دل دمہ کو فوراً آرام ہوتا ہے۔ اور جو شخص کلورا فارم سنگہا کر بیہوش کیا ہو اسکے سونگھتے ہی ہوشیار ہوجاتا ہے۔

کوکین ۔ COCANE اس کو آنکھ میں لگاکر اپریشن کرنے سے پھر کچھ تکلیف نہیں معلوم ہوتی جگہ بیحس ہوجاتی ہے۔ درد نہیں ہوتا اور آدمی ہوش میں رہتا ہے۔ پتھری نکالنے میں سلائی کو اسمیں بھگو لینے سے تکلیف نہیں ہوتی اسکا ایک ذرہ پان میں رکھکر کھانے سے اساک ہوتا اور سرور آتا ہے۔

ایوڈوفارم IODOFORM زخم میں ورم ہو تو اسکو نہ لگاویں۔ لگانے سے پہلے زخم کو دہو کر خشک کرلیں اسکو باریک پیکر چھڑکیں اسکو کسی خوشبو دار مرہم ملاکر لگادیں۔ اسکا ایک حصہ کلورا فارم میں حل کرکے استعمال کریں۔ زخم کو بھرتا ہے۔

ادویات مفید حکمی ۔ کونین بخار کو سی سلاس وجع مفاصل حاد کو۔ ایپکاک پیچش کو بکرو ٹاکسین کثرت پسینہ کی ڈیجی ٹیلس ہول دل کو پائیلو کارپین تھوک پسینہ لانے کو اینٹی فائبرن حرارت بت کو۔ کڑائی سوفینک ایسڈ داد کے واسطے ارگوٹین تلی کے واسطے گویاکل دق کو۔

فارماکوپیا کی انگریزی ادویات کا بدل

ہندوستانی

ASPHALT	زفت رومی	GALLA	مازو پھل
ORRIS ROOT	بیخ سوسن	GRANATE RADIX	انار کی جڑ
PELITARY ROOT	عقرقرحا	IPECACUANA	مدار
BUCCO	حنا	JALEP	جلیب کالا دانہ
CALUMBA	گلو	KINO	گوند ڈھاک
CARRYOPHYLLUM	لونگ	LOBELIA	تنباکو
CASCARRILLA	بچھ	RESINA	رال سفید
COLCHICI	سورنجان	SANTONICA	افسنتین
CONIUM	دستورہ	SERPENTERIA	مورتنا
COTAIL	کباب چینی	SINAPIS	سرسوں
CUSSO	کیلا	STYRAX	لوبان
CROCUS	زعفران	TARAXACEM	پیلی جڑی
ELATERIUM	جمالگوٹہ	THARACA	کھانڈ
FILIX	بسفائج	UVÆ	کشمش
GALBANUM	جواشیر	SARCOCOLA	انزروت

چند ڈاکٹری آلات کا بیان

HYPODERMIC SYRINGE ہائی پوڈرمک سرنج جب دوا کھلا نہیں سکتے تب بذریعہ پچکاری کے جلد کے اندر پہونچاتے ہیں اس سبب جلد اثر ہوتا ہے یا بعض حالتوں میں صرف ایک خاص عضو میں دوا کا اثر پیدا کرنا منظور ہے تب اس کا استعمال کرتے ہیں۔

CLINICAL THERMOMETRE کلینکل تھرمامیٹر حالت بخار میں اس کو مریض کی بغل یا منہ میں لگاکر یہ دیکھا کرتے ہیں کہ بخار کس درجہ پر ہے۔ پارہ جس درجہ پر پہونچ جائے اسی قدر حرارت سمجھو۔ گھڑی میں دیکھکر پانچ منٹ تک لگاؤ ۹۹ درجے سے کچھ نیچے ایک پھول کا نشان ہوتا ہے۔ وہ اصلی تندرستی کی حرارت کا درجہ ہے اس سے آگے جسقدر رہو بخار ہے ضعف سے حرارت کم ہو تو ۹۰ بھی ہو جاتا ہے۔ لگانے سے پہلے اسکو ذرا ہلاکر پارہ کو ۹۷ درجہ تک کرلو۔ سوتے وقت صبح کو کھانے کے بعد اور بچہ کی حرارت ہمیشہ کم ہوا کرتی ہے۔ دن میں ۳ دفعہ اسکا استعمال کرنے سے بخار کو چڑھاؤ اُتار معلوم ہو جاتا ہے۔

URINOMETRE یورنیا میٹر۔ اس میں قارورہ بھرکر اسکا وزن مخصوص دریافت کرتے ہیں۔

LACTAMETRE

لیکٹامیٹر۔ اس کے ذریعہ سے یہ دریافت کرلیتے ہیں کہ دودھ میں کسقدر پانی ملا ہے۔

STETHOSCOPE اسٹیتھس کوپ اسکے ذریعہ سے اندرونی اعضاء کی آواز سنتے ہیں اور معلوم کرتے ہیں کہ وہ اپنا کام بخوبی انجام دے رہے ہیں یا کچھ نقص واقع ہے۔

SPRAY سپرے اسکے ذریعہ سے ادویات کا سولیوشن بذریعہ ابخرات کے اُن مقامات پر پہونچاتے ہیں جو حلق یا پیٹ کے اندر ہے۔

PESSARY پیسری یہ آلہ امراض رحم میں کام آتا ہے۔ ربڑ کا گول چھلا سا۔

علاج ہومیوپیتھک

یہ نیا طریقہ علاج کا جرمنی کے ایک ڈاکٹر ہن من نے ایجاد کیا۔ اسکا اصول یہ ہو کہ جس دوا کی بڑی مقدار کہلانے سے جو اثر پیدا ہوتا ہو وہی اثر یا علامات چھوٹی مقدار اسی دوا کے کھلانیسے دور ہوتے ہیں۔ مثلاً افیون کی بڑی مقدار قابض ہو مگر نہایت تہوڑی مقدار قبض کی دور کرنے والی ہو اسیطرح پارہ جو اسہال منہ لاتا ہو اُس کی ایک رتی کا لاکھوں حصہ اسہال وغیرہ کو روکتا ہو اسکا یہ مطلب نہیں جو بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ گرم مرض کا علاج گرم دوا سے کیا جاتا ہو یا زہر کو زہر سے مارتے ہیں اصل یہ ہو کہ اسمیں مقدار دوا کی اسقدر کم دیجاتی ہے کہ اُسمیں سردی گرمی خشکی تری کا حساب ہی باقی نہیں رہتا۔

اس علاج میں اتنے فائدے ہیں کہ دوا بہت کم یعنی چند قطرے دیجاتی ہے یہ نہیں کہ بوتل پینی پڑیں اس کی ادویات بدذائقہ یا بدبودار نہیں ہوتیں۔ اس میں نہ منضج نہ پرہیز کا جھگڑا ہے نہ فصد وغیرہ کا بکھیڑا نیچے اور نازک مزاج اسکی دوا کو شوق سے کرا سکتے ہیں۔ جس عضو میں خرابی ہو اُس کے علاج کے واسطے ایک ہی دوا دیجاتی ہے یہ نہیں کہ سر کی اصلاح کیواسطے معدہ کو تکلیف دیجاوے نہ اسمیں مختلف ادویات کا مجموعہ کرکے اُنکا مزاج نکالا جاتا ہے کہ ٹھنڈی ہو تو دوسری گرم ملاویں یا ایک جگر کو مفید ہے معدہ کو مضر ہے تو اس کی مصلح اور ملاویں۔ اسکے علاج میں خرچ بہت کم پڑتا ہو اسکو معمولی آدمی بھی ذرا سی واقفیت کے ساتھ کر سکتا ہو۔

اس علاج میں ہمیشہ ایک دوا مفرد ہی دیجاتی ہو مرکب دوا کبھی نہیں دیتے اگر کوئی پیچیدہ ہی مرض ہو تو ایسا کرتے ہیں ایک دفعہ ایک دوا دی پہر دوسرے وقت دوسری دوا اسی طرح باری باری سے دوائیں اسکی عموماً جڑی بوٹی سے دو ہاتوں کے عرق ہوتے ہیں جو اسقدر تیز ہوتے ہیں کہ کبھی خالص استعمال میں نہیں لائے جاتے۔ یہ مدر ٹنکچر کہلاتے ہیں انکا نہایت خفیف حصہ الکوحال میں آمیز کرکے استعمال کیا جاتا ہو۔ خالص عرق کا ایک قطرہ الکوحال کے ایک قطرہ میں ملاکر جو ڈائلیوٹ بنتا ہے وہ نمبر (۱) ایک کہلاتا ہے پہر اسکا بھی ایک قطرہ الکوحال کے سو قطروں کے ساتھ ملانے سے نمبر دو کا ڈائلیوٹ بنتا ہے اسیطرح ۳۰ نمبر تک کا ڈائلیوٹ بنتا ہو جو گویا اصلی

دوا کے ایک قطرے کے کروڑویں حصے میں بھی کم ہوتا ہے۔ زیادہ خبر اَلمیوٹ کا اثر کم معلوم ہوتا ہی مگر زیادہ مستقل و مضبوط ہوتا ہے اور اس لئے مزمن بیماریوں میں دیا جاتا ہی اس علاج میں کھانے پینے کا پرہیز کچھ نہیں ہے۔

ہندوستان میں عموماً ڈائلیوٹ نمبر ۲ یا نمبر ۳ کا استعمال کیا جاتا ہے جوان کے واسطے اس کا ایک قطرہ لڑکوں کے واسطے آدھا بچوں کے واسطے تہائی قطرہ۔ گولی ہو تو جوان کو دو عدد سفوف ہو تو ایک گرین دیا جاتا ہی۔ عرق یا دانہ کی تقسیم کا سہل طریقہ یہ ہی کہ انکو ایک گلاس بھرے پانی میں گھول کر جسقدر مطلوب ہو اسیقدر حصہ پانی ملا دیں عرق ٹپکانے میں قطروں کی کمی بیشی کی احتیاط اس طرح ہو سکتی ہے کہ کاگ نکالکر شیشی کے منہ سے ذرا لگا رکھیں اور اُس کے سہارے سے قطرے ٹپکا دیں۔ بہت تیز امراض میں دوا ہر آدھ گھنٹہ بعد دینا چاہیئے امراض مزمن میں دن میں دو بارہ دینا کافی ہی ایک ہفتہ متواتر دیکر پھر دوا کو دو چار دن بند رکھیں پھر ایک ہفتہ دیویں جوں جوں صحت ہوتی جاوے وقفہ بڑھاتے جاویں غذا ہلکی ہو تو امراض جاویں کھانیکے آدھ گھنٹہ قبل یا بعد دوا دیں دیگر صورتوں میں ایک گھنٹہ بعد دینا چاہیئے دوا کی قطرے پانی میں ملا کر دیئے جاتے ہیں پانی گرم کر کے ٹھنڈا کر لیا اور چھانا ہوا ہو تاکہ اس کے معدنی اجزا ار دوا کے اثر میں مانع ہوں پیالہ چینی کا ہو تو بہتر کیونکہ انمیں سے پہلی دوا کا اثر نکل جاتا ہی ہومیوپیتھک کی مشہور ادویات کے نام اور جن مرضوں کے واسطے مفید ہیں اُن کا بیان ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اکونائیٹ۔ سردی لگنا۔ درد۔ خناق۔ ورم اجتماع خون **انٹی مونیم**۔ چیچک۔ امراض جلد وبہ۔ بدہضمی۔ برن کانیں **ارنیکا**۔ چوٹ۔ وجع الصدور۔ زخم پھنسی۔ **آرسنک**۔ ہیضہ۔ زکام درد عصبی۔ **بلاڈونا**۔ ورم سوزش۔ چشم۔ صرع۔ درد دنداں۔ لال بخار۔ پھوڑا۔ **برائیونیا** وجع مفاصل۔ درد کمر۔ قبض۔ ذات الجنب۔

کلکیریا۔ امراض جلد۔ ورم غدد۔ کان بہنا ورم آنکھوں۔ کثرت حیض۔ اسہال۔ **کنتھاریڈس**۔ حبس بول۔ درد گردہ۔ احراق تمازش۔ چنک وغیرہ۔

کیموملّ - دانت نکلنا - درد وضع حمل - **کیمفر** زکام - اسہال - ہیضہ وغیرہ -
چینا - ادوار حیض - ضعف - اسہال - یرقان - **سینا** - کرم شکم -
کونوسفتھ - اسہال - نفخ - درد چہرہ - کولہا - **کیپرم** - تشنج - ہیضہ - رعشہ - کھانسی -
ڈروسیرا - سل و کھانسی وغیرہ - **ڈجی ٹیلیس** - امراض مثانہ دل و آنکھ - درد سر -
ہیپر - بواسیر - امراض جلد کیاتسی چشم - **ہایوسیامس** - امراض سردی برسام - خفقان
اگنیشیا - بواسیر - مرگی - اختناق الرحم - کانچ نکلنا - **ایپکاکواہنا** - قے - دمہ - کثرت حیض سیلان
مرکیوریس - چیچک - وجع مفاصل - بہری - کان بہنا - ورم آنکھ جیسے گل گنڈا رہنا -
نکس وامیکا - امراض دماغ - فالج - لقوہ - قبض - نقرس - نزلہ - عطش - زخم جگر -
فاسفرس - امراض ریہ سل اسہال - **پلاٹینا** - ہول دل - اختناق الرحم - درد کمر و قبض
پلساٹلا - خرابی حیض وجع مفاصل - درد گوش - گوہانجنی قلت شیر پستان یا خون لگنا
رہوس - گنٹھیا - چیچک - حمرہ - مسہ وغیرہ - **اسپنجیا** - امراض ریہ و حلق -
سیپیا - امراض جلد جذام - بتی - ہچکی - ضعف - **سپیجیا** - گنٹھیا - درد جبانی - جسم فول - امراض خون
سلفر - امراض جلد - کھانسی - قبض - نقص حیض - وجع مفاصل - درد سر - امراض دل - مرض سن -
ویراٹیرم - ہیضہ وضع - کھانسی - تشنج - امراض عصبی قے وغیرہ -

خارجی استعمال کے واسطے ادنیکا زہریلے جانور کاٹے ہوئے پر لگانا - ٹوٹے ہوئے عضو کا درد رفع کرنا - کیلنڈولا زخم پر لگانے کو خیال - گوشت کٹ جاوے خون بہتا ہو وجع مفاصل پھوڑا وغیرہ -

---

۱ - ہمنے یہاں اُن ادویات کے نام دانستہ چھوڑ دیے ہیں جو زیادہ مشہور ہیں یا ایلوپیتھی علاج میں بھی مستعمل ہیں - دہات - اُپدہات - اسونیا - سوڈا وغیرہ وغیرہ -

۲ - اوپر کی فہرست دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ہومیوپیتھی علاج میں بہت سی ادویات کیڑے مکوڑوں کا زندہ کا عرق ہیں اسلئے خبردار **ہومیوپیتھی علاج کرانے** میں دوا کا نام پوچھ لو اور اُسکی اصلیت ضرور معلوم کر لو - دیگر قسم کو علاج جنمیں بھی حیوانی اجزاء ادویات میں کام آتے ہیں مگر وہ اکثر نجاست کے ہوتے ہیں اُن میں کھانے کے یہ جزو ہیں -

بیماریوں کا علاج۔ ہومیوپیتھی ادویات سے

پھوڑا۔ شروع میں بلاڈونا، مرکیورس سول۔ جب پک جاوے تب ہیپر سلفر یا سائلیشیا جب مواد نکل جاوے کلکیریا سلف
ایکی نیشیا مخصوص ہے۔

کھٹی ڈکار آنا شعلہ نکس۔ برایونیا۔ پلساٹلا

کمی خون۔ چائنا۔ ارسنک۔ فیرم

مرگی۔ بلاڈونا۔ نکس۔ اکونائٹ۔

کمی بھوک۔ نکس۔ پلساٹلا۔ سلفر۔

دمہ۔ اپیکاک۔ نکس۔ ارسنک۔ بلاٹا۔ لوبیلیا۔

ڈکار۔ برایونیا۔ کاربوویج۔ نکس۔

پیٹ کی خرابی۔ نکس۔ برایونیا۔ کیمومل

برونکائٹس۔ شروع میں اکونائٹ پھر اکونائٹ برایونیا
کف نکالنے کو دو اینٹی مونم ٹارٹ۔

چوٹ۔ آرنیکا ہو میلاٹا آرنیکا لوشن لگانا۔

ہیضہ۔ ٹھنڈے پن کے لئے کیمفر قطرے پانی یا بتاشے میں
ہر دس منٹ بعد ایک گھنٹے تک۔ مصفے کو اپیکاک۔ دستوں کیلئے
ارسنک۔ لاروں ویراٹرم۔ بدل بلکہ پیشاب بند ہو تو بلاڈونا ہر ایک
دوا ۶x دو یا ۳۰ طاقت کی ہو۔ خواہ زیادہ ستر ۱۵ اگ
پانی میں گھول کر اس میں سے ایک ایک چمچہ ہر دو۔

قولنج۔ نکس۔ برایونیا۔ لوکوسنتھ۔

قبض۔ نکس۔ سلفر۔ برایونیا۔

کھانسی۔ سردی سے ہو تو اکونائٹ برایونیا خشک ہو تو
بلاڈونا نکس۔ گلا بند ہو تو ارسنک۔ اپیکاک۔

بچہ کو اینٹی مونم ٹارٹ۔ فاسفورس۔ اپیکاک۔

وضع حمل سے آگے پیچھے پلساٹلا نکس بلاڈونا ۶x دو

اسہال۔ مرکیورس سول جب سردی یا بدہضمی سے ہو۔
پیاس ہو اور پانی سا نکلتا ہو تو ارسنک۔ بچہ کے دانت نکلنے کا
کیمومل لگانا۔

پیچش۔ مرکیورس کور۔ اپیکاک۔ مروڑ زیادہ ہو تو
کولوسنتھ بخار ہو تو اکونائٹ جلن پیاس ضعف ہو تو ارسنک

سنداگنی۔ نکس۔ پلساٹلا۔ برایونیا۔

درد کان۔ بلاڈونا۔ مرکیورس۔ کور۔ پلساٹلا۔

زہرباد حمرہ شروع میں اکونائٹ۔ بلاڈونا۔ پک جائے
تب اکونائٹ و ہیپر سلفر۔ ایکی نیشیا مخصوص۔

ضعف بجید۔ ارسنک۔ فاس۔ اکونائٹ۔ چائنا۔

بخار۔ اکونائٹ۔ برایونیا۔ چائنا۔ ارسنک۔ بدلکر۔

آنکھ دکھنا۔ درد سرخی کو اکونائٹ۔ بلاڈونا مواد زیادہ
نکلے تو مرکیورس۔ ارسنک جب جلن ہو۔

بھگندر۔ مرکیورس۔ گریفائٹس۔ ہیکلیر یا کارب۔

نفخ۔ نکس۔ کاربوویجیٹیلس۔ چائنا۔

قرحہ۔ تھوجا۔ ولیسی کمریا۔

سوزاک۔ تھوجا۔ کینتھارس۔ کیلئے بس سٹیرا۔ زنانہ کو سپیا۔

مسوڑے پکنا - مرکیوریس - بلاڈونا - نائٹرک ایسڈ - سٹافیزا۔

خون تھوکنا - کالا ہو تو سکیلس - سرخ ہو تو ایپکاک۔

خون موتنا - بڑے بنتو ۲x دو بے ملس ۲x دو

بال گرنا - آرنیکا ہیر آیل لگانا۔

ہاتھوں پر پسینہ زیادہ - فلورک ایسڈ - پکرک ایسڈ - کلکیریا کارب - کانپتے ہوں تو نکس اوپیم - بتاکم۔

درد سر - سردی ہو تو اکونائٹ - قبض سے ہو تو نکس - گٹھیا کا ہو تو برائیونیا - اجتماع خون کا تو بلاڈونا۔

دل دھڑکنا - بدہضمی سے تو نکس - پلساٹلا - کاربوویج - شدت حال ہو تو موسک - اگنیشیا۔

شعلہ دل - پلساٹلا - کاربوویج - نکس - سلفر۔

ہچکی - بدہضمی سے تو نکس - برائیونیا - اعصابی تو اگنیشیا - موسک - نہ بند ہوں تو ایسڈ ہائیڈروسیانک ۲x دو

گلا پڑ جانا سردی سے - تو اکونائٹ - زیادہ بولنے سے تو آرنیکا - زکام سے تو بلاڈونا - مرکری۔

بائی گولہ عورتوں کا - موسک - اگنیشیا - نکس - اسافیٹڈا۔

پیشاب قطرہ قطرہ - بلاڈونا - کینتھرس - ہیر قسینا۔

خارش - سلفر ہو ہو ایکی نیشیا پینا لگانا۔

یرقان - نزد کا مرکیوریس سول - عرقہ کا لیکیومل

سوم روگ - پلساٹلا - سپیا - سبائنا۔

ورم جگر - مرکری - برائیونیا - نکس - بخار کو اکونائٹ

کمی حیض - پلساٹلا - سردی سے تو اکونائٹ بی۔

کثرت حیض - ایپکاک - سیابنا - سکیل - کلکیریا کارب

اسقاط روکنے کو آتشک سے ہو تو ہیپر مرکیوریس ۲x دو - خنازیری ہو تو کلکیریا کارب - سیابنا - سیپیا - سلفر۔

کرن مول - اکونائٹ بخار کو اور پلساٹلا - مرکری - بلاڈونا۔

پتی اچھلنا - بخار ہو تو اکونائٹ - بدہضمی سے تو ہیپر - پلساٹلا یا نکس جو خراب کھانے سے تو برائیونیا - سردی سے تو ڈلکامارا

پسینہ زیادہ - چائنا - فاسفورس - اکونائٹ - سیمبک

سل - کلکیریا کارب - کلکیریا ہائپو - فاس - اوس - آیوڈیم

بواسیر - نکس - سلفر - السکیولس - باہر نکلے تو ایلوز - خون کو ہیمامیلس پینا و لگانا

طاعون - بخار کو اکونائٹ - گلٹی کو بلاڈونا و مرکری - بگڑ جائے تب لیکیشیا - پیاس دوست و بے چینی کو آرسنک - قے کو ایپکاک - قبض کو نکس و سلفر۔

درد پسلی - اکونائٹ و برائیونیا - پھر بخار و درد و خشک کھانسی کو بخار اتر جائے تب کنتھارس و سلفر دو۔

نمونیا - اکونائٹ - فاسفورس - برائیونیا - بخار اتر جائے تب سلفر - بچہ کو انٹی مارٹ و برائیونیا۔

گٹھیا - بخار کو اکونائٹ - درد ایک جگہ قائم چلنے سے بڑھے تو برائیونیا - سردی اور آرام سے بڑھے چلنے سے کم ہو تو رس - پلساٹلا جب جوڑ وغیرہ درد پھرتا کرے زیادہ کرا اور کبھی پیچھے ورم تو

سیپیا سیلیشیا ۔ [illegible] ساتھ تنگی نفس ہو۔

دائرہ ۔ سیپیا ۔ سلفر [illegible]

تھوک زیادہ۔ مرکیوریس سول یا جب منہ آیا ہو تو
ایوڈیم۔

عرق النسا۔ برائیونیا۔ کالچیکم۔ رس ٹاکس۔ [illegible]

خنازیر۔ سلفر۔ کلکیریا کارب۔ ہیپر۔ سائلیشیا۔

مار گزیدہ۔ ایکی نیشیا پلانا و لگانا۔

چیچک۔ اکونائٹ۔ بلاڈونا۔ برائیونیا۔ بدن یا حلق میں
سوزش ہو تو مرکری۔ قے کو اپی کاک۔

چھینک زیادہ۔ مرکیوریس۔ نیٹرم میور۔ یوفریشیا۔ ارسنک

جریان۔ رات کو سلفر۔ صبح کو نکس۔ [illegible]
شام۔ دوسرے دن کلکیریا کارب۔ رات کو۔ کونیم صبح کو۔ فاسفورس
اکونائٹ دوپہر شام کو سیلینیم۔ سب ۳x کا

تلی۔ سیانوتھس مدر ٹنکچر پلانا۔

موچ۔ آرنیکا درس پلانا و لگانا۔

پتھری۔ لائیکوپوڈیم۔ بربیرس۔ کلکیریا۔ سارسا پریلا۔

لوگنا۔ اکونائٹ۔ بلاڈونا۔ نکس۔ گلونائن

آتشک۔ مرکیوریس سول۔ ایسڈ نائٹرک شروع میں۔ جب
درجہ میں مرکیوریس کورو۔ کالی ایوڈائیڈ۔ میزیریم و اسٹلنجیا
ہڈی کے درد کو تیسرے درجہ میں دو۔ کالی آیوڈائیڈ و آرم میٹ وغیرہ

دانت نکلنا۔ اکونائٹ و بلاڈونا۔ دست کو کیمومیلا
مسوڑے کے زخم کو مرکیوریس سول۔

ورم خصیہ۔ بخار ہو تو اکونائٹ۔ بلاڈونا پلساٹلا
ورنہ بلاڈونا۔ پلساٹلا۔ کلیمٹس۔ ایوڈیم۔ بربرس
اگیب بدنگر۔ مزمن ہو تو اسپنجیا۔ ایوڈیم۔ سلفر۔

درد دانت۔ سردی سے تو اکونائٹ
سرخ رنگ ہو تو بلاڈونا۔ ورم مسوڑہ ہو دانت
ہلتا ہو تو مرکیوریس سول۔

کیڑوں کے واسطے۔ سینا۔
مدر ٹنکچر۔

قے۔ ہر قے کے بعد اپی کاک۔ قبض ہو تو
نکس۔ دست و سوزش تو ارسنک۔

ٹشو ریمیڈیز کے نام

کلکیریا فلوریکا۔ فلورائیڈ آف لائیم
کلکیریا فاسفوریکا۔ فاسفیٹ آف لائیم
کلکیریا سلفیوریکا۔ سلفیٹ آف لائیم
فیرم فاسفوریکم۔ فاسفیٹ آف آئرن۔
کالی میوریٹکم۔ پوٹاس کلورائیڈ۔
کالی فاسفوریکم پوٹاسیم فاسفیٹ۔

کالی سلفوریکم۔ سلفیٹ آف پوٹاس
مگنیشیا فاسفوریکا۔ فاسفیٹ آف مگنیشیا۔
نیٹرم میوریٹکم۔ معمولی نمک۔
نیٹرم فاسفوریکم۔ فاسفیٹ آف سوڈا
نیٹرم سلفوریکم۔ سلفیٹ آف سوڈا
سائلیشیا۔ پتھر باریت

ہومیوپیتھک ادویات کی اصلیت - برٹش ہومیوپیتھک فارماکوپیا سے

اکونائیٹ - ایک درخت کے پتے و بال و جڑ سینگیا۔
ایکٹیا ریسی موسا - سینک روٹ کی جڑ۔ فاک کینڈا۔
ایسکیولس ہپوکیسٹے نم - ہورس چیسنٹ درخت کے پھل کی گٹھلی
ایتھوسا - یورپ کی ایک رو کھڑی عام - فول پارسلی -
اگاریکس - فلائی اگارک - عام رو کھڑی۔
اگنس کیسٹس - چیسٹ ٹری کے پھل - نویاں۔
ایلانتس - ٹری آف ہیون کے اجزاء - امریکہ
انگسٹورا - جنوبی امریکہ کے درخت کی چھال۔
ایپس میل فیکا - شہد کی مکھی کا زہر
ایپوسائنم کینے بنم - امریکہ کی بھنگ۔
آرنیکا - یورپ کا ایک پودا - سپیرڈین۔
برومیم - سمندر کے پانی کے سوت۔
برائیونیا - یورپ کا ایک پودا - جڑ شیو لنگی۔
ملیا - نیبوں کے پھول۔
بلاٹا - جھینگر کا عرق۔
کاربو اینی میلس - کوئلہ جانور کا۔
کیسٹوریم - اود بلاؤ کا پسینہ
سیڈرون - ریٹل سنیک بین - امریکہ - تخم۔
اسٹلنجیا - ایک درخت کی جڑ امریکہ۔
اتیو جا - مور پنکھی کے قسم کے درخت کے کونپل
دیبلاٹرم - سفید کنگی - یورپ کا درخت۔

ایلیم سیپا - پیاز۔
ایلیم سیٹیوم - لہسن
ایلو - گھیکوار۔
ایمبرا گریسیا - عنبر
انا کارڈیم - بھلاوہ
آرم میٹیلیکم - سونا
بیپ ٹیشیا - نیل کی جڑ کی چھال
بربیرس - رسوت۔
کیلیڈیم - جنگلی گھوئیاں۔
کلکیریا - چونہ
کیلنڈیولا - گینڈا۔
کینے بس - گانجا۔
کینتھارس - تیلنی مکھی۔
کیپسی کم - لال مرچ
کیمومل - بابونہ
چائنا - سنکونا۔
سینا - نزبسی۔
کوکیولس - تمادری۔
کوکس کیکٹائی - بیر بہوٹی۔
کالچی کم - سورنجان۔
کالوسنتھ - اندراین۔

کوپیبا - بروزہ
کروکس - زعفران۔
وائیولا اوڈوریٹا - بنفشہ شیریں
وائیولا ٹرائکلر - ببون شاہ کا
کاربو - کاجل
کینے انڈیکس - کیکرا
سیانوتھس - امریکہ کی چائے
سی میکس - کھٹمل۔
گلیبرا - سوہانجنہ۔
ڈالیکوس - پروریئنس - کونچ
ڈوری فورا - آلو کا کیڑا
گریٹولا - جنگلی زوفہ۔
ہمو کلاڈس - امریکن ہو
آئی بیرس - گل جنیا
مینتھا پپریٹا - پیپرمنٹ
نارسیسس - نرگس
رسی نس - آرنڈ۔

ڈنکامارا۔ کوہ کے قسم کا پودا۔
ایلاپیس۔ کوریلی نس۔ ایک قسم کا سانپ کا زہر
ایلانتھیرم۔ کھیرا کے قسم کے پودے کا نمک
سیے میلس۔ امریکہ کی ستیاناسی کی چھال۔
ہیپرسلفر۔ چونہ کا سلفیٹ۔
اگنیشیا۔ کچلے کے قسم کے بیج۔
ایوڈیم۔ سمندری کائی کی راکھ سے بناتے۔
کریوزوٹیم۔ کاربونک ایسڈ بھی۔ تارکول سے مقطر
کروٹیلس۔ ایک سانپ کا زہر
ڈایوسکوریا۔ رتالو۔
جلسی میئم۔ زرد چنبیلی
گرینیٹم۔ انار
ہیلیبورس۔ کٹکی
اوسیاس۔ خراسانی اجوائن
لیکوکا۔ سلاد۔
لیڈم۔ جنگلی ROSEMAR
لیرم کاکمرنم۔ چھوندری کا پھول۔
لوبیلیا۔ تماکو۔
مرکیوریس کور۔ رسکپور
میزیریم۔ بشن کاٹ
مسکس۔ مشک

لیکے سس۔ ایک سانپ کا زہر
لیتھیم کاربونیکم۔ نمک سے بناتے۔ کاربونیٹ امونیا
پلساٹلا۔ جرمنی کا ایک پودا۔
سینٹونیم۔ دونامرواکے قسم کے درخت پیدا۔
سی کیل۔ آرگٹ آف رائی
سیلینم۔ گندھک کے موافق ایک چیز
سپیا۔ کٹل فش مچھلی کا پسینہ۔
سائی لیشیا۔ پتھر سے بنائی جاتی۔

ناجا۔ کالے سانپ کا زہر
نکس جیوگلنس۔ اخروٹ
نکس موسکاٹا۔ جاپھل
نکس وامیکا۔ کچلہ
اوسیانڈر۔ کنیر
ایلفنیس۔ مولی
ریہم۔ ریوند چینی
ریوٹا۔ اسپند
سلسا۔ عشبہ
سیلا۔ جنگلی پیاز
سولانم نگرم۔ مکوہ
سٹینم۔ ٹین دھات
استافیسا گریا۔ گل نازمان کے تخم۔

اسنبل۔ خامانسی
ٹیبیکم۔ تماکو۔
ٹیری بن تھینا۔ تارپین
تھیریڈین۔ کالی مکڑی۔
زنجبر کا بیر۔ اورک
ایڈیپس۔ سور کی چربی۔
سیرا ایلبا۔ موم
ایکیلم۔ نشاستہ
ارینیا ڈومیا۔ ایک مکڑی
آرم ٹری فلم۔ شلجم
اسپیری ڈالس روٹس۔ ایک مچھلی۔
بلیس پرینس۔ ڈیزی پھول
بیوفو۔ مینڈک

ہومیوپیتھی ادویات میں مخالف اثر رکھنے والی ایک کے بعد دوسری دینے سے اثر کو زائل کر دیتی

اکونائیٹ۔ نکس۔ کیمفر
ارنیکا۔ کیمفر
ارسنک۔ کیمفر۔ ایپکاک
بلاڈونا۔ پلساٹلا۔ ہیپرسلفر
برائیونیا۔ اکونائیٹ نکس۔ اگنیشیا
کنتھارس۔ کیمفر۔
سینا۔ بلاڈونا۔ ایپکاک۔
ہایوسیامس۔ بلاڈونا۔ کیمفر چائنا
سپیا۔ اکونائیٹ۔

ہیپرسلفر۔ کیمفر چائنا۔
ہیپرسلفر۔ بلاڈونا۔
اگنیشیا۔ پلس۔ کیمفر۔
لائیکوپوڈیم۔ کیمفر۔ پلس
اوپیائی۔ کیمفر۔ سلفر۔
فاسفورس۔ کیمفر۔ نکس۔
چائنا۔ ارسنک۔ بلاڈونا۔ ایپکاک۔ سلفر۔
ایپکاک۔ ارنیکا۔ ارسنک۔ چائنا۔
پلساٹلا۔ نکس۔ اگنیشیا۔ کیمومل

کیمومل۔ اکونائیٹ نکس۔ پلس۔ اگنیشیا
ڈنکامارا۔ کیمفر۔ ایپکاک۔ مرکیور
مرکیور۔ ارسنک۔ بلاڈونا۔ کیمفر۔ ہیپرسلفر
ہے میلس۔ کیمفر۔ ارنیکا۔ چائنا۔
ویراٹرم۔ ارسنک۔ کیمفر۔ چائنا۔ ایپکاک۔ اکونائیٹ
سلفر۔ کیمفر۔ نکس۔ مرکیور۔ پلس
رہس۔ بلاڈونا۔ برائیونیا۔ سلفر۔
نکس۔ اکونائیٹ۔ کیمفر۔ پلس
سائلیشیا۔ کیمفر۔ ہیپرسلفر

متفرقات

روزمرہ کھانے کی چیزونکے خواص

آم ۔ میٹھا ۔ مقوی ۔ مبہی ۔ مشتہی

فالسہ ۔ مقوی ۔ قابض ۔ بعضی دماغ و بخار کو مفید ۔

خربوزہ ۔ مقوی ۔ پیشاب لانیوالا ۔ کو ٹھا صاف کرنیوالا ۔ گرم ۔ بات ۔ پت ۔ ناشک ۔

تربوز ۔ قابض ۔ ٹھنڈا ۔ بصارت و منی کو کم کرتا ہے ۔ بات بلغم کو دور پت پیدا کرتا ۔

انار ۔ مقوی ۔ قابض ۔ خون و منی بناتا ۔ تشنگی بخار کٹھ روگ رکت پت کو مفید ۔

سیب ۔ مقوی ۔ مبہی ۔ کف پیدا کرنا ۔ بایو پت ناشک ۔

کیلا ۔ قابض ۔ مقوی ۔ بایو پت ۔ شانت کرنا

امرود ۔ میٹھا ۔ ٹھنڈا قابض ۔ مقوی ۔ مفید جینی واہ بخار ۔

ناشپاتی ۔ ترودوش ناشک دیر ہضم ۔

نارنگی ۔ مقوی مفید تشنگی ۔ بخار ۔ فساد ۔ بایو کارک ۔ پت ناشک ۔

کھیرا ۔ ٹھنڈا ۔ قابض ۔ پت ناشک

کسیرو ۔ ٹھنڈا قابض ۔ مبہی ۔ مفید امراض چشم واہ رکت پت ۔ بات بلغم پیدا کرنا ۔

مولی ۔ ہاضم دافع بخار ۔ دمہ ۔ درد گلو مفید بصارت مبہی ۔

گاجر ۔ مقوی ۔ مسمن ۔ قابض ۔

بیر ۔ ٹھنڈا ۔ خشک ۔ مقوی قابض بلغم بڑھاتا ہے ۔

کیت ۔ قابض مفید امتیار و سنگرہنی ۔

کمرکھ ۔ مفید سول دام سنگرہنی ۔ تشنگی ۔

کروندا ۔ سرد خشک ۔ قابض مشتہی مفید رکت پت ۔ بلغم

کھرنی ۔ سرد ۔ قابض ۔ چکنی ۔ مفید کف پت ۔

مولسری ۔ مفید ۔ زہر ۔ درد سل ۔ جذام ورم تشنگی ۔ قابض ۔ گرم ۔ مندا گنی ۔ قے و زہر خوردہ

نیموں ۔ ہاضم بایو ناشک ۔ مفید ہیضہ مندا گنی زہر خوردہ ترودوش ۔

سنگھاڑہ ۔ ٹھنڈا قابض ۔ مقوی ۔

انناس ۔ مفرح مقوی اعضا رئیسہ دافع خفقان ۔ نیشکر ۔ مسمن مصفی مثانہ مفید سینہ

ارنڈ خربوزہ ۔ مقوی دماغ ۔ مفید بواسیر خونی

دا آتشک و سوزش معدہ۔

بادام۔ میٹھا ثقیل۔ مبہی دماغ۔ مفید چشم۔ قولنج و کھانسی۔

پستہ۔ مقوی۔ مسمن دل و دماغ و معدہ خفقان۔

پودینہ۔ مبہی مفید ہچکی و متلی مفید دانت و گردہ

پیاز۔ مبہی مشتہی مفید امراض چشم دافع امراض۔ وبائی۔

بینگن۔ مفید۔ گنٹھیا مقوی معدہ مضر بواسیر۔

شکرقند۔ قابض مفید منی و باہ و دماغ۔

انجیر۔ مضر معدہ و جگر مفید امراض بلغمی گردہ طحال۔ ورم۔

مبہی۔ مفید معدہ۔ دل و دماغ مفید دمہ خفقان

گلاب جامن۔ مقوی اعضاء رئیسہ۔

ہرفا پوڑی۔ مقوی۔ معدہ مفید جذام دافع حرارت۔

گولر۔ مقوی مصفی۔ مبہی۔ مسمن۔ مضر۔ معدہ جریان ذیابطیس۔ نل گردہ۔ دمہ۔

شریفہ۔ مضر معدہ مفید باہ و منی مقوی دل۔

جامن۔ محرک مقوی باہ جگر و معدہ قابض مفید ذیابطیس۔

چھوارا۔ مبہی۔ مولد۔ خون۔ مسمن۔ مفید لقوہ و پتھری۔ گرم۔

چرونجی۔ مسمن مصفی۔ گرم۔

چقندر۔ مضر معدہ۔ مفید رعشہ گنٹھیا درد گردہ۔

کٹھل۔ مبہی۔ ممسک قابض مضر خون فساد۔

ادویات مبہی۔ زعفران۔ عاقرقرحا۔ کباب چینی۔ تخم بلیون۔ قرنفل۔ تخم پیاز میلہ ہول۔ جوز بوا۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ فلفل دراز۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ جاوتری ریوند چینی۔ الائچی خورد۔ بیخ چرچرہ۔ ادرک۔ پوست۔ بیخ کٹائی خورد۔ ہینگ۔ تخم گاجر۔ تخم است۔ تخم ترب۔ تخم شلغم۔ رب السوس۔ شنگرف۔ اجمود۔ کونپل۔ ستیاناسی۔ لہسن بیل میوہ۔ اندرجو۔ پودینہ کوہی۔ بالچھڑ۔ کشتہ طلا۔ کشتہ سیماب کشتہ شنگرف مشک عنبر وغیرہ۔

منی کو گاڑھا کرنیوالی ادویات۔ قلب معری۔ سقاقل معری۔ گوند ڈھاک تخم املی ست سلاجیت۔ موچرس۔ مغز تخم ریٹھہ۔ بڑ کی کونپل۔ موصلی سیاہ۔ بھینڈہ۔ بڑ کا پھل۔ طباشیر گل سینبل۔ موصلی سینبل۔ بڑ کا دودھ۔ گولر کا دودھ۔ مولسری کے پھول۔ مولسری کی چھال مصطگی۔ مازو۔ سمندر سوکھ۔ تالمکھانہ۔ چھوارے۔ دودہی خورد۔ رات کو بھیگے ہوئے چنے کی دال۔ دم الاخوین۔ اجواین خراسانی۔ چھوئی موئی کے پتے۔ برگد کی ڈارہی۔ لاکھ رال ببول کی چھال۔ ببول کی پھلی۔ سرس کے پتے۔ سنگھاڑے کا آٹا۔ پپڑیا کتھ۔ ساٹھی کے چانول انجیر کا دودھ۔ ست بہروزہ۔ کشتہ جست۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ تخم سروالی۔ سبوس اسپغول۔

منی پیدا کرنیوالی۔ اندرجو۔ ست گلو۔ تخم سروالی۔ پکھان بید۔ الائچی خورد۔ بہوپھلی اسپغول کی بھوسی۔ مغز خربوزہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خشخاس سفید مغز تخم پیٹھہ ساٹھی کے چانول۔ بھنڈی۔ دودہ گھی۔ اُرد کی دال۔ سنگھاڑہ۔ سبز چنے۔ گوبل کے پھول۔ گوندی ببول کا گوند۔ تودری سُرخ۔ تودری سفید۔ بہمن سُرخ و سفید۔ اروی۔ تخم نیلوفر۔

منی کو صاف کرنیوالی۔ اندرجو۔ ست گلو۔ تخم سروالی۔ پکھان بید۔ الائچی خرد۔ خار خسک۔ جدوار خطائی۔ گل منڈی۔ برقی۔ تخم کرفس۔ عشبہ۔ فلفلموبیہ۔ کلونجی۔ کبابہ چینی۔ چوب چینی۔

زخم بھرنے والی۔ سفیدہ کافور۔ دم الاخوین۔ کتھ سفید۔ گلنار۔ انزروت۔ انفح ورق بلوط زفت۔ عورت کے سر کے بال۔ مردے کی ہڈی۔ کچلہ۔ لسان الحمل۔ پارچہ حیض۔ ناخن انسان لید۔ سنگ برجیر۔ زردہ۔ کہربا۔ کندر۔ مازو۔ چھالی سوختہ جوتے کے تلے کا چمڑا سوختہ چھلنی کا بہرو سوختہ۔ کتے کی زبان سوختہ۔ کوڑی زرد سوختہ۔

ادویات مقوی۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ جست۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ طلا۔ کشتہ سیماب۔ کشتہ سم الفار کشتہ شنگرف۔ موصلی سفید۔ سقاقل رومی۔ بیخ کوبخ۔ دارچینی۔ حج قلمی۔ بوزیدان۔ خارخسک

چوب چینی۔ کلونجی۔ اسپند۔ قسط۔ شیریں۔ شہد۔ پوست چیتہ۔ خولنجان۔ اسگند۔ ناگوری عود خالص۔ تل سیاہ۔ ارنڈ کے پھولوں کا عرق۔ جند بیدستر۔ رودنتی۔ بداری قند۔ مغز فندق مغز جب دانہ۔ نکچکنی۔ بیخ اونٹ کٹارا۔ جاوتری۔ ست لوبان۔ شقنقور۔ بذرالبنج۔ مشک عنبر۔

فصد کھولنے کا بیان

ایسے آدمیوں کی فصد کھولنا منع لکھا ہے۔ جو خشک جسم والا ہو۔ بالک زخمی چوٹ لگا ہوا۔ ڈرپوک تھکا ہوا شرابی زنا کرنے سے تھکا ہوا۔ قے یا دست حقنہ وغیرہ عمل کر لیا ہو۔ بیحد لاغر۔ حاملہ عورت کھانسی بخار۔ غشی۔ لقوہ کی بیماری والا کیونکہ ایسے لوگوں کو یا تو غش جلد آتا ہے یا بات کی بیماری ہو جاتی ہے۔

تندرست آدمی کی فصد نہ کھولیں۔ پہلے سے تیل کی مالش کرالیں۔ سب ضروری چیزیں پاس رکھکر باقاعدہ جتاویں۔ ایسے دن فصد کھلوائے کہ بہت سردی نہو۔ ہوا تند نہ چلتی ہو۔ زیادہ گرمی نہ ہو۔ بادل نہو۔ بہت زیادہ خون ایک ساتھ نہ نکلے۔

کس بیماری میں کونسی رگ کی فصد کھولے اسکا بیان حسب ذیل کے ہے۔

چہپر سنگک مرم سے اوپر دو انگل بادواہ۔ بادہرش۔ بادواری۔ اوپابک۔

بسرپ چمچم بچرچکا۔ بات کنٹک وغیرہ بیماریوں میں۔

اندر بستی مرم کے اوپر اپچی روگ کے شروع میں۔

اندر مرم کے نیچے۔ کیلچ کروشٹ شیرش ہگلو وغیرہ بیماریوں میں۔

دل اور جگر وغیرہ بیماریوں کے واسطے بازو کی فصد کھولے۔

گردسی میں گھٹنوں سے اوپر تلی میں کہنی کے پاس۔ پرواہکا میں شرونتری کے پاس آتشک میں قضیب کی رگ۔ مرگی میں ٹھوڑی کی رگ۔ جنون میں دماغ کی رگ۔ آنکھ کی بیماری میں ناک کی رگ کی فصد کھولیں۔ ان کا مفصل بیان ہم یہاں اس لئے نہیں کرتے کہ کچھ اس کو

پڑھنے والا خود تو اپنی فصد کھولے گا ہی نہیں ۔ جراح سے ہی کھلوائیگا اسقدر بیان صرف
اس وجہ سے کیا کہ بیدک کے اصول جو چھپے ہیں وہ ظاہر ہو جاویں ۔ اور طب یونانی کے

قیفال ۔ یا سررد کہنے کے جوڑ کے پاس انگوٹھے کی سیدھ میں کھلتی ہے منہ اور سر کی بیماریوں کو مفید ۔

کمل ۔ یا ہفت اندام یا سرابون انگوٹھے کے پاس کی انگلی سیدھی کہنی کے جوڑ کے پاس تمام بدن کی بیماریوں کو مفید ۔

باسلیق ۔ کہنی کے جوڑ کے پاس بیچ کی انگلی کے برابر گردن کے نیچے کی بماریوں کو خاص کر پانوں کی بیماریوں کو (یہ رگ بہت احتیاط سے کھولی جائے کیونکہ اس کے نیچے ایک اور رگ ہے کہیں اس تک نشتر نہ پہونچے ۔

جبل الذراع ۔ بعض ہاتھوں میں یہ رگ باسلیق اور بعض میں اکمل کے پاس کھلتی ہے اسکا فائدہ قیفال اور باسلیق کے فائدوں کو شامل ہے ۔

اسلمی ۔ سب سے چھوٹی انگلی کے پاس پیٹ جگر دل گردے پھیپھڑے کے امراض کو مفید ۔

اسلیم ۔ سب سے چھوٹی اور اسکے پاس کی انگلی کے درمیان کھلتی ہے ۔ سیدھے ہاتھ کی کھلے تو جگر اور پھیپھڑے کے امراض ۔ بائیں ہاتھ کی کھلے تو تلی ۔ دل اور پھیپھڑے کے مرضوں کو مفید ۔ یہ فصد کھلنے کے بعد ہاتھ گرم پانی میں لیں اور خون کم لیں ۔

صافن ۔ ٹخنے پر کھلتی ہے ۔ حیض پاؤں اور اُن کے زخم و خارش خصیے و قضیب کے امراض کو مفید مادے کو اوپر سے نیچے کو لاوے ۔

عرق النسار ۔ کبھی پنڈلی اور کبھی چھوٹی انگلی اور اس کے درمیان پاؤں کی پشت پر کھلتی ہے عرق النسار (مادہ میں ایک ہوتا ہے) کو مفید ہے ۔

مابض ۔ زانو کے نیچے ہے ۔ پشت ۔ مقعد ۔ بواسیر و رحم کے امراض کو مفید ۔

چہار رگ ۔ دو رگیں اوپر کے لب اور دو نیچے کے لب میں کھلتی ہیں یہ اور مسوڑوں کے امراض کو مفید ۔

کال گیان - جس مریض میں یہ آثار پائے جائیں جان لو کہ اسکی موت قریب ہے دُم دار ستارے نظر آنا - جس کے کانوں میں طرح طرح کی آوازیں یا اصلی آواز معلوم نہوں - دشمن کو دوست کو دشمن سمجھے جسم میں سیاہ سُرخ لکیریں پیدا ہوں نیلی مکھیاں زیادہ لگیں یا خوشبو آنے لگے - خوشبو کو بدبو اور بدبو کو خوشبو سمجھے اپنا سایہ شیشہ دھوپ یا پانی میں دیکھے یا ٹیڑھا دیکھے -

چہرہ کی رونق شرم طبیعت عادت بدلجائے - ہونٹھ سیاہ ہوجاویں یا نیچے کا لٹکے اوپر کا چڑھے دانت سیاہ یا سُرخ یا ابلق ہوجاویں - زبان سخت سوجی اور سیاہ ہو کھونٹے بھری ہوئی ناک ٹیڑھی بیٹھ جائے سکڑ جاویں - بال گتھ جاویں - بھویں نیچے کو گریں اور پلک باربار کھولے باربار غش آوے - چت سووے - پانوں مارے یا سکوڑے سانس اور ہاتھ پانوں ٹھنڈے سانس ٹوٹتا - سوبا ہی کرے یا جاگا کرے - اوپر کا ہونٹ چاٹے باربار ڈکار لیوے مرد کو پاؤں پر دیکھے ورم - مقعد پر ورم یا قضیب وخصیوں پر بہت بھاری یا ہلکا رہوجائے - جسم میں بدبو اور تے کرے - خوشبودار بھوک پیاس واہ زیادہ بیکلی خشکی جسم وبال میں - سامنے صورتیں کھڑی دیکھیں - بنا کھائے بہت مل موتر ایک ساتھ صحت ہوجانا - مکھیاں گھیریں - پانی میں جب کا کف ڈوب جائے - منھ زیادہ نہ کھلے ایک ساتھ موٹا یا دُبلا ہوجانا - کان بند کرنے سے گنگناہٹ سنائی نہ دے - داہنی آنکھ بیٹھنا بائیں آنکھ سے آنسو نکلنا وغیرہ -

شگون دیکھنا بیماری میں

جو آدمی حکیم کو بلانے جائے اُس کو گھر سے نکلکر اچھے شگون ہوں تو بُرے معنی سمجھو اور بُرے شگون ہوں تو اچھے معنی - یعنی شگون کے اصل معنی کے برخلاف معنی بیمار کے واسطے ہوتے ہیں - ننگا سامنے آجاوے تو جانو بیمار مریگا - حکیم جب علاج کرنے کو

بیمار کے گھر آوے اسکو راستہ میں اچھے شگون تو اچھے معنی۔ بُرے شگون تو خراب معنی
تیل۔مردہ۔سرسوں۔راکھ پتھر وغیرہ آویں تو جانو کہ مریض مریگا۔بلی۔بندر۔گرگٹ راستہ
کاٹے۔بازشکرہ بولے۔اوندھی کھاٹ سواری یا گھڑا رکھا ہوا آوے چھینک ہو کپڑا وغیرہ
کھو جاوے۔منحوس آدمی یا چیز سامنے آئے تو حکیم اُسکے ہرگز علاج کو نہ جاوے گھر کو لوٹے
تاکہ خرابی اور بدنامی سے بچے بیمار کے گھر پہونچتے ہی چھینک ہو تو حکیم کے علاج سے آرام ہو۔

خواب ۔ مریض ایسے خواب دیکھے تو ضرور مر جاوے۔

گھر گیدڑوں سے گھرا ہو۔گارکا گوشت کھانا۔سمسان میں سونا۔تالاب یا کیچڑ۔کنواں میں
ڈوبنا۔ناچنا۔گانا۔بجانا۔عمر یا جسم بڑھنا۔پوری کھانا۔بیاہ ہونا۔تیل ملنا قے۔دست
ہونا۔جوتے گم ہونا۔باپ کا پکارنا۔اندھیری جگہ میں گھسنا مگر نکلجاوے۔مکان یا پہاڑ گرنا۔
دیو یا بھوت دیکھنا۔

حادثات ناگہانی

ایسے وقت میں گھبرانا نہیں چاہیئے جلدی اپنی طبیعت میں فیصلہ کرکے کچھ عمل شروع کرو۔سر اتنا
ذرا بلند کرکے مریض کو لٹاؤ۔کپڑوں کے بند کھولدو جسم سرد ہو تو کمبل سے ڈھک دو اور گرم
وغیرہ سے گرمی پیدا کرو۔ادویات متحرک دونوں کم مقدار میں۔اگر خون جاری ہو تو اُس کی
شناخت یہ ہے کہ شریان سے نکلنے والا خون سُرخ رنگ کا ہوگا۔اور زور سے بار بار گریگا۔ب
جزبات رگوں سے نکلے گا تو سیاہ رنگ کا برابر بہتا رہیگا۔ CAPIL CARIES خون اوپر
کو اُبلتا ہے رحم میں۔

سانپ کے کاٹے ہوئے زخم کو چوس لینے سے آرام ہو جاتا ہے۔بھڑنے کاٹا ہو تو مٹی کا تیل
لگانے سے فوراً آرام ہوتا ہے اور ہر قسم کے زہر و ڈنگ کے واسطے سوڈا صابن لگانا مفید کیونکہ زہر
کھٹا ہوتا ہے اور کھار اُس کو مارتا ہے۔چوٹ سے ہڈی اُتر جاوے تو اُس مقام کو پانی سے

ٹھنڈا رکھو۔ موچ آگئی ہو تو گرم پانی سے دھوؤ۔ غشی میں تشنج ہو تو سر کو ٹھنڈا رکھو۔

زہر خوردہ کو جاگتا رکھو بیہوشش ہو تو سر پر ٹھنڈا پانی ڈالو ایک چلو سلاؤ سر ذرا بلند رکھو قے کراؤ محرک دوا مت دو۔ اگر منہ میں گندگی اور سوزش ہو تو تیل دو پھر دودھ و انڈا۔ اگر ہو تو قے کراؤ زہر خوردہ میں ہیضہ کی سی علامات قے و دست و بیہوشی ہوتی ہیں غرق شدہ کو نکالو تو پہلے کوشش کرو کہ اُسکا سانس چلے پھر گرمائی لاؤ۔ اور خون کا دورہ جاری کراؤ۔ جب سانس آنے لگے تو مریض کو گرم پانی میں نہالو۔ پھر خشک کمل اُڑھا دو۔ لو مار گئی ہو تو سر بلند رکھو اور اُس کو سردی پہنچاؤ۔ گردن اور سینہ سے کپڑے الگ کر دو سردی سے اکڑ گیا ہو تو جسم پر برف ملو۔

بیمار پرسی و تیمارداری

لوگ رسم بیمار پرسی ادا کرنے کیلئے آکر مریض کے گرد و پیش بیٹھتے ہیں۔ ایک بیمار سے مخاطب ہو کے کہتا ہے۔ بہت لاغر ہو چلے ہو میں دیکھتا ہوں روز بروز آپ کی حالت ردی ہوتی جا رہی ہے۔ خدا ہی رحم کرے۔ دوسرا کہتا ہے واقعی آپ کی حالت اچھی نہیں جاتی۔ عورتیں آپس میں با آواز بلند ہول انگیز باتیں کرتی ہیں اور وحشت ناک تذکرے چھیڑتی ہیں۔ بہن! میرے شوہر بھی اسی بیماری سے مرے اور وہ تو تین چار ہی دن کے بخار میں دنیا سے رخصت ہو گئے۔ بس یہی کہہ رونے لگتی ہے مریض ان باتوں کو سنکر سراسیمہ ہو جاتا ہے موت کی تصویر اسکی آنکھوں کے سامنے آکر کھڑی ہو جاتی ہے۔ مریض کی زوجہ یہ باتیں سنکر اور یہ حالت دیکھکر سخت پریشان ہوتی بلکہ منہ ڈھانک کر وہ بھی رونے لگتی ہے غرض اس طرح بیمار پرسی کی رسم ادا ہوتی ہے اور یہ سلسلہ بیمار کی صحت یا اُسکے دنیا سے کوچ کرنے تک برابر جاری رہتا ہے۔

بیمار داری کی تو اس سے بدتر حالت ہے۔ بیمار اگر قبل از وقت مرتا نہیں تو اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بیحد تکلیف اُٹھاتا رہتا ہے اور یہ تکلیف اسکی بیماری میں روز افزوں ترقی کا سبب ہوتی بلکہ اصل بیماری سے بڑھ جاتی ہے۔ وقت پر اسکو دوا نہیں پلائی جاتی پرہیز کچھ نہیں کرایا جاتا۔ بعض غذائیں جو مانگتا ہے بیمار کو دیدیا کرتی ہیں۔ بیمار کے رہنے کی جگہ نہایت کثیف ہوتی ہے۔ بیمار کو وحشتناک خبریں سنائی جاتی ہیں۔ خود اسکی بیماری کی ردی حالت گھر والے بھی بتا بتا کر اسکو اور پریشان بنا دیتے ہیں۔

وہ دو تین تین دن میں دوا بدلتے ہیں ایک طبیب کی دوا کا اثر پورے طور پر نہیں دیکھتے۔ بیمار کو تسلی و تشفی دیتے رہنا چاہئے جو بات اسکو ہرگز نہ سنانا چاہئے۔

بیمار پرسی کے لئے جو لوگ آئیں انکو چاہئے کہ بیمار کی ردی حالت کو دیکھکر خود اپنی پریشانی نہ ظاہر کریں ضبط سے کام لیں۔ بیمار کو تسلی دیں۔ دل خوش کن باتیں اس سے کریں۔ اچھی خبریں اسکو سنائیں۔ دیر تک بیمار کے پاس نہ بیٹھیں باتیں۔

وہ طبیب جن کے اخلاق مذموم ہوتے ہیں بیمار کو دیکھتے ہی یہ کہنا شروع کر دیتا ہے۔ افسوس تم میں تو طاقت نام کو نہیں تمہاری نہایت نازک حالت ہے اگر زندہ رہے اور اس بیماری سے بچے تو سمجھو بڑے خوش نصیب ہو۔ تمہارے لئے میرا آخری علاج ہے اب ایک نسخہ عزیز کہکے میں نے تمہارے لئے تجویز کیا ہے۔ بہر تو اس سے لطف نہ ہو وغیرہ ایسے طبیب کا ہرگز علاج نہ کریں

صحت النساء

حیض کے ایام میں عورت کو چاہیئے کہ یہ کام نہ کرے۔ جماع کرانا۔ کاجل لگانا۔ رونا۔ نہانا ناخن کاٹنا۔ شیشہ دیکھنا۔ بہت پھرنا۔ ہنسنا۔ بولنا وغیرہ۔ سخت آواز سُننا۔ زیادہ لیوا کرنا پھول یا عمدہ زیور پہننا۔

قیافہ حمل۔ جس دن مرد مباشرت کرے اُسدن اگر یہ علامات ہوں تو جاننا چاہیئے کہ حمل قایم ہو گیا۔ خون و منی نہ نکلے باہر۔ عورت کو تکان معلوم ہو۔ پیاس لگے۔ کوئی چیز اچھی نہ لگے جانگھ جکڑیں۔ اندام نہانی پھڑکے۔ کئی ماہ بعد حمل کے آثار یہ ہوتے ہیں کہ چوچی کی بھٹنی کالی پڑنا۔ رونگٹے کھڑے رہنا۔ آنکھ بار بار بھینچنا۔ قے ہونا۔ خوشبو سے نفرت۔ مُنہ سے پانی چھوٹنا۔ ہونٹوں پر سیاہی۔ پاؤں پر ورم۔ فرج میں جالا سا معلوم ہونا۔ کھٹائی پسند ہونا دُبلاپن لڑکا ہو تو حمل گول معلوم ہونا۔ مردانہ مزاج عورت کا رہنا۔ پہلے داہنی چوچی میں دودھ آنا۔ حاملہ عورت کی داہنی آنکھ بڑی معلوم ہونا۔ خواب میں مذکر اشیا دیکھنا۔ مذکر چیزوں سے نفرت مثلاً سواری کو گھوڑا۔ کھانے کو آم فالسہ۔ ہر کام پہلے داہنے اعضا سے شروع کرنا۔ داہنی کروٹ سونا۔ داہنی کوکھ کسیقدر بلند۔

ایام حمل۔ میں عورت کو چاہیئے کہ اس طرح سے رہے اس کے خلاف ہرگز نہ کرے۔ جماع محنت بوجھ اُٹھانا۔ وزنی لباس پہننا۔ بیوقت جاگنا و سونا۔ سخت بچھونا رکھنا۔ رنج غصہ فکر خوف میں مبتلا رہنا۔ بل موتر روکنا۔ روزہ رکھنا۔ مسافت کرنا۔ گرم تیز اور ثقیل غذا کھانا۔ سُرخ کپڑا پہننا۔ سوراخ یا کنوئیں کی طرف دیکھنا۔ سیدھا چت لیٹنا۔ غیر مرطوب کام کرنا۔ فصد کھلوانا قے کرانا۔ جُلاب یا حقنہ لینا وغیرہ۔ ان کاموں سے بچنا لازم ہے۔ مصری شہد۔ کمل۔ سنگھاڑا کسیرو۔ گولر۔ دودھ۔ ایکھ۔ ملہٹی۔ چانول۔ کھانڈ کھانا چاہیئے۔ میلا کپڑا پہننا۔ بدبو سونگھنا گیلا کچلہ کھانا۔ اکیلی جگہ میں رہنا۔ سونا۔ زور کی آواز سُننا۔ سواری پر چڑھنا۔ بہت تیل یا

اُبٹنا لگوانا - اونچی جگہ بیٹھنا - ان باتوں سے پرہیز کرے - اچھی تصویریں دیکھنا - اچھے خیالات رکھنا - طبیعت خوش رکھنا - مرغوب چیزیں کھانا - اچھی صحبت رکھنا یہ کام مفید ہیں جس صورت کا خیال عورت حاملہ رکھے ویسا ہی صورت کا بچہ ہو - جیسا مزاج حاملہ کا ایام حمل میں رہیگا ویسا ہی بچہ کا مزاج ہو - جیسی غذائیں کھائیں اُن کا اثر بچہ کی تندرستی پر پڑے - اعضا سے جو غیر معمولی کام حاملہ کرے اُنہیں اعضا میں بچے کے نقص ہو - اگر حاملہ کوئی ایسی چیز کھانے کو مانگے جو مضر ہو تو بھی دیدو اُسکا دل نہ بگاڑو ورنہ حمل کو نقص پہونچیگا - بہتر تو یہ ہے کہ حاملہ کو پہلے سے پڑھا سکھا دو ایسی شائستہ بنا دو کہ اُسکا دل بُری چیزوں پر چلے ہی نہیں -

وضع حمل - اگر بچہ ہونے میں دیر ہو - اور تکلیف زیادہ ہو تو - بھوج پتر کینچلی سانپ کی سرسوں - کو مڑی کوٹ ان سب کی یا کسی ایک کی دھونی فرج میں دیوے یا ان کا لیپ اوپر پیڑو کے کرے - عورتیں تسلی و شاباش و تعریف کی باتیں کریں - عرق و شمول یا پنچمول پلا دیں - زچہ خانہ میں یہ چیزیں ہر وقت موجود رہنا چاہئیں - گھی تیل - گڑ - نمک - سونٹھ - پیپل مرچیں شراب ہاون دستہ لوہے کی چیزیں ضروری - سل - پنکھا - کونڈا - ایک عورت بزرگ ہوشیار اور خیر خواہ - آگ ہر وقت جلائے رکھیں - چراغ پاس رکھیں - دھواں نہ ہونے دیں - چارپائی کا سر پورب کی طرف رکھیں ہوا کی آمد و رفت حسب ضرورت ہو - دس بارہ بجے تک دو ایک عورتیں برابر رات کو - حاملہ کو مفید - سوہاگ - سونٹھ - حریرہ - گھی - پینا - تیل ملوانا - اجوائن کا عرق

اسقاط - حمل گر جانا دو قسم کا ہے - گرہو سراو تو وہ ہے جو تین مہینے کے اندر حمل گر پڑے جبتک کہ بچے کا جسم نہ بنے - گرہو بات تین ماہ کے بعد جبکہ اُسکا جسم بنجاوے اسوقت حمل گرے اسکو کہتے ہیں - اسقاط ہونیکے بعد شراب پینا لازم ہے تاکہ فاسد خون نکلجاوے اور تکلیف نشہ کے بھول جاوے جتنے مہینے کا حمل گرے اتنے دن تک پرہیز سے رہنا چاہیئے -

پرورش بچگان

بچے کا روزمرہ صبح کے وقت تیل ملکر گرم پانی سے نہلانا واجب ہے کہ اس سے بہت سی بیماریاں پاس نہیں آتیں بچے کو کبھی ننگا نہ رکھے بلکہ سوائے گرم موسم کے کپڑا پہنائے رکھے جسم کی حرارت قایم رکھنے کے لئے کپڑا پہننا تو سب کو لازم ہے مگر بچے کو اور زیادہ گرمی کی ضرورت ہے اسی واسطے یہ حکم ہے کہ بچے کو اکیلا نچھوڑیں۔ مطلب یہ ہے کہ ماں اُس کو اپنے ساتھ سُلاکر بغل میں لیکر گرم رکھے جسطرح مرغی اپنے انڈے سیتی ہو ننگے آدمی کو سوائے جاڑے کے بات کی بیماری بہت ستاتی ہیں۔ بچے کا کپڑا بھیگا ہوا نہ رہنا چاہیئے اور نہ میلا ہونا چاہیئے کہ میلے اور تر کپڑے کو فوراً علحدہ کرے۔ دوسرا کپڑا پہناویں یا بچھاویں۔ اوپکا دودہ پینے سے بچہ کمزور رہ جاتا ہے۔ باہر کی عورت کا دودہ جب بچے کو پلاویں آگاسے پہلے ذرا سا زمین پر ٹپکا دیں۔ کیونکہ دودہ جوش اور فساد سے بہ زور سے نکلتا ہے اس لئے بچے کو مضر ہوتا ہے۔ عورت جب غصہ یا رنجیدہ ہو تو زور سے چلا رہی ہو اُسوقت بچے کو دودہ نہ پلائے اُس دودہ کے پلانے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں دونوں پستان کا دودہ بدل بدلا کر پلانا اچھا ہے بہ نسبت ایک کے سوتے سے اُٹھا کر فوراً بچے کو دودہ پلانا چاہیئے کھانا پکا کر عورت اُٹھے تب بھی فوراً دودہ نہ پلائے روزہ رکھا ہو یا بیمار ہو اُس عورت کا دودہ بھی نقصان پہونچاتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو گائے کا دودہ پانی ملا کر شیشی کے ذریعے سے پلاویں مگر اُسمیں بجائے بورا کے مصری ڈالیں یا کچھ نہ ڈالیں بھینس کا دودہ بچے کو ہرگز نہ پلانا چاہیئے اور بلا پانی ملائے دودہ خالص بھی نہ دینا چاہیئے۔ بکری کا دودہ بھی مفید ہے جبتک دانت نہ نکل آویں تب تک بچے کا دودہ نہ چھڑانا چاہیئے اور دس برس کی عمر تک کھانا ضرور دودہ ملا ہوا دینا چاہیئے۔

مارگزیدہ کا علاج

کاری گنی سرپا بانجھ ککوڑی جڑ- کڑوی پاڑہ- سفید کنیر کی جڑ- تیلیا میٹھا- ہلدیا قند سب ہموزن پیسہ بھر ملاکر خوب کوٹ پیس کر گل کا ہتائی موٹھ کا آٹا ڈالکر گولیاں بنالو تین تین ماشہ بھر کی اس کا نام تریاق ہے اور یہ ہر قسم کے سانپ کے لئے اکسیر و حکمی دوا ہی جو ایک مشہور بنگالی سپیرے سے ہمنے سیکھی ہی و بارہا آزمائی ہی اس کی ایک گولی یا زیادہ سے زیادہ تین گولی میں آرام ہوتا ہی اگر زخم یا سوجن ہو تو پاڑہ کو جلاکر اسکی راکھ میٹھے تیل میں ملاکر مالش کرے اگر اندھا ہو تو پاڑہ و مرچ سیاہ پیسکر آنکھ میں بطور انجن لگاوے اگر دانت بند ہوں تو اس گولی کو پیسکر نلکی کی راہ ناک میں پھونکدو-

بانجھ ککوڑی کا درخت تلسی کا سا ہوتا ہے آگرہ کے پاس ملتا ہی- کڑوی پاڑہ ڈانگ میں جمنا پار ملتی ہی- پتا ہرن کھری کا سا ARISTOLOCHIA INDICA بجر قند ڈہاکہ میں ملتا ہی اروی کا سا پتا ذرا چھوٹا- ہلدیا قند بھی اسی جگہ ملتی ہی- ہلدی کی سی گانٹھ بیل چلتی ہی آدھا جہارے کا سا پتہ- کڑوی پاڑہ بڑی عمدہ دوا ہی کاٹتے ہی صرف اسکو چبائے تو فوراً آرام ہوگا- مار گزیدہ اگر مر گیا ہو اور نشتر لگانے سے خون نکلے تو زندہ سمجھو اور علاج کرو-

زعفران- ہرتال- مغز تخم سرس- مغز کنجوہ- سب ہموزن سرس کے عرق میں گھوٹکر گولیاں بناؤ سانپ بچھو کے کاٹے پر لگاؤ آرام ہوگا-

کنکو اگھاس چار پیسہ بھر- مرچ سیاہ چودہ ماشہ بھر پیسکر پلاؤ تو مار گزیدہ کو آرام ہو خواہ انسان ہو یا مویشی بچھونے کاٹا ہو تو اسی دوا کو لیپ کردو-

جمالگوٹہ کا مغز کہلانا- اور آنکھوں میں لگانا مار گزیدہ کو مفید ہے-

چھ ماشہ تما کو پانی میں گھسکر پلانے سے بھی زہر دور ہو جاتا ہے۔

چند عطائی نسخے

۱- امر بیل اور کمل گٹا۔ گاؤں کا ٹھاکر گارمٹھا۔ نگر سا گل ٹے ملائے۔ چھاجن۔ داد۔ کھاج سب جائے

۲- آقونیج پارکی نوسادر اور کھیر۔ نیموں کا رس میل کے کردواد سے بیر۔

۳- ترچلا ترکٹا طوطیا پانچوں نون پتنگ۔ دانت بجر ہو جائینگے جو پھل کے سنگ۔

۴- گورالے سوہاگ پٹھان۔ کہیں تو اڑی دو رہان۔

۵- رادت کرے سنگھ سون بیل۔ موتر کرچھ کو ڈارے بیل۔

۶- **بواسیر**- پانی کی کائی سکھا کر رسوت ملا کر باندھنا۔ مغز شفتالو رسوت صابن پیکر لگانا۔ پچھی کی ٹکیا باندھنا۔ بابری گھاس کی ٹھنڈائی پینا۔ گیندے کے پتے کی ٹکیا باندھنا۔ تخم بکائن مغز بنولی۔ رسوت ہموزن مولی کے عرق میں گھوٹکر گولی بنا کر کھانا و لگانا مغز بولی۔ کپور رسوت تینوں کو ملا کر گولی بنانا۔

۷- **آتشک**- خبتی کی چھال کا سفوف کھانا و لگانا۔ اندراین کی جڑ کچنار کی چھال۔ ببول کی پھلی کٹیلی کا پنچانگ پرانا گڑ سب آدہ آدہ پاؤ لیکر چار سیر پانی میں اوٹاکر چوتھائی رہے تب اتار کر رکھلو آدہ پاؤ یا پینا۔

۸- **داد**- ماجو پھل گندھک پارہ چوکیا سہاگہ کہریٹی بلیدار سب ایک ایک تولہ رال ایک چھٹانک گار کا گھی دھویا ہوا تین چھٹانک سبکو خوب کھرل کرنا دور روز پیر لگا کر سیکنا۔

۹- **طلا**- مال کنگنی۔ تخم کٹیلی۔ بنولہ۔ تخم مین پھل گھونگچی سفید پرانی گری۔ کوٹ تلخ اندرجو تلخ لونگ۔ سم اسپیاہ سب ہموزن لیکر پتال جنتر سے تیل نکالکر حشفہ سیون چھوڑ کر لگانا شیر کی چربی یا سور کی گھی ملا کر لگانا

۱۰- **منجن**- کالی مرچ ساہنو تیل کڑوا ملا کر لگانا۔ دانت جم جاوینگے۔

۱۱- **فالج و لقوہ**- بلاوہ۔ مالکنگنی سینگیا۔ ہلدی۔ بریاں۔ کچلہ سب آدہ آدہ پاؤ لیکر تین پاؤ تیل میں پکا کر لگانا

۱۲- **ناسور**- ہاتھی کا ناخن باسی پانی میں گھسکر لگانا۔

۱۳- انڈبردہ کچے میوہ خوب باریک پیسکر روٹی کی طرح سیک کر انڈ کے پتوں کے ساتھ باندہے۔

۱۴- سگ گزیدہ۔ کڑوے کدو کا سفوف ۶ ماشہ پھانکنا تین دن تک صرف چاچھ ہی پینا۔
بشکیپر پانے کا ٹا ہو تو باہری گھاس کی جڑ کی ٹھنڈائی پلانا۔

۱۵- پرسوت۔ گودنتی کو گیرو بوٹ کر کشتہ بنالو خوراک ۲ رتی۔

۱۶- ہیضہ۔ پودینہ پیاز۔ سونف پاؤ پاؤ بھر۔ مدار کی جڑ گلاب کے پھول۔ ادرک آدہ آدہ پا
الائچی ایک چھٹانک سبکو دس سیر پانی میں ملاکر چار بوتل عرق کھینچیں۔ آدہ پا خوراک۔

۱۷- کیلے کی جڑ میں سنکھیا رکھا ہوا کشتہ ہوجاتا ہے۔ نیم کے اندر سرمہ رکھا ہوا مفید۔

ہیضہ۔ نیم کا پھول ایک سیر۔ اجوائن ½ سیر سونف ڈیڑہ پا خشک پودینہ ڈیڑہ پا۔ جٹامانسی
ایک چھٹانک۔ دنیا ایک چھٹانک۔ دانہ الائچی کلاں ایک چھٹانک۔ سبکو بارہ سیر پانی میں
اوٹاکر چوتھائی رہے تب اُتار لو اس عرق میں سے ایک تولہ لیکر ایک چھٹانک پانی کے
ساتھ پلانا چاہیے۔

کنواں صاف کرنیکی دوا۔ پوٹاسی پریگناس ہے۔

بدبو دور کرنے کی دوا۔ گانڈ پر فلوڈ فینائل۔ میکڈوگلس پوڈر۔ نیپ تیلیں۔

حاملہ کو — ½ رتی سونی عرق کیوڑہ یا مشک میں گھسکر۔
بادام کا تیل ۱½ ماشہ دودہ میں ڈالکر پینا۔ پانچویں مہینہ سے شروع۔ ۴۰ دن تک

قوت دماغ — ریٹھا ایک ہموزن مصری ½ حصہ الائچی چنے کے برابر گولی۔

ہاضم — امرود کی جیلی ولایتی بنی ہوئی۔

سیلان لعاب دہن — انڈ کی کونپل ۴ ماشہ۔ آک کی پھولوں کی سیاہی ۴ ماشہ انڈ خربوزہ ۳ ماشہ
پوست بیٹرہ ۱ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ نمک سانبھر ۴½ ماشہ۔ نمک لاہوری
۱½ ماشہ پودینہ کا عرق ۳ تولہ۔
الائچی وجاوتری ڈالکر پان کھانا لعاب دہن کو مفید ہے۔

گرم پانی کے فوائد

حسن کی نکھار کے لئے اس سے بہتر اور کوئی چیز نہیں۔ اگر اچھا ہاضمہ درکار ہو تو ہر شب ہونے سے پہلے ایک گلاس پانی لی لو اگر زکام ہو تو بوتل تین گرم پانی بھر کر تلووں سے لگاؤ۔ اگر پیٹ میں درد ہو تو پیٹ کے نیچے رکھو۔ درد سر یا بیخوابی ہو تو گردن کے نیچے رکھکر لیٹ جاؤ اگر آنکھوں میں جلن معلوم ہو تو ڈالو۔ تھک گئے ہو تو گرم پانی میں پاؤں کو غوطہ دو۔ اگر خوبصورتی چاہتے ہو تو گرم پانی سے رخساروں کو دھویا کرو۔ بخار کو آبلے زخم اور مہانسہ پھنسیاں وغیرہ اس سے دھونے سے خشک ہو جاتے ہیں۔ درد سر اور ہر قسم کے درد و گھٹیہ کے لئے یہ سستا علاج گھر میں ہے۔

کیلا میں غذائیت

ایم نبرجی لیگر لکلچر کی کیمسٹ لکھتے ہیں کہ بلحاظ غذائیت کے چاولوں سے اتر کر کیلے کا درجہ ہے نشاستہ و شکر چاولوں میں ۷۰ فیصدی کیلا میں ۲۶ آلو میں ۲۰ فیصدی ہے پٹھوں کو طاقت دینے والے اجزا چاولوں میں ۷۔ آلو میں ۲ کیلا میں ۵ فیصدی ہوتے ہیں ادھ پکے کیلا کو دھوپ میں خشک کر کے اسکا آٹا بنا سکتے ہیں۔

مولی

عورت بچہ جننے کے بعد جبکہ نفاس جاری ہو۔ اگر مولی کھایا کرے تو قوت باہ بڑھتی ہے (مگر افسوس ہے کہ اسکا کثرت سے استعمال کرنا آواز کو بگاڑ دیتا ہے) اگر مولی کا ٹکڑ بچھو کے اوپر رکھدیں تو بچھو فی الفور ہلاک ہو جاتا ہے یا اسکا پانی بچھو پر ڈالیں تو بھی یہی اثر کریگا۔ اگر مکان میں مولی کا پانی چھڑکا جائے تو اس مکان سے بچھو بھاگ جاتے ہیں۔ اگر مولی کے پانی اور نوشادر ملا کر سانپ کے بل میں ڈالیں تو سانپ مر جاوینگے۔

پوشش اور صحت

کپڑا پہننے کے تین مقصد ہیں اول حیا کے برہنگی کا پردہ ہوجائے دوسرے آرائش تیسرے سردی کی حفاظت - یہیں صرف تیسرے مقصد سے بحث ہے - جسم کی حفاظت کے لئے کپڑا پہننا کا صحیح فلسفہ اسوقت سمجھ میں آسکتا جب کہ آدمی اس بات کا - یہ تبخیر اعمل ہوا کی سکون کی حالت میں تو بہت سستی کے ساتھ ہوتا ہے لیکن جب تیز ہوا بدن میں لگتی ہے اور اسکے بودے یکے باد دیگرے جلد جلد بدن کی سطح سے عشق کرتے ہیں تو بہت حرارت خارج ہوجاتی ہے - کپڑا پہننے کا یہ منشا ہے کہ بدن اور ہوا کے درمیان ایک پردہ حائل ہوجائے جس سے بدن کی حرارت تیزی کے ساتھ منتقل اور خارج ہنو - یہ ایسا ہی ہے جیسے انگیٹھی یا چولہے کے سامنے کسی چیز کی آڑ لگا دینے سے اسکی گرمی کم معلوم ہوتی ہے کپڑے ہی سے بدن کی سطح کی رطوبت جلدی اُڑنے سے بعض رہتی ہے غرض کہ کپڑے کا منشا یہ ہے کہ ایک نہ گرم ہوا کی بدن کی سطح پر محیط ہے یہ پردہ بدن سے گردو پیش کی ہوا میں حرارت اور رطوبت کے منتقل ہونے کو بالکل نہیں روک سکتا - اسکا کام صرف یہ ہے کہ حرارت یا رطوبت بہت تیزی کے ساتھ نہ خارج ہو اب کپڑے کی قسم یا مقدار جیسے ہوگی اُسی لحاظ سے حرارت و رطوبت کی کم و بیش حفاظت ہوگی - موٹے ربڑ کا کپڑا اور براہ راست اخراج کو بند کردیگا - مگر انتقال حرارت کو نہ روک سکے گا یہی وجہ ہے کہ ربڑ کے تلوں کے جوتوں میں پاؤں میں پسینہ آجاتا ہے اور وہ تر ہوجاتے ہیں مگر ٹھنڈے رہتے ہیں - اسکی یہی وجہ ہے کہ بدن سے خارج ہونیوالی رطوبت بتخیر نہیں ہوتی مگر حرارت کا انتقال برابر جاری رہتا ہے بدن کے مسامات سے رطوبت کی بتخیر کو سوائے سردی کے زمانہ کے اور کبھی نہ روکیں کیونکہ اسمیں حرارت بہت ضائع ہوتی ہے اور جاڑوں میں حرارت کا روکنا ضروری ہے اسوجہ سے لباس ایسے کپڑے کا ہو کہ اسمیں سے رطوبت خارج بھی ہوتی رہے اور کمی کے ساتھ بھی - ربڑ کی پوشاک اسلئے مناسب

نہیں ہے کہ اسمیں رطوبت کی تبخیر بالکل بند ہو جاتی ہے۔

اونی کپڑا۔ سوتی سے زیادہ حفاظت کرتا ہے سوت کا ریشہ ہموار ہوتا ہے اور اون کا ریشہ ناہموار اور جھونترے دار اسوجہ سے اسمیں گرم ہوا کے ذرے پھنس جاتے ہیں اور بہت جلد نہیں نکل سکتے۔ سوتی کپڑے سے چھلنی کی طرح چھن کر نکل جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جتنا زیادہ روئیں دار کپڑا ہوگا اُسمیں گرم ہوا کے ذرے اُسیقدر زیادہ پھنسیں گے چنانچہ بودے اور پولے تاگوں کی اونی پوشاک اُس کپڑے سے گرم ہوگی جسکا تاگہ خوب بٹا ہوا ہوگا۔ اگرچہ پہلا کپڑا اس دوسرے کپڑے سے ہلکا ہوگا۔

اوورکوٹ کا کپڑا چونکہ موٹے اور پولے تاروں کا بُنا ہوتا ہے اسلئے وہ باریک اور بٹے ہوئے تاروں کی ہموار سرج سے زیادہ گرم ہوتا ہے حالانکہ سرج سے اُس کپڑے سے وزن میں زیادہ ہوتی ہے۔ اوورکوٹ کے کپڑے میں روئیں کی وجہ سے گرمی کے ذرے پھنس جاتے ہیں اور جلدی نہیں نکل سکتے اسی اصول کی بنا پر روئیں دار کمبل کا بستر گدوں سے زیادہ گرم ہوتا ہے

بیمار کے متعلق دیکھنا و پوچھنا۔ نبض ۔ قارورہ ۔ جگر ۔ طحال ۔ پھیپھڑے ۔ زبان جسمانی طاقت ۔ مقام سکونت ۔ کھانا ۔ پینا ۔ نیند آنا ۔ دست صاف آنا ۔ عورت ہو تو حیض صاف آنا ۔ غم غصہ فکر وغیرہ۔

واضعان طب۔ ہندوستان میں دھنونتر رشی ۔ یونان بقراط ۔ روم میں جالینوس عرب میں رازی ۔ ترکستان میں بوعلی سینا۔

دواؤں کا بدل۔ گاوزباں کا سنکھاہولی ۔ اپکا کوانا کا مدار ۔ مشک کا گوروچن۔

مقدار ادویات۔ سنکھیا کی وید ک میں چاول بھر ۔ ڈاکٹری میں $\frac{1}{4}$ چاول۔ کونین انگریز لوگ تیس گرین تک کھا جاتے ہیں ہندوستانی ۱۵ گرین بس

پون قطرہ کا انداز اسطرح کہ نو قطرے ملاکر بارہ حصے کرلو۔

کاڈلوسایل کھانیکے ساتھ جلد موثر۔ دو ایک دن میں فائدہ نہیں کرتا۔ ناریل کا تیل اسکی جگہ۔ موٹا کرتا ہے مریض کو۔

کھار و تیزاب وغیرہ

سنگھ دراؤ سنبل کھار۔ جوا کھار۔ سہاگہ۔ نوسادر۔ کچ لون ہر ایک ایک دام شورہ چار درم پھٹکری چھ درم۔ نمک سنگ دو درم۔ شیشے میں ڈالکر شل ڈھیکلی جنتر سے عرق کھینچے تیزاب کر سنگ مثانہ دباؤ گولہ کو نافع۔ پھٹکری۔ شورہ۔ نوشادر۔ ساجی پھول سہاگہ۔ لاہوری نمک۔ جوا کھار۔ ہر ایک پندرہ درم۔ نیلہ تھوتھا سنبل کھار کسیس گجراتی ہر ایک ۲۰ درم بطریق ڈھیکلی جنتر ٹپکا دیں۔ تیزاب برص کو دور کرے۔ ہیرا کسیس تین درم۔ شورہ قلمی دو دام۔ پھٹکری ایک دام بطریق مذکور تیزاب کھینچیں۔

جوا کھار۔ خوید جو کو خشک کرکے اور جلاکر پانی میں حل کرکے اچھا جنتر میں نمک کھینچے۔

نمک چیتہ چیتہ سرخ یا سفید معمولی طریق پر نمک نکالیں۔ دفع باد جذام و اماس اعضار و درد شکم یہ نمک سپزاں کے ساتھ گھسکر بوزن برابر نہار منہ گرم پانی کے ساتھ کھائیں کوئی باد جسم میں نہ رہے ناسور کے دفع کے واسطے ہلدی گھسکر برابر ملاکر ایک ہفتہ تک ناسور کی جگہ پر لگائیں واسطے گوارش طعام اور سرفہ اور تنگی نفس کو رطوبت سے ہوئے۔ ہلیلہ سندھی و فلفل دراز اور برابر سیکے نمک چیتہ ملاکر ہر روز نہار تھوڑا کھاویں۔ **نمک خربانی ہندی** بطریق معمول بنائیں آگ سے جلنے کیواسطے اور زخم کو یہ نمک کسیقدر روغن کتان میں ملاکر طلا کرے۔ جوں کے واسطے یہ نمک سر میں ڈالے جوں سر میں **نمک سرہونکہ** بطریق نکالے واسطے علت سپرز و استسقار نمک مذکور کھٹے دہی کے ساتھ کھلادیں اور بھوک کے واسطے اجواین کے ساتھ اور سنگ مثانہ اور ریگ مثانہ

وجگر کے واسطے باؤ رنگ سے کھلاوے مفید ہو۔ **نمک بیلو** بطریق مذکور طیار کریں دفع ناسور اور سنگ گردہ اور قولنج اور نقصان اشتہا اور دفع کرم شکم کے واسطے سرکہ ہندی کے ساتھ کھلاوے۔ **نمک اشترخار** (اونٹ کٹارہ) بطریق معمول طیار کریں ۲۷ قسم کی باد اور ورم اندام پیٹ کی بیماریاں اور نقصان اشتہا۔ لائے نمک اشترخار و نمک سنگ و نمک سیاہ و نمک جوا کھار و نمک چرچرہ۔ سرکڑ و نانخواہ و سیاہ دانہ و بیج چیتہ و انگوزہ و زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ بادیان سب کو کوٹ چھان کر ادرک کے پانی میں خمیر کر کے بیر کی گٹھلی کی برابر گولیاں بنا دیں اور ہر روز ایک ایک گولی صبح و شام گرم پانی سے کھاویں

نمک چولائی۔ واسطے دفع زہر مچون کہ ہندی میں مناسب کہتے ہیں نافع ہو اول تنقیہ بدن کا دستوں اور قے سے کریں اسکے بعد نمک چولائی اور نمک سرخ و ہر دو بیرا اوپر کانجی کے کہ جوسے بنائی ہو کھاویں غذا خشکہ و دال و دال و ادرک کرے اور تمام چیزوں سے پرہیز کرے نمک کھر لوۃ ... واسطے دفع سنگ مثانہ و سوزاک و سلسل بول ہر دو ستیری را باتنکار برابر یک ہفتہ باد وغ۔

نمک شورہ شورہ دو سیر۔ پھٹکری دو سیر۔ گیس سیر بھر۔ نوشادر کالی آدہ سیر ملا کر قرع انبیق میں ٹپکائیں اور چار اجتر میں بھی ٹپکائیں اگر چاہیں اس تیزاب کے نمک باندہیں جیسا کہ اوپر گزرا عمل میں لاویں واسطے تنقیہ اور گرسنہ کردن و دہن کردن زمیں نرم کردن الماس و حل کردن لولو و جواہر و آبدار کردن آہن و دہن کردن و تیل و ناسور اور جس جراحت نے منہ نہ کیا ہو اور منہ اسکا بند ہو گیا ہو کام میں آوے۔

متفرقات

خراب ہوا میں سانس لینا ایسا ہے جیسے خراب گندی میں سے پانی پینا۔ جانور مکان میں بند ہے ہوں تو بھی خراب ہو جاتی انکے سانس لینے سے علاوہ بدبو پخانہ پیشاب وغیرہ کے۔ پختہ مکان میں کھڑکیوں کی زیادہ ضرورت کیونکہ کوئی سوراخ یا دراز ان میں نہیں ہوتی۔ اچھی ہوا آنیکو کھڑکی نیچے کی طرف ہو اور بری ہوا نکلنے کو اوپر کی طرف ہو۔ منہ ڈھک کے سونا نہ چاہیے تاکہ سانس میں تازہ ہوا جاتی ہے۔ بیمار کی کمرہ کی ہوا جلد تر خراب ہوتی ہے۔ ہوا اندر زیادہ جانے کے لئے ہمیشہ سیدھے بیٹھو حکومت خواہ پڑھتے ہو یا نہ۔ غلیظ کوڑا مکان کے پاس نہ پڑنے دو اور پانی میں یا کنواں میں تو ہرگز نہ طالب علم ورزش ضرور کریں کیونکہ ورزش سے دماغ کو عمدہ اور زیادہ خون پہونچتا۔ دوران خون تیز ہوا زیادہ جاتی ہوا اندر دل اور جسم سبکو مکان سے آرام کی ضرورت۔ آرام کے وقت جسم کی مرمت ہوتی کوئی کام کریں اسمیں جسم کا تھوڑا حصہ ضرور ضائع ہوگا پھر رات کے آرام سے وہ کمی پوری ہو جاتی جسطرح دن بھر کنوئیں کا پانی کھینچا ہو رات میں پھر بھر جاتا ہے۔ دماغ محسوس کرتا جسم کی تکالیف مگر خود غیر حس ٹکڑے کاٹ تو معلوم نہ ہوگا۔ کتے کا دماغ آگے سے سارا نکال لو وہ زندہ رہیگا روٹی کھلا دو تو کھالیگا۔ مگر تلاش نکرے گا۔ پچھلا حصہ نکالو تو کھڑا نہ ہوسکیگا۔ ریڑھ کی ہڈی زیادہ ذی حس۔ ذرا سوئی چبھو دو تو جسم کانپنے لگے دم بند ہو جاوے۔ اعصاب حس کے نکلتے ہیں ریڑھ کے پچھلے حصہ سے۔ اعصاب حرکت کی اگلے حصہ سے اعصاب حس کٹ جاویں تو حس نہ رہے۔ اعصاب حرکت کٹ جاویں تو حرکت معدوم۔ پاؤں سو جاتا ہے جب اعصاب حرکت پر دباؤ پڑے۔ دماغ صبح کے وقت زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔

علم تشریح سے عجیب باتیں معلوم ہوئی ہیں۔ کسی شخص کو باندھکر انکے جسم پر آہستہ سے ایک جگہ سوئی پھیرتے رہو تو پہلے وہ گھبراوےگا پھر پاگل ہو جاویگا۔ جسم پر کہیں ذرا سوئی چبھو دو خون نکلیگا اور تکلیف ہوگی جس سے معلوم ہوا کہ خون اور اعصاب جسم کے ہر نقطہ پر موجود ہیں۔ بس سمجھ لو کہ اگر خون عمدہ ہر جگہ نہ پہونچایا جاوے تو انسان کا جسم ہر جگہ بیمار ہو جاویگا۔

اگر کوئی پتھر یا دھات کا ٹکڑہ کھالو تو ۲۴ گھنٹے کے اندر رہی وہ جسم سے باہر نکالدیا جاویگا۔ کہیں سوئی

گھس جائے تو سال دو سال میں وہ اُسی جگہ کے قریب کہیں باہر ضرور نکلیگی۔

البومین دودھ میں زیادہ ہوتا ہے اور دال میں بہ نسبت گوشت کے اور غلہ و ترکاریوں سے۔ کاربن غلہ پھل ترکاریوں اور دودھ میں زیادہ ہوتا ہے۔ ترکاریوں میں چونا و نمک بھی پہونچتا ہے۔ ترکاریوں کے روغن کے اجزا زیادہ باریک ہوتے بہ نسبت گوشت کے خوراک کے تمام اجزا میں ۷۰ فیصدی پانی تک مناسب ہے اس سے زیادہ ہو تو خون زیادہ سفید بنیگا کھانا کم ہضم ہوگا۔

حاد بیماری میں کھانا بہت کم دو اور تب دو جب وہ خوب مانگنے لگے۔ کھانا نہ زیادہ گرم ہو نہ ٹھنڈا۔ نہ ایک کے بعد دوسرے قسم کا۔ کھانا روز بدلا کرو تو بہتر۔ کھانے سے آگے پیچھے نہ دماغی محنت کرو نہ جسمانی تکان یا فکر کے وقت مت کھاؤ معدہ کمزور ہے۔ بیٹھکر یا بند کمرہ میں کام کرنے والے غذا کم کھاویں وہلکی دماغی محنت والے کم اور ہلکی غذا کھاویں۔ شام کو سویرے کھایا کریں۔ بڈہے ایک وقت کھاویں زود ہضم مگر مقوی۔ بچے اور زیادہ محنت کرنے والے۔ بیچ بیچ کھاتے رہیں کیونکہ اون میں تبدیل مادہ زیادہ تیز ہوتا ہے۔ جنکا خون کم ہو۔ ضعف اعصاب پھیپھڑوں کی شکایت گردہ یا خانہ کھلکر آتا ہو مفید۔ اُن کو مضر ہے جن کی جگر معدہ انت دل کی بیماری فربہی۔ نقرس گٹھیا ہو۔ بیسنی بہت طاقت دیتی ہے اور جلد ہضم بھی مگر اُن کا پانی پھینکا نہ جائے۔ دال سب سے زیادہ عمدہ کھانا گنی ڈاکٹر گندم کی بھوسی میں البیومن زیادہ ہوتا اس سے بلا چھنے آٹے کی روٹی عمدہ جلد ہضم ہوتی و دست لاتی ہے۔ ترکاری دیر تک پکائی جائے۔ آلو کم کھاوے جبکو کھٹی ڈکار آتی ہوں یا گٹھیا نقرس بخار فربہی قبض ذیابیطس ہو۔ جلد ہضم ترکاری یہ ہیں۔ پالک گوبھی سیم۔ کدو۔ دیر ہضم کرم کلا۔ مولی پیاز۔ نارنگی بیماریوں سے کھاویں سیب و انگور دماغ کی بیماریوں کو۔ مغزیات سب سے زیادہ مقوی۔

کھلی ہوا کا خیال جیسے مکان میں رکھنے ہیں اسی طرح کپڑوں میں بھی ضروری۔ ربڑ کے جوتے میں پانوں جلتا ہے رنگین کپڑے میں ہوکر روشنی کم جا سکتی۔ آلو اندھیرے میں ڈال رکھو زہریلے ہو جاینگے۔ رنگین پارچہ گرم سفید ٹھنڈا کپڑا موٹا سام دار بنا اچھا۔ اون تر ہو تو بھی سام دار۔ وہ جلد سے رگڑ کر خون کو جلد تک لاتی مگر گرمی حرارت کو کم پھیلاتی اسلئے بدن زیادہ گرم ہوتا ہے۔ ململ سب سے اچھی جس میں سام بھی کثرت سے ہیں پانی جذب

تھوڑا ہوا اور جلدی نکل جائے جتنا ڈھیلا کپڑا اتنی ہی زیادہ ہوا اندر جاوے گی۔ کوئی کپڑا کسا ہوا ست پہنو موزہ بھی اس سے دوران خون بند ہوتا۔ بوٹ گورگابی اچھا۔ اندر کا کپڑا جلد بدلو ورنہ جلد پسینہ نکالا ہوا چوسنے لگی۔ نباتات وحیوانات سبکے ذرات ہر وقت بدلتے رہتے تھے پیدا ہوتے پرانے گرتے جاتے ہیں جسم کا ہر ذرہ حرکت میں خواہ سوتے ہوں یا جاگتے گرنیوالے ذرے زہر ہوتے ہیں جسم بیمار بنادیں تو مضر۔

بیماریاں پیدا ہونے کی وجوہات۔ خرابی ہاضمہ۔ خراب سانس۔ جلد کی بے خبر گیری۔ ضعف اعصاب۔ خراب ادویات کا استعمال۔ ٹیکا لگانا۔

ہوا صحہ ہو مگر گہری سانس نہ ہوگی تو خون کیسے صاف ہوگا۔ زور سے سانس نہ لگاوگے تو خراب فضلہ ہوا کا نکلیگا کیسے۔ جلد سے بھی سانس لیجاتی اس لئے اس کے مسامات بند نہ ہونے پاویں تاکہ ہوا جاوے اور پسینہ نکلے۔ خون خراب تو اعصاب میں خرابی گرمی سردی زیادہ لگتی۔ گرمی پھیپھڑے مثانہ انت سب میں خرابی۔ دماغ پر زور زیادہ اعصاب تمام جسم پر ہیں اعصاب سے ہی تمام جسم اور ہر ایک عضو حرکت کرتا ہے ہمارے خیالات محسوسات حرکات۔ ہاضمہ دوران خون سب انہی کے زور سے چلتے زیر فرمان مرکز دماغ۔

جب جسم کے اندر مادہ سڑتا تو بیماری گرمی سے خون پیدا ہوجاتے تندرستی کی ساتھ خود ہی ضائع ہوجاتے بخار اور بوجہ فطرت کے بنیادی ہیں بیماری نکالنے کے بخار میں دوران خون تیز ہوکر تبدیل مادہ جلد تر پسینہ پیشاب پاخانہ کی راہ اسیواسطے سب میں بدبو۔ جسقدر مادہ مناسب یا زیادہ اسیقدر بخار تیز اگر مسام کھلے ہوں تو بخار کم تیز ہوگا۔ جیسے خسرہ کا کم کھلے ہوں تو تیز جیسے سکارلٹ۔ نہ کھلے ہوں تو موت جیسے ڈپتھیریا۔ مسام سے راہ نہ ملے تو بخار اندر کے اعضاء کو جلد و بگاڑ پر لگے پر حملہ کریگا کیونکہ وہی راستہ نکلنے کا آسان اور شاذ و نادر کوئی دوسرا

ضعف اگر بستر پر گذارنے ہیں اور وہی طاقت حاصل کرنیکو مگر لیکن توجہ نہیں۔ بستر کو اکثر جھاڑا کرو دھوپ لگاؤ ہوا لگاؤ۔ مکان کی کرسی اونچی ہو۔ زمین مرطوب نہو۔ مرطوب دیواریں بھی مضر جیسے بھیگے کپڑے۔ تہ خانہ مضر صحت۔ بالاخانہ مفید۔ مکان جسقدر درختوں کے پاس ہو کھلی روشنی میں ہو اسیقدر اچھا۔ اندھیرا دالان ہو تو کیسی طبیعت گبھراتی ہے جس کمرہ میں سورج کبھی نہ جاتا ہو وہاں کی ہوا میں بھی بدبو۔ غلیچے میں گرد ابھر جاتا اور کیڑے پیدا ہوں کاغذ یا کپڑا مرطوب مضر صحت چونا پھروانا مفید۔ خاص ہوا میں جو ہر گز نہوگی دوسرے کے دماغ ہو کہ پانی میں کوئی نہیں نہاتا۔ مگر ہوا صحت کا ادنیٰ کو منہ سے نکلی ہوئے ہم لینے میں عذر نہیں کرتے خراب ہوا تندرست کو نقصان کرتی ہے بیمار کو تو اور زیادہ۔ پھر سونیکا کمرہ خراب ہو تو اور زیادہ مضر۔ غرضکہ کئی شخص سردی میں ایک جگہ بیٹھنے کے کمرے تو باہر کھلی ہوا میں جایا کرتے ہیں مگر سونیکے کمرہ میں رات بھر پڑے رہتے ہیں۔ سات میں آکسیجن کا پہنچ رات کی ہوا تو صاف ہوتی وہ نقصان نہیں کرسکتی۔ بیمار کے کمرہ کی ہوا میں بونہ آنی چاہئے۔

اورچند الفاظ اصطلاحی انگریزی - جو موقع پر لکھنے سے رہ گئے ہیں

TINGLING	جھنجھن	FUSION	گلاو
SQUINTING	بھینگاپن	CRUCIBLE	کھریا۔ بوتہ
STAMMERING	ہکلانا	RETORT	دیگ
FŒTUS	جنین	ALEMBIC	قرنبیق
PLACENTA	مشیمہ	MOULD	پھپھوندی
CHYME	کیموس	SEDIMENT	تلچھٹ
CHYLE	کیلوس	LINT	کتان
TRACHEA	کوا ایہاۃ	CATHETER PROBE	سلائی
SALIVA	تھوک	VEHICLE	بدرقہ
MUCUS OF NOSE	رینٹھ	SUCCEDINUM	بدل
EAR-WAX	کان کا میل	PAROXYSM	تپ کا وقت
MEMBRAIN	جھلی	LETHARGY	غلبہ نیند
GROIN	چڈھا	CRISIS	بحران
PREPUCE	غلفہ	PUS	پیپ
GLANS-PENIS	سپارہ	THROBBING	ٹیس
GOUT	نقرس	SCAB	کھرنڈ
SCIATICA	عرق النسا۔	GRANULATION	انگور بندھنا۔
		PUSTULE	آبلہ

غلطنامہ - کتاب کو پڑھنے سے پیشتر اس کے موافق صحیح کر لیجئے۔

صفحہ ۱۳ کی سطر ۱ میں لفظ اثنا لکھا ہے
۱۴۳ سطر ۱ میں ترشی اچار = لفظ اڑ گیا ہے
۱۸۵ سطر ۱ میں کھانا و نگانا "
" سطر ۱۳ میں کیسر ڈالیں لفظ ہے
۱۹۳ سطر ۱۶ میں لفظ ایلوا اڑ گیا ہے
" سطر ۱۹ میں لفظ پہلے سے آرام "
۱۶۷ سطر ۱ میں لفظ چھوارا غلط چھپا ہے۔
۱۶۶ سطر ۱۱ میں آخری لفظ سنگین ہے
۱۹۰ سطر ۱۶ میں قم کے بعد دو قطرہ ہے

صفحہ ۱۶۵ سطر ۱ میں کا دودھ دو قطرہ یا اڑ گیا ہے
۱۰۹ سطر ۸ میں دو چھٹانک ملوانا "
۱۰۷ سطر ۳ کے اخیر کا لفظ کٹ جاری ہو
۱۱۷ سطر ۱۳ میں لفظ زنجبیل اڑ گیا ہے
۱۱۶ سطر ۱۰ میں گہری غلط گری صحیح ہے۔
۱۳۰ سطر ۱ میں لفظ حرف غلط حرارت "
۱۶۸ سطر ۱۴ کے اخیر میں اڑ گیا ایک چھٹانک
۱۹۰ سطر ۳ تاؤ کی جگہ تاؤ تاؤ
۱۹۳ سطر ۱۱ کا آخری لفظ جار بیل ہے
۱۸۹ سطر ۸ میں پیکر کے بعد لگا دیں

فہرست مضامین کتاب ہٰذا

تمام شد

ودیا ساگر کا انگلش ٹیچر ۱۸۰ صفحے قیمت عہ

بلا استاد کے چند روز میں انگریزی سکھانیوالی سب سے بہتر کتاب جس کو پڑھکر انٹرنس کی لیاقت ہو جاتی ہے۔ اس کی کتاب میں گرامر۔ ٹرانسلیشن۔ لیٹر رائٹنگ۔ اڈیم۔ ڈکشنری سب شامل ہیں۔ اس میں ہر ایک لفظ کا تلفظ اور معنی اردو میں لکھے ہیں۔ ترجمہ کرنے کے قواعد اور مثالیں۔ بول چال کے فقرے ہر محکمہ اور ہر موقع کے ہر قسم کے ہزاروں الفاظ و اصطلاحات۔ سیکڑوں محاورے کے مخصوص الفاظ و فقرے اور انکے استعمال کے صحیح موقعے و طرز چٹھی نویسی و تار وغیرہ لکھنے کے قواعد مفصل معہ نمونہ اور بہت سے عجیب الفاظ جو اکثر استادوں کو بھی نہیں معلوم ہوتے وغیرہ الفاظ ہم معنی و ذو معنی وغیرہ اور صدہا باتیں جو اور کسی کتاب میں نہ ملیں گی۔ اسیواسطے دو سال میں چھ بار چھپ کر بیس ہزار کاپیاں بک چکی ہے۔ بڑے حکام افسروں و ہیڈ ماسٹروں نے اسکی تعریف لکھی ہے اور پنجاب کے تعلیمی اخبار نے اس کو آجتک کی سب کتابوں سے بہتر بتلایا ہے۔

انگریزی کی خالق باری۔ یہ بھی ابھی چھپوائی ہے ۴۲ صفحہ قیمت چار آنہ۔ اسمیں پندرہ سو کے قریب انگریزی الفاظ کے معنی دلکش نظم میں بتلائے ہیں اور نیچے انگریزی ہجے بھی لکھدئے ہیں۔

علم النساء یعنی کوک شاستر ۱۲۸ صفحہ معہ ۴۰ تصاویر قیمت عہ

اس نام کی نقلی کتابیں آجکل بہت چل رہی ہیں اور انکے جھوٹے اشتہار دیکر لوگ خوب پبلک کو لوٹ رہے ہیں ہماری کتاب کو انکے موافق نہ سمجھیں یہ اصلی ہے۔ اسکی تعریف بہت سے اخبارات میں چھپ چکی ہے۔ سنسکرت و فارسی میں جتنی قسم کے قلمی کوک شاستر ملتے ہیں اسمیں سب کا خلاصہ ہے معہ جدید تحقیقات فرنگی عالموں کے۔ اسی واسطے یہ اب تک ۲۰ بار چھپکر ساٹھ ہزار کاپیاں فروخت ہو چکی۔ اس میں وہ سب باتیں ہیں جن کی نوجوانوں کو تلاش یا ضرورت ہے مثلاً۔ مرد و عورتوں کے اقسام قیافہ و خواص۔ چاند کا اثر مقامات شہوت پر۔ بڑھاپے تک جوان بنا رہنا۔ خوبصورت بننا۔ رنگ گورا۔ جسم لمبا و موٹا و مضبوط کرنا۔ کمر پتلی سینہ چوڑا بال سیاہ کرنا۔ اولاد حسب منشا لڑکا یا لڑکی پیدا کرنا یا پیدایش بند کرنا۔ نامرد و بانجھ کو صاحب اولاد بنانا۔ عورتوں کو خوش کرنے و قابو میں رکھنے کے عجیب عمل حکما سلف کے مخفی مصالحے۔ بیسی کرن طلا۔ آسن وغیرہ۔ عمر بھر عیش سے زندگی بسر کرنا اور تکلیف کاشے سے درست رہنا چاہیں وہ مرد عورت دونوں اسکو پڑھیں۔

سچی کرامات صفحے قیمت عہ

جادو منتر جنتر وغیرہ جنکو آجکل لوگ جھوٹا سمجھتے ہیں ان کو سائنس کے موافق ثابت کر کے دکھایا اور ترکیب ایسی لکھی ہے بالکل سچے جو چاہے کرکے دیکھ لے جن کے کرنیوالے اسوقت موجود ہیں اسمیں اتنے مضامین و باب ہیں۔

باب علم اشراق۔ سب کراماتوں کی جڑ۔ یوگ ابھیاس پرانایام کے اصول جسم انسان میں کراماتی مرکز۔

باب علم سیمیا۔ قوت خیالی کے کرشمے۔ دوسروں پر اثر ڈالنا۔ فاصلہ پر خبر پہنچانا۔ بازیگروں کی نظربندی۔

باب روشن ضمیری۔ گذشتہ واقعات دور کی چیزیں اور مخفی چیزوں کو دیکھنا۔ کراماتی انگوٹھی۔ جام جہاں نما۔

باب تسخیر ارواح۔ روحوں سے کام لینا۔ حاضرات کرنا۔ جادو کی تختی۔ حاضرات کی میز بھوتوں کی و بھولی وغیرہ۔

باب سحر سامری۔ اشیائی مخفی خاصیتیں۔ خزانہ تلاش کرنا۔ ادویات کا قیافہ۔ منتر پڑھنا۔ جادو کے راز۔

باب علاج روحانی۔ صرف ہاتھ پھیر کر یا پھونک مار کر چنگا کرنا۔ فاصلہ پر مریض ہو اس کا علاج کرنا وغیرہ

باب مسمریزم کے قواعد اور عمل۔ جانوروں کو قابو میں کرنا۔ انسان کو نظر سے بیہوش کرنا تابع کرنا۔ کرامات بتانا۔

باب عملیات۔ تسخیر ہمزاد۔ دست غیب۔ اسم اعظم۔ بیسی کرن۔ سانپ بچھو کا زہر اتارنا۔ بخار بھوت وغیرہ آسیب وہ منتر

جوہر قانون ۸۰۰ صفحہ قیمت عہ

تعزیرات ہند۔ ضابطہ فوجداری۔ ضابطہ دیوانی۔ قانون شہادت۔ رجسٹری۔ انکم ٹیکس۔ آبکاری۔ عدالت خفیفہ۔ میعاد سماعت۔ اسٹامپ۔ کورٹ فیس۔ لگان۔ کورٹ آف وارڈس۔ پولیس۔ ریل۔ ڈاکخانہ۔ افیون۔ جنگل نہر او نمک۔ چھاونی۔ دخترکشی۔ ٹیکہ۔ چیچک۔ کانجی ہوس۔ جیل خانہ۔ اسلحہ۔ پریس۔ کمپنی۔ پیٹنٹ۔ کاپی رائیٹ۔ اقوام جرائم پیشہ۔ کرایہ داری۔ بیرحمی جانوران وغیرہ چالیس قانونوں کا خلاصہ دفعہ وار عام فہم عبارت میں۔

نئی روشنی کی نئی کتابیں۔

تمام علوم فنون کا خزانہ

دنیا بھر کے معلومات کا نچوڑ

ان کی ولایت تک تعریف چھپی ہے۔ تھوڑے عرصہ میں ایک لاکھ روپیہ کی بک گئیں مصر چین امریکہ تک پھیل گئیں
ان کو منگا کر تھوڑے خرچ میں پورا کتب خانہ بنالو اور چند روز میں ہر ایک علم کے عالم متبحر بنجاؤ۔ ہزاروں کا فائدہ کرلو

ہندوستان بھر میں صرف انہیں کتابوں کو یہ فخر حاصل ہے

کہ انکے دس دس ایڈیشن چھپکر ہاتھوں ہاتھ بک گئے۔ انکے ترجمے غیر زبانوں میں حتی کہ انگریزی تک میں چھپنے پچے
سینکڑوں اخباروں میں تعریف چھپی۔ سرکار بھی انکو خریدتی ہے۔ بڑے افسروں مہاراجوں نے قدردانی کی ہے
چالاکوں نے انکی قدر دیکھکر نقلی کتابیں بنا کر ایسے ہی نام رکھ لئے ان پر ہم نے عدالت سے ڈگریاں کرائیں
ایسی کتابیں آجتک کسی زبان میں اور کسی دوسرے کارخانہ میں نہیں چھپیں۔

> ضلع علی گڈہ کے صاحب کلکٹر بہادر کی رائے۔ جتنے کتابیں لکھی ہیں بہت اچھی ہیں بڑی لیاقت محنت سے بنائی گئی ہیں
> ہمارے صوبہ کے صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولس نے ہماری کتاب ہفت زبان اپنے سب ضلعوں کے واسطے خریدی۔
> ممالک مغربی و شمالی کے سررشتہ تعلیم نے ہماری کتابوں کو مدارس و لائبریریوں کے واسطے منظور فرمایا۔
> محکمہ زراعت کے ڈائرکٹر صاحب بہادر نے اجازت مانگی کہ ہماری کتابوں میں سے انتخابات اپنے رسالہ میں چھاپیں

خبردار دھوکے بازوں کی نقلی کتابوں سے بچو

جن کے نام و اشتہار ہمارے سے ہوتے ہیں مگر مضمون دیکھو تو الٹا سیدہا اِدہر اُدہر کی نقل غلط بے معنی۔ بے کار
ہماری کتابوں کو ان کے موافق نہ سمجھئے۔ اور ان کی کتابوں کو صرف نام سے ہی ہماری کتاب نہ سمجھئے۔ بہ نسبت
ان کتابوں کی جنہے جتنی گرانی ہے۔ اسلئے سوائے ہمارے اور کوئی نہیں چھاپ سکتا۔ ہماری اور انکی کتابیں دونوں
منگا کر دیکھئے مقابلہ کیجیے سب سے اچھی ہوں تو رکھئے ورنہ واپس کر دیجئے یہ شرط
اصلی انکو سمجھو جنپر یہ چھپا ہو مصنفہ بابو پیارے لعل ایم۔ آر۔ اے۔ ایس منیجر دربدہ نما کے کارخانہ۔ دو زبان اگر ڈو۔ علی گڈہ
قیمت میں کمی درخواست کرنے والے اصحاب جواب کا بھی انتظار نہ کریں۔ جیسا مال ویسے دام۔ ایک دو کتاب منگانے پر
پوری قیمت لیجاویگی۔ زیادہ یکمشت خریداری پر ہم خود بخود کچھہ رعایت کر دیتے ہیں
ہم چاہتے ہیں کہ ہر شہر میں ہمارے ایجنٹ ہوں جو بازار میں دکان کر مال بیچا کریں تاکہ خریدار اشتہاری دھوکے سے بچیں
تاجران کتب کو [illegible] کا مال [illegible] میں دیا کرینگے۔ سو روپیہ کا چارج [illegible]

ہر فن مولا

[illegible] صفحہ — [illegible] روپیہ

صنعت و حرفت کی سب سے بہتر کتاب ایک ہنر سکھانے والی دوسری اشتہاری کتابوں کی طرح دو دو سطر
کے شعبدہ بازی نہیں اس میں استے باب ہیں۔ غور کیجئے۔
سوئی کے کام۔ گلوبند بننا۔ موزہ ٹوپی بنانا۔ چکن سوزنی کاڑھنا۔ کمربند۔ غلیچہ۔ بننا وغیرہ۔
انگریزی ہنر۔ تار برقی۔ فوٹو گرافی۔ گھڑی سازی۔ نقشہ کشی۔ گلٹ۔ صابن۔ موم بتی۔ مہر۔ تیل۔ روشنائی وغیرہ۔
دیسی دستکاریاں۔ کاغذ کی ملائی۔ پارہ۔ کاکتہ۔ تازی کی چھتری۔ ریشم کے پھول وغیرہ بنانا۔
کاریگر۔ عطار۔ رنگریز۔ موچی۔ حلوائی۔ خمیرہ تماکو۔ چھاپہ۔ جلد سازی۔ بشیشہ کا کام وغیرہ کے سب کام۔
سب کی ترکیب پوری لکھی و نقشہ دیکر سمجھائی ہے۔ بلا استاد کے سمجھ لو اور فائدہ اٹھاؤ۔ سب کی قیمت [illegible]

عقل کل

[illegible] صفحہ — [illegible]

جیب میں پورا کتب خانہ۔ صدہا کتابوں کا عطر معلومات کا خزانہ ہر علم کے الفاظ اصطلاحی حساب پیمائش کے گر۔ کئی
قسم کی جنتریاں۔ ہر محکمے کے ضابطے۔ اصول تہذیب انگریزی۔ ہر شہر کی پیداوار و دستکاریاں۔ ہندوستان بھر کے
ریلوے ترجمہ ہر زبان کے اخبارات۔ مشہور ریلوں کے اسٹیشن فاصلہ و کرایہ۔ ملکوں کے نقشے سکے اوزان پیمانے۔ دنیا بھر
کے مشہور آدمیوں کا پتہ۔ مشہور شاعروں کی اردو کے اور صدہا باتیں روزمرہ کے کار آمد۔ غرض ساتھ رکھنے لائق

علم طب کی ایسی ایسی نادر کتابیں آجتک دیکھی ہونگی نہ سنی۔ نئی تحقیقات

ملنے کا پتہ۔ ودیا ساگر ڈپو۔ علیگڈھ

ان کو گھر میں رکھنے پیر حکیم ڈاکٹر کی خوشامد سے غرض نہ ادویات میں زیادہ خرچ پڑے اپنا علاج خود کرلو اشتہاری ادویات میں روپیہ کیوں بگاڑتے او نا واقفیت میں ناحق مرض کو بڑھاتے ہو ان کو خرید کر خود ڈاکٹر بن جاؤ

علاج مفلسی

۰۰ صفحہ عہ

ہر قسم کی بیماریوں کے لئے ایسی ادویات جنمیں کوڑی خرچ نہو اور ہر جگہ ملسکیں درختوں کی چھال پتیں پھول جنگل کی بوٹیاں تیل نمک وغیرہ سے ہی تمام امراض کا حکمی علاج اکسیر سے زیادہ فقیری مجرب نسخے۔

علاج نورنگی

۵۰ صفحہ عہ

۹۰ مشہور امراض کا علاج نو طرح سے یونانی۔ ڈاکٹری ویدک۔ رساوک۔ فقیری۔ خانگی۔ عطائی۔ ہومیوپیتھی بائیوکیمی۔ کشتہ جات بنانا بھی بتلایا ہے۔ ۵۰۰ چوٹی کے نسخے ہر قسم کے علاج کے۔

جوہر حکمت۔ ۹۰۰ صفحہ قیمت عاء طب کی تمام شاخوں کا عطر مجموعہ پچاس کتابوں کے برابر ایک کتاب جملہ امراض کا علاج بقاعدہ یونانی ویدک ڈاکٹری ہومیوپیتھی وغیرہ معہ علامات اسباب اقسام تشخیص پرہیز و دیگر معلومات ضروری تمام امراض و ادویات کے نام سنسکرت فارسی انگریزی میں معہ شناخت تمام رگوں و ہڈیوں کے نام اصطلاحات علمی کے چاروں زبان میں۔ تشریح جسمانی معہ تصاویر۔ ڈاکٹری تحقیقاتوں کا مقابلہ شاستری سے ڈاکٹری اوزان ادویات و آلات نو ایجاد۔ نئی تحقیقاتیں۔ کئی قسم کے علاج۔ ہر چیز کا تیل نکالنا۔ جوہر اڑانا۔ ست بنانا وغیرہ معہ تصاویر جنتروں کے حکماء قدیم کے مشہور مرکبات کی تیاری کی ترکیبیں و فوائد ہر قسم کے کشتے بنانیکی سہل ترکیبیں معہ شناخت و فوائد استعمال۔ غذاؤں کے خواص قارورہ و نبض کی شناخت۔ حفظ صحت کے اصول وغیرہ

علاج بے دوا

۹۰ صفحہ عہ

نہ دوا کھانیکی مطلق ضرورت نہ ملنے سے تمام امراض کا علاج صرف غذا کے پرہیز سے۔ ورزش سے۔ آبی مالش سے۔ بجلی سے شعاع آفتاب کے پانی سے۔ تعویذ سے۔ حرکت سے خیالی قوت سے وغیرہ جودہ طرح سے امریکہ جرمنی کی جدید تحقیقاتیں چالیس کتابوں کا خلاصہ ایک میں۔

ایک دوا

۰۰ صفحہ عہ

ہر مرض کے لئے صرف ایک ایک حکمی نسخہ جو کبھی خطا نہ کرے ہر مرض کے لئے مفردات مخصوص چند مفردات عجیب الاثر کے فوائد ہر ایک درخت کتنے مرضوں کی دوا ہے چند ایسی گولیاں تیل وغیرہ جو اکیلے صدہا امراض پر کام دیتے ہیں۔

طبیب خلوت۔ نامردی۔ جریان۔ سوزاک۔ آتشک۔ بواسیر۔ گٹھیا وغیرہ کا علاج بقاعدہ۔ یونانی ویدک۔ ڈاکٹری۔ ہومیوپیتھی۔ عطائی۔ فقیری ہر مرض کے واسطے سب سے بہتر حکمی ادویات جو آجتک معلوم ہوئی کشتے بوٹیاں تیل وغیرہ معہ پرہیز و تشریح مقام مرض اپنا علاج خود کرلو ڈاکٹر کو دکھانے یا فیس دینے کی ضرورت نہیں۔ ۱۲۰ صفحہ قیمت صرف عہ

جڑی بوٹی جنگل کی روکھڑیاں جو کشتہ یا حکمی ادویات میں کام آتی ہیں سب کا بیان معہ تصاویر و شناخت پتہ و پھول بلندی و اقسام موسم پیدائش خواص فوائد ہر ایک مرض کا علاج اور ہر ایک کشتہ کا جو کسی بوٹی سے بنتا ہے عہ

عطائی نسخے۔ بارہ سو ایسے عجیب نسخے جو آجتک کسی کتاب میں نہیں چھپے نہ سب حکیموں کو معلوم ہیں فقیری نسخے دیہاتی عطائیوں کے ٹوٹکے ایک سے ایک اعلیٰ تیر بہدف نگاہ دس روپیہ میں نہ ملیں ... صفحہ قیمت عمہ

زچہ و بچہ۔ عورتوں کی تمام مخصوص بیماریوں کا علاج بقاعدہ یونانی ویدک و ڈاکٹری معہ آزمائی نسخے دائیوں کے ٹوٹکے ڈاکٹروں کے تجربات حمل کی خرابیاں دور کرنا۔ بچوں کا علاج عجیب ٹوٹکے ... صفحہ عہ

خزانہ کیمیا۔ ہفت حجاب کا خلاصہ۔ گوگرد مارنے کی ترکیبیں پارہ کے کشتے کیمیا گری کے تجربات۔ ہمارا تاؤ کشتہ قلعی بیاض سے کے نوٹ ہزاروں کی تعداد۔ کیمیا کی تصدیق کے دلائل دلائل کی ماہیت۔ قیمت عاء

مخزن الادویہ۔ ... مخزن الادویہ ... ادویہ کی بیان ... ڈاکٹری فقیری ... قیمت